سیرت کوئز

سیرت محمدؐ کے حوالے سے علمی مقابلہ جات
میں شمولیت کے لئے ایک مکمل اور جامع کتاب

ترتیب و تالیف: صائمہ بٹ، سمیرا بٹ

Marfat.com

Marfat.com

سیرت صلی اللہ علیہ وسلم کوئز

سیرت حضرت محمدؐ کے حوالے سے علمی مقابلہ جات میں
شمولیت کے لیے ایک مکمل اور جامع کتاب

تالیف وترتیب:

صائمہ بٹ/سمیرا بٹ

Marfat.com

تخلیقات: 6 بیگم روڈ، مزنگ، لاہور۔ فون: 042-37238014

ای میل: takhleeqat@yahoo.com www.takhleeqatbooks.com

297.9921
سی ۲۸ ک
94604

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب : سیرت صلی اللہ علیہ وسلم کوئز
ناشر : ''تخلیقات'' لاہور
اہتمام : لیاقت علی
سن اشاعت : 2014ء
پرنٹر : زاہد بشیر پرنٹرز، لاہور
ضخامت : 344 صفحات
قیمت : -/400 روپے

Marfat.com

فہرست

☆..... مکہ مکرمہ 7
☆..... خانہ کعبہ 8
☆..... حضرت محمد ﷺ کا سلسلہ نسب 13
☆..... خاندانِ قریش 14
☆..... حضرت محمد ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلبؓ 18
☆..... حضرت عبداللہؓ اور حضرت آمنہ کی شادی 22
☆..... حضرت محمد ﷺ کی ولادت 24
☆..... حضرت محمد ﷺ کے رضاعی رشتہ دار 27
☆..... حربِ فجار 29
☆..... حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ 30
☆..... حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ کے اسمائے مبارکہ 34
☆..... حضرت خدیجہؓ بنت خویلد 40
☆..... حضرت سودہؓ بنت زمعہ 49
☆..... حضرت عائشہؓ بنت ابوبکر صدیقؓ 54
☆..... حضرت حفصہؓ بنت عمر فاروقؓ 60
☆..... حضرت زینبؓ بنت خزیمہ 62
☆..... حضرت اُم سلمہؓ بنت ابی امیہ 64
☆..... حضرت زینبؓ بنت جحش 66
☆..... حضرت جویریہؓ بنت حارث 69
☆..... حضرت اُم حبیبہؓ بنت ابوسفیانؓ 73
☆..... حضرت صفیہؓ بنت حیی بن اخطب 77
☆..... حضرت میمونہؓ بنت حارث 81
☆..... اولادِ محمد ﷺ 84
☆..... حضرت محمد ﷺ کے چچا ابولہب 92
☆..... ابوطالب 94
☆..... حضرت عباسؓ 97
☆..... حضرت حمزہؓ 98
☆..... حضرت محمد ﷺ کی پھوپھیاں 101
☆..... بعثت 103

Marfat.com

☆..... خفیہ تبلیغِ اسلام 108
☆..... رشتہ داروں میں تبلیغِ اسلام 113
☆..... اعلانیہ تبلیغِ اسلام 115
☆..... حضرت محمد ﷺ اور مسلمانوں پر کفارِ مکہ کے مظالم 125
☆..... ہجرتِ حبشہ 129
☆..... ہجرتِ حبشہ ثانی 133
☆..... حضرت محمد ﷺ کے ہمسائے 134
☆..... مقاطعۂ قریش 135
☆..... عام الحزن 140
☆..... سفرِ طائف 141
☆..... مختلف قبائل میں تبلیغِ اسلام 147
☆..... واقعہ معراج 150
☆..... مدینہ منورہ 157
☆..... انصار میں ابتدائے اسلام 160
☆..... بیعت عقبہ اولیٰ 161
☆..... بیعت عقبہ ثانی 163
☆..... ہجرت مدینہ 167
☆..... حضرت محمد ﷺ کے قتل (نعوذ باللہ) کا منصوبہ 168
☆..... محاصرہ کاشانۂ نبویؐ 175
☆..... حضرت محمد ﷺ کا سفرِ ہجرت مدینہ 179
☆..... حضرت محمد ﷺ کی قبا میں آمد 184
☆..... حضرت محمد ﷺ کی مدینہ منورہ آمد 187
☆..... مدینہ منورہ میں مختلف اصحاب کا قبول اسلام 192
☆..... مسجد نبوی کی تعمیر 194
☆..... حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ کے لیے حجروں کی تعمیر .. 196
☆..... حضرت محمد ﷺ کے اہل وعیال کی مدینہ منورہ میں آمد 197
☆..... مؤاخاتِ مدینہ 199
☆..... اذان کی ابتداء 203
☆..... مدینہ منورہ کی آب وہوا 204
☆..... سریۂ رابغ 205
☆..... سریۂ ضرار 206
☆..... تحویلِ قبلہ 206
☆..... غزوات وسرایا 209

Marfat.com

☆..... غزوۂ ابواء یا ودان 210
☆..... غزوۂ بواط 211
☆..... غزوۂ اسفوان 212
☆..... غزوۂ ذی العشیرہ 213
☆..... 2 ہجری میں ہونے والے سرایا 214
☆..... غزوۂ بدر 216
☆..... غزوۂ بنو سلیم 224
☆..... غزوۂ بنو قینقاع 225
☆..... غزوۂ سویق 226
☆..... حضرت عبداللہ بن زبیر کی پیدائش 228
☆..... 2 ہجری کے متفرق واقعات 228
☆..... 3 ہجری 229
☆..... سریۂ زیدؓ بن حارث 230
☆..... سریۂ محمد بن سلمہ 230
☆..... غزوۂ عطفان 232
☆..... غزوۂ نجران 233
☆..... غزوۂ احد 234
☆..... غزوۂ حمراء الاسد 243
☆..... 3 ہجری کے متفرق واقعات 245
☆..... 4 ہجری 245
☆..... سریۂ ابوسلمہ 246
☆..... سریۂ عبداللہؓ بن انیس 246
☆..... سانحہ یا سریۂ رجیع 247
☆..... سریۂ بیر معونہ 249
☆..... غزوۂ بنو نضیر 251
☆..... غزوۂ بدر ثانیہ 254
☆..... 4 ہجری کے متفرق واقعات 256
☆..... 5 ہجری 257
☆..... غزوۂ نجد 258
☆..... غزوۂ دومۃ الجندل 259
☆..... غزوۂ بنو مصطلق 260
☆..... غزوۂ خندق 262
☆..... غزوۂ بنو قریظہ 267
☆..... 5 ہجری کے متفرق واقعات 269

Marfat.com

☆..... 6 ہجری 270
☆..... صلح حدیبیہ اور بیعت رضوان 270
☆..... غزوۂ ذات القرد 277
☆..... غزوۂ بنولحیان 278
☆..... شاہان عرب وعجم سے خط و کتابت 279
☆..... 6 ہجری کے سرایا 282
☆..... 7 ہجری 285
☆..... غزوۂ خیبر 285
☆..... غزوۂ وادی القراء 289
☆..... 7 ہجری میں ہونے والے سرایا 290
☆..... عمرۃ القضاء 291
☆..... مسجد نبوی کی ازسرنو تعمیر وتوسیع 293
☆..... 7 ہجری کے متفرق واقعات 294
☆..... 8 ہجری 295
☆..... غزوۂ موتہ 295
☆..... فتح مکہ 298
☆..... غزوۂ حنین 305
☆..... جنگ اوطاس 308
☆..... غزوۂ طائف 310
☆..... مسجد طائف 311
☆..... 8 ہجری کے متفرق واقعات 311
☆..... 9 ہجری 312
☆..... غزوۂ تبوک 313
☆..... 9 ہجری میں ہونے والے سرایا 315
☆..... 9 ہجری کے متفرق واقعات 316
☆..... 10 ہجری 318
☆..... 10 ہجری میں ہونے والے سرایا 319
☆..... حضرت محمدؐ کا آخری حج 319
☆..... 10 ہجری کے متفرق واقعات 322
☆..... 11 ہجری 322
☆..... حضرت محمدؐ کی علالات 324
☆..... اطوارِ طیبہ 331
☆..... حضرت محمدؐ کا لباس، پاپوش اور انگوٹھی وغیرہ 336
☆..... حضرت محمدؐ کی پسندیدہ غذائیں 340

Marfat.com

مکہ مکرمہ

سوال: مکہ مکرمہ کا قدیم نام کیا تھا؟

جواب: مکہ مکرمہ کا قدیم نام ''بکہ'' تھا۔

سوال: کیا قرآن مجید میں مکہ مکرمہ کا قدیم نام آیا ہے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: قرآن مجید کی کس سورہ میں مکہ مکرمہ کا قدیم نام ہے؟

جواب: سورۂ آلِ عمران، آیت نمبر 10 میں۔

سوال: سورۂ آلِ عمران کی وہ کون سی آیت ہے جس میں مکہ مکرمہ کا قدیم نام آیا ہے؟

جواب: ترجمہ'' پہلا متبرک گھر جو آدمیوں کے لیے بنایا گیا وہ ''بکہ'' میں ہے۔

سوال: کیا کسی اور الہامی کتاب میں بھی مکہ مکرمہ کا قدیم نام آیا ہے؟

جواب: جی ہاں! زبور 64-6 میں۔

سوال: زبور کی وہ کون سی عبارت ہے جس میں مکہ مکرمہ کا قدیم نام ہے؟

جواب: ''بکہ کی وادی میں سے گزرتے ہوئے، اُسے ایک کنواں بناتے، برکتوں سے مورۃ کو ڈھانک لیتے، قوت سے قوت تک ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔''

سوال: مکہ مکرمہ کا عرض بلد اور طول بلد بیان کریں؟

جواب: مکہ مکرمہ کا عرض بلد اور طول بلد بطلیموس کے جغرافیے کے مطابق حسب ذیل ہے: ''طول 78 درجہ اور عرض 43 درجہ''۔

Marfat.com

خانہ کعبہ

سوال: خانہ کعبہ کی بنیاد کس نے ڈالی؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے۔

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے خانہ کعبہ کی جو عمارت تعمیر کی، اس کی اونچائی زمین سے چھت تک کتنی تھی؟

جواب: تقریباً 9 گز۔

سوال: حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ نے خانہ کعبہ کی جو عمارت تعمیر کی، اس کی چوڑائی کتنی تھی؟

جواب: رُکنِ شامی سے غربی تک: تقریباً 22 گز

سوال: خانہ کعبہ کی طرزِ تعمیر کیسی تھی؟

جواب: خدا کا یہ گھر ایسا سادہ تعمیر ہوا تھا کہ نہ چھت تھی، نہ کواڑ اور نہ چوکھٹ۔

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خانہ کعبہ میں کتنے دروازے رکھے تھے؟

جواب: ایک بھی نہیں۔

سوال: حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے بعد خانہ کعبہ کو کس نے تعمیر کیا؟

جواب: قُصَّی بن کلاب نے۔

سوال: قُصَّی بن کلاب نے خانہ کعبہ کب تعمیر کیا؟

جواب: قُصَّی بن کلاب کو کعبہ کی تولیت حاصل ہوئی تو انھوں نے قدیم عمارت گرا کر نئے سرے سے تعمیر کی اور کھجور کے تختوں کی چھت ڈالی۔

سوال: سب سے پہلے خانہ کعبہ میں دروازہ کس نے بنوایا؟

Marfat.com

جواب: قُصَّی بن کلاب نے۔

سوال: سب سے پہلے کون سا قبیلہ خانہ کعبہ کے قریب آباد ہوا؟

جواب: قبیلۂ جرہم۔

سوال: حضرت اسمٰعیلؑ کی شادی قبیلۂ جرہم کے ایک ممتاز شخص کی بیٹی سے ہوئی اُس معزز شخص کا نام کیا تھا؟

جواب: مضاض بن عمرو جرہمی۔

سوال: حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی بنتِ مضاض سے کتنی اولادیں ہوئیں؟

جواب: بارہ اولادیں ہوئیں جن کے نام توراۃ میں مذکور ہیں۔

سوال: حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی وفات کے بعد کون خانہ کعبہ کا متولی ہوا؟

جواب: حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے بڑے صاحب زادے نابت۔

سوال: حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے بڑے صاحب زادے نابت کی وفات کے بعد خانہ کعبہ کے متولی کا منصب کس کو حاصل ہوا؟

جواب: حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے سسر مضاض بن عمرو جرہمی کو۔

سوال: قبیلۂ جرہم کے بعد خانہ کعبہ کی تولیت کس قبیلے کو حاصل ہوئی؟

جواب: قبیلہ خزاعہ کو۔

سوال: زمانۂ جاہلیت میں خانہ کعبہ کو کس نے بت خانے میں تبدیل کیا؟

جواب: عمرو بن الحیٔ نے۔

سوال: حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے خاندان میں سے کس نے اپنا آبائی حق حاصل کیا؟

ج: قصی بن کلاب نے۔

سوال: حرمِ کعبہ پر سب سے پہلا پردہ کس نے چڑھایا؟

جواب: یمن کے حمیری بادشاہ اسد تبع نے۔

سوال: حرمِ کعبہ پر چڑھایا گیا یہ پردہ کس قسم کی چادروں سے تیار کیا گیا؟

جواب: یمن کی خاص قسم کی چادروں ''بردِ یمانی'' سے۔

سوال: کس متولی کعبہ کے دور میں تمام قبائل پر محصول لگایا گیا جس سے خانہ کعبہ

کے لیے پردہ تیار کیا جاتا تھا؟

جواب: قُصّی بن کلاب کے دور میں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ نے بھی خانہ کعبہ پر یمنی پردہ چڑھایا؟

جواب: ایک روایت بیان کی جاتی ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے خانہ کعبہ پر یمنی پردہ چڑھایا۔ لیکن اس روایت کا ایک روای واقدی ہے جس کو مستند نہیں مانا جاتا۔

سوال: کیا حضرت عمرؓ بھی خانہ کعبہ پر پردہ چڑھایا کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں! حضرت عمرؓ اپنی خلافت کے زمانہ میں قبالمی کا پردہ یعنی غلاف چڑھایا کرتے تھے جو مصر میں بنایا جاتا تھا۔

سوال: کیا حضرت عمرؓ کے بعد باقی خلفاء نے اپنے عہدِ خلافت میں خانہ کعبہ پر غلاف چڑھانے کے عمل کی پیروی کی؟

جواب: جی ہاں! بنوامیہ نے دیبا کا پردہ (غلاف) چڑھایا۔

سوال: مامون الرشید ہر سال کتنے پردے چڑھاتا تھا؟

جواب: خلیفہ مامون الرشید ہر سال تین پردے چڑھاتا تھا۔ حج کے زمانے میں دیبائے احمر کا، رجب میں قُبالمی کا اور عیدالفطر میں دیبائے سفید کا۔

سوال: مصر کے بادشاہ سلطان صالح بن قلاون نے غلاف کعبہ کے مصارف کے لیے کتنے گاؤں وقف کیے؟

جواب: دو گاؤں۔

سوال: کس خلیفہ نے کعبہ کے ستونوں پر سونے کے پتر چڑھائے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن زبیرؓ نے۔ اس کے علاوہ عبدالملک بن مروان نے اپنے زمانہ میں اس کام کے لیے 36 ہزار اشرفیاں بھیجیں۔

سوال: امین الرشید نے خانہ کعبہ کی طلائی چوکھٹ بنوانے کے لیے کتنی رقم مختص کی؟

جواب: 18 ہزار اشرفیاں۔

سوال: قریش کو کعبہ کی تعمیرِ نو کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جواب: خانہ کعبہ کی عمارت نشیب میں تھی جس کی وجہ سے اس میں بارش کا پانی آجاتا تھا اس لیے اس کی تعمیرِ نو کا فیصلہ کیا گیا۔

Marfat.com

سوال: قریش نے خانہ کعبہ کی تعمیر نو کب کی؟

جواب: 605ء میں۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے لیے سب سے پہلے کس نے اس کا کچھ حصہ گرایا؟

جواب: ولید بن ابومغیرہ۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے لیے معمار کون لایا تھا؟

جواب: ولید بن ابومغیرہ۔

سوال: جس معمار کو ولید بن ابومغیرہ خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے لیے لایا اس کا نام کیا تھا؟

جواب: باقوم یا بقیم۔

سوال: باقوم یا بقیم کا تعلق کہاں سے تھا؟

جواب: روم سے۔

سوال: خانہ کعبہ کی چھت کس چیز سے بنائی گئی تھی؟

جواب: لکڑی سے۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے لیے خانہ کعبہ کی چھت کے لیے لکڑی کہاں سے خریدی گئی تھی؟

جواب: جدہ کی بندرگاہ سے خریدی گئی تھی۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے لیے جدہ کی بندرگاہ سے جو لکڑی خریدی گئی تھی وہ کس کی تھی؟

جواب: ایک ٹوٹے ہوئے تجارتی جہاز کی تھی۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے لیے لکڑی کس نے خریدی تھی؟

جواب: ولید بن ابومغیرہ نے۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیر نو کا شرف تمام قبائل نے حاصل کرنے کے لیے کیا کیا تھا؟

جواب: عمارت کے مختلف حصے آپس میں بانٹ کر خانہ کعبہ کی تعمیر نو شروع کی گئی تھی۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیر نو کے دوران کس بات پر جھگڑا ہوا تھا؟

جواب: حجرِ اسود کی تنصیب پر۔

Marfat.com

س: خانہ کعبہ کی تعمیرِ نو کے دوران تنصیبِ حجرِ اسود کا جھگڑا کتنے دِن رہا تھا؟

جواب: پانچ دِن۔

سوال: کس سردار نے حجرِ اسود کی تنصیب کے جھگڑے کا تصفیہ کروایا تھا؟

جواب: امیہ بن مغیرہ نے۔

سوال: امیہ بن مغیرہ نے حجرِ اسود کی تنصیب کے جھگڑے کا کیا تصفیہ کروایا تھا؟

جواب: فیصلہ کیا گیا کہ جو شخص علی الصبح مسجدالحرام کے مقرر کردہ دروازے سے سب سے پہلے داخل ہوگا وہ حجرِ اسود کی تنصیب کرے گا۔

سوال: حجرِ اسود کی تنصیب کے فیصلے کے مطابق مسجدِ حرم کے کس دروازے کو علی الصبح پہلے شخص کے داخلے کے لیے منتخب کیا گیا؟

جواب: باب الصفا۔

سوال: حجرِ اسود کی تنصیب کے جھگڑے کا فیصلہ کرانے والے سردار امیہ بن مغیرہ کی عمر اس وقت کتنی تھی؟

جواب: 70 سال۔

سوال: حجرِ اسود کے جھگڑے کے فیصلے کے مطابق مسجدالحرام کے مقررہ دروازے سے علی الصبح کون داخل ہوا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ۔

سوال: جب حضرت محمد ﷺ حجرِ اسود کی تنصیب کے دِن سب سے پہلے حرمِ پاک میں داخل ہوئے تو لوگوں نے بیک زبان کیا کہا تھا؟

جواب: ''ھذا الامین رضینا۔''

سوال: ''ھذا الامین رضینا'' کے کیا معنی ہیں؟

جواب: ''امین آ گیا ہم اُس کے فیصلے پر راضی ہیں۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجرِ اسود کس دِن نصب کیا تھا؟

جواب: پیر کے دِن۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیرِ نو کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمرِ مبارک کتنی تھی؟

جواب: پینتیس سال۔

Marfat.com

سوال: حجرِ اسود کی تنصیب کے وقت حضرت محمد ﷺ کے حضرت خدیجہؓ سے نکاح کو کتنا عرصہ ہو گیا تھا؟

جواب: دس سال۔

سوال: خانہ کعبہ کی تعمیرِ نو حضرت محمد ﷺ کی بعثت سے کتنا عرصہ قبل ہوئی تھی؟

جواب: پانچ سال قبل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجرِ اسود کی تنصیب کے لیے حجرِ اسود کو ایک چادر پر رکھا تو اس کے کنارے کن کن سرداروں نے پکڑے؟

جواب: عتبہ بن ربیعہ، ابوزمعہ، ابوحذیفہ بن المغیرہ، قیس بن عدی، قیس بن عمرو مخزومی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجرِ اسود کی تنصیب کے لیے اس کو چادر پر رکھا اور عرب سردار اس کو اٹھا کر اس کے مقام پر لے گئے تو اس کو کس نے اس کی جگہ پر نصب کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

﴿حضرت محمد ﷺ کا سلسلۂ نسب﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کا سلسلۂ نسب بیان کریں؟

جواب: صحیح بخاری (باب مبعث النبیؐ) میں درج ذیل سلسلۂ نسب تحریر ہے:

"محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدالمناف قُصَّی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لُوَے بن غالب بن فہر مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکۃ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔"

سوال: امام بخاریؒ نے اپنی تاریخ میں حضرت محمد ﷺ کے سلسلۂ نسب کو کہاں تک بیان کیا ہے؟

جواب: امام بخاری نے اپنی تاریخ میں عدنان سے حضرت ابراہیمؑ تک نام گنوائے ہیں یعنی عدنان بن عدد بن المقوم بن تارح بن یشجب بن یعرب بن نابت بن اسمٰعیل علیہ السلام بن ابراہیم علیہ السلام۔

سوال: علامہ طبریؒ کی کتاب تاریخِ طبری کے مطابق معد سے حضرت اسمٰعیل علیہ

السلام تک کتنی پشتیں ہیں؟

جواب: چالیس پشتیں۔

سوال: معد سے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام تک چالیس پشتوں کو نام بنام بیان کیوں نہیں کیا جاتا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: اس غلطی کی وجہ یہ ہے کہ اہلِ عرب زیادہ تر مشہور آدمیوں کے نام بیان کرنے پر اکتفا کرتے تھے اور بیچ کی پشتوں کو بیان کرنا ضروری خیال نہیں کرتے تھے۔

سوال: کیا اہلِ عرب کے نزدیک عدنان کا حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے خاندان سے ہونا قطعی اور یقینی تھا؟

جواب: جی ہاں! اہلِ عرب کے نزدیک عدنان کا حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے خاندان سے ہونا قطعی اور یقینی تھا اور وہ صرف اس بات کی کوشش کرتے تھے کہ عدنان تک سلسلۂ نسب صحیح اور نام بنام پہنچ جائے۔

﴿خاندانِ قریش﴾

سوال: قریش کا لقب سب سے پہلے کس کو دیا گیا؟

جواب: بعض محققین کے نزدیک قریش کا لقب سب سے پہلے فہر کو ملا اور ان کی اولاد قریشی کہلائی۔

سوال: فہر کے بعد کس کو عزت و اقتدار حاصل ہوا؟

جواب: قُصّی بن کلاب کو۔

سوال: قُصّی کی بیوی کا نام کیا تھا؟

جواب: حبّی۔

سوال: حبّی کے والد کا کیا نام تھا؟

جواب: حلیل خزاعی۔

سوال: حلیل خزاعی نے مرتے وقت کیا وصیت کی؟

جواب: حلیل خزاعی نے مرتے وقت وصیت کی کہ "حرم کی خدمت قُصّی بن کلاب کے سپرد کی جائے۔"

Marfat.com

سوال: قُصَّی بن کلاب نے دارالمشورہ قائم کیا، اس عمارت کا کیا نام رکھا گیا؟

جواب: ''دارالندوۃ۔''

سوال: ''دارالندوۃ'' کس مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا تھا؟

جواب: ''دارالندوۃ'' میں جلسہ یا جنگ کی تیاری کرتے، نکاح اور تقریبات کی رسومات یہاں منعقد کی جاتیں اور قافلے یہاں سے تیار ہو کر باہر جاتے تھے۔

سوال: خدامِ حرم کا سب سے بڑا منصب کیا ہے اور یہ کس نے قائم کیا؟

جواب: سقایہ (حاجیوں کو پانی پلانا) اور رفادہ (حاجیوں کے کھانے کا انتظام کرنا) خدامِ حرم کا سب سے بڑا منصب ہے اور یہ قُصَّی بن کلاب نے قائم کیا۔

سوال: قریش کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: قریش کی وجہ تسمیہ میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں قریش کے معنی جمع کرنے کے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ ایک مچھلی کا نام ہے، جو تمام مچھلیوں کو کھا جاتی ہے۔

سوال: قُصَّی کو قریش کے علاوہ اور کیا کہا جاتا تھا؟

جواب: قُصَّی کو قریش کے علاوہ ''مجمع'' بھی کہتے ہیں کیوں کہ انھوں نے خاندان کو جمع کر کے کعبہ کے آس پاس بسایا تھا۔

سوال: قُصَّی کی کتنی اولاد تھی؟

جواب: قُصَّی کے چھ بیٹے تھے۔

سوال: قُصَّی کے چھ بیٹوں کے نام کیا تھے؟

جواب: عبدالدار، عبدالمناف، عبدالعزیٰ، عبد قُصَّی، تخمر، برہ۔

سوال: قُصَّی بن کلاب نے مرتے وقت حرمِ کعبہ کے تمام مناصب کس کو دیئے؟

جواب: قصی بن کلاب نے مرتے وقت تمام مناصب بڑے بیٹے عبدالدار کو دیئے۔

سوال: کیا عبدالدار ان تمام مناصب کا بار اُٹھانے کے قابل تھے؟

جواب: جی نہیں! وہ ان تمام مناصب کا بار اُٹھانے کے قابل نہ تھے۔

سوال: قُصَّی بن کلاب کے بعد قریش کی سربراہی کس نے حاصل کی؟

ج: قُصَّی بن کلاب کے بعد عبدالمناف نے قریش کی سربراہی حاصل کی اور انہی کا خاندان حضرت محمد ﷺ کا خاص خاندان ہے۔

سوال: عبدالمناف کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: عبدالمناف کے چار بیٹے تھے۔

سوال: عبدالمناف کے بیٹوں کے کیا نام تھے؟

جواب: ہاشم، عبدِ شمس، مطلب اور نوفل۔

سوال: عبدالمناف کے بیٹوں میں سے سب سے بااثر کون تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے پردادا ہاشم۔

سوال: ہاشم نے عبدالمناف کی وفات کے بعد اپنے بھائیوں کو کس بات پر آمادہ کیا؟

جواب: ہاشم نے عبدالمناف کی وفات کے بعد اپنے بھائیوں کو آمادہ کیا کہ حرم کے مناصب عبدالدار سے واپس لے لیے جائیں کیوں کہ وہ اِس منصبِ عظیم کے قابل نہیں۔

سوال: کیا عبدالدار کے خاندان نے یہ مناصب عبدالمناف کے بیٹوں کو دے دیئے؟

جواب: نہیں۔ عبدالدار کے خاندان نے انکار کر دیا اور جنگ کی تیاریاں شروع کیں۔

سوال: کیا عبدالدار کے خاندان اور عبدالمناف کے خاندان میں کعبہ کے مناصب کے لیے جنگ ہوئی؟

جواب: نہیں بلکہ دونوں خاندانوں کے درمیان صلح ہوگئی۔

سوال: اس صلح کے نتیجے میں کون کون سے مناصب ہاشم کو ملے؟

جواب: ہاشم کو رفادہ اور سقایہ کا منصب ملا۔

سوال: ہاشم نے کس شعبے کو ترقی دی؟

جواب: ہاشم نے تجارت کے شعبے کو ترقی دی۔

سوال: ہاشم نے کن ممالک کے بادشاہوں سے تجارت کے سلسلہ میں خط کتابت کی؟

جواب: ہاشم نے روم اور حبشہ کے بادشاہوں سے تجارت کے سلسلہ میں خط کتابت کی۔

سوال: ہاشم نے قیصرِ روم اور حبشہ کے بادشاہ نجاشی سے خط کتابت کے ذریعے کون سے فرمان لکھوائے؟

جواب: ہاشم نے قیصرِ روم اور حبشہ کے بادشاہ سے خط کتابت کے ذریعہ یہ فرمان

Marfat.com

لکھوایا کہ ''قریش جب اُن کے ملک میں مالِ تجارت لے کر جائیں تو اُن سے کوئی ٹیکس نہ لیا جائے۔''

سوال: ٹیکس معافی کے فرمان سے تجارِ قریش کو کیا فائدہ ہوا؟

جواب: ٹیکس معافی کے فرمان سے تجارِ قریش کو یہ فائدہ ہوا کہ وہ سردیوں میں یمن اور گرمیوں میں شام اور ایشیائے کوچک تک تجارت کے لیے جایا کرتے تھے۔

سوال: عرب میں عام لوٹ مار کے باوجود کیا وجہ تھی کہ قریش کے قافلے ہمیشہ محفوظ رہا کرتے تھے؟

جواب: ہاشم نے مختلف قبائل کا دورہ کر کے قبائل سے یہ معاہدہ کیا کہ ''قریش کے کاروانِ تجارت کو ضرر نہ پہنچائیں تو کاروانِ قریش ان کی ضرورت کی چیزیں خود لے کر جائیں گے اور ان سے خرید و فروخت کریں گے۔'' اس وجہ سے قریش کے قافلے ہمیشہ محفوظ رہتے تھے۔

سوال: ہاشم کی شہرت کی وجہ کیا تھی؟

جواب: ایک دفعہ مکہ میں قحط پڑا، ہاشم نے اس قحط میں شوربہ میں روٹیاں چُورا کر کے لوگ کو کھلائیں۔ اس وقت سے آپ ہاشم کے نام سے مشہور ہوئے۔

سوال: ہاشم کے کیا معنی ہیں؟

جواب: عربی زبان میں ہشم کے معنی ''چُورا کرنے'' کے ہیں۔

سوال: ہشم کا اسم فاعل کیا ہے؟

جواب: ہشم کا اسم فاعل ہاشم ہے۔

سوال: ہاشم کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: عمرو یا عمر۔

سوال: ہاشم کی شادی بنی نجار کی کس خاتون سے ہوئی؟

جواب: ہاشم کی شادی بنی نجار کی خاتون سلمٰی بنت عمرو بن لبید الخزرجی سے ہوئی۔

سوال: بنی نجار کی خاتون سلمٰی سے ہاشم کی شادی کہاں ہوئی؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔

سوال: بنی نجار کی خاتون سلمٰی سے شادی کے بعد ہاشم کہاں گئے؟

Marfat.com

جواب: شام۔

سوال: ہاشم کا انتقال کہاں ہوا؟

جواب: غزہ میں۔

حضرت محمد ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلبؓ

سوال: کیا سلمٰی سے ہاشم کی کوئی اولاد ہوئی؟

جواب: جی ہاں سلمٰی کے ہاں ایک بیٹا ہوا۔

سوال: سلمٰی سے ہاشم کا جو بیٹا ہوا اُس کا کیا نام رکھا گیا؟

جواب: عامر۔

سوال: ہاشم کے بیٹے عامر کا لقب کیا تھا؟

جواب: شیبہ۔

سوال: ہاشم کے بیٹے عامر کو شیبہ کا لقب کیوں ملا؟

جواب: سر میں پیدائشی سفید بالوں کی وجہ سے۔

سوال: ہاشم کے بیٹے شیبہ نے کتنا عرصہ مدینہ منورہ میں پرورش پائی؟

جواب: آٹھ سال۔

سوال: ہاشم کی سلمٰی سے شادی اور شیبہ کے بارے میں ہاشم کے کس بھائی کو پتا چلا؟

جواب: ہاشم کے بھائی مُطّلِبؓ کو۔

سوال: مُطّلِبؓ کو ہاشم کی شادی اور ان کے بیٹے شیبہ کے بارے میں سارے حالات معلوم ہوئے تو انھوں نے کیا کیا؟

جواب: فوراً مدینہ منورہ پہنچے۔

سوال: مطلب نے مدینہ منورہ پہنچ کر کیا کیا؟

جواب: مطلب نے مدینہ منورہ پہنچ کر اپنے بھتیجے شیبہ کو ڈھونڈا۔

سوال: جب سلمٰی کو مطلب کے بارے میں پتا چلا تو اُنھوں نے کیا کیا؟

جواب: سلمٰی نے مطلب کو اپنے ہاں بلوایا اور ان کو تین دِن مہمان رکھا۔

سوال: کیا مطلب واپس مکہ مکرمہ آئے تو اپنے بھتیجے کو ساتھ لائے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: جس وقت شیبہ اپنے چچا مطلب کے ساتھ مکہ آئے شیبہ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: آٹھ سال۔

سوال: شیبہ کو مکہ میں کس نام سے بلایا جاتا تھا؟

جواب: عبدالمطلب کے نام سے۔

سوال: عبدالمطلب کے لفظی معنی کیا ہیں؟

جواب: ''مطلب کا غلام۔''

سوال: عبدالمطلب کے اس نام کی وجہ تسمیہ کیا تھی؟

جواب: مطلب نے شیبہ کی پرورش کی تھی اور یہ یتیم تھے اس لیے غلامِ مطلب مشہور ہو گئے۔

سوال: عبدالمطلب کی زندگی کا سب سے بڑا کارنامہ کیا ہے؟

جواب: عبدالمطلب نے چاہِ زمزم کو، جو مدت سے اَٹ کر گم ہو گیا تھا، تلاش کیا اور کھدوا کر اس کو درست کروایا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب کی اُن زوجہ کا کیا نام تھا جو حضرت محمد ﷺ کی حقیقی دادی تھیں؟

جواب: فاطمہ۔

سوال: سردارِ مکہ حضرت عبدالمطلب جب کھانا کھانے لگتے تو حضرت محمد ﷺ کے متعلق کیا فرماتے تھے؟

جواب: ''میرے بیٹے کو میرے پاس لاؤ۔''

سوال: کیا یہ درست ہے کہ جب تک حضرت محمد ﷺ نے آتے وہ کھانا نہ کھاتے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب کا سماجی درجہ کیا تھا؟

جواب: آپ سردارِ مکہ تھے۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پیدائش کے وقت خانہ کعبہ کے متولی کون تھے؟
جواب: حضرت محمد ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا کی عمر وفات کے وقت کتنی تھی؟
جواب: ایک سو دس سال۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا نے کب وفات پائی؟
جواب: 578ء میں۔
سوال: دادا کے انتقال کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمرِ مبارک کتنی تھی؟
جواب: آٹھ سال دو ماہ دس دِن۔
سوال: حضرت عبدالمطلب کی وفات پر حضرت محمد ﷺ کی حالت کیسی تھی؟
جواب: آپؐ اپنے دادا کے تابوت کے ساتھ ساتھ روتے جاتے تھے اور بہت بے چین اور دُکھی دکھائی دیتے تھے۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کے پردادا کا نام کیا تھا؟
جواب: ہاشم بن عبدالمناف۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا کے ننھیالی قبیلے کا نام کیا ہے؟
جواب: بنونجار۔
سوال: بنونجار قبیلہ کہاں آباد تھا؟
جواب: مدینہ منورہ میں۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب کے کتنے بیٹے تھے؟
جواب: بارہ۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب کے بیٹوں کے نام کیا تھے؟
جواب: حارث، زبیر، ابوطالب، ابولہب، عباس، حجل، مقوم، قثم، غیداق، ضرار، حمزہ اور عبداللہ۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب کی کیا آرزو تھی؟
جواب: حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب کی یہ آرزو تھی کہ وہ اپنے دس بیٹوں کو اپنے سامنے جوان دیکھیں۔

سوال: کیا عبدالمطلب نے دس بیٹوں کو جوان دیکھنے کی جو آرزو کی تھی وہ پوری ہوئی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب نے اپنے دس بیٹوں کو جوان دیکھنے کی آرزو پوری ہونے کے لیے کوئی منت مانی؟

جواب: جی ہاں! عبدالمطلب نے اس آرزو کی تکمیل کے لیے منت مانی کہ "خدا نے ان کی یہ آرزو پوری کی تو وہ اِن بیٹوں میں سے ایک کو خدا کی راہ میں قربان کر دیں گے۔"

سوال: عبدالمطلب نے دس بیٹوں کو جوان دیکھنے کی آرزو کی تکمیل کے لیے جو منت مانی تھی اس کو پورا کیا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: عبدالمطلب نے اپنے بیٹوں میں سے کسی ایک کو قربان کرنے کے لیے کیا کیا؟

جواب: عبدالمطلب کعبہ آئے اور پجاری سے کہا ان دسوں پر قرعہ ڈالو، دیکھو کس نام پر قرعہ نکلتا ہے۔

سوال: عبدالمطلب کے دس بیٹوں میں سے قربانی کے لیے قرعہ کس کے نام کا نکلا؟

جواب: عبداللہ کے نام کا قرعہ نکلا۔

سوال: عبداللہ کی قربانی کی بجائے عبدالمطلب نے کیا قربان کیا؟

جواب: عبداللہ کی قربانی کی بجائے عبدالمطلب نے سو اونٹوں کی قربانی دی۔

سوال: عبداللہ کی بجائے عبدالمطلب نے سو اونٹوں کی قربانی کس کے مشورے پر دی؟

جواب: عبدالمطلب نے عبداللہ کی بجائے سو اونٹوں کی قربانی رؤسائے قریش کی تجویز پر دی۔

سوال: عبدالمطلب کے بارہ بیٹوں میں سے کتنے بیٹوں نے شہرت حاصل کی؟

جواب: پانچ بیٹوں نے۔

Marfat.com

سوال: عبدالمطلب کے جن بیٹوں نے شہرت حاصل کی ان کے نام کیا ہیں؟
جواب: عبداللہؓ، ابوطالبؓ، حضرت حمزہؓ، حضرت عباسؓ اور ابولہب۔
سوال: عبدالمطلب کے بیٹوں میں سے کس بیٹے نے حضرت محمد ﷺ کی شدید ترین مخالفت کی؟
جواب: ابولہب نے۔
سوال: کیا عبداللہ کی شادی قربانی کے لیے قرعہ نکلنے سے پہلے ہو چکی تھی؟
جواب: نہیں۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کے کن چچاؤں نے آپ ﷺ کی بعثت سے قبل وفات پائی؟
جواب: حارث اور زبیر نے۔

حضرت عبداللہؓ اور حضرت آمنہؓ کی شادی

سوال: حضرت عبداللہؓ کی شادی کس قبیلہ میں ہوئی؟
جواب: بنو زہرہ میں۔
سوال: حضرت عبداللہؓ کی شادی کس شخص کی بیٹی سے ہوئی؟
جواب: وہب بن عبدالمناف کی بیٹی سے۔
سوال: عبداللہ کی شادی وہب بن عبدالمناف کی جس بیٹی سے ہوئی اُس کا نام کیا تھا؟
جواب: حضرت آمنہؓ۔
سوال: حضرت عبداللہؓ سے شادی کے وقت حضرت آمنہؓ کہاں رہتی تھیں؟
جواب: اپنے چچا وہیب کے ہاں۔
سوال: عبدالمطلب نے حضرت عبداللہؓ کی شادی کے لیے پیغام کس کو دیا؟
جواب: حضرت آمنہؓ کے چچا وہیب کو۔
سوال: عبداللہؓ کی شادی کے موقع پر ایک اور اہم واقعہ ہوا وہ کیا تھا؟

94604

جواب: حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب نے وہیب کی بیٹی سے شادی کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب نے وہیب کی جس بیٹی سے شادی کی اُس کا نام کیا تھا؟

جواب: ہالہ۔

سوال: ہالہ کے بطن سے عبدالمطلب کے کون سے صاحب زادے ہیں؟

جواب: حضرت حمزہؓ۔

سوال: ہالہ سے حضرت محمد ﷺ کا کیا رشتہ ہے؟

جواب: رشتے کی خالہ، اس بنا پر حضرت حمزہؓ حضرت محمد ﷺ کے خالہ زاد بھائی بھی ہیں۔

سوال: شادی کے بعد حضرت عبداللہؓ کتنے دِن سُسرال میں رہے؟

جواب: دستور کے مطابق تین دِن۔

سوال: شادی کے وقت حضرت عبداللہؓ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: شادی کے وقت عبداللہ کی عمر سترہ سال سے کچھ زیادہ تھی۔ (بعض روایات میں چوبیس سال بیان کی گئی ہے)

سوال: شادی کے بعد حضرت عبداللہؓ تجارت کی غرض سے کہاں گئے؟

جواب: شام۔

سوال: شام سے واپسی پر حضرت عبداللہؓ نے کہاں قیام کیا تھا؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔

سوال: شام سے واپسی پر حضرت عبداللہؓ نے مدینہ منورہ میں قیام کیا تھا تو وہاں آپؓ کو کیا ہوا تھا؟

جواب: بیمار ہو گئے۔

سوال: عبدالمطلب کو حضرت عبداللہؓ کی بیماری کا پتا چلا تو آپ نے کیا کیا؟

جواب: اپنے بڑے بیٹے حارث کو خبر لانے کے لیے مدینہ منورہ بھیجا۔

سوال: حارث مدینہ منورہ پہنچے تو کیا ہوا؟

جواب: حارث مدینہ منورہ پہنچے تو معلوم ہوا کہ حضرت عبداللہؓ کا انتقال ہو چکا ہے۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کے والد ماجد حضرت عبداللہؓ کا انتقال کس عمر میں ہوا؟
جواب: 24 سال (بعض روایات میں 30 سال بیان کی گئی ہے)۔
سوال: حضرت عبداللہؓ کے انتقال کا خاندان والوں پر کیا اثر ہوا؟
جواب: حضرت عبداللہؓ خاندان میں سب سے زیادہ محبوب تھے اس لیے تمام خاندان کو سخت صدمہ ہوا۔
سوال: حضرت عبداللہؓ کی قبر کہاں ہے؟
جواب: حضرت عبداللہؓ کی قبر مدینہ منورہ میں ہے۔
سوال: حضرت عبداللہ کی وفات کے بعد حضرت محمد ﷺ کی عمرِ مبارک کتنی تھی؟
جواب: آپؐ شکمِ مادر میں تھے۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کی والدہ نے کب وفات پائی؟
جواب: 577ء میں۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کی والدہ کہاں مدفون ہیں؟
جواب: ابواء کے مقام پر۔
سوال: وفات کے وقت حضرت محمد ﷺ کی والدہ کی عمر کتنی تھی؟
جواب: تیس سال۔
سوال: والدہ کی وفات کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمرِ مبارک کتنی تھی؟
جواب: چھ سال۔

حضرت محمد ﷺ کی ولادت

سوال: حضرت محمد ﷺ کے والد کا نام کیا تھا؟
جواب: حضرت عبداللہؓ۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کی والدہ کا نام کیا تھا؟
جواب: حضرت آمنہؓ۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کی قمری تاریخِ پیدائش کیا ہے؟

جواب: 12/ربیع الاول۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس دن پیدا ہوئے؟

جواب: پیر کے دن۔

سوال: مطابق حضرت محمد ﷺ کی عیسوی تاریخِ پیدائش کیا ہے؟

جواب: 22/اپریل 571ء۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ولادت کے سال کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: عام الفیل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ولادت کے سال کیا واقعہ پیش آیا تھا؟

جواب: یمن کے بادشاہ ابرہہ نے ہاتھیوں کے ساتھ خانہ کعبہ کو گرانے کے لیے حملہ کیا تھا۔

سوال: عام الفیل کا واقعہ کب ہوا تھا؟

جواب: حضرت عبدالمطلب کے انتقال سے آٹھ سال قبل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ولادت کس شہر میں ہوئی تھی؟

جواب: مکہ مکرمہ میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا اسمِ گرامی احمد کس نے رکھا تھا؟

جواب: آپ کی والدۂ ماجدہ حضرت آمنہؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا نام محمد ﷺ کس نے رکھا تھا؟

جواب: آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ولادت کس محلّہ میں ہوئی تھی؟

جواب: سوق اللیل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہؓ نے حضرت محمد ﷺ کو کتنے مہینے دودھ پلایا؟

جواب: تین یا چار مہینے تک۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی دایہ کا نام کیا تھا؟

جواب: شفاء۔

Marfat.com

سوال: شفاء کے بیٹے کا نام بتایئے؟

جواب: حضرت عبدالرحمن بن عوف۔

سوال: دایہ بی بی شفاء کے خاوند کا کیا نام تھا؟

جواب: عوف۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پیدائش کے وقت آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب کس عبادت میں مصروف تھے؟

جواب: بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے۔

سوال: آپ کے دادا کو آپ کی ولادت کی خوشخبری کس نے دی تھی؟

جواب: اُمِ ایمن نے۔

سوال: اُمِ ایمن کون تھیں؟

جواب: اُمِ ایمن حضرت عبداللہؓ کی کنیز تھیں۔

سوال: اُمِ ایمن کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: برکہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا آپ کو ولادت کے بعد کہاں لے کر گئے تھے؟

جواب: خانہ کعبہ میں۔

سوال: خانہ کعبہ میں آپ کے دادا نے کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے لیے دُعا کی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب نے آپؐ کی ولادت کی خوشی میں کیا کیا تھا؟

جواب: اہلِ قریش کی پُرتکلف دعوت کی تھی۔

سوال: حضرت عبدالمطلب سے کسی نے پوچھا کہ آپ نے اپنے پوتے کا نام مروجہ خاندانی ناموں کو چھوڑ کر "محمدؐ" کیوں رکھا ہے تو آپ نے کیا جواب دیا؟

جواب: آپ نے جواب دیا، "میرا پوتا دُنیا بھر کی تعریف کا مرکز ہوگا۔"

حضرت محمد ﷺ کے رضاعی رشتہ دار

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی والدہ ماجدہ کے علاوہ کتنی خواتین کا دودھ پیا تھا؟

جواب: آٹھ خواتین کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے رضاعی والد کا نام کیا ہے؟

جواب: حارث بن عبدالعزیٰ۔

سوال: حارث بن عبدالعزیٰ کون تھے؟

جواب: حضرت حلیمہ سعدیہ کے خاوند تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی رضاعی والدہ کون کون سی ہیں؟

جواب: حضرت ثوبیہ اور حضرت حلیمہ سعدیہ۔

سوال: حضرت حلیمہ سعدیہ کی اولاد میں سے حضرت محمد ﷺ کے رضاعی بھائیوں اور بہنوں کی تعداد کیا ہے؟

جواب: ایک بھائی اور تین بہنیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی مسلمان رضاعی بہن کا نام کیا تھا جو حضرت حلیمہ سعدیہ کی بیٹی تھیں؟

جواب: حضرت شیما رضی اللہ عنہا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے مسلمان رضاعی بھائی کا نام کیا تھا جو حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے بیٹے تھے؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن حارث۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی غیر مسلم رضاعی بہنوں کے نام بتایئے؟

جواب: انیسہ، حذیفہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی رضاعی بہن شیماءؓ بنت حلیمہؓ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: حذافہ۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کی رضاعی والدہ ثوبیہؓ کا انتقال کب ہوا تھا؟

جواب: 7/ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اپنی رضاعی والدہ ماجدہ ثوبیہؓ کو کیا بھیجا کرتے تھے؟

جواب: مختلف اشیاء اور کپڑے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی رضاعی والدہ حلیمہ سعدیہؓ کو قحط کے زمانے میں کیا دیا تھا؟

جواب: چالیس بکریاں اور غلہ، سواری کے لیے اونٹ جو مال ومتاع سے لدا ہوا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی رضاعی والدہ حلیمہ سعدیہؓ کو چالیس بکریاں، غلہ اور مال ومتاع سے لدا ہوا اونٹ اپنی کس بیوی سے دلوایا تھا؟

جواب: اُمِ المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے جب اُن کی رضاعی والدہٴ ماجدہ ملنے کے لیے آتی تھیں تو آپ کیا کرتے تھے؟

جواب: آپ اُن کے احترام میں کھڑے ہوجاتے، اپنی چادر مبارک اُن کے بیٹھنے کے لیے بچھا دیتے اور ''میری ماں، میری ماں'' کہہ کر پکارتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُس چچا کا نام بتایئے جو آپؐ کے رضاعی بھائی بھی ہیں؟

جواب: حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ (انھوں نے بھی حضرت ثوبیہؓ کا دودھ پیا تھا)۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُس رضاعی بھائی کا نام بتایئے جو ثوبیہؓ کا بیٹا تھا؟

جواب: مسروح۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُس پھوپھی زاد بھائی کا نام بتایئے جو آپؐ کا رضاعی بھائی بھی ہے؟

جواب: ابوسلمیٰ بن عبدالاسد مخزومی۔

حربِ فجار

سوال: حرب فجار میں حضرت محمد ﷺ نے کتنی بار شرکت کی؟

جواب: دوبار۔

سوال: حربِ فجار کی وجۂ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: حربِ فجار ایامِ حرام یعنی ان مہینوں میں ہوئی جن میں لڑنا ناجائز تھا اس لیے اس کو حربِ فجار کہا جاتا ہے۔

سوال: اہلِ عرب کن مہینوں کو حرام (محترم) قرار دیتے تھے؟

جواب: محرم، رجب، ذی القعدہ، ذوالحج کو۔

سوال: حربِ فجار کن دو قبائل کے درمیان ہوئی تھی؟

جواب: قریش اور قیس کے درمیان۔

سوال: حربِ فجار میں قریش کا علم بردار کون تھا؟

جواب: زبیر بن عبدالمطلب۔

سوال: حربِ فجار میں قریش کا سپہ سالار کون تھا؟

جواب: حرب بن امیہ۔

سوال: حربِ فجار میں حضرت محمد ﷺ نے شرکت کی تھی، کیا آپؐ نے اس جنگ میں کسی سے پر ہاتھ اُٹھایا تھا؟

جواب: نہیں۔

سوال: حربِ فجار میں قبیلہ قریش اور قبیلہ قیس میں سے کون فتح یاب ہوا تھا؟

جواب: پہلے قبیلہ قیس غالب آیا پھر قریش غالب آئے اور بالآخر صلح پر اس جنگ کا خاتمہ ہوا تھا۔

حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کل کتنی شادیاں کیں؟

جواب: گیارہ۔

سوال: اسلام مومنوں کو کل کتنی شادیاں کرنے کی اجازت دیتا ہے؟

جواب: چار۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو چار سے زیادہ شادیاں کرنے کی اجازت قرآن مجید کی کس سورہ میں ہے؟

جواب: سورۂ احزاب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو چار سے زیادہ ازواجِ مطہراتؓ کی اجازت قرآن مجید کی سورۂ احزاب کی کس آیت میں ہے؟

جواب: سورۂ احزاب کی آیت نمبر پچاس میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر ازواجِ مطہراتؓ کی تعداد پر پابندی قرآن مجید کی کس آیت سے ثابت ہے؟

جواب: سورۂ احزاب کی آیت نمبر پچاس سے۔

سوال: سورۂ احزاب کی آیت نمبر پچاس میں حضرت محمد ﷺ کو چار سے زیادہ ازواج مطہراتؓ کی اجازت ملی، اس وقت آپ کی کتنی ازواج مطہرات موجود تھیں؟

جواب: چار۔

سوال: سورۂ احزاب میں حضرت محمد ﷺ کو چند مخصوص قسم کی خواتین سے نکاح کی اجازت عطا فرمائی گئی وہ کون سی خواتین تھیں؟

جواب: لونڈیاں، جو حضرت محمد ﷺ کی ملکیت ہوں، آپ ﷺ کی چچازاد، ماموں زاد، خالہ زاد اور پھوپھی زاد بہنیں جنھوں نے ہجرت میں آپ ﷺ کا ساتھ دیا ہو، مومن عورت جو اپنے آپ کو آپ ﷺ کو ہبہ کردے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی وہ کون سی ازواج مطہرات ہیں جو سورۂ احزاب کے

Marfat.com

مطابق لونڈیوں کے زمرے میں آتی ہیں؟

جواب: غزوۂ خیبر میں حضرت صفیہؓ، غزوہ بنی مصطلق میں حضرت جویریہؓ اور مقوقس شاہِ مصر کی بھیجی ہوئی حضرت ماریہ قبطیہؓ، حضرت صفیہؓ اور حضرت جویریہؓ کو آپ ﷺ نے آزاد کر کے نکاح کر لیا اور حضرت ماریہؓ کو کنیز ہی رہنے دیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی وہ کون سی ازواج مطہراتؓ ہیں جنہوں نے اسلام کی خاطر ہجرت کی؟

جواب: حضرت اُم حبیبہؓ اور حضرت زینبؓ بنت جحش۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی وہ کون سی بیوی ہیں جنھوں نے خود کو آپؐ کو ہبہ کیا؟

جواب: حضرت میمونہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کسی مومن عورت کا اپنے آپ ہبہ کرنے کا مطلب کیا ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کو کسی مومن عورت کا اپنا آپ ہبہ کر دینے سے مراد ہے کہ خود کو بغیر مہر کے حضور ﷺ کے نکاح میں دینے کے لیے تیار ہو بشرطیکہ آپؐ اسے قبول کرنا پسند فرمائیں۔

سوال: حضرت میمونہؓ نے حضرت محمد ﷺ کو اپنا آپ ہبہ کیا، کیا حضرت محمد ﷺ نے آپ کو حق مہر ادا کیا؟

جواب: جی ہاں، حضرت محمد ﷺ نے آپؓ کا حق مہر بخوشی ادا کیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ان ازواج مطہراتؓ کے نام بتائیں جن کے نکاح حضرت محمد ﷺ سے مکہ مکرمہ میں ہوئے؟

جواب: حضرت خدیجہؓ، حضرت سودہؓ اور حضرت عائشہ صدیقہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن ازواج مطہراتؓ نے آپؐ کے عقد میں آنے سے پہلے اسلام کی راہ میں ہجرت کی؟

جواب: حضرت سودہؓ بنت زمعہ، حضرت اُم سلمہؓ بنت بنی اُمیہ اور حضرت اُم حبیبہؓ بنت ابوسفیانؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے چار سے زیادہ ازواج مطہرات کی اجازت ملی تو اُس وقت کون کون سی ازواج مطہرات تھیں؟

Marfat.com

جواب: حضرت سودہؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت حفصہؓ اور حضرت اُم سلمہؓ۔

سوال: قرآن پاک کی کس سورہ کی کون سی آیت میں اُمہات المومنین کو اختیار دیا گیا تھا کہ وہ حضرت محمد ﷺ کے ساتھ رہنا چاہتی ہیں یا دُنیا اور اس کی زینت کی خاطر علیحدگی چاہتی ہیں؟

جواب: سورۂ احزاب آیت نمبر 29 میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواج مطہراتؓ میں سے کون سی زوجۂ مطہرہؓ شادی شدہ تھیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی تمام ازواجِ مطہراتؓ سوائے حضرت عائشہؓ کے بیوہ تھیں۔ حضرت عائشہؓ، آپؐ کے شادی کے وقت کنواری تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواج مطہراتؓ میں سے کون سی ازواج حضرت محمد ﷺ سے نکاح میں آنے سے پہلے صرف ایک مرتبہ بیوہ ہوئی تھیں؟

جواب: حضرت سودہؓ، حضرت حفصہؓ، حضرت اُم سلمہؓ، حضرت جویریہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی زوجۂ مطہرہؓ حضرت محمد ﷺ کے نکاح میں آنے سے پہلے دو مرتبہ بیوہ ہوئیں؟

جواب: حضرت خدیجہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی زوجۂ مطہرہؓ حضرت محمد ﷺ کے نکاح میں آنے سے پہلے تین مرتبہ بیوہ ہوئیں؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی ازواجِ مطہراتؓ کو ان کے پہلے شوہروں نے طلاق دے دی تھی؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت جحش اور حضرت صفیہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس زوجہ مطہرہؓ نے خود اپنے شوہر سے علیحدگی اختیار کی؟

جواب: حضرت اُم حبیبہؓ۔

سوال: امہات المومنین میں سے کن کن کو پورا قرآن پاک حفظ تھا؟

جواب: حضرت عائشہؓ، حضرت حفصہؓ اور حضرت اُم سلمہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس زوجۂ مطہرہؓ نے سب سے زیادہ احادیث روایت کی ہیں؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس زوجۂ مطہرہؓ نے سب سے کم احادیث روایت کی ہیں؟

جواب: حضرت سودہؓ۔

سوال: امہات المومنینؓ میں کن کن نے احادیث روایت نہیں کی ہیں؟

جواب: حضرت خدیجہؓ اور حضرت زینبؓ بنت خزیمہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ میں سے کن زوجہ مطہرہ نے سب سے کم عمر پائی تھی؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن زوجۂ مطہرہؓ کی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ رفاقت کی مدت سب سے طویل ہے؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ رفاقت کی مدت سب سے طویل ہے یعنی 25 سال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن زوجۂ مطہرہؓ کی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ رفاقت کی مدت سب سے مختصر ہے؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کی حضرت محمد ﷺ سے رفاقت کی مدت سب سے مختصر ہے یعنی تین ماہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون کون سی ازواجِ مطہراتؓ کی حضرت محمد ﷺ سے مدتِ رفاقت برابر ہے؟

جواب: حضرت جویریہؓ اور حضرت زینبؓ بنت جحش کی حضرت محمد ﷺ سے مدت رفاقت برابر یعنی چھ چھ سال ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کتنی ازواجِ مطہراتؓ کا انتقال حضرت محمد ﷺ کی زندگی میں ہوا؟

Marfat.com

جواب: حضرت محمد ﷺ کی دو ازواجِ مطہراتؓ کا انتقال حضرت محمد ﷺ کی زندگی میں ہوا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن دو ازواجِ مطہراتؓ کا انتقال حضرت محمد ﷺ کی زندگی میں ہوا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ اور حضرت زینبؓ بنت خزیمہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا پہلا نکاح کس سے ہوا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا آخری نکاح کس سے ہوا؟

جواب: حضرت میمونہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن زوجہ مطہرہؓ کی عمر حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت سب سے زیادہ تھی؟

جواب: حضرت سودہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت حضرت سودہؓ نے کی عمر کتنی تھی؟

جواب: پچاس سال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت کون سی زوجہ مطہرہؓ سب سے کم عمر تھیں؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ۔

حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ کے اسمائے مبارکہ

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پہلی زوجہ مطہرہؓ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ بنت خویلد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی دوسری زوجہ مطہرہؓ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت سودہؓ بنت زمعہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی تیسری زوجہ مطہرہؓ کا نام کیا تھا؟

Marfat.com

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ بنت ابوبکر صدیقؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چوتھی زوجۂ مطہرہؓ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت حفصہؓ بنت حضرت عمر فاروقؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پانچویں زوجۂ مطہرہؓ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چھٹی زوجۂ مطہرہؓ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت اُم سلمہؓ بنت ابی اُمیہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ساتویں زوجۂ مطہرہؓ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت جحش۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آٹھویں زوجۂ مطہرہؓ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت جویریہؓ بنت حارثؓ بن ابی ضرار۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی نویں زوجۂ مطہرہؓ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت اُم حبیبہؓ بنت ابوسفیانؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی دسویں زوجۂ مطہرہؓ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت صفیہؓ بنت حُیی بن اخطب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی گیارہویں زوجۂ مطہرہؓ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت میمونہؓ بنت حارث۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی حرم کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت ماریہ قبطیہؓ۔

سوال: تیمم والی آیت کے نزول کا تعلق حضرت محمد ﷺ کی کس زوجۂ مطہرہؓ سے ہے؟

جواب: حضرت عائشہؓ۔

سوال: پردہ کے بارے میں احکام کس زوجۂ مطہرہؓ کے نکاح کے وقت نازل ہوئے؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت جحش۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنے وصال سے پہلے اپنی ازواجِ مطہراتؓ سے کیا فرمایا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے اپنے وصال سے پہلے اپنی ازواجِ مطہراتؓ سے فرمایا تھا "تم میں سے مجھ سے جلدی وہ ملے گی جس کا ہاتھ لمبا ہوگا۔"

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنے وصال سے پہلے اپنی ازواجِ مطہراتؓ سے فرمایا تھا "تم میں سے مجھ سے جلدی وہ ملے گی جس کا ہاتھ لمبا ہوگا۔" اس سے حضرت محمد ﷺ کی کیا مراد تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے اس فرمان میں لمبا ہاتھ فیاضی کا استعارہ تھا۔

سوال: ازواجِ مطہراتؓ کے لیے حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ "تم میں سے مجھ سے جلدی وہ ملے گی جس کا ہاتھ لمبا ہوگا۔" یہ فرمان کس زوجۂ مطہرہؓ کے لیے سچ ثابت ہوا؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت جحش کے لیے کیوں کہ وہ بہت فیاض تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس زوجۂ مطہرہؓ نے حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد سب سے پہلے رحلت فرمائی؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت جحش نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس زوجۂ مطہرہؓ نے سب سے آخر میں وفات پائی؟

جواب: حضرت اُم سلمہؓ نے سب سے آخر میں یعنی 59 ہجری میں وفات پائی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن ازواجِ مطہراتؓ نے حضرت محمد ﷺ کے عقد میں آنے سے پہلے اسلام کی راہ میں ہجرت کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے عقد میں آنے سے پہلے حضرت سودہؓ بنت زمعہ، حضرت اُم سلمہؓ بنت ابی امیہ اور حضرت اُم حبیبہؓ بنت ابوسفیانؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد جنگ جمل میں شریک ہونے والی اُم المومنین کا اسم گرامی کیا ہے؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ۔

سوال: نمازِ عصر کے بعد حضرت محمد ﷺ اپنی ازواجِ مطہراتؓ کے ہاں تشریف لے جاتے تو سب سے پہلے کس کے گھر جاتے تھے؟

جواب: حضرت اُم سلمہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد آپؐ کی کن ازواجِ مطہراتؓ نے حج

Marfat.com

نہیں کیا؟

جواب: حضرت سودہؓ اور حضرت زینبؓ بنت جحش۔

سوال: پہلی بار لکھی ہوئی صورت میں قرآن مجید کس اُم المومنین کے پاس رکھوایا گیا؟

جواب: حضرت حفصہؓ۔

سوال: قرآن مجید کی کس سورہ میں حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ کو امت کی مائیں کہا گیا ہے؟

جواب: سورۂ احزاب۔

سوال: سورۂ احزاب کی کون سی آیت میں ازواجِ مطہراتؓ کو امت کی مائیں کہا گیا ہے؟

جواب: آیت نمبر 4 میں۔

ترجمہ: ''نبی کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی ازواجِ مطہراتؓ عمدہ شاعرہ تھیں؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ اور اُم سلمہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ میں سے کون سی زوجۂ مطہرہؓ لکھنا پڑھنا جانتی تھی؟

جواب: حضرت حفصہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہرات میں سے کس زوجۂ مطہرہؓ کے والدِ محترم نے حضرت محمد ﷺ کو خانہ کعبہ میں کافروں کے نرغہ سے بچانے کے لیے شدید مار کھائی تھی؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ کے والد حضرت ابوبکر صدیقؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ میں سے کس زوجۂ مطہرہؓ کے والد نے یہ جانتے ہوئے بھی کہ حضرت محمد ﷺ نبی آخرالزماں ہیں کہا تھا ''جب تک جان میں جان ہے اس کی مخالفت کروں گا اور اس کی بات نہیں چلنے دوں گا۔''

جواب: حضرت صفیہؓ کے والد حُیی بن اخطب نے۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی بعض ازواجِ مطہراتؓ کے کہنے پر کون سی حلال چیز نہ کھانے کا عہد کیا تھا؟

جواب: شہد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے شہد نہ کھانے کا جو عہد کیا تھا اس کے بارے میں قرآن پاک کی کس سورہ میں ذکر ہے؟

جواب: سورۂ تحریم کی آیت نمبر 1,2 میں۔

سوال: سورۂ تحریم کی آیت نمبر ایک میں حضرت محمد ﷺ سے کیا کہا گیا ہے؟

جواب: سورۂ تحریم کی آیت نمبر ایک میں حضرت محمد ﷺ سے کہا گیا ہے: ترجمہ: "اے پیغمبر! اپنی بیویوں کی خوشی کے لیے خدا کی حلال کی ہوئی چیز کو حرام کیوں کرتے ہو۔"

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ایک مرتبہ اپنی تمام ازواجِ مطہراتؓ سے علیحدگی اختیار کی تھی۔ اس واقعہ کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: واقعہ ایلاء۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ایک مرتبہ اپنی تمام ازواجِ مطہراتؓ سے علیحدگی اختیار کی تھی اس علیحدگی کی مدت کتنی تھی؟

جواب: ایک ماہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی ازواجِ مطہراتؓ سے ایک ماہ کی علیحدگی کیوں اختیار کی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے اپنی ازواجِ مطہراتؓ سے اس لیے ایک ماہ کی علیحدگی اختیار کی کیوں کہ وہ زیادہ خرچ مانگتی تھیں۔

سوال: واقعہ ایلاء کے دوران حضرت محمد ﷺ نے اپنی ازواجِ مطہراتؓ سے علیحدہ کہاں وقت گزرا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے یہ وقت حضرت عائشہؓ کے حجرے کے بالا خانہ میں، جو مسجد نبوی سے متصل ہے، گزرا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ واقعہ ایلاء کے اختتام پر اپنے بالاخانہ سے نیچے تشریف لائے تھے تو سب سے پہلے کس زوجۂ مطہرہؓ کے حجرہ میں تشریف لائے؟

جواب: حضرت عائشہؓ کے حجرے میں۔

س: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ کی دوسری عورتوں کے مقابلے میں کیا امتیازی شان ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ تمام امت کی مائیں ہیں اور حضرت محمد ﷺ کے انتقال کے بعد اُن سے کوئی نکاح نہیں کرسکتا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ کے کھانے پینے اور ضروریات کا سامان مہیا کرنے کی ذمہ داری کس کی تھی؟

جواب: حضرت بلالؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے وقت آپؐ کی کتنی ازواجِ مطہراتؓ حیات تھیں؟

جواب: نو(9)۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد صحابہ کرام کو کوئی مسئلہ درپیش ہوتا تو وہ آپؐ کی کس زوجۂ مطہرہؓ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے؟

جواب: حضرت عائشہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس زوجۂ مطہرہؓ کے بستر میں آپؐ پر وحی نازل ہوا کرتی تھی؟

جواب: حضرت عائشہؓ۔

سوال: حضرت عثمانؓ کی شہادت پر امہات المومنینؓ نے کیا کہا؟

جواب: امہات المومنینؓ نے فرمایا: ”اب بلاؤں کا ہجوم ہوگا اور اسلام کے ٹکڑے ہوجائیں گے۔“

Marfat.com

ازواج محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت خدیجہؓ بنت خویلد

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پہلی بیوی کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی پہلی بیوی کا نام حضرت خدیجہؓ تھا۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی ولادت باسعادت کب ہوئی؟

جواب: واقعۂ فیل سے پندرہ سال قبل۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کا سلسلۂ نسب کون سی پشت میں حضرت محمد ﷺ کے خاندان سے ملتا ہے؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کا سلسلۂ نسب پانچویں پشت میں حضرت محمد ﷺ کے خاندان سے ملتا ہے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ رشتہ میں آپؐ کی کیا لگتی تھیں؟

جواب: حضرت خدیجہؓ رشتہ کے لحاظ سے حضرت محمدؐ کی چچازاد بہن تھیں۔

سوال: حضرت خدیجہؓ اور حضرت محمد ﷺ کی شادی کب ہوئی؟

جواب: ستمبر ۵۹۵ء میں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ سے شادی کے وقت حضرت خدیجہؓ کنواری تھیں؟

جواب: جی نہیں! حضرت محمد ﷺ سے شادی کے وقت حضرت خدیجہؓ بیوہ تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے شادی سے پہلے حضرت خدیجہؓ کی کتنی شادیاں ہو چکی تھیں؟

جواب: دو۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کے پہلے شوہر کا کیا نام تھا؟

جواب: ابو ہالہ بن زرارہ تمیمی۔

Marfat.com

سوال: حضرت خدیجہؓ کے دوسرے شوہر کا نام کیا تھا؟

جواب: عتیق بن عائذ مخزومی۔

سوال: کیا حضرت خدیجہؓ کی پہلے دوشوہروں سے اولاد تھی؟

جواب: جی ہاں! حضرت خدیجہؓ کے پہلے دوشوہروں سے دوصاحبزادے اور ایک صاحبزادی تھی۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی پہلے شوہر سے جو اولاد تھی ان کے کیا نام تھے؟

جواب: ہالہ اور حارث۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کے دوسرے شوہر سے جو اولاد تھی اس کا کیا نام تھا؟

جواب: ہند۔

سوال: کیا حضرت خدیجہؓ کی پہلے شوہروں کی اولاد نے اسلام قبول کیا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: زمانہ جاہلیت میں حضرت خدیجہؓ کا لقب کیا تھا؟

جواب: طاہرہ۔

سوال: زمانہ جاہلیت میں لوگ حضرت خدیجہؓ کو طاہرہ کے نام سے کیوں پکارتے تھے؟

جواب: زمانہ جاہلیت میں لوگ حضرت خدیجہؓ کو طاہرہ کے نام سے اس لیے پکارتے تھے کیوں کہ آپؓ نہایت شریف النفس اور پاکیزہ اخلاق کی مالک تھیں۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی کنیت کیا تھی؟

جواب: اُم ہند۔

سوال: کیا حضرت خدیجہؓ کوئی کاروبار کرتی تھیں؟

جواب: جی ہاں! حضرت خدیجہؓ تجارت کیا کرتی تھیں۔

سوال: اہلِ مکہ کا تجارتی قافلہ روانہ ہوتا تو حضرت خدیجہؓ کا کتنا سامانِ تجارت ہوتا تھا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نہایت دولت مند خاتون تھیں۔ جب اہل مکہ کا قافلہ تجارت کو روانہ ہوتا تھا تو اکیلا اُن کا سامان تمام قریش کے برابر ہوتا تھا۔

Marfat.com

سوال: حضرت خدیجہ نے اپنا مال تجارت حضرت محمد ﷺ کو کیوں دیا؟

جواب: حضرت خدیجہ نے اپنا مالِ تجارت حضرت محمد ﷺ کو اس وجہ سے دیا کیونکہ آپؐ کے حسنِ معاملہ، راست بازی، صدق و دیانت اور پاکیزہ اخلاق کی شہرت عام ہو چکی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ حضرت خدیجہؓ کا مالِ تجارت لے کر کہاں گئے؟

جواب: بصرہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے ساتھ حضرت خدیجہؓ نے کس کو بھیجا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے ساتھ حضرت خدیجہؓ نے اپنے غلام میثرہ اور ایک رشتہ دار خزیمہ کو بھیجا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ تجارت سے واپسی کے کتنے عرصے بعد حضرت خدیجہؓ نے شادی کا پیغام بھیجا؟

جواب: تین ماہ بعد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس سے مشورے کے بعد حضرت خدیجہؓ کا شادی کا پیغام قبول کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابوطالب سے مشورے کے بعد حضرت خدیجہؓ کا شادی کا پیغام قبول کیا۔

سوال: عرب میں شادی کے حوالے سے خواتین کو کیا آزادی حاصل تھی؟

جواب: عرب میں خواتین کو یہ آزادی حاصل تھی کہ شادی بیاہ کے متعلق خود گفتگو کر سکتی تھیں اور اس میں بالغہ نابالغہ کی کوئی قید نہ تھی۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ سے شادی کے وقت حضرت خدیجہؓ کے والدزندہ تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے بعد جب آپؐ نے حضرت خدیجہؓ سے خود نکاح کی درخواست کرنے کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: حضرت خدیجہ نے عرض کی، ”میں نے آپؐ کی صداقت اور حسنِ سیرت کی وجہ سے آپؐ سے خود نکاح کی درخواست کی۔“

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ میں سے کس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ میں سے حضرت خدیجہؓ نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

سوال: ازواجِ مطہراتؓ میں سے کن زوجۂ مطہرہؓ کی موجودگی میں حضرت محمد ﷺ نے دوسری شادی نہیں کی؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کی زندگی میں حضرت محمد ﷺ نے دوسری شادی نہ کی۔

سوال: حضرت عائشہؓ کو حضرت محمد ﷺ کی کس زوجۂ مطہرہؓ پر رشک آتا تھا؟

جواب: حضرت عائشہؓ کو حضرت خدیجہؓ پر رشک آتا تھا۔

سوال: حضرت عائشہؓ کو حضرت خدیجہؓ پر رشک کرنے کی کیا وجہ تھی؟

جواب: حضرت عائشہؓ کو حضرت خدیجہؓ پر اس لیے رشک آتا تھا کہ حضرت محمد ﷺ ہمیشہ ان کا ذکرِ خیر کیا کرتے تھے جس سے آپؐ کی حضرت خدیجہؓ سے والہانہ محبت کا اندازہ ہوتا ہے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: خویلد بن اسد۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی والدۂ محترمہ کا نام کیا ہے؟

جواب: فاطمہ بنت زائدہ۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کے کتنے بھائی تھے؟

جواب: دو۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کے بھائیوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: عوام اور حزام۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی کتنی بہنیں تھیں؟

جواب: دو۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی بہنوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: رفیقہ اور حضرت ہالہؓ۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کے چچا کا نام کیا تھا؟

جواب: عمرو بن اسد۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ سے شادی کے وقت حضرت خدیجہؓ کے چچا عمرو بن اسد زندہ تھے؟

جواب: جی ہاں! حضرت محمد ﷺ سے شادی کے وقت حضرت خدیجہؓ کے چچا عمرو بن اسد زندہ تھے۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ سے شادی کے معاملات حضرت خدیجہؓ کے چچا نے طے کیے؟

جواب: نہیں۔ حضرت خدیجہؓ نے چچا کے ہوتے ہوئے تمام معاملات خود طے کئے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ اور حضرت محمد ﷺ کا نکاح کس جگہ ہوا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کے مکان پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت خدیجہؓ کے نکاح میں کس کس نے شرکت کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اور حضرت خدیجہؓ کے نکاح میں تمام رؤسائے خاندان اور حضرت ابوطالبؓ اور حضرت حمزہؓ نے شرکت کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت خدیجہؓ کے نکاح کا خطبہ کس نے پڑھا؟

جواب: حضرت ابوطالب نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے حضرت خدیجہؓ کے نکاح کے وقت کتنا مہر قرار پایا؟

جواب: پانچ سو طلائی درہم۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی عمر پہلی شادی کے وقت کتنی تھی؟

جواب: پچیس سال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے شادی کے وقت حضرت خدیجہؓ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: چالیس سال۔

سوال: کیا حضرت خدیجہؓ کے بطن سے حضرت محمد ﷺ کی کوئی اولاد ہے؟

جواب: جی ہاں! حضرت محمد ﷺ کی جس قدر اولاد ہوئی سوائے حضرت ابراہیمؓ کے حضرت خدیجہؓ کے بطن سے ہوئی۔

Marfat.com

سوال: حضرت خدیجہؓ نے حضرت محمد ﷺ کو کن کن مقامات پر تجارت کی غرض سے بھیجا؟

جواب: شام، بصرہ اور یمن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے پہلا ولیمہ کب کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت خدیجہؓ سے نکاح کے بعد پہلا ولیمہ کیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہؓ کا حضرت خدیجہؓ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہؓ حضرت خدیجہؓ کی بھابھی تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہؓ حضرت خدیجہؓ کی بھابھی تھیں۔ ان کے شوہر کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہ کے شوہر کا نام عوام بن خویلد تھا۔

سوال: حضرت خدیجہؓ نے حضور ﷺ سے نکاح کرنا چاہا تو کس کی معرفت بات چیت ہوئی؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کی سہیلی نفیسہ بنت عالیہ کی معرفت حضرت محمد ﷺ سے بات چیت ہوئی۔

سوال: حضرت خدیجہؓ نے حضرت محمد ﷺ سے نکاح سے قبل آپؐ کے ذاتی حالات آپؐ کے کس قریبی رشتہ دار سے معلوم کیے؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی سے آپؐ کے ذاتی حالات معلوم کیے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت خدیجہؓ سے نکاح کس سن میں کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کا حضرت خدیجہؓ سے نکاح 25 میلاد النبی میں ہوا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت خدیجہؓ کا نکاح کس نے پڑھایا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اور حضرت خدیجہؓ کا نکاح عمر بن اسد نے پڑھایا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت خدیجہؓ کے نکاح پر حضرت ابوطالب نے خطبۂ نکاح پڑھایا تو اُس کے جواب میں حضرت خدیجہؓ کی طرف سے کس نے نکاح پڑھایا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کی طرف سے اُن کے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل نے جوابی

Marfat.com

خطبہ نکاح پڑھایا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کی خوشی کا اظہار حضرت خدیجہؓ نے کس طرح کیا تھا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے کنیزوں کو حکم دیا کہ دف بجائیں اور رقص کریں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے بعد حضرت خدیجہؓ نے حضرت محمد ﷺ سے کیا اولین خواہش اور درخواست کی؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کی خواہش تھی کہ حضرت محمد ﷺ اپنا آبائی مکان چھوڑ کر حضرت خدیجہؓ کے مکان میں مستقل طور پر آجائیں۔

سوال: کیا حضرت خدیجہؓ کی اولین خواہش اور درخواست کہ حضرت محمد ﷺ اپنا آبائی مکان چھوڑ کر مستقل طور پر آجائیں کو حضرت محمد ﷺ نے قبول کرلیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔ حضرت محمد ﷺ حضرت خدیجہؓ کی درخواست قبول کر کے آپؓ کے گھر رہنے لگے تھے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ نے ایک غلام حضرت محمد ﷺ کو ہبہ کیا، اُس غلام کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت زیدؓ بن حارثہ۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کو زیدؓ بن حارثہ کس طرح ملے؟

جواب: حضرت زیدؓ بن حارثہ کو حضرت خدیجہؓ کے بھتیجے حضرت حکمؓ بن حزام نے حباشہ کی منڈی سے خرید کر حضرت خدیجہؓ کو ہبہ کر دیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے حضرت خدیجہؓ سے نکاح کے بعد جب پہلی بار بی بی حلیمہ سعدیہؓ آپؐ کے گھر آئیں تو حضرت خدیجہؓ نے ان سے کیسا سلوک کیا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے بی بی حلیمہ سعدیہؓ سے بہت مشفقانہ سلوک کیا اور ان کو چالیس بکریاں اور مال سے لدی ہوئی ایک اونٹنی عطا کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی شادی کے بعد مکہ مکرمہ میں قحط سالی کے دوران آپؐ نے اپنے چچا ابو طالب کی تنگ دستی دور کرنے کے لیے کیا کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباسؓ سے، جو بہت امیر آدمی تھے،

فرمایا کہ اس قحط سالی میں ہمیں چچا ابوطالب کی مدد کرنی چاہیے۔

سوال: مکہ مکرمہ میں قحط سالی کے دوران حضرت محمد ﷺ اور حضرت عباسؓ نے ابوطالب کی کس طرح مدد کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت علیؓ کو اور حضرت عباسؓ نے حضرت جعفرؓ کو پرورش کے لیے حضرت ابوطالب سے لے لیا اور حضرت ابوطالب کے یہ دونوں بیٹے ان کے گھرانوں میں پرورش پاتے رہے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ حضرت محمد ﷺ کی رفیقۂ حیات کی حیثیت سے کتنا عرصہ زندہ رہیں؟

جواب: پچیس سال۔

سوال: حضرت خدیجہؓ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: پینسٹھ سال۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کا سنِ وفات کیا ہے؟

جواب: رمضان المبارک 10 نبوی۔

س: حضرت خدیجہؓ کی وفات کے سال کو حضرت محمد ﷺ نے کیا قرار دیا تھا؟

جواب: عام الحزن۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی وفات سے قبل حضرت محمد ﷺ کے کس چچا نے وفات پائی؟

جواب: حضرت ابوطالب نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت ابوطالب نے حضرت خدیجہؓ کی وفات سے کتنے روز قبل وفات پائی؟

جواب: تین روز قبل۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کا مدفن کہاں ہے؟

جواب: حضرت خدیجہؓ مکہ مکرمہ میں حجون پہاڑی کے دامن میں مدفون ہیں۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کو ان کی قبر میں کس نے اُتارا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی زوجۂ مطہرہؓ نے سب سے پہلے وفات پائی؟

Marfat.com

جواب: حضرت خدیجہؓ نے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی کون سی بہن ان کی وفات کے بعد زندہ رہی اور اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت ہالہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کی نمازِ جنازہ کیوں نہیں پڑھی؟

جواب: اس وقت تک نمازِ جنازہ فرض نہیں ہوئی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کن زوجہ مطہرہؓ کی موجودگی میں دوسری شادی نہیں کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کی موجودگی میں دوسری شادی نہیں کی۔

سوال: ''مردوں میں بہت سے کامل ہوئے مگر عورتوں میں صرف چار''۔ حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ کن خواتین کے لیے فرمائے؟

جواب: حضرت مریمؓ بنت عمران، حضرت آسیہؓ زوجہ فرعون، حضرت خدیجہؓ اور حضرت فاطمہؓ بنت محمدؐ۔

سوال: ''اُنہیں جنت کے ایسے محل کی بشارت دیجیے جو خالص مروارید سے تیار کیا گیا ہے اور اس میں کسی قسم کا غم و الم نہیں ہے''۔ یہ کلمات اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل کے ذریعہ کس کے لیے نازل فرمائے؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کے لیے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاس مدینہ منورہ میں ایک مرتبہ حضرت خدیجہؓ کی ایک سہیلی آئی تو آپؐ نے اس کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کی سہیلی ہونے کی وجہ سے اُن کا بڑا اکرام کیا۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی اُن ضعیف سہیلی کا نام کیا تھا جو مدینہ منورہ میں حضرت محمد ﷺ کے پاس آئیں؟

جواب: حسانہ مزنیہ۔

Marfat.com

حضرت سودہؓ بنت زمعہ

سوال: حضرت محمد ﷺ کی دوسری زوجۂ محترمہ کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت سودہؓ۔

س: حضرت سودہؓ کے والدِ محترم کا نام کیا تھا؟

جواب: زمعہ بن قیس۔

سوال: حضرت سودہؓ کی والدہ محترمہ کا نام کیا تھا؟

جواب: شموس بنت قیس۔

سوال: حضرت سودہؓ کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

جواب: عامر بن لوَی۔

سوال: حضرت سودہؓ، حضرت خدیجہؓ کے بعد کتنا عرصہ حضرت محمد ﷺ کے حرمِ پاک میں تنہا رہی تھیں؟

جواب: تین سال۔

سوال: حضرت سودہؓ کے پہلے شوہر کا کیا نام تھا؟

جواب: سکران بن عمرو۔

سوال: حضرت سودہؓ نے اپنے پہلے شوہر کے ساتھ کہاں ہجرت فرمائی؟

جواب: حبشہ۔

سوال: حضرت سودہؓ نے پہلے شوہر کی بیوگی میں کتنا عرصہ مکہ میں گزارا؟

جواب: دو سال۔

سوال: حضرت سودہؓ کی پہلے شوہر سے کتنی اولاد تھی؟

جواب: ایک بیٹا۔

سوال: حضرت سودہؓ کا پہلے شوہر سے جو بیٹا تھا اس کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت عبدالرحمٰنؓ۔

سوال: حضرت سودہؓ کے بیٹے حضرت عبدالرحمٰنؓ نے کس جنگ میں شہادت پائی؟

جواب: جنگِ جلولا میں۔

Marfat.com

سوال: حضرت سودہؓ کے بیٹے نے کب شہادت پائی؟

جواب: 16 ہجری میں۔

سوال: حضرت سودہؓ کے بیٹے نے کہاں شہادت پائی؟

جواب: ایران میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو حضرت سودہؓ سے نکاح کا مشورہ کس نے دیا؟

جواب: حضرت خولہؓ بنت حکیم نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو حضرت سودہؓ سے نکاح کا مشورہ حضرت خولہؓ بنت حکیم نے کیوں دیا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کے انتقال کے بعد آپؐ نہایت پریشان اور غمگین تھے اور گھر کا انتظام کرنے والا کوئی نہ تھا اس لیے انہوں نے آپؐ کو حضرت سودہؓ سے نکاح کرنے کا مشورہ دیا۔

سوال: حضرت سودہؓ سے حضرت محمد ﷺ کے نکاح کے معاملات کس نے طے کیے؟

جواب: حضرت سودہؓ سے حضرت محمد ﷺ کے نکاح کے معاملات حضرت خولہؓ بنت حکیم نے اُن کے والد سے طے کیے۔

سوال: حضرت سودہؓ سے حضرت خولہؓ نے حضرت محمد ﷺ کے رشتے کی بابت دریافت کیا تو انھوں نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''میں حضرت محمد ﷺ رسول اللہ پر ایمان لائی، وہ میرے ہادی ہیں، میری ذات کے متعلق انھیں کلی اختیار ہے وہ جو چاہیں فیصلہ کریں۔''

سوال: حضرت سودہؓ کے حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت ان کے کس مشرک بھائی نے اپنے سر میں خاک ڈالی تھی؟

جواب: عبداللہ نے۔

سوال: حضرت سودہؓ کے حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت ان کے پہلے شوہر کے کون سے دو بھائی موجود تھے؟

جواب: حضرت سلیطؓ بن عمرو اور حضرت حاطبؓ بن عمرو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت حضرت سودہؓ کی عمر کتنی تھی؟

Marfat.com

جواب: پچاس سال۔

سوال: حضرت سودہؓ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: پچاس سال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت آپؐ کی کون سی زوجۂ مطہرہؓ تمام ازواجِ مطہراتؓ سے زائدالعمر تھیں؟

جواب: حضرت سودہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا حضرت سودہؓ سے نکاح کس سن میں ہوا؟

جواب: 10 نبوی میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے حضرت سودہؓ کا نکاح کس نے پڑھایا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ سے حضرت سودہؓ کا نکاح ان کے والد زمعہ بن قیس نے خود پڑھایا۔

سوال: حضرت سودہؓ کا حق مہر کتنا مقرر ہوا؟

جواب: چار سو درہم۔

سوال: حضرت سودہؓ نے اسلام کی خاطر کتنی مرتبہ ہجرت کی تھی؟

جواب: دو مرتبہ۔

سوال: حضرت سودہؓ نے دو مرتبہ ہجرت فرمائی، اس لیے آپؓ کو کیا کہا جاتا تھا؟

جواب: صاحبۃ الہجرتین۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی زوجۂ مطہرہؓ سب سے بلند قامت تھیں؟

جواب: حضرت سودہؓ۔

سوال: حضرت سودہؓ کون سا فن جانتی تھیں؟

جواب: فنِ دباغت یعنی کھالوں کو درست کرنے کا فن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی زوجۂ مطہرہؓ وسیع القلبی، رحم دلی، شرافت، نیکی، خوش خلقی اور بہت سی خوبیوں میں حضرت محمد ﷺ کی دیگر ازواجِ مطہراتؓ سے بڑھ کر تھیں؟

جواب: حضرت سودہؓ۔

سوال: حضرت سودہؓ نے اپنی باری کس زوجہ مطہرہؓ کو دے دی تھی؟
جواب: حضرت عائشہؓ کو۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی زوجہ مطہرہؓ لطیف حسِ مزاح رکھتی تھیں؟
جواب: حضرت سودہؓ۔
سوال: حضرت سودہؓ کی خوش مزاجی کا کوئی واقعہ بیان کریں؟
جواب: ایک مرتبہ حضرت سودہؓ نے حضرت محمد ﷺ سے کہا "کل رات میں نے آپؐ کے پیچھے نماز پڑھی اور آپؐ اتنی دیر رکوع میں رہے کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ میری نکسیر ہی نہ پھوٹ جائے اور خون بہنے لگے اس لیے میں اپنی ناک پکڑے رہی۔"
سوال: حضرت سودہؓ کو حضرت عمر فاروقؓ نے اپنے عہدِ خلافت میں درہموں کی تھیلی بھیجی تو آپؓ کیا سمجھیں؟
جواب: حضرت سودہؓ سمجھیں کہ اس میں کھجوریں ہیں۔
سوال: حضرت سودہؓ کو حضرت عمر فاروقؓ نے اپنے عہدِ خلافت میں درہموں کی تھیلی بھیجی تو آپؓ نے کیا فرمایا؟
جواب: حضرت سودہؓ نے فرمایا "اگر کھجوریں ہوتیں تو کھانے کے کام آتیں" اور یہ کہہ کر درہم ضرورت مندوں میں تقسیم کر دیے۔
سوال: حضرت خدیجہؓ کی وفات کے بعد حضرت محمد ﷺ کی اولاد کو کس زوجہ مطہرہؓ نے حقیقی ماں کا پیار دیا؟
جواب: حضرت سودہؓ نے۔
سوال: حضرت سودہؓ کی حضرت محمد ﷺ سے کتنی اولاد تھی؟
جواب: حضرت سودہؓ کی حضرت محمد ﷺ سے کوئی اولاد نہیں تھی۔
سوال: حضرت سودہؓ کا حضرت محمد ﷺ سے رفاقت کا عرصہ کتنا ہے؟
جواب: چودہ سال۔
سوال: حضرت سودہؓ حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد کتنا عرصہ زندہ رہیں؟
جواب: چودہ سال۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کی وفات کے بعد آپؐ کی کن دو ازواجِ مطہراتؓ نے حج

Marfat.com

نہیں کیا؟

جواب: حضرت سودہؓ اور حضرت زینبؓ بنت جحش نے۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کتنے حج کیے تھے؟

جواب: صرف ایک حج کیا تھا۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کن کی معیت میں حج کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کب حج کیا تھا؟

جواب: دس ہجری میں۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کتنے عمرے کیے تھے؟

جواب: صرف ایک عمرہ کیا تھا۔

سوال: ''میں نے حج کیا، عمرہ کیا، اب گھر میں بیٹھی ہوں جیسا میرے اللہ نے حکم دیا ہے'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ کی کس زوجۂ مطہرہؓ کے ہیں؟

جواب: حضرت سودہؓ کے۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کتنی احادیث روایت کی ہیں؟

جواب: پانچ۔

سوال: حضرت سودہؓ کی روایت کی گئی پانچ احادیث میں سے کتنی احادیث صحیح بخاری میں مذکور ہیں؟

جواب: ایک۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: بہتر سال۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کس سن میں وفات پائی؟

جواب: بائیس ہجری میں۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کس قمری مہینے میں وفات پائی؟

جواب: ماہِ شوال میں۔

سوال: حضرت سودہؓ نے کس شہر میں وفات پائی؟

Marfat.com

جواب: مدینہ منورہ میں۔
سوال: حضرت سودہؓ نے کیسے وفات پائی؟
جواب: شدید بیماری کی وجہ سے وفات پائی۔
سوال: حضرت سودہؓ نے کس خلیفہ کے عہدِ خلافت میں وفات پائی؟
جواب: حضرت عمر فاروقؓ کے عہدِ خلافت میں۔
سوال: حضرت سودہؓ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟
جواب: حضرت عمر فاروقؓ نے۔
سوال: حضرت سودہؓ کہاں مدفون ہیں؟
جواب: جنت البقیع میں۔

حضرت عائشہؓ بنت ابوبکر صدیقؓ

سوال: حضرت محمد ﷺ کی تیسری زوجۂ مطہرہؓ کا کیا نام تھا؟
جواب: حضرت عائشہؓ۔
سوال: حضرت عائشہؓ کے والد کا نام کیا تھا؟
جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ۔
سوال: حضرت عائشہؓ کی والدہ کا کیا نام تھا؟
جواب: حضرت زینبؓ۔
سوال: حضرت عائشہؓ کی والدہ حضرت زینبؓ کی کنیت کیا تھی؟
جواب: اُمِ رومان۔
سوال: حضرت عائشہ کے القاب کیا تھے؟
جواب: حمیرا، صدیقہ، اُم المومنین۔
سوال: حضرت عائشہؓ کی کنیت کیا تھی؟
جواب: اُمِ عبداللہ۔
سوال: حضرت عائشہؓ کی کنیت اُمِ عبداللہ کس کی وجہ سے تھی؟

Marfat.com

جواب: ان کے بھانجے کی وجہ سے۔

سوال: حضرت عائشہؓ کے بھانجے کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن زبیرؓ۔

سوال: حضرت عائشہؓ کا سلسلۂ نسب والد کی طرف سے کس پشت میں حضرت محمد ﷺ سے ملتا ہے؟

جواب: آٹھویں پشت میں۔

سوال: حضرت عائشہؓ کا سلسلۂ نسب والدہ کی طرف سے کس پشت میں حضرت محمد ﷺ سے ملتا ہے؟

جواب: پانچویں پشت میں۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی ولادت باسعادت کب ہوئی تھی؟

جواب: 613ء میں۔

سوال: حضرت عائشہؓ حضرت محمد ﷺ کے عقد میں آنے سے پہلے کس سے منسوب تھیں؟

جواب: جبیر بن مطعم سے۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی جبیر بن مطعم سے منگنی ٹوٹنے کی وجہ کیا تھی؟

ج؛ جبیر بن مطعم کے خاندان کا خیال تھا کہ لڑکا لادین ہو جائے گا۔

سوال: حضرت عائشہؓ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: پچاس سال چھ ماہ۔

سوال: حضرت عائشہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ سے کب ہوا؟

جواب: 11 نبوی میں۔

سوال: حضرت عائشہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ کس سن عیسوی میں ہوا؟

جواب: 620ء میں۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی عمر حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت کتنی تھی؟

جواب: چھ سال۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی رخصتی کب ہوئی؟

جواب: 1 ہجری میں۔

Marfat.com

سوال: حضرت عائشہؓ کی رخصتی کس سن عیسوی میں ہوئی؟

جواب: 623ء میں۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی عمر رخصتی کے وقت کتنی تھی؟

جواب: نو سال۔

سوال: حضرت عائشہؓ کا حضرت محمد ﷺ سے نکاح ہجرت سے کتنا عرصہ قبل ہوا؟

جواب: تین سال قبل۔

سوال: حضرت عائشہؓ کا حق مہر کتنا مقرر ہوا؟

جواب: 400 درہم۔

سوال: کیا حضرت عائشہؓ سے حضرت محمد ﷺ کی کوئی اولاد تھی؟

جواب: نہیں، حضرت عائشہؓ سے حضرت محمد ﷺ کوئی اولاد نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ حضرت عائشہؓ کو کیا کہہ کر بلاتے تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ حضرت عائشہؓ کو ''عائش'' کہہ کر بلاتے تھے۔

سوال: کس غزوہ میں حضرت عائشہؓ کی اوڑھنی سے اسلامی پرچم بنایا گیا؟

جواب: غزوۂ بدر میں۔

سوال: حضرت عائشہؓ کس خاص وجہ سے حضرت محمد ﷺ کی باقی ازواجِ مطہراتؓ سے ممتاز ہیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی تمام ازواجِ مطہراتؓ میں حضرت عائشہؓ واحد خوش قسمت خاتون تھیں جنہوں نے اسلامی گھرانے میں آنکھ کھولی۔

سوال: حضرت عائشہؓ نے کس غزوہ میں کندھے سے مشک لٹکا کر زخمیوں کو پانی پلایا تھا؟

جواب: غزوۂ احد میں۔

سوال: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے کس اُم المومنین کے بارے میں فرمایا'' سوائے ان کے کسی عورت کو دیکھ کر میرے دِل میں یہ خواہش پیدا نہ ہوئی کہ اس کے جسم میں میری روح ہوتی۔''

جواب: یہ الفاظ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے حضرت سودہؓ کے بارے میں فرمائے تھے۔

Marfat.com

سوال: حضرت عائشہؓ نے کن اُم المومنینؓ کے بارے میں فرمایا تھا" میں نے ان سے زیادہ برکت والا کوئی نہیں دیکھا"؟

جواب: حضرت جویریہؓ۔

سوال: حضرت عائشہؓ نے اُم المومنینؓ حضرت جویریہؓ کے بارے میں یہ کیوں فرمایا تھا" میں نے ان سے زیادہ برکت والا کوئی نہیں دیکھا"؟

جواب: حضرت عائشہؓ نے حضرت جویریہؓ کے بارے میں ایسا اس لیے کہا کیونکہ جب وہ حضرت محمد ﷺ کے نکاح میں آئیں تو مسلمانوں نے سارے قیدی رہا کر دیئے کہ اب یہ حضرت محمد ﷺ کے رشتہ دار ہیں اور انہیں غلام اور لونڈی نہیں بنایا جا سکتا۔ حضرت جویریہؓ کی برکت سے تمام قیدی رہا ہو گئے۔

سوال: اُم المومنینؓ حضرت عائشہؓ کو سب سے پہلے واقعۂ افک سے کس نے آگاہ کیا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ کے پروردہ مسطح بن اثاثہ کی والدہ نے حضرت عائشہؓ کو اس واقعہ سے آگاہ کیا۔

سوال: واقعۂ افک کب پیش آیا؟

جواب: 5 ہجری میں۔

سوال: واقعۂ افک کس غزوہ کے دوران پیش آیا تھا؟

جواب: غزوۂ بنی مصطلق کے دوران۔

سوال: واقعۂ افک کیا ہے؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ پر بہتان لگایا گیا تھا۔

سوال: غزوۂ بنی مصطلق کے دوران حضرت عائشہ صدیقہؓ قافلے سے پیچھے رہ گئیں تو کون صحابیؓ اُن کو اپنے اونٹ پر سوار کرا کر مدینہ منورہ پہنچے تھے؟

جواب: حضرت صفوانؓ بن معطل۔

سوال: حضرت صفوانؓ بن معطل لشکر کے کس کام پر مامور تھے؟

جواب: لشکر کے چل پڑنے کے بعد گرا پڑا سامان اکٹھا کرنے پر۔

سوال: واقعۂ افک میں حضرت عائشہ صدیقہؓ پر بہتان لگانے والوں میں کون تین

لوگ شامل تھے؟

جواب: حضرت مسطحؓ بن رومان، حضرت حسانؓ بن ثابت، حضرت حمنہؓ بنت جحش۔

سوال: حضرت عائشہؓ کے برأت کے متعلق آیات قرآن مجید کی کس سورہ میں ہیں؟

جواب: سورۂ نور میں۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی برأت کے متعلق آیات قرآن مجید کی سورہ نور کی کون سی دس آیات ہیں؟

جواب: آیات نمبر 11 تا 20۔

سوال: اُم المومنین حضرت عائشہؓ کی عصمت وعفت کی اولین شہادت مردوں میں سے کس نے دی؟

جواب: حضرت اُسامہ بن زیدؓ نے۔

سوال: اُم المومنین حضرت عائشہؓ کی عصمت وعفت کی اولین شہادت عورتوں میں سے کس نے دی؟

جواب: حضرت بریرہؓ نے۔

سوال: حضرت بریرہؓ کا حضرت عائشہؓ سے کیا تعلق تھا؟

جواب: حضرت بریرہؓ، حضرت عائشہؓ کی لونڈی تھیں۔

سوال: اُم المومنین حضرت عائشہؓ کی عصمت و عفت کی اولین شہادت ازواجِ مطہرات میں سے کس نے دی؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت جحش نے۔

سوال: حضرت عائشہؓ کے بارے میں واقعۂ افک میں حضرت زینبؓ بنت جحش نے کن الفاظ میں شہادت دی؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت جحش نے کہا "میں ان میں بھلائی کے سوا اور کچھ نہیں پاتی۔"

سوال: حضرت عائشہؓ کی بہتان سے بریت پر منافقین کو حضرت محمد ﷺ نے کتنے کتنے درے لگوائے؟

جواب: اسّی (80)۔

Marfat.com

سوال: ''میں صرف اپنے خدا کی شکر گزار ہوں اور کسی کی نہیں'' یہ الفاظ حضرت عائشہؓ نے کب فرمائے تھے؟

جواب: بوقتِ برأت۔

سوال: اُم المومنین حضرت عائشہؓ کی ہمسری کا دعویٰ رکھنے والی اُم المومنین کون تھیں؟

جواب: اُم المومنین حضرت زینبؓ بنت جحش۔

سوال: حضرت محمد ﷺ دو بزرگ خواتین کی قبر میں خود اُترے اُن میں سے ایک کا حضرت عائشہؓ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: وہ حضرت عائشہؓ کی والدہ اُم رومانؓ تھیں۔

سوال: اُم المومنین حضرت عائشہؓ نے کس اُم المومنین کے بارے میں فرمایا تھا کہ ''میں نے ان سے عمدہ پکانے والی عورت نہیں دیکھی''؟

جواب: اُم المومنین حضرت صفیہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے جب حضرت عائشہؓ سے دُنیا کی زینت اور آخرت میں کسی ایک کو اختیار کرنے کے متعلق دریافت فرمایا تو اُنھوں نے کیا کہا؟

جواب: حضرت عائشہؓ نے کہا ''میں تو اللہ اور اُس کا رسولؐ اور دارِ آخرت چاہتی ہوں۔''

سوال: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے کتنی احادیث روایت کی ہیں؟

جواب: دو ہزار دو سو دس۔

سوال: حضرت عائشہؓ سے جب دریافت کیا گیا کہ حضرت محمد ﷺ کا گھر والوں سے کیسا رویہ ہوتا تھا تو آپؓ نے کیا فرمایا؟

جواب: حضرت عائشہؓ نے فرمایا'' سب سے زیادہ نرم خو، مسکرانے والے، خندہ جبیں۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ کے ساتھ حضرت عائشہؓ کی مدتِ رفاقت کتنی ہے؟

جواب: نو سال۔

سوال: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے کب وفات پائی؟

جواب: 17/رمضان 58 ہجری۔

Marfat.com

سوال: حضرت عائشہ صدیقہؓ کی عیسوی تاریخِ وفات کیا ہے؟

جواب: 13/ جون 678ء۔

سوال: وفات کے وقت حضرت عائشہ صدیقہؓ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: 67 سال۔

سوال: حضرت عائشہؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت ابوہریرہؓ نے۔

حضرت حفصہؓ بنت عمر فاروقؓ

سوال: حضرت حفصہؓ کے والدِ محترم کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت عمرؓ فاروق۔

سوال: حضرت حفصہؓ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: زینب بنت مظعون۔

سوال: حضرت حفصہؓ کب پیدا ہوئیں؟

جواب: پانچ قبل نبوی۔

سوال: حضرت حفصہؓ کی پیدائش کے زمانے میں کون سا خاص واقعہ ہوا؟

جواب: حضرت حفصہؓ کی پیدائش کے وقت قریش خانہ کعبہ تعمیر کر رہے تھے۔

سوال: حضرت حفصہؓ کے پہلے شوہر کا نام کیا ہے؟

جواب: خنیس بن حذافہ سہمی رضی اللہ عنہ۔

سوال: کیا حضرت حفصہؓ کی پہلے شوہر سے کوئی اولاد تھی؟

جواب: جی نہیں۔

سوال: حضرت حفصہؓ جب بیوہ ہوئیں تو حضرت عمرؓ نے کن کو اُن سے نکاح کرنے کے لیے کہا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بات کرنے کے بعد

Marfat.com

حضرت حفصہؓ کے نکاح کی بات کس سے کی؟

جواب: حضرت عثمانؓ۔

سوال: حضرت عمرؓ نے حضرت عثمانؓ کو جب حضرت حفصہؓ سے نکاح کرنے کا کہا تو انھوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: حضرت عثمانؓ نے کہا کہ میں شادی کا ارادہ نہیں رکھتا۔

سوال: حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمانؓ سے مایوس ہونے کے بعد حضرت حفصہؓ کے بارے میں کس سے بات کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے جب حضرت عمرؓ سے حضرت حفصہؓ کے بارے میں سنا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اُن سے نکاح کرنے سے معذرت ظاہر کی ہے تو آپؐ نے کیا جواب دیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے فرمایا "حفصہؓ کی شادی اس شخص سے ہوگی جو عثمانؓ سے بہتر ہوگا۔"

سوال: حضرت محمد ﷺ نے فرمایا "حفصہؓ کی شادی اُس شخص سے ہوگی جو عثمانؓ سے بہتر ہوگا۔" تو اس کے بعد حضرت حفصہؓ بنت عمر کا نکاح کس سے ہوا؟

جواب: حضرت حفصہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ سے ہوا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت حضرت حفصہؓ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: بائیس سال۔

سوال: حضرت حفصہؓ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی کتنی عمر تھی؟

جواب: 55 سال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے حضرت حفصہؓ کا نکاح کب ہوا؟

جواب: 3 ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے ساتھ حضرت حفصہؓ کی مدتِ رفاقت کتنی تھی؟

جواب: 8 سال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ایک مرتبہ کس بات پر حضرت حفصہؓ سے ناگواری کا

Marfat.com

اظہار کیا؟

جواب: حضرت حفصہؓ نے ایک مرتبہ رات کو حضرت محمد ﷺ کے بستر پر چادر کو تہہ کر کے بچھایا تا کہ بستر نرم ہو جائے اس بات پر آپؐ نے ناگواری کا اظہار کیا۔

سوال: حضرت حفصہؓ نے کتنی احادیث روایت کی ہیں؟

جواب: 60۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد حضرت حفصہؓ کتنے سال زندہ رہیں؟

جواب: 33 سال۔

سوال: حضرت حفصہؓ نے کس سال وفات پائی؟

جواب: 48 ہجری۔

سوال: وفات کے وقت حضرت حفصہؓ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: 63 سال۔

سوال: حضرت حفصہؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: مروانؓ بن الحکم نے۔

سوال: جس وقت مروانؓ بن الحکم نے حضرت حفصہؓ کی نماز جنازہ پڑھائی تو اُس کا عہدہ کیا تھا؟

جواب: اُس وقت مروانؓ بن الحکم مدینہ منورہ کا گورنر تھا۔

حضرت زینبؓ بنت خزیمہ

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کا لقب کیا تھا؟

جواب: ''اُم المساکین۔''

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کو ''اُم المساکین'' کا لقب کیوں ملا؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کو اُم المساکین کا لقب اس لیے ملا کیوں کہ آپؓ بہت فیاض تھیں اور مساکین اور فقراء کو کثرت سے کھانا کھلاتی تھیں۔

سوال: حضرت زینبؓ کے والد کا نام کیا تھا؟

Marfat.com

جواب: خزیمہ بن الحارث۔

سوال: حضرت زینبؓ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: ہند۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح سے پہلے حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کتنی مرتبہ بیوہ ہوئیں؟

جواب: تین مرتبہ۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ سے عقد کے بعد حضرت محمد ﷺ کو اللہ نے کس بات کی اجازت دی؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ سے عقد کے بعد حضرت محمد ﷺ کو چار سے زائد نکاح کرنے کی اجازت ملی۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کا نکاح حضرت محمد ﷺ سے کب ہوا؟

جواب: 3 ہجری میں۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کی حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت عمر کتنی تھی؟

جواب: 30 سال۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 55 سال۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کا حق مہر کتنا مقرر ہوا؟

جواب: پانچ سو درہم۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کی حضرت محمد ﷺ سے مدتِ رفاقت کتنی ہے؟

جواب: 3 ماہ۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ نے کب وفات پائی؟

جواب: 3 ہجری میں۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: 30 سال۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت خزیمہ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟
جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔
سوال: کیا حضرت زینبؓ بنت خزیمہ نے کوئی احادیث روایت کیں؟
جواب: نہیں۔

حضرت اُمِ سلمہؓ بنت ابی امیہ

سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ بنت ابی امیہ کا اصل نام کیا تھا؟
جواب: ہندؓ بنت سہیل۔
سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ کے والد کا نام کیا تھا؟
جواب: سہیل ابی امیہ۔
سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ بنت ابی امیہ کے والد کا لقب کیا تھا؟
جواب: زادالراکب۔
سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ حضرت محمد ﷺ کے ساتھ نکاح سے پہلے کتنی مرتبہ بیوہ ہوئیں؟
جواب: حضرت اُمِ سلمہؓ حضرت محمد ﷺ کے ساتھ نکاح سے پہلے ایک مرتبہ بیوہ ہوئیں۔
سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ کے پہلے شوہر کا نام کیا تھا؟
جواب: ابوسلمہ عبداللہ بن عبدالاسد۔
سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ کے پہلے شوہر ابوسلمہ عبداللہؓ کا حضرت محمد ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟
جواب: رضاعی بھائی تھے۔
سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ کے پہلے شوہر ابوسلمہ عبداللہؓ کے والد کا نام کیا تھا؟
جواب: عبدالاسد۔
سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ کی پہلے شوہر سے کتنے بچے تھے؟

Marfat.com

جواب: چار۔

سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ کے پہلے شوہر سے جو اولاد تھی، ان کے نام کیا تھے؟

جواب: سلمہ، عمر، دُرّہ اور زینب۔

سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ نے اپنے پہلے شوہر کے ساتھ کہاں ہجرت کی؟

جواب: حبشہ۔

سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ کے پہلے شوہر ابوسلمہؓ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ابوسلمہؓ کی نمازِ جنازہ پر کتنی تکبیریں پڑھیں؟

جواب: نو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابوسلمہؓ کی نماز جنازہ نو تکبیروں سے پڑھانے کی کیا وجہ بیان کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے فرمایا "یہ ہزار تکبیروں کے مستحق تھے۔"

سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ کا حضرت محمد ﷺ سے نکاح کب ہوا؟

جواب: 4 ہجری میں۔

سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ کی عمر حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت کتنی تھی؟

جواب: 26 سال۔

سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: 56 سال۔

سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ کی حضرت محمد ﷺ سے مدتِ رفاقت کتنی تھی؟

جواب: 7 سال۔

سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ کے پاس حضرت محمد ﷺ کا ایک خاص تبرک تھا جس سے صحابہ اپنی تکالیف رفع کرتے تھے وہ متبرک چیز کیا تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چند موئے مبارک۔

سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ حضرت محمد ﷺ کے موئے مبارک کہاں رکھتی تھیں؟

جواب: چاندی کی ڈبیہ میں۔

Marfat.com

سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ نے اپنے ایک غلام کو کس شرط پر آزاد کیا؟
جواب: حضرت اُمِ سلمہؓ نے اپنے ایک غلام حضرت سفینہؓ کو اس شرط پر آزاد کیا کہ وہ ساری زندگی حضرت محمد ﷺ کی خدمت کرے گا۔
سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟
جواب: 378۔
سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ نے کب وفات پائی؟
جواب: 63 ہجری میں۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ میں حضرت اُمِ سلمہؓ نے سب سے لمبی عمر پائی، آپؓ نے کتنی عمر پائی؟
جواب: 84 سال۔
سوال: حضرت اُمِ سلمہؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟
جواب: حضرت ابو ہریرہؓ نے۔

حضرت زینبؓ بنت جحش

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ساتویں زوجۂ مطہرہؓ کا کیا نام تھا؟
سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش۔
سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش کا اصل نام کیا تھا؟
جواب: برہ۔
سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش کا نام زینب کس نے رکھا؟
جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔
سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش کے والدِ محترم کا کیا نام تھا؟
جواب: جحش بن رباب۔
سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش کی والدہ کا نام کیا تھا؟
جواب: اُمیمہ بنت عبدالمطلب۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش کی ولادت باسعادت کب ہوئی؟

جواب: 590ء میں۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش کا قبیلہ کون سا تھا؟

جواب: خزیمہ۔

سوال: اُم المومنین حضرت زینب بنت جحش کا حضرت محمد ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: اُم المومنین حضرت زینبؓ بنت جحش حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی زاد بہن تھیں۔

سوال: کیا حضرت زینبؓ بنت جحش بیوہ تھیں؟

جواب: نہیں، حضرت زینبؓ بنت جحش بیوہ نہیں تھیں بلکہ اُن کے شوہر نے ان کو طلاق دے دی تھی۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش کے پہلے شوہر کون تھے؟

جواب: حضرت زیدؓ بن حارثہ۔

سوال: حضرت زیدؓ بن حارثہ کون تھے؟

جواب: حضرت زیدؓ بن حارثہ حضرت محمد ﷺ کے آزاد کردہ غلام تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت زیدؓ پر کیا خاص عنایت کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت زیدؓ کو آزاد کر کے اپنا متبنّیٰ بنایا تھا۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش کی حضرت زیدؓ سے شادی کس نے کرائی؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت جحش کی حضرت زیدؓ سے شادی حضرت محمد ﷺ نے خود کرائی۔

سوال: قرآن پاک کی کس سورہ میں حضرت زینبؓ بنت جحش کے پہلے شوہر حضرت زیدؓ کا نام ہے؟

جواب: سورۂ احزاب۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش حضرت زیدؓ کے نکاح میں کتنے عرصہ رہیں؟

جواب: تقریباً ایک سال۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش سے حضرت محمد ﷺ کا نکاح کب ہوا؟

Marfat.com

جواب: ذیقعد 5 ہجری میں۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 57 سال۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش کی عمر حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت کتنی تھی؟

جواب: 36 سال۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش کا حق مہر کتنا تھا؟

جواب: 400 درہم۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش کی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ مدتِ رفاقت کتنی تھی؟

جواب: 6 سال۔

سوال: کیا حضرت زینبؓ بنت جحش سے نکاح کے بعد حضرت محمد ﷺ نے ولیمہ دیا تھا؟

جواب: جی! حضرت زینبؓ بنت جحش سے نکاح کے بعد حضرت محمد ﷺ نے ولیمہ دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے حضرت زینبؓ کے نکاح کے ولیمے میں کیا خاص بات ہوئی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی دعوت ولیمہ میں کھانا کھانے کے بعد کچھ صحابہ کرامؓ طویل گفتگو میں مصروف تھے تو اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں ایک آیت نازل فرمائی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت زینبؓ بنت جحش کے ولیمے کے بعد اللہ تعالیٰ نے کون سی آیت نازل فرمائی؟

جواب: ”مگر جب کھانا کھالو تو منتشر ہو جاؤ۔ باتیں کرنے میں نہ لگے رہو۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت زینبؓ بنت جحش کے ولیمے کے بعد جو آیت نازل ہوئی وہ کس سورہ میں ہے؟

جواب: سورۂ احزاب میں۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش سے کتنی احادیث مروی ہیں؟

Marfat.com

جواب: گیارہ۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش نے کب وفات پائی؟

جواب: 20ہجری میں۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش نے کتنی عمر پائی؟

جواب: 53 سال۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی ؟

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش کی وفات پر مدینہ منورہ میں کیا ہوا؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت جحش کی وفات پر مدینہ منورہ کے مساکین اور فقراء میں کہرام مچ گیا۔

سوال: حضرت زینبؓ بنت جحش کی وفات پر مدینہ منورہ کے مساکین اور فقراء میں کہرام کیوں مچ گیا؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت جحش کی وفات پر مدینہ منورہ کے مساکین اور فقراء میں کہرام مچ گیا کیوں کہ آپ نہایت سخی تھیں اور آپ کی امداد سے بے شمار مساکین اور فقراء پرورش پاتے تھے۔

حضرت جویریہؓ بنت حارث

سوال: حضرت جویریہؓ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: برہ۔

سوال: حضرت جویریہؓ کا نام جویریہ کس نے رکھا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: حضرت جویریہؓ کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

جواب: بنوالمصطلق۔

سوال: بنوالمصطلق کا رئیس کون تھا؟

Marfat.com

جواب: حارثؓ بن ابی ضرار۔

سوال: بنو المصطلق کے رئیس حارث بن ابی ضرار کا حضرت جویریہؓ سے کیا تعلق تھا؟

جواب: بنو المصطلق کے رئیس حارث بن ابی ضرار حضرت جویریہؓ کے والد تھے۔

سوال: کیا حضرت جویریہؓ حضرت محمد ﷺ سے نکاح سے پہلے مسلمان تھیں؟

جواب: نہیں حضرت جویریہؓ مسلمان نہیں تھیں۔

سوال: غزوۂ بنو المصطلق میں جو 600 لوگ مسلمانوں نے قیدی بنائے اُن میں حضرت جویریہؓ بھی شامل تھیں۔ اسیرانِ جنگ کی تقسیم میں حضرت جویریہؓ کس کے حصے میں آئیں؟

جواب: حضرت ثابتؓ بن قیس کے۔

سوال: حضرت ثابتؓ بن قیس سے حضرت جویریہؓ نے کیا درخواست کی؟

جواب: حضرت جویریہؓ نے حضرت ثابتؓ بن قیس سے درخواست کی "مکاتبت کرلو یعنی رقم لے کر انھیں چھوڑ دیں۔"

سوال: کیا حضرت ثابتؓ بن قیس نے حضرت جویریہؓ کی مکاتبت قبول کرلی؟

جواب: جی ہاں حضرت ثابتؓ بن قیس نے حضرت جویریہؓ کی مکاتبت قبول کرلی۔

سوال: حضرت ثابتؓ بن قیس اور حضرت جویریہؓ کے درمیان کتنا زرِ مکاتبت طے پایا؟

جواب: 19 اوقیہ سونا یا اس کے مساوی رقم۔

سوال: کیا حضرت جویریہؓ کے پاس حضرت ثابتؓ بن قیس کو ادائیگی کے لیے زرِ مکاتبت تھا؟

جواب: نہیں، حضرت جویریہؓ کے پاس حضرت ثابتؓ بن قیس کو ادائیگی کے لیے زرِ مکاتبت نہیں تھا۔

سوال: حضرت ثابتؓ بن قیس کو زرِ مکاتبت کی ادائیگی کے لیے حضرت جویریہؓ نے کیا کیا؟

جواب: حضرت ثابتؓ بن قیس کو زرِ مکاتبت کی ادائیگی کے لیے حضرت جویریہؓ

Marfat.com

حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور اُن سے درخواست کی۔

سوال: حضرت جویریہؓ نے حضرت محمد ﷺ سے کیا درخواست کی؟

جواب: حضرت جویریہؓ حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میں بنوالمصطلق کے سردار حارث کی بیٹی ہوں اور جو مصیبتیں مجھ پر آئی ہیں، آپؐ میری مدد فرمائیں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ نے حضرت جویریہؓ کی درخواست قبول کر لی؟

جواب: جی ہاں، حضرت محمد ﷺ نے حضرت جویریہؓ کی درخواست پر تمام رقم ادا کر کے حضرت جویریہؓ کو آزاد کر کے اُن سے شادی کر لی۔

سوال: حضرت جویریہؓ کے والد اپنی بیٹی کے زرِ فدیہ کے طور پر کیا لے کر حضرت محمد ﷺ کے پاس آئے؟

جواب: بہت سے اونٹ۔

سوال: حضرت جویریہؓ کے والد کتنے اونٹ گھاٹی میں واپسی کے لیے چھپا کر آئے تھے؟

جواب: دو عمدہ اونٹ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے جب حضرت جویریہؓ کے والد سے ان اونٹوں کے بارے میں پوچھا جو وہ گھاٹی میں چھپا کر آئے تھے تو اس بات کا ان پر کیا اثر ہوا؟

جواب: وہ فوراً مسلمان ہو گئے۔

سوال: حضرت جویریہؓ سے حضرت محمد ﷺ نے کب نکاح کیا؟

جواب: شعبان 5 ہجری میں۔

سوال: حضرت جویریہؓ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: 57 سال۔

سوال: حضرت جویریہؓ کی عمر حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت کتنی تھی؟

جواب: 20 سال۔

سوال: حضرت جویریہؓ کا حق مہر حضرت محمد ﷺ نے کتنا ادا کیا؟

جواب: چار سو درہم۔

سوال: حضرت جویریہؓ کے حضرت محمد ﷺ سے نکاح کا کیا نتیجہ نکلا؟

Marfat.com

جواب: حضرت جویریہؓ کے ساتھ گرفتار کیے گئے تمام قیدی آزاد کر دیئے گئے۔

سوال: حضرت جویریہؓ کے ساتھ گرفتار کیے گئے تمام قیدی کیوں آزاد کر دیئے گئے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ سے رشتہ داری کی وجہ سے۔

سوال: حضرت جویریہؓ کی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ مدتِ رفاقت کتنی تھی؟

جواب: 6 سال۔

سوال: حضرت جویریہؓ اور کس زوجۂ مطہرہؓ کی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ مدتِ رفاقت یکساں ہے؟

جواب: حضرت اُمِ حبیبہؓ۔

سوال: حضرت جویریہؓ نے کتنی احادیث روایت کی ہیں؟

جواب: سات احادیث۔

سوال: حضرت جویریہؓ کی کس بہن کا شمار مشہور صحابیات میں ہوتا ہے؟

جواب: حضرت ثوامیؓ بنت حارثؓ۔

سوال: ''حضرت جویریہؓ میں حلاوت و ملاحت دونوں خوبیاں تھیں جو انھیں دیکھتا اپنے دل میں جگہ دیتا'' یہ الفاظ کس اُمِ المومنین نے آپؓ کے لیے فرمائے تھے؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے۔

سوال: حضرت جویریہؓ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: 65 سال۔

سوال: حضرت جویریہؓ نے کب وفات پائی؟

جواب: ربیع الاوّل 50 ہجری میں۔

سوال: حضرت جویریہؓ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: اس وقت کے گورنرِ مدینہ منورہ نے۔

سوال: حضرت جویریہؓ کی وفات کے وقت مدینہ منورہ کا گورنر کون تھا؟

جواب: حضرت مروانؓ بن الحکم۔

سوال: حضرت جویریہؓ کہاں مدفون ہیں؟

جواب: جنت البقیع میں۔

Marfat.com

حضرت اُمِ حبیبہؓ بنت ابوسفیانؓ

سوال: حضرت اُم حبیبہؓ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: رملہؓ۔

سوال: حضرت اُم حبیبہؓ کے والدِ محترم کا کیا نام تھا؟

جواب: ابوسفیانؓ۔

سوال: حضرت اُم حبیبہؓ کی والدۂ محترمہ کا کیا نام تھا؟

جواب: صفیہ بنت ابی العاص۔

سوال: حضرت امحبیبہؓ کی تاریخِ پیدائش کیا ہے؟

جواب: 17/میلاد النبیؐ۔

سوال: کیا حضرت اُم حبیبہؓ کے حضرت محمد ﷺ کے نکاح کے وقت آپؓ کے والد ابوسفیان اسلام لا چکے تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ کے بھائی کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت امیر معاویہؓ۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: بنوامیہ سے۔

سوال: حضرت اُم حبیبہؓ کے پہلے شوہر کا نام کیا تھا؟

جواب: عبیداللہ بن جحش۔

سوال: حضرت اُم حبیبہؓ کیوں اُمِ حبیبہؓ کہلاتی تھیں؟

جواب: حضرت اُم حبیبہؓ اپنی بیٹی حبیبہ کی نسبت سے ''اُمِ حبیبہؓ'' کہلاتی تھیں۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ کے پہلے شوہر سے کتنی اولاد تھی؟

جواب: ایک بیٹی تھی۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ کے حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے بعد اُن کی بیٹی کی پرورش کس نے کی؟

Marfat.com

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: حضرت اُم حبیبہؓ نے حبشہ کی طرف کس کے ساتھ ہجرت فرمائی تھی؟

جواب: اپنے پہلے شوہر عبیداللہ بن جحش کے ساتھ۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ کے پہلے شوہر عبید اللہ بن جحش نے اسلام کو چھوڑ کر کون سا مذہب اختیار کیا تھا؟

جواب: عیسائیت۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ نے اپنے پہلے شوہر سے علیحدگی کیوں اختیار کی؟

جواب: حضرت اُمِ حبیبہؓ کے پہلے شوہر حبشہ جا کر عیسائی اور شرابی ہو گئے اس لیے آپؓ نے اُن سے علیحدگی اختیار کی۔

سوال: اسلام میں سب سے پہلے مرتد ہونے والے شخص کا حضرت اُمِ حبیبہؓ سے کیا تعلق تھا؟

جواب: اسلام کا پہلا مرتد حضرت اُمِ حبیبہؓ کا پہلا شوہر عبید اللہ بن جحش تھا۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ نے اپنے پہلے شوہر کے انتقال کے بعد کیا خواب دیکھا؟

جواب: خواب میں کوئی انھیں اُم المومنین کہہ کر بلا رہا تھا۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ کے شوہر کے انتقال کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کس کو کہا کہ وہ اُن کی طرف سے اُمِ حبیبہؓ کو شادی کا پیغام دیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے شاہِ حبشہ نجاشی کو لکھا کہ وہ اُن کی طرف سے حضرت اُمِ حبیبہؓ کو شادی کا پیغام دیں۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ سے نکاح کے لیے حضرت محمد ﷺ نے شاہِ حبشہ نجاشی کے پاس کس کو پیامبر بنا کر بھیجا؟

جواب: حضرت عمروؓ بن امیہ الضمری۔

سوال: شاہ حبشہ نجاشی نے کس کی معرفت حضرت اُمِ حبیبہؓ کے پاس حضرت محمد ﷺ کا پیامِ نکاح بھیجا؟

جواب: ابرہہ کی۔

سوال: ابرہہ کا شاہ نجاشی سے کیا تعلق تھا؟

Marfat.com

جواب: شاہ حبشہ نجاشی کی لونڈی تھی۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ کو شاہِ حبشہ نجاشی کی لونڈی ابرہہ نے حضرت محمد ﷺ کا پیامِ نکاح دیا تو انہوں نے خوشی اور شکرانے کے اظہار کے طور پر کیا کیا؟

جواب: چاندی کے دو کنگن اور انگوٹھیاں ابرہہ کو دیں۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ سے کب ہوا؟

جواب: 8 ہجری میں۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ سے کس سن عیسوی میں ہوا؟

جواب: 627ء میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے لیے حضرت اُمِ حبیبہؓ نے کس کو وکیل مقرر کیا؟

جواب: حضرت خالدؓ بن سعید ابن العاص کو۔

سوال: اُمِ المومنین حضرت اُمِ حبیبہؓ کے ساتھ نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کے کون سے قریبی رشتہ دار موجود تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچازاد بھائی حضرت جعفرؓ طیار بن ابوطالب۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ کو حضرت محمد ﷺ کی طرف سے کس نے مہر ادا کیا؟

جواب: شاہِ حبشہ نجاشی نے۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ کو حضرت محمد ﷺ کی طرف سے نجاشی نے کتنا مہر ادا کیا؟

جواب: چار سو دینار۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ کی عمر حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت کتنی تھی؟

جواب: 36 سال۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 58 سال۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ کو نکاح کے بعد نجاشی نے کس کے ساتھ مدینہ منورہ روانہ کیا؟

جواب: حضرت شرجیلؓ بن حسنہ۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ مدینہ منورہ کی بندرگاہ پر اتریں تو اُس وقت حضرت محمد ﷺ

Marfat.com

کہاں تھے؟

جواب: خیبر میں۔

سوال: ''وہ ایک ایسا جوانمرد ہے جس کی عزت پر کسی قسم کا دھبہ نہیں ہے'' حضرت اُمِ حبیبہؓ کی حضرت محمد ﷺ سے شادی کے وقت یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

جواب: حضرتِ اُمِ حبیبہؓ کے والد حضرت ابوسفیانؓ نے۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ نے اپنے والد حضرت ابوسفیانؓ کی وفات پر کتنے دن کا سوگ منایا تھا؟

جواب: تین دن کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اکثر حضرت اُمِ حبیبہؓ سے کس کے حالات معلوم کرتے تھے؟

جواب: شاہِ حبشہ نجاشی کے۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ نے کتنی احادیث روایت کی ہیں؟

جواب: 65 احادیث۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ کا تا زندگی رات کے وقت کتنے نوافل پڑھنے کا معمول تھا؟

جواب: بارہ نوافل کا۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ نے اپنی موت کے وقت کس کو بلا کر ہر ممکنہ شکر رنجی کی معافی کی درخواست کی تھی؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ سے۔

سوال: ''آپ نے مجھے خوش کیا اللہ آپ کو خوش کرے'' یہ الفاظ کس نے حضرت اُمِ حبیبہؓ کی دعائے مغفرت کے لئے کہے تھے؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ نے کب وفات پائی؟

جواب: 44 ہجری میں۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ نے کتنی عمر پائی؟

Marfat.com

جواب: 74 سال۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ کی قبر کہاں ہے؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ کے والد ایک مرتبہ صلح نامۂ حدیبیہ کی تجدید کے لیے مکہ سے مدینہ منورہ آئے تو آپؓ نے کیا کیا؟

جواب: حضرت اُمِ حبیبہؓ نے اپنے والد کو حضرت محمد ﷺ کے بستر پر بیٹھنے نہیں دیا۔

سوال: حضرت اُمِ حبیبہؓ نے اپنے والد کو حضرت محمد ﷺ کے بستر پر کیوں بیٹھنے نہیں دیا؟

جواب: حضرت اُمِ حبیبہؓ نے اپنے والد ابوسفیان کو حضرت محمد ﷺ کے بستر پر اس لیے نہیں بیٹھنے دیا کیوں کہ وہ اس وقت تک غیر مسلم تھے۔

﴿حضرت صفیہؓ بنت حُیَی بن اخطب﴾

سوال: حضرت صفیہؓ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: زینبؓ۔

سوال: حضرت صفیہؓ کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: حُیَی بن اخطب۔

سوال: حضرت صفیہؓ کی والدۂ محترمہ کا نام کیا تھا؟

جواب: ضرہ بنت سموال۔

سوال: حضرت صفیہؓ کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: 3 نبوی میں۔

سوال: حضرت صفیہؓ کی ولادت بلحاظ سن عیسوی کب ہوئی؟

جواب: دسمبر 612ء۔

سوال: حضرت صفیہؓ کے والد کون تھے؟

جواب: حضرت صفیہؓ کے والد خیبر کے رئیس تھے۔

Marfat.com

سوال: حضرت صفیہؓ کے پہلے شوہر کا نام کیا تھا؟
جواب: سلام بن مشکم القرظی۔
سوال: کیا حضرت صفیہؓ کے پہلے شوہر کا انتقال ہو گیا تھا؟
جواب: نہیں! حضرت صفیہؓ کے پہلے شوہر نے انھیں طلاق دی تھی۔
سوال: حضرت صفیہؓ کے دوسرے شوہر کا نام کیا تھا؟
جواب: کنانہ بن ابی الحقیق۔
سوال: حضرت صفیہؓ کا دوسرا شوہر کون تھا؟
جواب: حضرت صفیہؓ کا دوسرا شوہر قبیلہ نضیر کا رئیس تھا۔
سوال: حضرت صفیہؓ حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت بیوہ تھیں یا مطلقہ؟
جواب: بیوہ۔
سوال: کیا حضرت صفیہؓ کی پہلے شوہروں سے کوئی اولاد تھی؟
جواب: نہیں۔
سوال: کیا حضرت صفیہؓ کی حضرت محمد ﷺ سے کوئی اولاد تھی؟
جواب: نہیں۔
سوال: حضرت صفیہؓ کس غزوہ میں اسیر ہو کر مسلمانوں کے پاس آئیں؟
جواب: غزوۂ خیبر میں۔
سوال: غزوۂ خیبر کب ہوا تھا؟
جواب: جمادی الاول 7 ہجری میں۔
سوال: حضرت صفیہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کب ہوا؟
جواب: جمادی الآخر 7 ہجری میں۔
سوال: حضرت صفیہؓ کا نکاح کس مقام پر ہوا؟
جواب: خیبر کے مقام پر۔
سوال: حضرت صفیہؓ سے نکاح کے بعد حضرت محمد ﷺ نے ولیمہ کہاں دیا؟
جواب: صہباء کے مقام پر۔
سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت صفیہؓ کا حق مہر کتنا ادا کیا تھا؟

Marfat.com

جواب: فدیہ کے بدلے آزادی آپ کا حق مہر تھا۔

سوال: حضرت صفیہؓ کی عمر حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت کتنی تھی؟

جواب: سترہ سال۔

سوال: حضرت صفیہؓ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 59 سال۔

سوال: حضرت صفیہؓ نکاح کے بعد حضرت محمد ﷺ کے ساتھ مدینہ منورہ آئیں تو کس کے مکان میں اتریں؟

جواب: حضرت حارث بن نعمانؓ کے مکان میں۔

سوال: حضرت حارث بن نعمانؓ کے مکان میں حضرت صفیہؓ سے ملنے کے لیے کون کون سی ازواجِ مطہراتؓ آئیں؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت زینبؓ بنت جحش، حضرت زینبؓ بنت خزیمہ، حضرت حفصہؓ۔

سوال: حضرت صفیہؓ کو کس اُم المومنین نے یہودیہ ہونے کا طعنہ دیا تھا؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت جحش نے۔

سوال: حضرت صفیہؓ کو حضرت زینبؓ بنت جحش نے یہودیہ ہونے کا طعنہ دیا تو حضرت محمد ﷺ نے ان سے کتنا عرصہ تک مقاطعہ کیا؟

جواب: دو ماہ تک۔

سوال: ''یا نبی اللہ! کاش آپ کی تمام تکلیفیں مجھے مل جائیں'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ کی کس زوجۂ مطہرہؓ نے کہے تھے؟

جواب: حضرت صفیہؓ نے۔

سوال: حضرت صفیہؓ نے حضرت فاطمۃ الزہراؓ سے پہلی ملاقات کے وقت کیا تحفہ دیا؟

جواب: اپنے کانوں کی قیمتی بالیاں دیں۔

سوال: ایک مرتبہ حضرت محمد ﷺ حضرت صفیہؓ سے ناراض ہو گئے تو انھوں نے کس کی وساطت سے حضرت محمد ﷺ کی ناراضی ختم کرائی؟

جواب: حضرت عائشہؓ کی وساطت سے۔

سوال: ''میں نے ان سے عمدہ کھانا پکانے والا نہیں دیکھا'' یہ الفاظ حضرت صفیہؓ کے لیے کس نے فرمائے تھے؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے۔

سوال: حضرت صفیہؓ نے کتنی احادیث روایت کی ہیں؟

جواب: 110 احادیث۔

سوال: حضرت صفیہؓ کے خلاف کس نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے شکایت کی؟

جواب: حضرت صفیہؓ کی ایک لونڈی نے۔

سوال: حضرت صفیہؓ کی ایک لونڈی نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ان کے خلاف شکایت کی تو حضرت صفیہؓ نے کیا کیا؟

جواب: حضرت صفیہؓ نے اس لونڈی کو آزاد کر دیا۔

سوال: حضرت صفیہؓ کی حضرت محمد ﷺ کے ساتھ مدتِ رفاقت کتنی تھی؟

جواب: پونے چار سال۔

سوال: حضرت صفیہؓ نے کب وفات پائی؟

جواب: رمضان 50 ہجری میں۔

سوال: حضرت صفیہؓ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: 60 سال۔

سوال: حضرت صفیہؓ نے کس کے لیے اپنی جائیداد کے ایک تہائی کی وصیت فرمائی؟

جواب: یہودی بھانجے کے لیے۔

سوال: حضرت صفیہؓ نے اپنے یہودی بھانجے کو اپنی جائیداد میں ایک تہائی کی وصیت فرمائی تو اُن کی وفات کے بعد لوگوں نے یہ حصہ دینے میں تامل کیا تو کس نے اُن کے یہودی بھانجے کو یہ حصہ دلوایا؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے۔

Marfat.com

حضرت میمونہؓ بنت حارث

سوال: حضرت میمونہؓ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: برہ۔

سوال: حضرت میمونہؓ کے والدِ محترم کا کیا نام تھا؟

جواب: حارث بن حزن۔

سوال: حضرت میمونہؓ کی والدۂ محترمہ کا کیا نام تھا؟

جواب: ہند بنت عوف۔

سوال: حضرت میمونہؓ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: بنی قیس بن عیلان۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سے نکاح سے پہلے حضرت میمونہؓ کی کتنی مرتبہ شادی ہوئی تھی؟

جواب: دو مرتبہ۔

سوال: حضرت میمونہؓ کے پہلے شوہر کا کیا نام تھا؟

جواب: مسعود بن عمرو۔

سوال: حضرت میمونہؓ کے دوسرے شوہر کا کیا نام تھا؟

جواب: ابو رحم بن عبد العزیٰ۔

سوال: کیا حضرت میمونہؓ حضرت محمد ﷺ کے ساتھ نکاح سے پہلے بیوہ تھیں؟

جواب: جی ہاں حضرت میمونہؓ کے پہلے شوہر نے انھیں طلاق دے دی تھی اور دوسرے شوہر جنگ میں شہید ہو گئے تھے۔

سوال: حضرت میمونہؓ سے نکاح کا مشورہ کس نے دیا؟

جواب: حضرت میمونہؓ سے نکاح کا مشورہ حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ نے دیا۔

سوال: حضرت میمونہؓ کا حضرت عباسؓ (حضرت محمد ﷺ کے چچا) سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرت میمونہؓ حضرت عباسؓ کی سالی تھیں۔

Marfat.com

سوال: حضرت میمونہؓ کی اُس بہن کا نام کیا تھا جو حضرت عباسؓ (حضرت محمد ﷺ کے چچا) کی بیوی تھیں؟

جواب: حضرت لبابہ الکبریٰ اُمِ فضلؓ۔

سوال: حضرت میمونہؓ کے پاس حضرت محمد ﷺ کے نکاح کا پیغام کون لے کر گیا تھا؟

جواب: حضرت جعفرؓ بن ابی طالب۔

سوال: حضرت جعفرؓ بن ابی طالب کا حضرت میمونہؓ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرت جعفرؓ بن ابی طالب حضرت میمونہؓ کے بہنوئی تھے۔

سوال: حضرت میمونہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کس نے پڑھایا؟

جواب: حضرت میمونہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ کے ساتھ حضرت عباسؓ (حضرت محمد ﷺ کے چچا) نے پڑھایا۔

سوال: حضرت میمونہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ سے کب ہوا؟

جواب: ذی العقد 7 ہجری میں۔

سوال: حضرت میمونہؓ نے اپنا وکیل کس کو بنایا تھا؟

جواب: حضرت عباسؓ کو۔

سوال: حضرت میمونہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ سے کس مقام پر ہوا؟

جواب: حضرت میمونہؓ کا نکاح حضرت محمد ﷺ سے مکہ کے قریب سرف کے مقام پر ہوا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت میمونہ کو کتنا حق مہر ادا کیا تھا؟

جواب: پانچ سو درہم۔

سوال: حضرت میمونہؓ سے نکاح کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 59 سال۔

سوال: حضرت میمونہؓ کی عمر حضرت محمد ﷺ سے نکاح کے وقت کتنی تھی؟

جواب: 36 سال۔

سوال: حضرت میمونہؓ کی رسمِ عروس کہاں منائی گئی تھی؟

Marfat.com

جواب: سرف کے مقام پر۔

سوال: حضرت میمونہؓ سے شادی کا ولیمہ حضرت محمد ﷺ نے کہاں دیا تھا؟

جواب: سرف کے مقام پر۔

سوال: حضرت میمونہؓ کے نکاح کے فوراً بعد کس عظیم صحابی نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت خالد بن ولیدؓ۔

سوال: حضرت میمونہؓ کا خالد بن ولیدؓ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرت میمونہؓ ، خالدؓ بن ولید کی خالہ تھیں۔

سوال: حضرت میمونہؓ نے کتنی احادیث روایت کی ہیں؟

جواب: 46 احادیث۔

سوال: حضرت میمونہؓ کے مفسر قرآن بھانجے اور شاگرد کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت ابن عباسؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے ساتھ حضرت میمونہؓ کی مدتِ رفاقت کتنی ہے؟

جواب: سوا تین سال۔

سوال: حضرت میمونہؓ، حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد کتنا عرصہ زندہ رہی تھیں؟

جواب: 39 سال۔

سوال: ''میمونہؓ ہم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والی اور صلہ رحمی کرنے والی تھیں'' حضرت میمونہؓ کے بارے میں یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ کی کس زوجۂ مطہرہؓ نے فرمائے تھے؟

جواب: حضرت عائشہؓ نے۔

سوال: حضرت میمونہؓ کو کس نیک کام کرنے کا شوق تھا؟

جواب: غلام آزاد کرنے کا شوق تھا۔

سوال: حضرت میمونہؓ کو حضرت محمد ﷺ نے ایک لونڈی آزاد کرنے پر کیا فرمایا تھا؟

جواب: بڑے ثواب کی وعید سنائی۔

سوال: حضرت میمونہؓ نے کب وفات پائی؟

Marfat.com

جواب: 51 ہجری میں۔

سوال: وفات کے وقت حضرت میمونہؓ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: 80 سال۔

سوال: حضرت میمونہؓ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت میمونہؓ کی نمازِ جنازہ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ نے پڑھائی۔

سوال: حضرت میمونہؓ کہاں مدفون ہیں؟

جواب: سرف کے مقام پر۔

سوال: ''یہ رسول اکرمؐ کی اہلیہ محترمہؓ ہیں، جنازہ کو زیادہ حرکت نہ دو، ادب کے ساتھ آہستہ چلو۔'' یہ الفاظ حضرت میمونہؓ کا جنازہ اٹھاتے ہوئے کس نے کہے تھے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن عباسؓ۔

اولادِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کل کتنی اولادیں تھیں؟

جواب: سات اولادیں تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کتنے صاحب زادے تھے؟

جواب: تین۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے صاحب زادوں کے نام بتایئے؟

جواب: حضرت قاسمؓ، حضرت ابراہیمؓ، حضرت عبداللہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کتنی صاحب زادیاں تھیں؟

جواب: چار۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی صاحب زادیوں کے نام بتایئے؟

جواب: حضرت زینبؓ، حضرت رقیہؓ، حضرت اُمِ کلثومؓ، حضرت فاطمہؓ۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پہلی اولاد کا نام بتایئے؟

جواب: حضرت قاسمؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُس بیٹے کا نام بتایئے جس کا سب سے پہلے انتقال ہوا تھا؟

جواب: حضرت قاسمؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُس بیٹے کا نام بتایئے جس کی نمازِ جنازہ آپ نے نہیں پڑھائی تھی؟

جواب: حضرت قاسمؓ کی کیوں کہ اس وقت تک نمازِ جنازہ فرض نہیں ہوئی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی سب سے آخری اولاد کا نام بتایئے؟

جواب: حضرت ابراہیمؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؓ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت ماریہ قبطیہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؓ کہاں پیدا ہوئے تھے؟

جواب: مدینہ منورہ کے قریب بستی عالیہ میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؓ کب پیدا ہوئے تھے؟

جواب: ذی الحج 8 ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؓ کی پیدائش کی خوش خبری آپؐ کو کس نے سنائی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے آزاد کردہ غلام ابورافعؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابورافعؓ کو حضرت ابراہیمؓ کی ولادت کی خوش خبری دینے پر کیا انعام دیا تھا؟

جواب: حضرت ابورافعؓ کو ایک غلام عطا کیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؓ کو کس نے دودھ پلایا تھا؟

جواب: حضرت اُم سیفؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اپنی آخری اولاد حضرت ابراہیمؓ سے ملنے کے لیے کہاں

Marfat.com

جاتے تھے؟

جواب: مدینہ منورہ کے قریب بستی عالیہ میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؓ نے کتنی عمر میں وفات پائی؟

جواب: 17 یا 18 ماہ کی عمر میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؓ کی وفات کے دن کیا خاص واقعہ پیش آیا تھا؟

جواب: سورج گرہن ہوا تھا۔

سوال: عرب میں سورج گرہن اور چاند گرہن کے بارے میں کیا خیال کیا جاتا تھا؟

جواب: عربوں کا عقیدہ تھا کہ سورج گرہن اور چاند گرہن کسی عظیم شخصیت کے مرنے پر ہوتا ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؓ کی وفات کے دن سورج گرہن ہونے پر حضرت محمد ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ”آنکھ میں نم ہے، دل میں غم ہے مگر ہم کوئی بات ایسی نہیں کہیں گے جو رب کو ناپسند ہو۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آخری اولاد حضرت ابراہیمؓ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے خود پڑھائی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی سب سے بڑی صاحب زادی کا نام بتایئے؟

جواب: حضرت زینبؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی سب سے بڑی صاحب زادی حضرت زینبؓ کے شوہر کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت ابوالعاصؓ بن ربیع۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی سب سے بڑی صاحب زادی حضرت زینبؓ کے شوہر حضرت ابوالعاصؓ بن ربیع کس جنگ میں مسلمانوں کے خلاف لڑے تھے؟

جواب: جنگِ بدر میں۔

Marfat.com

سوال: حضرت ابو العاصؓ بن ربیع جنگِ بدر میں مسلمانوں کے خلاف لڑے تھے، کیا اس وقت آپؓ مسلمان تھا؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت ابو العاصؓ بن ربیع کس جنگ میں اسیر ہو کر مسلمانوں کے پاس آئے تھے؟

جواب: جنگِ بدر میں۔

سوال: جنگِ بدر میں حضرت ابو العاصؓ بن ربیع اسیر ہو کر آئے تھے تو کیا انھوں نے رہائی کے لیے زرِ فدیہ ادا کیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: جنگِ بدر میں حضرت ابو العاصؓ بن ربیع اسیر ہو کر آئے تھے تو انھوں نے کتنا زرِ فدیہ ادا کیا تھا؟

جواب: چار ہزار درہم۔

سوال: جنگِ بدر میں حضرت ابو العاصؓ بن ربیع اسیر ہو کر آئے تھے تو ان کے پاس ادا کرنے کے لیے زرِ فدیہ نہیں تھا ان کا زرِ فدیہ کس نے ادا کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی صاحب زادی حضرت زینبؓ نے۔

سوال: حضرت زینبؓ نے حضرت ابو العاصؓ بن ربیع کے زرِ فدیہ میں نقدی کے علاوہ کیا بھیجا تھا؟

جواب: حضرت زینبؓ نے اپنا ایک قیمتی ہار جو حضرت خدیجہؓ نے انھیں دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو العاصؓ بن ربیع کے زرِ فدیہ میں حضرت زینبؓ کا ہار دیکھا تو آپؐ نے صحابہ کرامؓ سے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''تمھاری مرضی ہو تو بیٹی کو ماں کی یادگار واپس کر دو۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی کس نواسی کو گود میں لے کر اور کندھے پر بٹھا کر نماز ادا کی تھی؟

جواب: حضرت امامہؓ بنت زینبؓ۔

سوال: حضرت زینبؓ نے کب وفات پائی تھی؟

Marfat.com

جواب: 8 ہجری میں۔

سوال: حضرت زینبؓ نے کہاں وفات پائی تھی؟

جواب: مدینہ منورہ میں۔

سوال: حضرت زینبؓ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی سب سے چھوٹی صاحب زادی کا نام بتایئے؟

جواب: حضرت فاطمہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی سب سے چھوٹی صاحب زادی حضرت فاطمہؓ کی ولادت کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: اکتالیس سال۔

سوال: حضرت فاطمہؓ کا لقب کیا تھا؟

جواب: سیدۃ النساء۔

سوال: حضرت فاطمہؓ کو بتول کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: دنیا سے قطع تعلق کرنے کی وجہ سے۔

سوال: بتول کے کیا معنی ہیں؟

جواب: دنیا سے قطع تعلق کرنے والی۔

سوال: ایک مرتبہ حضرت عمرؓ نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا تھا کہ حضرت محمد ﷺ کو اپنے خاندان میں سب سے پیارا کون تھا تو انھوں نے کس کا نام بتایا تھا؟

جواب: حضرت فاطمہؓ کا نام بتایا تھا۔

سوال: حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا کہ حضرت محمد ﷺ کو اپنے خاندان کے مردوں میں سے سب سے پیارا کون تھا تو انھوں نے کس کا نام بتایا تھا؟

جواب: حضرت فاطمہؓ کے شوہر حضرت علیؓ کا نام بتایا تھا۔

سوال: حضرت فاطمہؓ کی شادی کس عمر میں ہوئی تھی؟

جواب: 18 سال کی عمر میں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کی شادی سے قبل ان کی مرضی معلوم

کی تھی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کی شادی سے قبل ان کی مرضی معلوم کی تھی تو انھوں نے کیا جواب دیا تھا؟

جواب: حضرت فاطمہؓ چپ رہیں، یہ ایک طرح کا اظہارِ رضا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت فاطمہ کو کیا جہیز دیا تھا؟

جواب: بان کی چارپائی، چمڑے کا گدا جس میں کھجور کے پتے بھرے تھے، ایک مشکیزہ، دو چکیاں اور مٹی کے دو گھڑے۔

سوال: حضرت فاطمہؓ کی رخصتی سے قبل حضرت محمد ﷺ نے حضرت علیؓ سے کیا فرمایا تھا؟

جواب: علیٰحدہ مکان کا بندوبست کرنے کے لیے کہا تھا۔

سوال: حضرت فاطمہؓ کی رخصتی سے قبل حضرت محمد ﷺ نے حضرت علیؓ سے علیٰحدہ مکان کا بندوبست کرنے کے لیے کیوں فرمایا تھا؟

جواب: کیوں کہ اس سے قبل حضرت علیؓ، حضرت محمد ﷺ کے ساتھ رہتے تھے۔

سوال: حضرت فاطمہؓ کی شادی حضرت علیؓ سے ہوجانے کے بعد کس انصاری صحابیؓ نے اپنا مکان دیا تھا؟

جواب: حضرت حارثہؓ بن نعمان نے۔

سوال: حضرت فاطمہؓ اور حضرت علیؓ کی اولاد کے کیا نام تھے؟

جواب: حضرت حسنؓ، حضرت حسینؓ، حضرت اُمِ کلثومؓ، حضرت زینبؓ۔ (حضرت محسن اور حضرت رقیہ کے نام بھی تاریخ میں ملتے ہیں مگر یہ بچپن میں وفات پا گئے تھے)

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کو حضرت علیؓ کا دیا ہوا سونے کا ہار پہنے دیکھا تو کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''بیٹی کیا لوگوں سے یہ کہلانا چاہتی ہو کہ رسول اللہ ﷺ کی لڑکی آگ کا ہار پہنتی ہے۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ سفر سے واپسی پر سب سے پہلے کس کے گھر جاتے تھے؟

Marfat.com

جواب مسجد میں دو نفل ادا کرنے کے بعد حضرت فاطمہؓ کے گھر جاتے تھے۔

سوال: حضرت رقیہؓ کی ولادت کے وقت حضرت محمد ﷺ کے عمر مبارک کیا تھی؟

جواب: 33 سال۔

سوال: حضرت رقیہؓ کا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب: عتبہ بن ابولہب سے۔

سوال: حضرت رقیہؓ کا پہلا نکاح عتبہ بن ابولہب سے ہوا تھا اس نکاح کا کیا انجام ہوا تھا؟

جواب: ابولہب کے کہنے پر عتبہ نے حضرت رقیہؓ کو طلاق دے دی تھی۔

سوال: کیا حضرت رقیہؓ کی عتبہ سے نکاح کے بعد رخصتی ہوئی تھی؟

جواب: نہیں، کم سنی کی وجہ سے رخصتی نہیں ہوئی تھی۔

سوال: حضرت رقیہؓ کا دوسرا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب: حضرت عثمانؓ بن عفان سے۔

سوال: حضرت رقیہؓ کے حضرت عثمانؓ بن عفان سے نکاح کے بعد مکہ میں کیا مشہور ہو گیا تھا؟

جواب: ''یہ سب سے اچھا جوڑا ہے جو دیکھا گیا ہے۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس نواسے کی آنکھ پر مرغ نے چونچ ماری جس کے زخم کی وجہ سے وہ انتقال کر گیا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن عثمانؓ۔

سوال: حضرت عبداللہؓ بن عثمانؓ کا انتقال کس عمر میں ہوا تھا؟

جواب: چھ سال کی عمر میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُس صاحب زادی کا نام بتایئے جن کا انتقال بدر کی فتح کے دِن ہوا تھا؟

جواب: حضرت رقیہؓ۔

سوال: حضرت رقیہؓ کا انتقال کس مرض میں ہوا تھا؟

جواب: چیچک کے مرض میں۔

Marfat.com

سوال: حضرت رقیہؓ کی نمازِ جنازہ میں حضرت محمد ﷺ کیوں شریک نہیں ہوئے تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اس دن میدانِ بدر میں تھے۔

سوال: حضرت اُمِ کلثومؓ کا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا؟

جواب: عتیبہ بن ابولہب سے۔

سوال: حضرت اُمِ کلثومؓ کا پہلا نکاح عتیبہ بن ابولہب سے ہوا تھا، تو اس نے کس کے کہنے پر ان کو طلاق دی تھی؟

جواب: اپنے باپ ابولہب کے کہنے پر۔

سوال: حضرت اُمِ کلثومؓ کو طلاق دینے پر عتیبہ بن ابولہب کا کیا انجام ہوا تھا؟

جواب: اُسے ایک شیر نے پھاڑ کھایا تھا۔

سوال: حضرت اُمِ کلثومؓ کا نکاح حضرت عثمانؓ سے کب ہوا تھا؟

جواب: 3 ہجری میں۔

سوال: کیا حضرت اُمِ کلثومؓ کی کوئی اولاد تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت اُمِ کلثومؓ نے کب وفات پائی تھی؟

جواب: 9 ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کون سے صاحب زادے بعثت کے بعد مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے تھے؟

جواب: حضرت عبداللہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس صاحب زادے کی وفات پر کفار نے آپؐ کو جڑ کٹا کا طعنہ دیا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ کی وفات پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس صاحب زادے نے سب سے پہلے وفات پائی تھی؟

جواب: حضرت قاسمؓ نے۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون کون سی اولاد نے آپؐ کی زندگی میں وفات پائی تھی؟

جواب: حضرت فاطمہؓ کے علاوہ تمام اولاد نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُن صاحب زادیوں کے نام بتایئے جن کی نمازِ جنازہ آپ نے خود پڑھائی تھی؟

جواب: حضرت زینبؓ، حضرت اُم کلثومؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون کون سی اولاد مدینہ منورہ میں دفن ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی چاروں صاحب زادیاں اور ایک صاحب زادے حضرت ابراہیمؓ۔

حضرت محمد ﷺ کے چچا

ابولہب

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُس چچا کا نام کیا تھا جس نے آپؐ کی ولادت کی خوش خبری دینے والی لونڈی کو آزاد کر دیا تھا؟

جواب: ابولہب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابولہب کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: عبدالعزیٰ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابولہب کی اُس لونڈی کا نام کیا تھا جس نے آپؐ کی ولادت کی خوش خبری ابولہب کو سنائی تھی؟

جواب: ثوبیہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُس چچا کا نام کیا تھا جس نے حضرت محمد ﷺ کی بعثت کے بعد آپؐ کی دشمنی میں رشتہ داری کا بھی کوئی خیال نہیں کیا؟

Marfat.com

جواب: ابولہب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس چچا نے حضرت محمد ﷺ کے بیٹے عبداللہؓ کی وفات پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے یہ خبر کفار تک پہنچائی تھی؟

جواب: ابولہب نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس چچا نے حضرت محمد ﷺ کی بعثت کے بعد دشمنی کی وجہ سے اپنے بیٹوں کو حکم دیا تھا کہ وہ آپؐ کی بیٹیوں کو طلاق دے دیں؟

جواب: ابولہب نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا استہزاء کرنے والی کمیٹی کا سربراہ حضرت محمد ﷺ کا کون سا قریبی رشتہ دار تھا؟

جواب: ابولہب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا استہزاء کرنے والی کمیٹی کے کل کتنے ارکان تھے؟

جواب: یہ کمیٹی پچیس رکنی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس قریبی رشتہ دار کا نام قرآن مجید میں ہے؟

جواب: ابولہب کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس چچا کے نام پر قرآن مجید کی ایک سورہ ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابولہب کے نام پر قرآن مجید کی سورہ لہب ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس چچی کے بارے میں قرآن مجید کی ایک آیت ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی چچی اُمِ جمیل کے بارے میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چچی اُمِ جمیل کے بارے میں قرآن مجید میں کیا ارشاد ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی چچی اُمِ جمیل کے بارے میں قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ: ''لگائی بجھائی کرنے والی اس کی گردن میں مونجھ کی رسی ہوگی۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چچی اُمِ جمیل کے بارے میں جو آیت ہے وہ کس سورہ میں ہے؟

جواب: سورہ لہب میں۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابولہب کی بیوی اور آپ کی چچی اُمِ جمیل کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: اروٰی بنت حرب بن امیہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چچی اُم جمیل کے باپ کا نام کیا تھا؟

جواب: حرب بن امیہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چچی اُمِ جمیل کے بھائی کا نام کیا تھا جس نے اسلام قبول کر لیا تھا؟

جواب: ابوسفیانؓ۔

سوال: اُمِ جمیل حضرت محمد ﷺ کو کیا کہا کرتی تھی؟

جواب: اُمِ جمیل زوجہ ابولہب حضرت محمد ﷺ کو مذمم کہا کرتی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چچی اُمِ جمیل آپ کو کس طرح تکلیف پہنچاتی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی چچی اُم جمیل آپؐ کے راستے میں کانٹے بچھایا کرتی تھی۔

حضرت ابوطالب

سوال: حضرت محمد ﷺ کے والد حضرت عبداللہ کے ماں جائے بھائیوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: ابوطالب اور زبیر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنے کس چچا کے ساتھ شام کا تجارتی سفر کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے اپنے چچا ابوطالب کے ساتھ شام کا تجارتی سفر کیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنے چچا ابوطالب کے ساتھ شام کا تجارتی سفر کس عمر میں کیا؟

جواب: بارہ سال دو ماہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابوطالب کا اصل نام کیا تھا؟

Marfat.com

جواب: عبدالمناف۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا عبدالمناف (ابوطالب) کو ابوطالب کیوں کہتے ہیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا عبدالمناف (ابوطالب) کو اپنے بیٹے طالب کی نسبت سے ابوطالب کہتے ہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابوطالب کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: چار۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابوطالب کے چاروں بیٹوں کے نام کیا تھے؟

جواب: طالب، عقیل، جعفرؓ اور علیؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابوطالب کے مرنے سے قبل اُن کے کن بیٹوں نے اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت جعفرؓ اور حضرت علیؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابوطالب حضرت محمد ﷺ سے عمر میں کتنے بڑے تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابوطالب آپؐ سے عمر میں 35 سال بڑے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابوطالب نے کب وفات پائی؟

جواب: 10 نبوی میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ کے علاوہ اپنی کس چچی کو میری ماں کہا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے اپنی چچی حضرت فاطمہؓ کو میری ماں کہا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چچی حضرت فاطمہؓ آپ کے کس چچا کی زوجہ تھیں؟

جواب: حضرت ابوطالب کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اپنی کس چچی کی قبر میں خود اُترے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اپنی چچی حضرت فاطمہؓ بنت اسد کی قبر میں خود اُترے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی چچی فاطمہؓ بنت اسد کی قبر میں نمی دیکھ کر کیا کیا؟

Marfat.com

جواب: اپنی چادر بچھادی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنے کس چچازاد بھائی کی پرورش خود کی؟

جواب: حضرت علیؓ بن ابوطالب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کون سے چچازاد آپؐ کے داماد تھے؟

جواب: حضرت علیؓ بن ابوطالب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُس چچازاد بھائی کا نام بتائیں جس نے لڑکپن سے لے کر آپؐ کی وفات تک ہمیشہ آپؐ کا ساتھ دیا۔

جواب: حضرت علیؓ بن ابوطالب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کون سے چچازاد بھائی خلفائے راشدین میں سے ایک تھے؟

جواب: حضرت علیؓ بن ابوطالب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اپنے چچازاد بھائی حضرت علیؓ کو کس لقب سے پکارتے تھے؟

جواب: ''ابوتراب۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس چچازاد بھائی نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت علیؓ بن ابوطالب نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس چچازاد کے نکاح میں حضرت محمد ﷺ کی ایک نواسی تھی؟

جواب: حضرت علیؓ بن ابوطالب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُس نواسی کا نام کیا تھا جو آپؐ کے چچازاد بھائی حضرت علیؓ کے نکاح میں تھیں؟

جواب: حضرت امامہؓ بنت ابوالعاص۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُس چچازاد بہن کا نام بتائیں جس کے گھر معراج کی رات آپؐ سو رہے تھے؟

جواب: حضرت اُم ہانیؓ بنت ابوطالب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس چچازاد بہن نے آپؐ کو واقعۂ معراج بیان کرنے

Marfat.com

سے منع کیا؟

جواب: حضرت اُم ہانیؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی چچازاد بہن حضرت اُمِ ہانیؓ نے آپؐ کو واقعۂ معراج بیان کرنے سے کیوں منع کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی چچازاد بہن نے ازراہِ ہمدردی آپؐ کو واقعۂ معراج بیان کرنے سے منع کیا کہ یہ واقعہ قریش سے بیان نہ فرمائیں ورنہ جو لوگ آپؐ کی تصدیق کر چکے ہیں وہ بھی آپؐ کو جھٹلائیں گے۔

حضرت عباسؓ

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس چچا نے کافی عرصہ تک اپنا اسلام قبول کرنا چھپا کر رکھا اور آپؐ کی درپردہ مدد کرتے رہے تھے؟

جواب: حضرت عباسؓ۔

سوال: حضرت عباسؓ کی کنیت کیا تھی؟

جواب: ابوالفضل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے ساتھ بیعتِ عقبہ میں آپؐ کے کون سے چچا تھے؟

جواب: حضرت عباسؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کون سے چچا غزوۂ بدر میں کفار کی طرف سے گرفتار ہوئے؟

جواب: حضرت عباسؓ۔

سوال: غزوۂ بدر میں گرفتار ہونے والے آپؐ کے چچا حضرت عباسؓ کو کس کا کرتہ پہنایا گیا؟

جواب: عبداللہ بن ابی سلول کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ نے کس کے کہنے پر حضرت ابوطالب کے بیٹے جعفرؓ کی کفالت کی؟

Marfat.com

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ نے حضرت محمد ﷺ کے کہنے پر حضرت ابوطالب کے بیٹے حضرت جعفرؓ کی کفالت کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: شیلہ زوجہ عبدالمطلب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ بچپن میں ایک مرتبہ گم ہوگئے تو اُن کی والدہ نے کیا منت مانی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ بچپن میں ایک مرتبہ گم ہوگئے تو اُن کی والدہ نے منت مانی کہ وہ حضرت عباسؓ کے مل جانے پر خانہ کعبہ کو ریشمی غلاف پہنائیں گی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ کی اہلیہ کی کنیت کیا تھی؟

جواب: اُمِ فضل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ کی اہلیہ اُمِ فضل کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: لبابتہ الکبریٰؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس چچی نے حضرت خدیجہؓ کے بعد اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت عباسؓ کی اہلیہ حضرت اُمِ فضلؓ نے حضرت خدیجہؓ کے بعد اسلام قبول کیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت عباسؓ کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت عثمانؓ نے۔

حضرت حمزہؓ

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کون سے چچا آپؐ کے رضاعی بھائی تھے؟

جواب: حضرت حمزہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کون سے چچا بچپن میں آپؐ کے ساتھ کھیلتے تھے؟

جواب: حضرت حمزہؓ۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کا اسلام قبول کرنے سے پہلے کیا معمول تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ کا معمول تھا کہ منہ اندھیرے تیر کمان لے کر نکل جاتے، دِن بھر شکار کھیلتے، شام کو واپس آ کر حرم کا طواف کرتے، یہیں قریش کے رؤسا سے صاحب سلامت کرتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ نے کس طرح اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ نے آپؐ سے کہا "بھتیجے تمھیں خوش ہونا چاہیے کہ میں نے ابوجہل سے تمھارا بدلہ لے لیا ہے" لیکن حضرت محمد ﷺ نے فرمایا چچا جان میں ایسی باتوں سے خوش نہیں ہوتا، میری خوشی اسی میں ہے کہ آپ اسلام قبول کرلیں تو حضرت حمزہؓ نے اسلام قبول کرلیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب: 6 نبوی میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس چچا محترم نے حضرت جبرائیلؑ کو اصل صورت میں دیکھنے کی آرزو کی؟

جواب: حضرت حمزہؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کی حضرت جبرائیلؑ کی اصل صورت دیکھنے کی آرزو پوری ہوئی تو کیا ہوا؟

جواب: حضرت حمزہؓ حضرت جبرائیلؑ کے صرف پاؤں ہی دیکھ کر بے ہوش ہوگئے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ نے غزوۂ بدر میں کس کافر کو پہلے ہی وار میں ختم کردیا تھا؟

جواب: شیبہ کو۔

سوال: حضرت حمزہؓ نے غزوۂ بدر کے موقع پر کیا نشان لگایا ہوا تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ غزوۂ بدر کے موقع پر شتر مرغ کے پر کا نشان لگائے ہوئے تھے۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کون سے چچا آپؐ کی زندگی میں اسلام قبول کرنے کے بعد شہید ہو گئے؟

جواب: حضرت حمزہؓ۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کو فوج کے کس حصے کی کمان ملی؟

جواب: حضرت حمزہؓ کو فوج کے اس حصے کی کمان ملی جو زرہ پوش نہ تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کس عزیز کو ایک حبشی غلام نے شہید کر دیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کو ایک حبشی غلام نے شہید کر دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کو جس حبشی غلام نے شہید کیا وہ کس کا غلام تھا؟

ج: جبیر بن مطعم۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کو شہید کرنے والے حبشی غلام کا کیا نام تھا؟

جواب: وحشی بن حرب۔

سوال: حضرت حمزہؓ کو وحشی بن حرب نے کس چیز سے شہید کیا؟

جواب: حضرت حمزہؓ کو وحشی بن حرب نے حبشیوں کے مخصوص ہتھیار حربہ سے شہید کیا جو چھوٹا سا نیزہ ہوتا ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت حمزہؓ کو اُن کی شہادت کے بعد کیا خطاب دیا تھا؟

جواب: ''سید الشہداء''۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت حمزہؓ کو ''سید الشہداء'' کا خطاب کب دیا؟

جواب: غزوۂ احد میں شہید ہونے کے بعد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کا مثلہ کس نے کیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کا مثلہ ہندہ بنت عقبہ نے کیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کا مثلہ کرنے والی ہندہ بنت عقبہ کون

Marfat.com

تھی؟

جواب: ہندہ، ابوسفیان کی بیوی تھی۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کی قبر میں اُن کے ساتھ کس کو دفن کیا گیا؟

جواب: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کی قبر میں اُن کے ساتھ اُن کے بھانجے حضرت عبداللہ بن جحش کو دفن کیا گیا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کی اُس صاحبزادی کا کیا نام تھا جس کی پرورش اُن کی شہادت کے بعد حضرت جعفرؓ نے کی؟

جواب: حضرت امامہؓ۔

﴿حضرت محمد ﷺ کی پھوپھیاں﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کی حقیقی پھوپھیوں کے نام کیا تھے؟

جواب: حضرت اُم الحکیم، حضرت اُرویٰؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن پھوپھیوں نے اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت صفیہؓ اور حضرت ارویٰؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُس پھوپھی کا نام کیا تھا جو آپؐ کے والد ماجد حضرت عبداللہ کی جڑواں بہن تھیں؟

جواب: اُم حکیم البیضاء۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کی کن ہمشیرہ نے حضرت حمزہؓ کی مثلہ شدہ لاش کو دیکھا تو نہایت صبر اور استقامت کا مظاہرہ کیا؟

جواب: حضرت صفیہؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہؓ نے کس غزوہ میں ایک یہودی کو قتل کر دیا تھا؟

جواب: غزوۂ احزاب میں۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُن پھوپھی کا نام بتائیں جن کے بیٹے عشرہ مبشرہ میں شامل تھے؟

جواب: حضرت صفیہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اُن پھوپھی زاد بھائی کا نام بتائیں جو عشرہ مبشرہ میں شامل ہیں؟

جواب: حضرت زبیرؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہؓ کا حضرت محمد ﷺ کی زوجہ حضرت خدیجہؓ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت صفیہؓ، حضرت محمد ﷺ کی زوجہ حضرت خدیجہؓ کی بھابھی تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُن پھوپھی کا کیا نام تھا جن کا خواب سن کر کفارِ مکہ نے کہا تھا اب تو بنی ہاشم کی لڑکیاں بھی نبوت کرنے لگیں؟

جواب: عاتکہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی پھوپھی حضرت عثمانؓ کی نانی تھیں؟

جواب: اُمِ حکیم البیضاء۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُن پھوپھی زاد بہن کا نام بتائیں جو حضرت عثمانؓ کی والدہ تھیں؟

جواب: حضرت اروٰی رضی اللہ عنہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کون سی پھوپھی آپ کی خوش دامن (ساس) تھیں؟

جواب: اُمیمہ بنت عبدالمطلب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اُن پھوپھی زاد بہن کا نام بتائیں جو آپؐ کی زوجہ ہیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی اُمیمہ بنت عبدالمطلب کی بیٹی حضرت زینبؓ بنت جحش آپؐ کی زوجہ تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن پھوپھی کے بیٹے قدیم الاسلام (یعنی جنھوں نے بہت پہلے اسلام قبول کرلیا تھا) تھے؟

Marfat.com

جواب: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت اروئ رضی اللہ عنہ کے بیٹے قدیم الاسلام تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی اروئ رضی اللہ عنہ کے اُن بیٹے کا کیا نام تھا جو قدیم الاسلام تھے؟

جواب: حضرت طیبؓ۔

بعثت

سوال: حضرت محمد ﷺ عبادت کے لیے کہاں جایا کرتے تھے؟

جواب: غارِ حرا میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ عبادت کے لیے جاتے وقت خوراک کے طور پر کیا لے جاتے تھے؟

جواب: ستو اور پانی۔

سوال: غارِ حرا کہاں واقع ہے؟

جواب: جبل حرا میں۔

سوال: غارِ حرا مکہ مکرمہ سے کتنی دور واقع ہے؟

جواب: تین میل۔

سوال: غار حرا کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے؟

جواب: لمبائی چار گز، چوڑائی پونے دو گز۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے بعثت سے کتنا عرصہ قبل نور دیکھا تھا؟

جواب: سات سال قبل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے بعثت سے سات سال قبل نور دیکھا تھا، یہ کس بات کی نشانی تھی؟

جواب: نبوت کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے بعثت سے سات سال قبل نور دیکھا تھا جو نبوت کی نشانی

Marfat.com

تھی اس وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 33 سال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو بعثت سے کتنا عرصہ قبل سچے خواب آنا شروع ہوئے؟

ج: چھ ماہ قبل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی حضرت جبرائیلؑ سے پہلی ملاقات کہاں ہوئی؟

جواب: غارِ حرا میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی حضرت جبرائیلؑ سے پہلی ملاقات کب ہوئی؟

جواب: 9/ربیع الاول کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی حضرت جبرائیلؑ سے پہلی ملاقات کس عیسوی تاریخ کو ہوئی؟

جواب: 12/فروری 610ء کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی حضرت جبرائیلؑ سے پہلی ملاقات کس دن ہوئی؟

جواب: پیر کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی حضرت جبرائیلؑ سے پہلی ملاقات کے وقت آپؐ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب: 40 سال 11 دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی حضرت جبرائیلؑ سے پہلی ملاقات کے وقت حضرت جبرائیلؑ نے آپؐ سے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''بشارت ہو آپؐ اللہ کے رسول ہیں اور میں جبرائیلؑ ہوں۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ پر نماز کب فرض ہوئی؟

جواب: بعثت کے دن یعنی 9/ربیع الاول کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر سب سے پہلے کون سی نمازیں فرض ہوئیں؟

جواب: فجر اور عصر کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر سب سے پہلے فجر اور عصر کی جو نمازیں فرض ہوئیں ان کی کتنی رکعتیں فرض ہوئیں؟

Marfat.com

جواب: دو، دو رکعتیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے سب سے پہلے فرض ہونے والی نماز کہاں ادا کی تھی؟

جواب: غارِ حرا کے باہر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو نماز اور وضو کا طریقہ کس نے سکھایا تھا؟

سوال: حضرت جبرائیلؑ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے پہلی مرتبہ نماز کس کی امامت میں ادا کی تھی؟

جواب: حضرت جبرائیلؑ کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے ساتھ سب سے پہلے کس نے نماز ادا کی تھی؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر پہلی وحی کب نازل ہوئی تھی؟

جواب: 21/رمضان المبارک کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر پہلی وحی کس عیسوی تاریخ کو نازل ہوئی تھی؟

جواب: 17/اگست 610ء کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر پہلی وحی کس دن نازل ہوئی تھی؟

جواب: جمعہ کے دن۔

سوال: حضرت جبرائیلؑ پہلی وحی لے کر آئے تو انھوں نے حضرت محمد ﷺ سے کیا کہا تھا؟

جواب: "اقراء" (پڑھ)۔

سوال: حضرت جبرائیلؑ نے حضرت محمد ﷺ سے کہا "اقراء" تو آپؐ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: "ما انا بقاری" (میں پڑھنا نہیں جانتا)۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت جبرائیلؑ سے کہا میں پڑھنا نہیں جانتا تو انھوں نے کیا کیا؟

جواب: حضرت جبرائیلؑ نے حضرت محمد ﷺ کو آغوش میں لے کر بھینچا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو حضرت جبرائیلؑ نے لفظ "اقراء" کتنی مرتبہ کہا تھا؟

جواب: تین مرتبہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر پہلی وحی میں کون سی سورہ نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورہ علق۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر پہلی وحی میں سورہ علق کی کتنی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: پہلی پانچ آیات۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر پہلی وحی میں نازل ہونی والی سورہ علق کی کل کتنی آیات ہیں؟

جواب: چھ آیات۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو پہلی وحی کے موقع پر آپؐ اور مسلمانوں کو کن باتوں سے بچنے کی ہدایت دی گئی تھی؟

جواب: شرک اور بدی سے بچنے کی ہدایت دی گئی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے پہلی وحی کے نزول کے بعد گھر آنے پر کیا فرمایا تھا؟

جواب: مجھے کچھ اُڑھا دو، مجھے کچھ اُڑھا دو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے پہلی وحی کے نزول کے بعد گھر آنے پر کس سے فرمایا تھا کہ مجھے کچھ اُڑھا دو؟

جواب: حضرت خدیجہؓ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے پہلی وحی کے نزول کے بارے میں سب سے پہلے کس کو بتایا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کو۔

سوال: ''میں ایسے واقعات دیکھتا ہوں کہ مجھے اپنی جان کا خطرہ ہو گیا ہے'' حضرت محمد ﷺ نے یہ بات کس سے کہی تھی؟

جواب: حضرت خدیجہؓ سے۔

سوال: ''ہرگز نہیں۔ خدا کی قسم، خدا آپ کو رسوا نہیں کرے گا' آپ سچ بولتے ہیں' صلہ رحمی کرتے ہیں' مہمانوں کی تواضع کرتے ہیں' مصائب میں حق کے مددگار و معاون ہیں' بے کسوں' ناتواں اور غریبوں کی اعانت کرتے ہیں۔'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ سے کس نے کہے تھے؟

Marfat.com

جواب: حضرت خدیجہؓ نے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ نے حضرت محمد ﷺ کی سیرت کا بے اختیار اظہار کب کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے پہلی وحی کے بارے میں بتایا تو حضرت خدیجہؓ نے آپؐ کی سیرت کا بے اختیار اظہار کیا تھا۔

سوال: حضرت خدیجہؓ نے حضرت محمد ﷺ کا اضطراب دیکھا تو وہ آپؐ کو کہاں لے کر گئیں؟

جواب: ورقہ بن نوفل کے پاس۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کا ورقہ بن نوفل سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہؓ کے چچا زاد بھائی تھے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ جب حضرت محمد ﷺ کو ورقہ بن نوفل کے پاس لے کر گئیں تو ان کی کیا حالت تھی؟

جواب: ورقہ بن نوفل بہت بیمار تھے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ، حضرت محمد ﷺ کو ورقہ بن نوفل کے پاس کیوں لے کر گئی تھیں؟

جواب: اس لیے کہ ورقہ بن نوفل مختلف مذاہب کے عالم تھے۔

سوال: ورقہ بن نوفل کن الہامی کتب کے عالم تھے؟

جواب: انجیل اور توریت کے۔

سوال: ورقہ بن نوفل نے انجیل کا ترجمہ کس زبان سے کیا تھا؟

جواب: عبرانی زبان سے۔

سوال: ''یہ وہی ناموس (فرشتہ) ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ پر نازل فرمایا تھا۔ کاش میں اس وقت تک زندہ اور توانا رہوں جب آپؐ کی قوم آپؐ کو نکال دے گی''۔ یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ سے کس نے کہے تھے؟

جواب: ورقہ بن نوفل نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ورقہ بن نوفل سے پوچھا کہ کیا میری قوم مجھے نکال

Marfat.com

دے گی؟ تو ورقہ بن نوفل نے کیا کہا تھا؟

جواب: ''ہاں' جب بھی کسی قوم کو ایسا پیغام دیا گیا تو قوم نے ایسا ہی کیا۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ کی بعثت کے کتنے عرصہ بعد ورقہ بن نوفل زندہ رہے تھے؟

جواب: چھ ماہ۔

سوال: پہلی وحی کے بعد کتنا عرصہ وحی کا سلسلہ بند رہا تھا؟

جواب: چھ ماہ۔

سوال: دوسری وحی کے موقع پر حضرت محمد ﷺ کو کس نام سے مخاطب کیا گیا تھا؟

جواب: مدثر کے نام سے۔

سوال: دوسری وحی کے موقع پر کون سی سورہ نازل ہوئی؟

جواب: سورہ مدثر۔

سوال: ''اے لباسِ نبوت اوڑھنے والے اٹھ اور لوگوں کو ڈرا'' یہ آیت مبارک کس وحی کے موقع پر نازل ہوئی تھی؟

جواب: دوسری وحی کے موقع پر۔

خفیہ تبلیغِ اسلام

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ابتدا میں کس طریقہ سے تبلیغِ اسلام کی تھی؟

جواب: خفیہ طریقہ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے خفیہ طریقہ سے تبلیغِ اسلام کتنے عرصہ تک کی تھی؟

جواب: تین سال تک۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی خفیہ تبلیغِ اسلام سے تین سال کے عرصہ میں کتنے افراد نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: 40 افراد نے اسلام قبول کیا تھا۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کی خفیہ تبلیغِ اسلام کے بارے میں تین سال کے عرصہ میں قریش کو کچھ خبر ہوئی تھی؟

Marfat.com

جواب: جی ہاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی خفیہ تبلیغِ اسلام کے بارے تین سال کے عرصہ میں قریش کو کچھ نہ کچھ خبر ہوئی تو انھوں نے کیا ردِ عمل ظاہر کیا تھا؟

جواب: انھوں نے اس کو قابلِ توجہ نہیں جانا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ میں پہلا اسلامی مرکز کہاں بنایا تھا؟

جواب: حضرت ارقمؓ بن ابی ارقم کے گھر میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ میں جو پہلا اسلامی مرکز بنایا تھا اس کا کیا نام تھا؟

جواب: دارِ ارقم۔

سوال: مکہ مکرمہ میں بنایا گیا پہلا اسلامی مرکز دارِ ارقم کہاں واقع تھا؟

جواب: کوہِ صفا پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے تین سالہ خفیہ تبلیغِ اسلام کے دوران کتنے صحابہ کرامؓ کو جنت کی بشارت دی تھی؟

جواب: 10 صحابہ کرامؓ کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے تین سالہ خفیہ تبلیغِ اسلام کے دوران جن صحابہ کرامؓ کو جنت کی بشارت دی تھی اُنھیں کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: عشرہ مبشرہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے تبلیغِ اسلام کا آغاز کب کیا؟

جواب: 41 میلاد النبی کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے سب سے پہلے کس کو تبلیغِ اسلام کی تھی؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کو۔

سوال: آزاد مردوں میں سے کس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: بچوں میں سے کس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ نے۔

Marfat.com

سوال: غلاموں میں سے کس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت زیدؓ بن حارث نے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی کوششوں سے ابتداً کتنی عورتوں نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: چھ عورتوں نے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ کی کوششوں سے ابتداً جتنی عورتوں نے اسلام قبول کیا تھا اُن کے نام کیا تھے؟

جواب: حضرت فاطمہؓ بنت خطاب، حضرت فاطمہؓ بنت ابو طالب، حضرت اسماءؓ بنت عیس، حضرت اسماءؓ بنت ابوبکر صدیقؓ، حضرت سمیہؓ اور حضرت اُمِ فضلؓ۔

سوال: کس صحابیہؓ کو اغوا کر کے اہلِ مکہ نے ایک قافلے والوں کے سپرد کیا تھا؟

جواب: حضرت غزیہؓ کو۔

سوال: حضرت غزیہؓ کو قافلے والوں کے سپرد کرتے وقت اہلِ مکہ نے کیا کہا تھا؟

جواب: ''اس کو پانی اور غذا سے محروم رکھتے ہوئے صحرا میں پھینک دینا۔''

سوال: حضرت غزیہؓ نے کتنے دن صحرا میں بھوکے پیاسے گزارے تھے؟

جواب: تین دن۔

سوال: حضرت غزیہؓ نے تین دن بھوکا پیاسا رہنے کے بعد کیا محسوس کیا تھا؟

جواب: حضرت غزیہؓ نے محسوس کیا کہ ان کے ہونٹوں پر نمی ہے اور انھوں نے بے اختیار پانی پینا شروع کیا اور ہشاش بشاش ہو گئیں۔

سوال: حضرت غزیہؓ کو ہشاش بشاش دیکھ کر قافلے والوں نے اُن کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: قافلے والے حیران ہوئے اور عزت و احترام کے ساتھ ان کو رہا کر دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس چچی نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت اُمِ فضلؓ۔

سوال: حضرت ابوبکر صدیقؓ کی کوششوں سے ابتداً کتنے افراد نے اسلام قبول کیا تھا؟

Marfat.com

جواب: پانچ افراد نے۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ کی کوششوں سے مزید کتنے افراد نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: سترہ افراد نے۔

سوال: حضرت عثمانؓ بن عفان، حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف اور حضرت سعدؓ بن ابی وقاص نے کس کی کوششوں سے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کی۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: عبدالکعبہ بن ابو قحافہ۔

سوال: حضرت شفاء کس صحابی کی والدہ تھیں؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کے اسلام قبول کرنے کے بعد ان کا نام کیا رکھا تھا؟

جواب: عبداللہؓ۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ کی عمر مبارک قبولِ اسلام کے وقت کتنی تھی؟

جواب: اُنتالیس سال۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت محمد ﷺ سے عمر میں کتنے چھوٹے تھے؟

جواب: دو سال اور چند ماہ۔

سوال: اسلام کی خاطر پہلا قتل کس کا ہوا تھا؟

جواب: حضرت حارثؓ بن ابو ہالہ کا۔

سوال: حضرت حارثؓ بن ابو ہالہ کون تھے؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کے پہلے شوہر کے بیٹے تھے۔

سوال: خفیہ طور پر چند مسلمانوں کو ایک گھاٹی میں نماز پڑھتے دیکھ کر کچھ کفار کے برا بھلا کہنے پر کس صحابی نے ایک کافر کا سر پھوڑ دیا تھا؟

جواب: حضرت سعدؓ بن ابی وقاص۔

Marfat.com

سوال: حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: بنوزہرہ سے۔

سوال: حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کے اسلام قبول کرنے پر ان کے کس قریبی عزیز نے بھوک ہڑتال کی تھی؟

جواب: حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کی والدہ نے۔

سوال: حضرت عمرؓ بن خطاب نے اسلام قبول کرنے سے قبل کس صحابیؓ کو اسلام قبول کرنے کی پاداش میں بری طرح مارا تھا؟

جواب: حضرت سعیدؓ بن زید۔

سوال: حضرت عمرؓ بن خطاب کے کن قریبی رشتہ داروں نے ایک نبوی میں اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: بہن اور بہنوئی نے۔

سوال: حضرت عمرؓ بن خطاب کے ان بہن اور بہنوئی کا نام کیا تھا جنھوں نے ایک نبوی میں اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت فاطمہؓ بنت خطاب اور حضرت سعیدؓ بن زید بن عمرو۔

سوال: حضرت عمرؓ بن خطاب کو اپنے بہن اور بہنوئی کے اسلام لانے کا پتا چلا تو انھوں نے کیا کیا تھا؟

جواب: انہیں بری طرح مارا پیٹا تھا۔

س: حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف کا حضرت محمد ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: ننھیالی رشتہ دار تھے۔

سوال:: حضرت عبدالرحمٰنؓ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: بنوزہرہ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اولین صحابہؓ میں سے طلحہؓ بن عبیداللہ کو کیا قرار دیا تھا؟

جواب: طلحہ خیر اور طلحہ جود۔

سوال: سابقہ الاولون کن صحابہ کرامؓ کو کہا جاتا ہے؟

جواب: جو سب سے پہلے اسلام لائے تھے۔

Marfat.com

سوال: مکہ مکرمہ میں کتابتِ وحی کا شرف کس کو حاصل ہوا تھا؟

جواب: حضرت شرجیلؓ بن حسنہ کندی کو۔

سوال: ''میں نے جس کو بھی اسلام کی دعوت دی وہ سوچ بچار کرنے لگا سوائے ایک شخص کے جس نے کوئی تردد نہیں کیا'' حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ کس کے لیے فرمائے تھے؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں۔

سوال: ''میرے ماں باپ آپؐ پر قربان ہوں' آپؐ نے سچ فرمایا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپؐ اللہ کے رسول ہیں۔'' یہ الفاظ کس نے آپؐ کی دعوتِ اسلام دینے پر کہے تھے؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ نے۔

﴿رشتہ داروں میں تبلیغِ اسلام﴾

سوال: ''اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں'' یہ حکم قرآن مجید کی کس سورہ میں آیا ہے؟

جواب: سورہ الشعراء میں۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشتہ داروں کو تبلیغِ اسلام کا حکم حضرت محمد ﷺ کو سورہ الشعراء کی کس آیت میں دیا گیا تھا؟

جواب: سورہ الشعراء کی آیت نمبر 214 میں۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشتہ داروں کو تبلیغِ اسلام کا حکم آنے کے بعد آپؐ نے کیا طریقہ اختیار کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو دعوت دی۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشتہ داروں کو تبلیغِ اسلام کا حکم آنے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے بنو ہاشم کے علاوہ کس قبیلہ کو دعوت دی تھی؟

جواب: بنی مطلب بن عبد مناف۔

Marfat.com

سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشتہ داروں کو تبلیغِ اسلام کا حکم آنے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے اپنے کتنے قریبی رشتہ داروں کو دعوت دی تھی؟

جواب: پینتالیس رشتہ داروں کو۔

سوال: ''خدا کی قسم! یہ برائی ہے اس کا ہاتھ دوسروں سے پہلے خود پکڑ لو'' یہ الفاظ کس نے حضرت ابو طالب سے کہے تھے؟

جواب: ابولہب نے۔

س ''جب تک جان میں جان ہے ہم ان کی حفاظت کریں گے'' یہ الفاظ ابولہب سے کس نے کہے تھے؟

جواب: حضرت ابو طالب نے۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشتہ داروں کو تبلیغِ اسلام کا حکم آنے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو دعوت دی تھی تو اس میں شور اور ہنگامہ برپا کر کے کس نے یہ موقع ضائع کر دیا تھا؟

جواب: ابولہب نے۔

سوال: پہلے دن حضرت محمد ﷺ نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو تبلیغِ اسلام کے لیے جو دعوت دی تھی، اس سے ان لوگوں کو کون بہکا کر لے گیا تھا؟

جواب: ابولہب۔

سوال: ''تم پر ہلاکت ہو کیا تم نے ہمیں اس لیے یہاں اکٹھا کیا تھا'' یہ الفاظ پہلے دن حضرت محمد ﷺ نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو تبلیغِ اسلام کے لیے جو دعوت دی تھی اس میں کس نے کہے تھے؟

جواب: ابولہب نے۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشتہ داروں کو تبلیغِ اسلام کا حکم آنے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو دعوت دی تھی تو ابولہب نے حضرت محمد ﷺ کی شان میں گستاخی کی تو اس پر اللہ تعالیٰ نے اس کی تادیب و تکذیب کے لیے کیا کیا تھا؟

جواب: سورۂ لہب نازل فرمائی تھی۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشتہ داروں کو تبلیغِ اسلام کا حکم آنے کے بعد حضرت

Marfat.com

محمد ﷺ نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو دعوت دی تھی تو اس میں ہنگامہ کر کے ابولہب نے یہ موقع ضائع کر دیا تو اس پر حضرت محمد ﷺ نے کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے دوسرے دن دوبارہ اپنے خاندان والوں کو دعوت دی تھی۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے رشتہ داروں کو تبلیغِ اسلام کا حکم آنے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے اپنے قریبی رشتہ داروں کو دعوت دی تھی تو اس میں ہنگامہ کر کے ابولہب نے یہ موقع ضائع کر دیا پھر حضرت محمد ﷺ نے دوسرے دن دعوت تھی اور اس میں فرمایا تھا کون میرا ساتھ دے گا تو کون ساتھ دینے کے لیے کھڑا ہوا؟

جواب: حضرت علیؓ۔

سوال: حضرت علیؓ نے کن الفاظ میں آپؐ کا ساتھ دینے کا کہا تھا؟

جواب: ''یا رسول اللہ! اگرچہ میری ٹانگیں کمزور ہیں اور میری آنکھیں دُکھتی ہیں مگر میں آپؐ کا ساتھ دوں گا اور جو شخص آپ کے ساتھ جنگ کرے گا میں اس کے ساتھ جنگ کروں گا۔''

﴿اعلانیہ تبلیغِ اسلام﴾

سوال: اعلانیہ تبلیغِ اسلام کا آغاز کب ہوا تھا؟

جواب: 4 نبوی میں۔

سوال: اعلانیہ تبلیغِ اسلام کا حکم کس سورہ میں آیا تھا؟

جواب: سورہ الحجر میں۔

سوال: سورہ الحجر کی کس آیت میں اعلانیہ تبلیغِ اسلام کا حکم آیا ہے؟

جواب: آیت نمبر 94 میں۔

سوال: سورہ الحجر کی آیت نمبر ۹۴ میں کن الفاظ میں اعلانیہ تبلیغِ اسلام کا حکم دیا گیا تھا؟

جواب: ''آپ کو جو حکم دیا گیا ہے اسے صاف صاف کہہ دو اور مشرکین کی پروا نہ

Marfat.com

کرو۔"

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اعلانیہ تبلیغِ اسلام کے لیے کس پہاڑ پر چڑھ کر اہلِ مکہ کو بلایا؟

جواب: کوہِ صفا پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اعلانیہ تبلیغِ اسلام کے لیے کوہِ صفا پر چڑھ کر کن قبائل کو بلایا؟

جواب: مکہ کے تمام قبائل کو۔

سوال: پہاڑ پر چڑھ کر لوگوں کو بلانے کا یہ طریقہ کہاں رائج تھا؟

جواب: تمام عرب میں۔

سوال: "اگر میں کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے سے ایک لشکر آرہا ہے تو کیا تم میری بات کا یقین کر لو گے" حضرت محمد ﷺ نے کوہِ صفا پر چڑھ کر اہلِ مکہ کو بلا کر کہا تو اہلِ مکہ نے کیا جواب دیا تھا؟

جواب: "بالکل کریں گے کیونکہ آپؐ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔"

سوال: "بتوں کی پوجا نہ کرو، زنا، جوا، خیانت اور چوری سے توبہ کرو۔" یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کس موقع پر اہلِ مکہ سے کہے تھے؟

جواب: کوہِ صفا پر تبلیغِ اسلام کے موقع پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اعلانیہ تبلیغِ اسلام کے لیے کوہِ صفا پر چڑھ کر تمام قبائل کو اسلام کی تبلیغ کی تو انھوں نے کیا ردعمل ظاہر کیا تھا؟

جواب: تمام قبائل ناراض ہو کر لوٹ گئے تھے۔

سوال: لوگوں میں حضرت محمد ﷺ کو ساحر، شاعر، صابی مشہور کرنے اور اسلام سے دشمنی کرنے میں آپؐ کا کون سا قریبی رشتہ دار پیش پیش تھا؟

جواب: ابولہب۔

سوال: "وہ وقت آرہا ہے کہ تو ہنسے گا کم اور روئے گا زیادہ" حضرت محمد ﷺ نے کس کے تنگ کرنے پر یہ الفاظ کہے تھے؟

جواب: ابولہب کے۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کے راستے میں گندگی اور کانٹے بکھیرنے کی ابتدا آپؐ کے کس قریبی رشتہ دار نے کی تھی؟

جواب: اُم جمیل۔

سوال: اُمِ جمیل کون تھی؟

ج: اُمِ جمیل ابولہب کی بیوی تھی۔

سوال: اُمِ جمیل ابولہب کی بیوی کس کی بہن تھی؟

جواب: ابوسفیانؓ کی۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے ابولہب اور اس کی بیوی اُمِ جمیل کی تادیب کے لیے کون سی سورہ نازل فرمائی تھی؟

جواب: سورۂ لہب۔

سوال: سورۂ لہب میں لکڑیاں اٹھانے والی کس کو کہا گیا ہے؟

جواب:: اُمِ جمیل ابولہب کی بیوی کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو تنگ کرنے اور ایذا رسانی کے لیے کفارِ مکہ نے کیا کیا تھا؟

جواب: ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو تنگ کرنے اور ایذا رسانی کے لیے کفارِ مکہ نے جو کمیٹی تشکیل دی تھی اس کا سربراہ کون تھا؟

جواب: ابولہب۔

سوال: ''ان کو شاعر، کاہن اور دیوانہ کہنے سے مطلب حل نہیں ہوتا ہے بلکہ ان کے لیے یہ کہا جائے کہ ان کا کلام باپ بیٹے، بھائی بھائی، بھائی بہن، اور شوہر و بیوی کے درمیان جدائی ڈالتا ہے،'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ کو تنگ کرنے اور ایذا رسانی کے لیے تشکیل دی گئی کمیٹی میں کس نے کہے تھے؟

جواب: ولید بن مغیرہ۔

سوال: اسلام کی تبلیغ سے کس قبیلے کو اپنی بالا دستی کے خاتمے کا خطرہ تھا؟

جواب: قریش کو۔

سوال: قریش نے حضرت محمد ﷺ کے خلاف پہلا وفد کس کے پاس بھیجا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت ابو طالب کے پاس۔

سوال: قریش نے حضرت محمد ﷺ کے خلاف پہلا وفد حضرت ابو طالب کے پاس کس مقصد کے لیے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے۔

سوال: قریش نے حضرت محمد ﷺ کے خلاف پہلا وفد حضرت ابو طالب کے پاس حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے بھیجا تھا اس وفد کا سربراہ کون تھا؟

جواب: ابوسفیان بن حرب۔

سوال: ''اللہ کی قسم! اگر یہ لوگ میرے دائیں ہاتھ پر چاند اور بائیں ہاتھ پر سورج رکھ دیں تو بھی میں اپنے فرض سے باز نہیں آؤں گا، اللہ اس کام کو پورا کرے گا یا میں خود اس پر قربان ہو جاؤں گا'' حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ کس سے کہے تھے؟

جواب: حضرت ابو طالب سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو طالب سے فرمایا کہ میں اس فرض یعنی تبلیغِ اسلام کو پورا کروں گا یا میں خود اس پر قربان ہو جاؤں گا تو انھوں نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''میرے بیٹے! کوئی شخص تیرا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔''

سوال: قریش نے حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے دنیاوی ترغیبات دینے کے لیے کس کو بھیجا تھا؟

جواب: عتبہ بن ربیعہ کو۔

سوال: قریش نے حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے دنیاوی ترغیبات دینے کے لیے عتبہ بن ربیعہ کو بھیجا تو اس نے آپؐ سے کیا کہا تھا؟

جواب: ''اے چچا کے بیٹے! آپ قریش میں عالی نسب تو ہیں مگر آپؐ نے قوم کو ٹکڑے ٹکڑے کر رکھا ہے۔ چند تجاویز پیش کرتا ہوں، امید ہے ان میں سے کوئی ایک منظور فرمائیں گے۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے دنیاوی ترغیبات دینے کے لیے عتبہ بن ربیعہ نے کیا تجاویز پیش کی تھیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے دنیاوی ترغیبات دینے

Marfat.com

کے لیے عتبہ بن ربیعہ نے مندرجہ ذیل تجاویز پیش کی تھیں:

(1) اگر آپ چاہیں تو ہم اتنی دولت دیں کہ آپ سب سے زیادہ دولت مند ہوجائیں گے۔

(2) اگر آپ سرداری چاہتے ہیں تو آپ کو عرب کا سردار بنا دیتے ہیں۔

(3) اگر آپ آسیب زدہ یا بیمار ہیں اور علاج معالجہ کی استطاعت نہیں رکھتے تو ہم طبیب اور اس کا معاوضہ مہیا کرنے کے لیے تیار ہیں۔

سوال: قریش نے حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے دنیاوی ترغیبات دینے کے لیے عتبہ بن ربیعہ کو بھیجا تو اس کی تجاویز کے جواب میں آپؐ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے سورہ حم السجدہ کی چند آیات سنائیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے دنیاوی ترغیبات دینے کے لیے عتبہ بن ربیعہ کو بھیجا گیا تو اس کی تجاویز کے جواب میں آپؐ نے سورہ حم السجدہ کی کون سی آیات سنائیں؟

جواب: سورہ حم السجدہ کی آیات نمبر 6 تا 9۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکنے کے لیے دنیاوی ترغیبات دینے کے لیے عتبہ بن ربیعہ کو بھیجا گیا تو اس کی تجاویز کے جواب میں آپؐ نے سورہ حم السجدہ کی آیات سنائیں۔ اس نے کیا ردِعمل ظاہر کیا تھا؟

جواب: عتبہ بن ربیعہ خاموشی سے واپس چلا گیا تھا اور اپنی قوم سے کہا کہ انھیں (حضرت محمد ﷺ) ان کے حال پر چھوڑ دو۔

سوال: جب عتبہ بن ربیعہ خاموشی سے واپس چلا گیا اور اپنی قوم سے کہا کہ انھیں (حضرت محمد ﷺ) ان کے حال پر چھوڑ دو تو قریشِ مکہ نے کیا کہا تھا؟

جواب: ”عتبہ بن ربیعہ پر حضرت محمد ﷺ کا جادو چل گیا ہے۔“

سوال: حضرت محمد ﷺ پر حالتِ نماز میں اونٹ کی اوجھڑی کس نامراد نے ڈالی تھی؟

جواب: عقبہ بن ابی محیط نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر حالتِ نماز میں اونٹ کی اوجھڑی ڈالنے کی ناپاک حرکت

عقبہ بن ابی محیط نے کس کے کہنے پر کی تھی؟

جواب: ابو جہل کے کہنے پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر حالتِ نماز میں اونٹ کی اوجھڑی ڈالنے کی ناپاک شرارت میں کون کون شریک تھے؟

جواب: ابو جہل، عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ولید بن عتبہ، امیہ بن خلف، عمارہ بن ولید۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر حالتِ نماز میں عقبہ بن ابی محیط نے اونٹ کی اوجھڑی ڈالنے کی ناپاک شرارت میں جو لوگ شریک تھے ان کا کیا حشر ہوا تھا؟

جواب: یہ سب لوگ جنگِ بدر میں ہلاک ہوئے اور لعنت کے مستحق ٹھہرے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر حالتِ نماز میں عقبہ بن ابی محیط نے اونٹ کی اوجھڑی ڈالی تھی تو کس نے اس کو اتارا تھا؟

جواب: حضرت فاطمہ بنت محمد ﷺ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر حالتِ نماز میں عقبہ بن ابی محیط نے اونٹ کی اوجھڑی ڈالی تو حضرت فاطمہ بنت محمد ﷺ نے اس کو اتارا تھا اس وقت ان کی عمر کتنی تھی؟

جواب: تقریباً چار پانچ سال۔

سوال: ''بیٹی روؤ نہیں، اللہ تعالیٰ تمھارے باپ کی حفاظت کرے گا'' حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ اپنی کس بیٹی سے فرمائے تھے؟

جواب: حضرت فاطمہؓ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو حالتِ سجدہ میں کس نے گلے میں چادر ڈال کر کھینچا تھا؟

جواب: عقبہ بن ابی محیط نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر حالتِ سجدہ میں عقبہ بن ابی محیط نے گلے میں چادر ڈال کر چادر کھینچی تھی تو کس نے اس کو دھکا دے کر پیچھے ہٹایا تھا؟

ج: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: ''اے اللہ! ان دونوں میں سے کسی ایک کے ذریعے اسلام کو قوت عطا فرما'' یہ دعا حضرت محمد ﷺ نے کن دو اشخاص کے لیے کی تھی جن کے نام عمر سے شروع

Marfat.com

ہوتے تھے؟

جواب: عمر بن خطاب، عمر بن ہشام۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے عمر بن خطاب یا عمر بن ہشام کے اسلام قبول کرنے کی دعا کس دن کی تھی؟

جواب: پیر کے دن۔

سوال: عمر بن ہشام کس مشہور دشمنِ اسلام کا نام تھا؟

جواب: ابو جہل کا۔

سوال: عمر بن ہشام کو ابو جہل کا خطاب کس نے دیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: عمر بن ہشام کو ابو جہل کا خطاب حضرت محمد ﷺ نے دیا تھا اس سے پہلے اس کا خطاب کیا تھا؟

جواب: ابوالحکم۔

سوال: ''اے محمد ﷺ! میں آپ کو جھوٹا نہیں کہتا لیکن جو باتیں آپ کہتے ہیں ان کو نہیں مانتا'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ سے کس نے کہے تھے؟

جواب: ابو جہل نے۔

سوال: ابو جہل نے حضرت محمد ﷺ کو ہلاک کرنے کے لیے کس انعام کا اعلان کیا تھا؟

جواب: 100 اونٹوں کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ خانہ کعبہ میں نماز ادا کر رہے تھے تو کون بد بخت آپؐ کے سر پر بھاری پتھر مارنا چاہتا تھا مگر خوف زدہ ہو کر اپنا ارادہ پورا کیے بغیر بھاگ گیا تھا؟

جواب: ابو جہل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ خانہ کعبہ میں نماز ادا کر رہے تھے تو ابو جہل آپؐ کے سر پر بھاری پتھر مارنا چاہتا تھا مگر خوف زدہ ہو کر اپنا ارادہ پورا کیے بغیر کیوں بھاگ گیا تھا؟

جواب: ابو جہل نے اپنی قوم کو بتایا کہ جیسے ہی میں پتھر لے کر آگے بڑھا میں نے دیکھا کہ ایک بڑا اژدھا مجھے نگلنا چاہتا ہے۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ نماز ادا کر رہے تھے تو کس بد بخت نے آپؐ کی گردن پر پیر رکھنا چاہا تھا مگر خوف زدہ ہو کر اپنا ارادہ پورا کیے بغیر بھاگ گیا تھا؟

جواب: ابو جہل۔

سوال: ابو جہل نے اپنے اور حضرت محمد ﷺ کے درمیان کیا دیکھا تھا جس کو دیکھ کر وہ خوف زدہ ہو کر اپنا ارادہ پورا کیے بغیر بھاگ گیا تھا؟

جواب: ابو جہل نے دیکھا کہ اُس کے اور حضرت محمد ﷺ کے درمیان آگ کی خندق حائل ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نماز ادا کر رہے تھے تو ابو جہل نے آپؐ کی گردن پر پیر رکھنا چاہا تھا تو اپنے اور حضرت محمد ﷺ کے درمیان آگ کی خندق دیکھ کر خوف زدہ ہو کر اپنا ارادہ پورا کیے بغیر بھاگ گیا تھا، اس بارے میں آپؐ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''اگر وہ میرے نزدیک آتا تو فرشتے اُس کا ایک ایک عضو نوچ لیتے۔''

سوال: حضرت حمزہؓ کو ابو جہل کے حضرت محمد ﷺ کے ساتھ برا سلوک کرنے کی اطلاع کس نے دی تھی؟

ج: عبداللہ بن جدعان کی لونڈی نے۔

سوال: عبداللہ بن جدعان کی لونڈی نے حضرت حمزہؓ کو ابو جہل کے حضرت محمد ﷺ کے ساتھ برا سلوک کرنے کی اطلاع دی تو انھوں نے کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ نے کمان ابو جہل کے سر میں مار کر اُسے لہولہان کر دیا تھا۔

سوال: ''محمد ﷺ کو گالیاں دیتے ہو تمھیں معلوم ہونا چاہیے کہ میرا دین بھی وہی ہے جو محمد ﷺ کا ہے'' یہ الفاظ حضرت حمزہؓ نے جوش اور غضب کے عالم میں کس سے کہے تھے؟

جواب: ابو جہل کو مارتے ہوئے۔

س: حضرت حمزہؓ نے جوش اور غضب کے عالم میں ابو جہل کو مارتے ہوئے کہا تھا کہ میرا دین بھی وہی ہے جو محمد ﷺ کا ہے، کیا اس وقت حضرت حمزہؓ اسلام قبول کر چکے تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: ''بھتیجے! تمھیں خوشی ہو گی کہ میں نے ابو جہل سے بدلہ لے لیا ہے'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ کے کس چچا نے آپ سے کہے تھے؟

Marfat.com

جواب: حضرت حمزہؓ نے۔

سوال: حضرت حمزہؓ نے حضرت محمد ﷺ کو جب یہ بتایا کہ انھوں نے ابو جہل سے بدلہ لے لیا ہے تو آپؐ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''مجھے خوشی ہوتی اگر اس کی بجائے آپ اسلام قبول کر لیتے۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت حمزہؓ کو کہا کہ اگر وہ ابو جہل سے بدلہ لینے کی بجائے اسلام لے آتے تو مجھے خوشی ہوتی تو انھوں نے کیا کیا؟

جواب: حضرت حمزہؓ نے اسلام قبول کر لیا تھا۔

سوال: حضرت حمزہؓ اور حضرت عمرؓ نے کب اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: 6 نبوی میں۔

سوال: حضرت حمزہؓ اور حضرت عمرؓ کے قبولِ اسلام کے درمیان کتنے عرصے کا فرق تھا؟

ج: تین دن کا۔

سوال: حضرت حمزہؓ اور حضرت عمرؓ میں سے کس نے پہلے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ نے۔

سوال: قبولِ اسلام کے وقت حضرت حمزہؓ کے کیا مشاغل تھے؟

جواب: شکار، پہلوانی اور مقابلہ بازی وغیرہ۔

س: ابتدائے اسلام میں کون نوجوان سب سے زیادہ طاقت ور اور سخت دشمنِ اسلام تھا؟

جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب۔

سوال: سو اونٹوں کے انعام کے لالچ اور اسلام دشمنی کی وجہ سے کون سا مشہور صحابی (جو اس وقت تک ابھی اسلام نہیں لائے تھے) حضرت محمد ﷺ کو ہلاک کرنے کے لیے نکلے تو ایک صحابی نے اُن کے بہن اور بہنوئی کے اسلام لانے کے بارے میں بتایا؟

جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب۔

سوال: حضرت عمرؓ کو ان کے بہن اور بہنوئی کے اسلام قبول کرنے کے بارے میں کس صحابیؓ نے بتایا تھا؟

Marfat.com

جواب: حضرت نعیمؓ نے۔

سوال: حضرت عمرؓ کو جب اپنے بہن اور بہنوئی کے اسلام قبول کرنے کے بارے معلوم ہوا تو آپؓ نے کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت عمرؓ اُن کے گھر گئے تا کہ انہیں سزا دیں۔

سوال: جب حضرت عمرؓ کو اپنے بہن اور بہنوئی کے قبولِ اسلام کا علم ہوا تو آپؓ اُن کے گھر گئے۔ وہ دونوں کیا کر رہے تھے؟

جواب: وہ دونوں حضرت خبابؓ سے قرآن مجید پڑھ رہے تھے۔

سوال: جب حضرت عمرؓ کو اپنے بہن اور بہنوئی کے قبولِ اسلام کا علم ہوا تو آپؓ نے اُن کے گھر جانے پر اُن کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: حضرت عمرؓ نے اُن کو مار مار کر لہولہان کر دیا تھا۔

سوال: جب حضرت عمرؓ کو اپنے بہن اور بہنوئی کے قبولِ اسلام کا علم ہوا تو آپؓ نے اُن کو مار مار کر لہولہان کر دیا مگر آپؓ اپنی بہن کی استقامت دیکھ کر بہت متاثر ہوئے اور آپؓ نے قرآن مجید سننے کی خواہش ظاہر کی تو آپؓ کو کس سورہ کی چند آیات سنائی گئیں؟

جواب: سورۂ طٰہٰ کی ابتدائی آیات۔

سوال: حضرت عمرؓ پر سورۂ طٰہٰ کی ابتدائی آیات سن کر کیا اثر ہوا تھا؟

جواب: حضرت عمرؓ نے اسلام قبول کرنے کا اعلان کر دیا تھا۔

سوال: حضرت عمرؓ نے کس مقام پر جا کر حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: دارِ ارقم میں۔

سوال: ''کس ارادے سے آئے ہو'' یہ الفاظ حضرت عمرؓ سے دارِ ارقم پہنچنے پر کس نے کہے تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: حضرت عمرؓ کے دارِ ارقم پہنچنے اور حضرت محمد ﷺ کے یہ پوچھنے پر کہ کس ارادے سے آئے ہو، حضرت عمرؓ کی کیفیت کیا ہوئی؟

جواب: حضرت عمرؓ پر لرزہ طاری ہو گیا تھا۔

Marfat.com

سوال: حضرت عمرؓ نے قبولِ اسلام سے قبل کی اپنی دلی کیفیت کو کن الفاظ میں بیان کیا تھا؟

جواب: ''ایمان کی چنگاری نے میرے کفر کو خاکستر کر دیا۔''

سوال: حضرت عمرؓ کے اسلام قبول کرنے پر انہیں کیا مرتبہ ملا تھا؟

جواب: سابقون الاولون اور عشرہ مبشرہ میں شمار ہوا۔

سوال: حضرت عمرؓ نے اپنے اسلام قبول کرنے کی اطلاع کس شخص کو دی تھی جو کسی بات کا شہرہ کرنے میں ماہر تھا؟

جواب: جمیل بن معمر جمحی کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اپنے رشتہ داروں کی سخت دلی کی وجہ سے بیمار ہو گئے تو آپؐ کے کن چچاؤں نے یہ کہہ کر ہمت بندھائی کہ اپنے دور کے رشتہ داروں کو دعوتِ اسلام دیں؟

جواب: حضرت حمزہؓ اور حضرت عباسؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اپنے رشتہ داروں کی سخت دلی کی وجہ سے بیمار ہو گئے تو آپؐ کی کس زوجہ مطہرہؓ نے آپؐ کی دل جوئی کی اور ہمت بندھائی تھی؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اپنے رشتہ داروں کی سخت دلی کی وجہ سے بیمار ہو گئے تو آپؐ کی زوجۂ مطہرہؓ حضرت خدیجہؓ نے آپؐ کی دل جوئی کی اور ہمت بندھائی تھی تو اللہ تعالیٰ نے انھیں کیا انعام عطا کیا تھا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت خدیجہؓ کو سلام بھیجا تھا۔

حضرت محمد ﷺ اور مسلمانوں پر کفارِ مکہ کے مظالم

سوال: حضرت محمد ﷺ پر کفارِ مکہ کیا کیا مظالم کیا کرتے تھے؟

جواب: کفارِ مکہ حضرت محمد ﷺ کے راستے میں کوڑا کرکٹ پھینکتے، چادر کا پھندا بنا کر گلا دبانے کی کوشش کرتے اور آپؐ کو جادوگر، شاعر، مجنون اور ساحر کہہ کر پکارتے تھے۔

Marfat.com

سوال: کفارِ مکہ حضرت محمد ﷺ پر حد سے زیادہ مظالم کرنے کے باوجود آپؐ کو قتل کرنے کی جرأت کیوں نہیں کر پاتے تھے؟

جواب: کفارِ مکہ حضرت محمد ﷺ پر حد سے زیادہ مظالم کرنے کے باوجود آپؐ کو قتل کرنے کی جرأت اس لیے نہیں کر پاتے تھے کیوں کہ انھیں معلوم تھا ایسا کرنے کی صورت میں بنو ہاشم انتقام لینے کے لیے کھڑے ہو جائیں گے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ تبلیغِ اسلام کے لیے میلوں، مجمعوں اور بازاروں میں جایا کرتے تھے تو کون شخص آپؐ کے پیچھے پیچھے آ کر شور مچاتا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کا چچا ابولہب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ تبلیغِ اسلام کے لیے میلوں، مجمعوں اور بازاروں میں جایا کرتے تھے تو آپؐ کا چچا ابولہب پیچھے پیچھے آ کر کیا شور مچاتا تھا؟

جواب: ''اے لوگو! میرا بھتیجا جھوٹا ہے، دیوانہ ہے، اس کی بات نہ سنو۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ تبلیغِ اسلام کے لیے کس بازار میں گئے جہاں ابوجہل نے آپؐ کی مخالفت کی تھی؟

جواب: ذوالمجاز بازار میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ تبلیغ اسلام کے لیے ذوالمجاز بازار گئے جہاں ابوجہل نے آپؐ کی مخالفت کی تھی۔ اُس نے کن الفاظ میں آپؐ کی مخالفت کی تھی؟

جواب: ''اے لوگو! اِس کی باتوں میں نہ آنا، یہ چاہتا ہے کہ تم لات وعزیٰ کی عبادت کرنا چھوڑ دو۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ کو ستانے والے اخنس بن شریق کی کتنی خصلتیں قرآن مجید میں بیان ہوئی ہیں؟

جواب: نو خصلتیں۔

سوال: کفارِ مکہ مسلمانوں پر کیا کیا مظالم کیا کرتے تھے؟

جواب: تپتی ہوئی ریت پر لٹا کر بھاری پتھر سینہ پر رکھنا، چٹائی میں لپیٹ کر دھواں دینا، گرم سلاخوں سے داغنا اور پانی میں غوطے دینا وغیرہ۔

سوال: حضرت بلالؓ کس کے غلام تھے؟

Marfat.com

جواب: امیہ بن خلف کے۔

سوال: امیہ بن خلف حضرت بلالؓ کو کس طرح اذیت دیا کرتا تھا؟

جواب: امیہ بن خلف حضرت بلالؓ کو تپتی ریت پر لٹا کر اُن کے سینے پر بھاری پتھر رکھ دیتا اور کہتا کہ اسلام سے پھر جاؤ۔

سوال: امیہ بن خلف حضرت بلالؓ کو تپتی ریت پر لٹا کر اُن کے سینے پر بھاری پتھر رکھ دیتا اور کہتا کہ اسلام سے پھر جاؤ تو آپؓ کیا فرماتے تھے؟

جواب: حضرت بلالؓ صرف ایک ہی نعرہ لگاتے تھے، ''احد، احد۔''

سوال: کن صحابیؓ نے حضرت بلالؓ کو امیہ بن خلف سے خرید کر آزاد کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: امیہ بن خلف کے بارے میں قرآن مجید میں کون سی سورہ نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورہ ھمزہ۔

سوال: حضرت عمارؓ بن یاسر کو کفارِ مکہ کس طرح اذیت دیتے تھے؟

جواب: گرم ریت پر لٹا کر اس قدر مارتے تھے کہ وہ نیم جان ہو جاتے تھے۔

سوال: حضرت صہیبؓ رومی کو کیا اذیت دی جاتی تھی؟

جواب: نیزوں اور لاتوں سے اِس قدر مارتے تھے کہ لہولہان ہو جاتے تھے۔

س؛ حضرت صہیبؓ رومی نے کفارِ مکہ کے مظالم سے تنگ آ کر کیا کیا تھا؟

جواب: مکہ سے ہجرت کرنا چاہی تھی۔

سوال: حضرت صہیبؓ رومی نے کفارِ مکہ کے مظالم سے تنگ آ کر مکہ سے ہجرت کرنا چاہی تھی تو کفار نے کیا کہا تھا؟

جواب: کفارِ مکہ نے کہا کہ اپنا سب کچھ چھوڑ کر جانا چاہو تو جا سکتے ہو۔

سوال: کیا حضرت صہیبؓ رومی نے کفارِ مکہ کی شرط کے مطابق اپنا سب کچھ چھوڑ کر مکہ سے ہجرت کرنے کا فیصلہ کیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔

س: حضرت ابو ذر غفاریؓ کا کفارِ مکہ کے مظالم کے باوجود کیا معمول تھا؟

جواب: ہر روز خانہ کعبہ میں جا کر اپنے اسلام لانے کا اعلان کرنا۔

سوال: ابو جہل کی اس کنیز کا کیا نام تھا جس نے اسلام قبول کر لیا تھا؟

جواب: حضرت سمیعہؓ۔

سوال: حضرت سمیعہؓ کے شوہر کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت یاسرؓ۔

سوال: حضرت سمیعہؓ اور حضرت یاسرؓ کو حضرت محمد ﷺ نے کیا تلقین کی تھی؟

جواب: ''صبر سے کام لو تمھارا مقام جنت ہے۔''

سوال: اسلام کی پہلی شہیدہ کون تھیں؟

جواب: حضرت سمیعہؓ۔

سوال: حضرت سمیعہؓ کو قتل کرنے سے قبل خانہ کعبہ کے سامنے کھڑے ہو کر ابو جہل نے انھیںؓ کیا پیشکش کی تھی؟

جواب: ''محمدؐ کے دین کو چھوڑ دو تو تمھیں آزادی مل جائے گی۔''

سوال: ابو جہل نے حضرت سمیعہؓ کو کیسے شہید کیا تھا؟

جواب: زیرِ ناف نیزہ مار کر۔

سوال: حضرت یاسرؓ کو کفارِ مکہ نے کیسے شہید کیا تھا؟

جواب: کفارِ مکہ نے حضرت یاسرؓ کو مار مار کر شہید کر دیا تھا۔

سوال: حضرت عمرؓ کے گھرانے کی کس لونڈی کی آنکھیں کفارِ مکہ نے انھیںؓ مار مار کر ضائع کر دی تھیں؟

جواب: حضرت زنیرہؓ کی۔

سوال: حضرت زنیرہؓ کی ضائع شدہ آنکھیں کس کی دعا سے ٹھیک ہو گئی تھیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی دعا سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی دعا سے حضرت زنیرہؓ کی ضائع شدہ آنکھیں ٹھیک ہو گئیں تو کفارِ مکہ نے کیا کہا تھا؟

جواب: کفارِ مکہ نے کہا کہ حضرت محمد ﷺ نے جادو کیا ہے۔

سوال: حضرت عمرؓ قبولِ اسلام سے قبل اپنی کس لونڈی کو بہت مارا کرتے تھے اور جب تھک جاتے تو کہتے تھے ٹھہر ابھی دوبارہ تجھے مارتا ہوں؟

Marfat.com

جواب: حضرت لبینہؓ کو۔

سوال: حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کن کن غلاموں اور کنیزوں کو کفارِ مکہ سے خرید کر آزاد کیا تھا؟

جواب: حضرت بلالؓ، حضرت عامرؓ بن فہیرہ، حضرت ابو فلیہؓ، حضرت اُم عبیسؓ، حضرت نہدیہؓ، حضرت لبینہؓ، حضرت زنیرہؓ۔

سوال: کیا کفارِ مکہ کے مظالم صرف غریبوں اور غلاموں تک محدود تھے؟

جواب: نہیں بلکہ بااثر مسلمان افراد پر بھی کفارِ مکہ مظالم ڈھاتے تھے۔

ہجرتِ حبشہ

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم کب دیا تھا؟

جواب: رجب 5 نبوی میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مسلمانوں کو کس عیسوی سال حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیا تھا؟

جواب: 615ء میں۔

سوال: جس وقت مسلمانوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی اُس وقت حبشہ پر کس بادشاہ کی حکومت تھی؟

جواب: اصحمہ کی۔

سوال: حبشہ کے بادشاہ اصحمہ کا شاہی لقب کیا تھا؟

جواب: شاہِ نجاشی۔

سوال: حبشہ کے بادشاہ اصحمہ نجاشی کا دین کیا تھا؟

جواب: عیسائیت۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں کل کتنے مسلمانوں نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

Marfat.com

جواب: 16 مسلمانوں نے۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں کتنے صحابہ کرامؓ اور کتنی صحابیاتؓ نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: 11 صحابہ کرامؓ اور 4 صحابیاتؓ نے۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں حضرت محمد ﷺ کی کن صاحب زادی نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: حضرت رقیہؓ نے۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں حضرت محمد ﷺ کی صاحب زادی حضرت رقیہؓ نے کس کے ساتھ مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت فرمائی تھی؟

جواب: حضرت رقیہؓ نے اپنے شوہر حضرت عثمانؓ بن عفان کے ساتھ ہجرت فرمائی تھی۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں حضرت رقیہؓ کے علاوہ کن تین صحابیاتؓ نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: حضرت لیلیٰؓ بنت حشمہ، حضرت اُمِ سلمہؓ، حضرت سہلہؓ بنت سہیل۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں حضرت عثمانؓ بن عفان کے علاوہ کن صحابہ کرامؓ نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: (1) حضرت ابوحذیفہؓ (2) حضرت عامرؓ بن ربیعہ (3) حضرت زبیرؓ بن العوام (4) حضرت مصعبؓ بن عمیر (5) حضرت ابو سلمہؓ (6) حضرت سہیلؓ بن بیضا (7) حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف (8) حضرت عثمانؓ بن مظعون جمعی (9) حضرت ابوسبرہؓ بن ابی رُہم (9) حضرت ابوحاطبؓ بن عمرو (10) حضرت عبداللہؓ بن مسعود۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں کتنے عشرہ مبشرہ نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: تین عشرہ مبشرہ نے۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں کن تین عشرہ مبشرہ نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

Marfat.com

جواب: حضرت عثمانؓ بن عفان، حضرت زبیرؓ، حضرت عبدالرحمنؓ بن عوف۔

سوال: کیا کفارِ مکہ نے حبشہ ہجرت کرنے والے مسلمانوں کا تعاقب کیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں سردارِ قافلہ کون تھے؟

جواب: حضرت عثمانؓ بن عفان۔

سوال: شاہِ نجاشی نے مسلمانوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا؟

جواب: شاہِ نجاشی نے مسلمانوں کو امان دی اور اُن کا احترام کیا تھا۔

سوال: اہلِ قریش کا حبشہ کے شاہِ نجاشی کے ساتھ کیسا معاہدہ تھا؟

جواب: تجارتی معاہدہ تھا۔

سوال: قریش نے مسلمانوں کو حبشہ سے نکلوانے کے لیے کیا کیا تھا؟

جواب: قریش نے اپنے دو سفیر حبشہ بھیجے تھے۔

سوال: قریش نے مسلمانوں کو حبشہ سے نکلوانے کے لیے اپنے کن افراد کو بطور سفیر حبشہ بھیجا تھا؟

جواب: عبداللہ بن ربیع، عمرو بن العاص۔

سوال: قریش کے سفیروں نے بادشاہ نجاشی سے مسلمانوں کے حوالے سے کیا مطالبہ کیا تھا؟

جواب: ''ہمارے کچھ غلام اور مجرم بھاگ کر حبشہ آگئے ہیں اِن کو ہمارے حوالے کیا جائے۔''

سوال: نجاشی کے دربار میں مسلمانوں کی طرف سے کس نے نمائندگی کی تھی؟

جواب: حضرت جعفر طیارؓ نے۔

سوال: مسلمان بادشاہ نجاشی کے دربار میں آئے تو کیا انھوں نے بادشاہ کو سجدہ کیا تھا؟

جواب: نہیں بلکہ مسلمانوں نے بادشاہ نجاشی کو سلام کیا تھا۔

سوال: کیا بادشاہ نجاشی کے درباریوں نے مسلمانوں کے سجدہ کرنے کی بجائے سلام کرنے پر اعتراض کیا تھا؟

Marfat.com

جواب: جی ہاں۔

سوال: مسلمانوں نے بادشاہ نجاشی کے دربار میں سجدہ کی بجائے سلام کرنے کے اعتراض کا کیا جواب دیا؟

جواب: ''ہمارے رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو سجدہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

سوال: حضرت جعفر طیارؓ نے شاہ نجاشی کے دربار میں کون سی سورہ کی تلاوت فرمائی تھی؟

جواب: سورۂ مریم۔

سوال: حضرت جعفر طیارؓ نے شاہ نجاشی کے دربار میں سورۂ مریم کی تلاوت فرمائی تو شاہ نجاشی نے کیا کہا تھا؟

جواب: ''خدا کی قسم! یہ کلام اور انجیل ایک ہی چراغ کے نور ہیں۔''

س: شاہ نجاشی نے حضرت عیسیٰؑ اور حضرت مریمؑ کے بارے میں سوال کیا تو اُن کو جواب کس نے دیا تھا؟

جواب: حضرت جعفرؓ نے۔

سوال: حضرت جعفرؓ نے بادشاہ نجاشی کو حضرت عیسیٰؑ اور حضرت مریمؑ کے بارے میں کیا بتایا؟

جواب: ''حضرت عیسیٰؑ خدا کے بندے اور نبی ہیں اور اُن کی روح کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مریمؑ کے بطن میں ڈالا جو کنواری اور پاک باز تھیں''۔

سوال: حضرت جعفرؓ نے بادشاہ نجاشی کو حضرت عیسیٰؑ اور حضرت مریمؑ کے بارے میں بتایا کہ حضرت عیسیٰؑ اللہ کے نبی اور حضرت مریمؑ اُن کی والدہ ہیں تو بادشاہ نجاشی نے کیا کہا؟

جواب: ''تم نے جو کچھ کہا اس میں اور حقیقت میں اس تنکے کے برابر فرق نہیں۔''

سوال: بادشاہ نجاشی نے حضرت جعفرؓ سے حضرت عیسیٰؑ اور حضرت مریمؑ کے بارے میں سُن کر کہا کہ تم نے اُن کے بارے میں جو کہا' اس میں تنکے برابر فرق نہیں تو اُس کے عیسائی درباریوں کا کیا حال ہوا تھا؟

Marfat.com

جواب: عیسائی درباری بہت برہم ہوئے تھے۔

سوال: بادشاہ نجاشی نے کفارِ مکہ کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا؟

جواب: بادشاہ نجاشی نے کفارِ مکہ کو دربار سے نکال دیا تھا اور مسلمانوں کو حبشہ میں رہنے کی اجازت دے دی تھی۔

سوال: مسلمانوں نے حبشہ میں کتنا عرصہ قیام کیا تھا؟

جواب: تین ماہ۔

سوال: مسلمان حبشہ سے کب واپس مکہ مکرمہ آئے؟

جواب: شوال 5 نبوی میں۔

سوال: مسلمان کس کے ایمان لانے کی خبر سُن کر مکہ مکرمہ واپس آئے تھے؟

جواب: کفارِ مکہ کے مسلمان ہونے کا سُن کر واپس آئے تھے مگر یہ محض افواہ تھی۔

سوال: ہجرتِ حبشہ اولیٰ میں شامل مسلمان واپس آئے تو کفارِ مکہ نے اُن کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: کچھ مسلمان واپس چلے گئے تھے اور باقی رہ جانے والوں پر کفارِ مکہ نے دوبارہ مظالم شروع کر دیے۔

ہجرتِ حبشہ ثانی

سوال: کفارِ مکہ نے دوبارہ مسلمانوں پر مظالم شروع کر دیے تو حضرت محمد ﷺ نے مسلمانوں کو کیا حکم دیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے مسلمانوں کو دوبارہ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیا تھا۔

سوال: ہجرتِ حبشہ ثانی کے موقع پر کس صحابیؓ کو اُن کی بلند کرداری اور سخاوت کی وجہ سے کفارِ مکہ کے ایک نام ور شخص نے پناہ دی تھی؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کو۔

سوال: ہجرتِ حبشہ کے موقع پر حضرت ابو بکر صدیقؓ کو اُن کی بلند کرداری اور

سخاوت کی وجہ سے کفارِ مکہ کے کس نام ور شخص نے پناہ دی تھی؟

جواب: ابن الدغنہ نے۔

سوال: ابن الدغنہ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: قبیلہ بنی قارہ۔

سوال: ہجرتِ حبشہ ثانی کب ہوئی تھی؟

جواب: 5 نبوی میں۔

سوال: ہجرتِ حبشہ ثانی میں کتنے مسلمانوں نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: ایک سو ایک مسلمانوں نے۔

سوال: ہجرتِ حبشہ ثانی میں کتنے صحابہ کرامؓ اور کتنی صحابیاتؓ نے مکہ مکرمہ سے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: 83 صحابہ کرامؓ اور 18 صحابیاتؓ نے۔

سوال: ہجرتِ حبشہ ثانی میں سردارِ قافلہ کون تھے؟

جواب: حضرت جعفرؓ۔

سوال: بادشاہ نجاشی نے کب اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: 7 نبوی میں۔

سوال: بادشاہ نجاشی کی وفات پر حضرت محمد ﷺ نے کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے بادشاہ نجاشی کی غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھائی تھی اور مغفرت کی دعا کی تھی۔

حضرت محمد ﷺ کے ہمسائے

سوال: مکہ مکرمہ میں حضرت محمد ﷺ کے ہمسائے کون کون تھے؟

جواب: ابو لہب، حکم بن ابی العاص، عتبہ بن ابی محیط، عدی بن حمراء، ابن الدصداء۔

Marfat.com

سوال: ابولہب، حکم بن ابی العاص، عتبہ بن ابی محیط، عدی بن حمراء اور ابن الدصداء مکہ مکرمہ میں حضرت محمد ﷺ کے ہمسائے تھے اِن میں سے کس نے اسلام قبول کیا تھا؟

ج: حکم بن ابی العاص نے۔

سوال: مکہ مکرمہ میں حضرت محمد ﷺ کے ہمسائے آپؐ کے ساتھ کیسا سلوک کیا کرتے تھے؟

جواب: مکہ مکرمہ میں حضرت محمد ﷺ کے ہمسائے آپؐ کے گھر میں کوڑا کرکٹ اور گندگی پھینکتے تھے۔

سوال: مکہ مکرمہ میں حضرت محمد ﷺ کے ہمسائے آپؐ کے گھر میں کوڑا کرکٹ اور گندگی پھینکتے تھے تو آپؐ کیا فرمایا کرتے تھے؟

جواب: ''اے بنی عبدالمناف! یہ کیسی ہمسائیگی ہے!''

﴿مقاطعۂ قریش (7 نبوی تا 10 نبوی)﴾

سوال: شعب ابی طالب کس پہاڑ کا ایک درہ تھا؟

جواب: جبل خندمتہ۔

سوال: شعب ابی طالب مکہ سے کتنی دور واقع ہے؟

جواب: تین میل۔

سوال: شعب ابی طالب کس کی ملکیت تھی؟

جواب: حضرت ابو طالب کی۔

سوال: مقاطعۂ قریش کن کے خلاف کیا گیا تھا؟

جواب: بنو ہاشم اور بنو مطلب کے۔

سوال: مقاطعۂ قریش بنو ہاشم اور بنو مطلب کے خلاف کیا گیا تھا اور اِس میں مسلمان اور کافر سب شامل تھے مگر بنو ہاشم کے کس فرد نے اِس مقاطعہ میں شامل ہونے سے انکار کر دیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابولہب نے۔

Marfat.com

سوال: مقاطعۂ قریش کب شروع ہوا تھا؟

سوال: محرم 7 نبوی میں۔

سوال: شعب ابی طالب میں حضرت محمد ﷺ اور آپؐ کے اصحابؓ کتنے عرصہ تک محصور رہے تھے؟

جواب: تین سال تک۔

سوال: کس وادی میں اکٹھے ہو کر کفارِ مکہ نے بنو ہاشم اور بنو مطلب کے خلاف مقاطعۂ قریش کا معاہدہ کیا تھا؟

جواب: وادی مصعب میں۔

سوال: کفارِ مکہ نے کس ناکامی کی بنا پر مقاطعۂ قریش کیا تھا؟

جواب: حبشہ سے ناکامی کی بنا پر۔

سوال: کفارِ مکہ نے مقاطعۂ قریش میں کیا معاہدہ کیا تھا؟

جواب: (1) قریش سے خرید و فروخت نہیں کریں گے۔

(2) قریش سے میل جول نہیں رکھیں گے۔

(3) قریش میں شادی نہیں کریں گے۔

(4) قریش کے ساتھ مروت نہیں برتیں گے۔

(5) یہ معاہدہ اُس وقت تک جاری رہے گا جب تک قریش حضرت محمد ﷺ کو قتل کے لیے کفارِ مکہ کے سپرد نہ کر دیں۔

سوال: مقاطعۂ قریش کے معاہدہ کو کس نے تحریری صورت دی تھی؟

جواب: منصور بن عکرمہ نے۔

سوال: منصور بن عکرمہ نے مقاطعۂ قریش کا معاہدہ لکھا تھا اُس کا کیا حشر ہُوا تھا؟

جواب: منصور بن عکرمہ نے جس ہاتھ سے مقاطعۂ قریش کا معاہدہ لکھا تھا وہ شل ہو کر سوکھ گیا تھا۔

سوال: مقاطعۂ قریش کا معاہدہ لکھے جانے کے بعد اِس پر کس نے دستخط کیے تھے؟

جواب: مقاطعۂ قریش کا معاہدہ لکھے جانے کے بعد اِس پر مکہ کے تمام قبائل نے دستخط کیے تھے۔

Marfat.com

جواب: مقاطعۂ قریش کا معاہدہ لکھے جانے اور اِس پر مکہ کے تمام قبائل کے دستخط کئے جانے کے بعد اِس معاہدہ کو کہاں آویزں کیا گیا تھا؟

جواب: خانہ کعبہ کے غربی ستون پر۔

سوال: مقاطعۂ قریش پر پوری طرح سے عمل درآمد کرانے کے لیے کفارِ مکہ نے کیا انتظام کیا تھا؟

جواب: شعب ابی طالب کے گرد پہرہ تھا تا کہ کوئی شخص اندر یا باہر آجا نہ سکے اور خوراک بھی اندر نہ لے جائی جاسکے۔

سوال: مقاطعۂ قریش کے دوران محصورین نے کس طرح گزر بسر کی تھی؟

جواب: کیکر کے پتے اور سوکھا چمڑہ کھا کر۔

س: مقاطعۂ قریش کے دوران حضرت ابو طالب نے حضرت محمد ﷺ کی حفاظت کا کیا انتظام کیا تھا؟

جواب: جب تمام لوگ سو جاتے تھے تو حضرت ابو طالب حضرت محمد ﷺ کو اُنؐ کے آرام کی جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ آرام کراتے تھے اور اُنؐ کی جگہ پر اپنی اولاد کو سلاتے تھے۔

سوال: مقاطعۂ قریش کے دوران حضرت محمد ﷺ کن دنوں میں شعب ابی طالب سے باہر نکلا کرتے تھے؟

جواب: حج کے دنوں میں۔

سوال: شعب ابی طالب میں کون شخص چھپا کر محصورین کو کھانا بھیجا کرتا تھا؟

جواب: حکیم بن حزام جو اُس وقت تک مسلمان نہیں ہُوا تھا۔

سوال: حکیم بن حزام کون تھے؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کے بھتیجے تھے۔

سوال: مقاطعۂ قریش کے دوران حکیم بن حزام اپنے غلام کے سر پر گندم رکھوا کر حضرت خدیجہؓ کے پاس لے جا رہے تھے تو کس نے اُنھیں روکنے کے لیے مارا پیٹا تھا؟

جواب: ابو جہل نے۔

سوال: مقاطعۂ قریش کے دوران اگر باہر کا کوئی تاجر وہاں جا کر تجارت کرنا چاہتا تو

Marfat.com

حضرت محمد ﷺ کے خاندان کا کون سا فرد اُن کو روک کر اُن سے زیادہ قیمت پر سامانِ تجارت خرید لیتا تھا؟

ج: ابولہب۔

سوال: ''عہدنامۂ قریش کو کیڑوں نے کھا لیا ہے اس میں سوائے اللہ کے نام کے کوئی تحریر باقی نہیں رہی ہے'' یہ الفاظ حضرت ابو طالب سے کس نے کہے تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: ''عہدنامۂ قریش کو کیڑوں نے کھالیا ہے اس میں سوائے اللہ کے نام کے کوئی تحریر باقی نہیں رہی ہے'' یہ بات حضرت ابو طالب نے کس کو بتائی تھی؟

جواب: ولید بن مغیرہ کو۔

س: مقاطعۂ قریش کے دوران شعب ابی طالب کے محصورین کی حالت سے سب سے پہلے کون متاثر ہوا تھا؟

جواب: ہشام بن عمرو۔

سوال: زہیر بن ابی امیہ بن مغیرہ کون تھا؟

جواب: حضرت ابو طالب کا بھانجا تھا۔

سوال: زہیر بن مغیرہ نے مقاطعۂ قریش کے دوران شعب ابی طالب کے محصورین کی حالت سے متاثر ہو کر اُن کے ساتھ مقاطعہ ختم کرانے کے لیے کتنے لوگوں کو اپنے ساتھ ملایا تھا؟

جواب: پانچ لوگوں کو۔

سوال: زہیر بن مغیرہ نے مقاطعۂ قریش کے دوران شعب ابی طالب کے محصورین کی حالت سے متاثر ہو کر اُن کے ساتھ مقاطعہ ختم کرانے کے لیے جن لوگوں کو اپنے ساتھ ملایا تھا اُن کے نام کیا تھے؟

جواب: ہشام بن عمرو، مطعم بن عدی، عدی بن قیس، ابو البختری اور زمعہ بن الاسود۔

سوال: مقاطعۂ قریش کب ختم ہُوا تھا؟

جواب: محرم 10 نبوی میں۔

سوال: قریش نے اپنا آخری وفد حضرت ابو طالب کے پاس کب بھیجا تھا؟

جواب: مقاطعۂ قریش ختم ہونے کے چھ ماہ بعد۔

سوال: قریش نے جب اپنا آخری وفد حضرت ابو طالب کے پاس بھیجا، اس وقت ان کی حالت کیسی تھی؟

جواب: شدید بیمار تھے۔

سوال: قریش نے جو آخری وفد حضرت ابو طالب کے پاس بھیجا، اس میں کتنے افراد شامل تھے؟

جواب: 25 افراد۔

سوال: قریش نے جو آخری وفد حضرت ابو طالب کے پاس بھیجا، اس میں کون کون سے معتزز سردار شامل تھے؟

جواب: ابو سفیان بن حرب، عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ، ابو جہل بن ہشام، امیہ بن خلف۔

سوال: قریش نے اپنا آخری وفد حضرت ابو طالب کے پاس بھیجا تو انھوں نے اُن کو کیا کہا تھا؟

جواب: ''اپنے بھتیجے کو بلائیں اور ہمارے درمیان یہ بات طے کروائیں کہ نہ وہ ہمارے دین کو چھیڑیں اور نہ ہی ہم ان کے دین کو چھیڑیں۔''

جواب: ''آپ لوگ صرف ایک بات مان لیں جس کی بدولت آپ عرب کے بادشاہ بن جائیں گے اور عجم آپ کے زیرِ نگیں ہوگا۔ آپ لوگ لا الہ الا اللہ کہیں اور اللہ کے سوا جس کو پوجتے ہیں اس کو چھوڑ دیں۔'' یہ الفاظ حضرت ابو طالب کے پاس آنے والے قریش کے آخری وفد سے کس نے کہی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

Marfat.com

﴿عام الحزن﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس سال کو عام الحزن کا نام دیا تھا؟

جواب: 10 نبوی کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے 10 نبوی کو عام الحزن کا نام کیوں دیا تھا؟

جواب: 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ کی زندگی کی دو اہم شخصیات نے وفات پائی تھی اس لیے آپؐ نے اس سال کو عام الحزن کا نام دیا تھا۔

سوال: عام الحزن یعنی 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ کی زندگی کی کن دو اہم شخصیات نے وفات پائی تھی؟

جواب: حضرت خدیجہؓ اور حضرت ابو طالبؓ نے۔

سوال: حضرت خدیجہؓ اور حضرت ابو طالبؓ نے کب وفات پائی تھی؟

جواب: رمضان المبارک 10 نبوی میں۔

سوال: رحضرت ابو طالبؓ کی وفات کے آخری لمحات میں کون کون اُن کے پاس موجود تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ، حضرت عباسؓ، ابو جہل اور عبداللہ بن امیہ۔

سوال: وفات کے وقت حضرت ابو طالبؓ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 85 سال۔

سوال: وفات کے وقت حضرت خدیجہؓ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 65 سال۔

سوال: حضرت خدیجہؓ نے حضرت ابو طالب کی وفات کے کتنے دن بعد وفات پائی تھی؟

جواب: تین دن بعد۔

سوال: حضرت خدیجہؓ اور حضرت ابو طالبؓ کی وفات کے بعد کفارِ مکہ نے حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

جواب: مظالم کا سلسلہ بڑھا دیا تھا۔

Marfat.com

سفرِ طائف

سوال: طائف مکہ مکرمہ سے کتنے فاصلے پر ہے؟

جواب: 92 کلومیٹر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف کا سفر کب کیا تھا؟

جواب: آخرِ شوال 10 نبوی میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف کا سفر کس عیسوی سن میں کیا تھا؟

جواب: 619ء میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف کا سفر کس وجہ سے کیا تھا؟

جواب: تبلیغِ اسلام کے لیے۔

سوال: طائف جانے سے قبل حضرت محمد ﷺ تبلیغِ اسلام کے لیے کس قبیلے میں گئے تھے؟

جواب: قبیلہ بنوابی بکر میں۔

سوال: طائف کے سفر میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کون تھا؟

جواب: حضرت زیدؓ بن حارث۔

سوال: طائف کن لوگوں کا شہر تھا؟

جواب: امیر لوگوں کا۔

س: اہلِ طائف کس قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: بنی ثقیف سے۔

سوال: طائف شہر کے سردار قبیلہ بنوعمیر کے تین بھائیوں کے کیا نام تھے؟

جواب: عبد یالیل، مسعود اور حبیب۔

سوال:: عبد یالیل، مسعود اور حبیب کس کے بیٹے تھے؟

جواب: عمرو بن عمیر ثقفی کے۔

سوال: اہلِ طائف کس بت کی پوجا کرتے تھے؟

جواب: لات کی۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اہل طائف میں سے کن کے سامنے اسلام پیش کیا تھا؟

جواب: عبد یالیل، مسعود اور حبیب کے سامنے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے عبد یالیل اور بنو ثقیف کو اسلام کی دعوت دی تو اُنھوں نے کیا کہا تھا؟

جواب: ''اے محمد ﷺ! تم ہمارے شہر سے نکل جاؤ اور زمین میں تمھارے جو بھی دوست ہوں اُن سے جاملو۔''

سوال: اہلِ طائف نے اپنے سرداروں کے کہنے پر حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا؟

جواب: اہلِ طائف نے حضرت محمد ﷺ پر سنگ باری کی تھی۔

سوال: اہلِ طائف نے حضرت محمد ﷺ پر سنگ باری کی تھی تو کون آپؐ کو بچانے کی کوشش میں زخمی ہو گیا تھا؟

جواب: حضرت زیدؓ بن حارث۔

سوال: اہلِ طائف نے حضرت محمد ﷺ پر سنگ باری کی تھی تو شدید زخمی ہونے کے بعد انھوں نے کہاں پناہ لی تھی؟

جواب: انگوروں کے ایک باغ میں۔

س: حضرت محمد ﷺ نے طائف میں شدید زخمی ہونے کے بعد جس باغ میں پناہ لی تھی وہ کس کی ملکیت تھا؟

جواب: عتبہ بن ربیع اور شیبہ بن ربیع کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف میں شدید زخمی ہونے کے بعد جس باغ میں پناہ لی تھی اُس کے مالک نے آپؐ کے پاس اپنے غلام کے ہاتھ کیا بھیجا تھا؟

جواب: انگوروں کا گچھا ایک طشتری میں رکھ کر بھیجا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف میں شدید زخمی ہونے کے بعد جس باغ میں پناہ لی تھی اُس کے مالک نے آپؐ کے پاس اپنے جس غلام کے ہاتھ انگور کا گچھا بھیجا تھا اُس کا نام کیا تھا؟

جواب: عداس۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف میں شدید زخمی ہونے کے بعد جس باغ میں پناہ لی تھی اُس کے مالک نے آپؐ کے پاس اپنے جس غلام عداس کے ہاتھ انگور کا گچھا بھیجا تھا وہ کہاں کا رہنے والا تھا؟

جواب: نینوا کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف میں شدید زخمی ہونے کے بعد جس باغ میں پناہ لی تھی اُس کے مالک نے آپؐ کے پاس اپنے جس غلام عداس کے ہاتھ انگور کا گچھا بھیجا تھا اُس کا مذہب کیا تھا؟

جواب: عیسائیت۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف میں شدید زخمی ہونے کے بعد جس باغ میں پناہ لی تھی اُس کے مالک نے آپؐ کے پاس اپنے جس غلام عداس کے ہاتھ انگور کا گچھا بھیجا تھا اُس نے آپؐ کے پوچھنے پر بتایا کہ وہ نینوا کا رہنے والا تھا تو آپؐ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''نینوا تو یونس بن متی کا شہر ہے جو میری طرح پیغمبر تھے۔''

سوال: ''آپ یونس بن متی کو کیسے جانتے ہیں'' عداس کے اس سوال کے جواب میں حضرت محمد ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''وہ میرے بھائی ہیں۔ وہ بھی نبی تھے اور میں بھی نبی ہوں۔''

سوال: عداس نے حضرت محمد ﷺ سے حضرت یونس بن متی کے بارے میں پوچھا تو حضرت محمد ﷺ نے بتایا کہ وہ بھی میری طرح نبی ہیں، اس پر عداس نے کیا کیا تھا؟

جواب: وہ حضرت محمد ﷺ کے قدموں میں جھک گیا اور آپؐ کے سر، ہاتھ اور پاؤں کو بوسہ دیا۔

سوال: عداس نے اپنے آقا عتبہ اور شیبہ کو حضرت محمد ﷺ کے بارے میں بتایا تو انھوں نے کیا کہا تھا؟

جواب: ''دیکھو عداس! کہیں یہ شخص تمہیں تمھارے دین سے نہ پھیر دے کیوں کہ تمھارا دین اس کے دین سے بہتر ہے۔''

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کی تبلیغ اسلام کے بعد عداس نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے جو دعا پڑھی تھی اُس کا نام کیا تھا؟

جواب: دعائے طائف یا دعائے مستقعفین۔

سوال: ''اے اللہ! میں تجھ سے اپنی کمزوری و بے بسی اور لوگوں کے نزدیک اپنی بے قدری کا شکوہ کرتا ہوں۔ یا الرحم الرحمین! تو کمزوروں کا رب ہے اور تو ہی میرا رب ہے۔ تو مجھے کس کے حوالے کر رہا ہے؟ کیا کسی بیگانے کے، جو تندی سے پیش آئے؟ یا کسی دشمن کے، جس کو تو نے میرے معاملہ کا مالک بنا دیا ہے؟'' حضرت محمد ﷺ نے یہ شکوہ اللہ تعالیٰ کے حضور کب اور کس جگہ کیا تھا؟

جواب: طائف سے واپسی پر عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ کے انگوروں کے باغ میں ایک انگور کی بیل کے سائے میں بیٹھ کر کیا تھا۔

سوال: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر آپ ﷺ حکم دیں تو اِس شہر پر دو پہاڑ گرا دوں تاکہ یہ پِس جائیں'' حضرت محمد ﷺ نے طائف میں شدید زخمی ہونے کے بعد انگوروں کے میں باغ میں پناہ لی تھی اور اللہ تعالیٰ سے شکوہ کیا تو کس نے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ الفاظ کہے تھے؟

جواب: حضرت جبرائیلؑ نے۔

سوال: حضرت جبرائیلؑ نے حضرت محمد ﷺ سے اہلِ طائف کو اُن کی بدسلوکی پر سزا دینے کے لیے اُن پر پہاڑ گرانے کا کہا تو آپ ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''ہرگز نہیں۔ میں رحمتِ الٰہی کا امید وار ہوں کہ شاید ان کی اگلی نسلوں میں سے اللہ تعالیٰ ایسے افراد پیدا فرمائے جو شرک نہ کریں اور صرف ایک اللہ کی عبادت کریں۔''

سوال: طائف سے واپسی میں حضرت محمد ﷺ کون سی سورہ تلاوت فرما رہے تھے جو اس موقع پر نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورہ جن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف سے واپسی کتنے دن میں کی تھی؟

جواب: تین دن میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ طائف سے کس مہینے میں واپس آئے تھے؟

Marfat.com

جواب: ابتدائے ذی القعد میں۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے کس جگہ قیام فرمایا تھا؟

جواب: وادیٔ نخلہ میں۔

س: وادیٔ نخلہ میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن قیام فرمایا تھا؟

جواب: دس دن۔

سوال: وادیٔ نخلہ میں حضرت محمد ﷺ نے کس جگہ قیام فرمایا تھا؟

جواب: کوہِ حرا میں۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے وادیٔ نخلہ کوہِ حرا میں کس چیز کے باغ میں قیام کیا تھا؟

جواب: کھجوروں کے باغ میں۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے وادیٔ نخلہ میں قیام فرمایا تو وہاں کیا واقعہ پیش آیا تھا؟

جواب: جن حاضر ہوئے تھے۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے وادی نخلہ میں قیام فرمایا تو جن وہاں حاضر ہوئے تھے، اُس وقت آپؐ کون سی نماز ادا کر رہے تھے؟

جواب: نمازِ تہجد۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے وادیٔ نخلہ میں قیام فرمایا تو وہاں جو جن حاضر ہوئے تھے، اُن کا تعلق کس جماعت سے تھا؟

جواب: نصیبین کی جماعت سے۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے وادیٔ نخلہ میں قیام فرمایا تو وہاں جو جن قرآن مجید کی تلاوت سُن کر حاضر ہوئے تھے، اُنھوں نے آپؐ سے کیا درخواست کی تھی؟

جواب: اسلام لانے کی درخواست کی تھی۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے وادیٔ نخلہ میں قیام فرمایا تو وہاں جن قرآن مجید کی کون سی آیات سُن کر اسلام لائے تھے؟

Marfat.com

جواب: سورہ احقاف کی آیات 29 تا 34۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے وادیٔ نخلہ میں قیام فرمایا تو وہاں کتنے جن قرآن مجید کی تلاوت سُن کر اسلام لائے تھے؟

جواب: سات جن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی زبان سے جنوں نے سورۂ رحمٰن سنی۔ جب آپؐ "فبای الاء ربکماتکذبن" (ترجمہ: پس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے) کی تلاوت کرتے تھے تو جن اِس کے جواب میں کیا کہتے تھے؟

جواب: لایشی من نعمته ربناتکذب فلک الحمد (ترجمہ: ہم اپنے رب کی کسی نعمت کو نہیں جھٹلاتے۔ تعریف تیرے ہی لیے ہے)۔

سوال: جن قبولِ اسلام کے بعد اپنی قوم کے پاس واپس گئے تو انھوں نے اُن کو کیا بتایا؟

سوال: ''ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے، وہ سیدھا راستہ دکھاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔''

سوال: طائف سے واپسی میں حضرت محمد ﷺ نے کس مقام سے مطعم بن عدی کو حمایت کے لیے پیغام بھیجا تھا؟

جواب: کوہِ حرا سے۔

سوال: طائف سے واپسی میں حضرت محمد ﷺ نے مطعم بن عدی کے علاوہ اپنی حمایت کے لیے اور کس کس کو پیغام بھیجا تھا؟

جواب: اخنس بن شریق اور سہیل بن عمرو کو۔

سوال: طائف سے واپسی میں حضرت محمد ﷺ طوافِ کعبہ کے لیے تشریف لائے تو آپؐ کی حفاظت کون کر رہا تھا؟

جواب: مطعم بن عدی اور اُس کے بیٹے ننگی تلواروں سے آپؐ کی حفاظت کر رہے تھے۔

سوال: ''میں حضرت محمد ﷺ کا حمایتی اور مددگار ہوں، کوئی بھی شخص اُنؐ کی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھے۔'' یہ الفاظ قریش سے کس نے کہے تھے؟

Marfat.com

جواب: مطعم بن عدی نے۔

سوال: ''اگر آج وہ زندہ ہوتا اور مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں بات کرتا تو میں اُس کی خاطر ان لوگوں کی چھوڑ دیتا،'' حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ بدر کے قیدیوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے کس کے متعلق کہے تھے؟

جواب: مطعم بن عدی کے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ایک زوجۂ مطہرہؓ نے پوچھا تھا کہ آپؐ پر احد سے سخت دن بھی کوئی دن گزرا ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ''ہاں! طائف کا دن۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کس زوجۂ مطہرہؓ نے پوچھا تھا کہ آپؐ پر احد سے سخت دن بھی کوئی دن گزرا ہے تو آپؐ نے بتایا تھا کہ طائف کا دن اس سے بھی سخت تھا؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے۔

﴿مختلف قبائل میں تبلیغِ اسلام﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ مختلف قبائل میں کن دنوں میں تبلیغِ اسلام کیا کرتے تھے؟

جواب: حج کے دنوں میں اور مختلف میلوں کے موقع پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کن میلوں میں جا کر تبلیغِ اسلام کیا کرتے تھے؟

جواب: رکاظ، مجنۃ، ذوالمجاز۔

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ کن قبائل میں تبلیغِ اسلام کے لیے گئے تھے؟

جواب: قبیلہ بنو عبداللہ اور قبیلہ بنو کندہ میں۔

سوال: ''تمھارا باپ بھی عبداللہ تھا، تم عبداللہ یعنی اللہ کے بندے بن جاؤ،'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کس قبیلے میں تبلیغِ اسلام کے وقت کہی تھی؟

جواب: قبیلہ بنو عبداللہ سے۔

سوال: 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے قبائل میں تبلیغِ اسلام کی تھی؟

Marfat.com

جواب: چودہ قبائل میں۔

سوال: 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ نے چودہ قبائل میں تبلیغِ اسلام کی تھی وہ کون کون سے قبائل تھے؟

جواب: بنو عامر، بنو حارث، بنو سلیم، بنو حنیفہ، بنو عبس، محارب بن خصفہ، بنو فرازہ، بنو مرہ، بنو نضر، بنو غسان، بنو حضارمہ، بنو کندۃ، بنو کلب، بنو عذرہ۔

سوال: 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ نے جن چودہ قبائل میں تبلیغِ اسلام کی تھی کیا انھوں نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: نہیں۔

سوال: 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ نے جن چودہ قبائل میں تبلیغِ اسلام کی تھی اُن میں سے سب سے بُرے طریقے سے اسلام قبول کرنے سے کس نے انکار کیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو حنیفہ نے۔

سوال: بنو حنیفہ کہاں کے رہنے والے تھے؟

جواب: یمامہ کے۔

سوال: مُسَیلمہ کذاب، جس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا، اُس کا بنو حنیفہ سے کیا تعلق تھا؟

جواب: مُسَیلمہ کذاب بنو حنیفہ کا رئیس تھا۔

س: حضرت محمد ﷺ تبلیغِ اسلام کے لیے قبیلہ بنو ذہل بن شیبان میں گئے تو آپؐ کے ہمراہ کون تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ۔

سوال: قبیلہ بنو ذہل بن شیبان کا سردار کون تھا؟

جواب: مفروق۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قبیلہ بنو ذہل بن شیبان کے سردار مفروق کے سامنے تبلیغِ اسلام کے لیے قرآن مجید کی کون سی سورہ تلاوت فرمائی تھی؟

جواب: کلمہ طیبہ اور اس کے بعد سورۂ انعام کی چند آیات۔

سوال: کیا قبیلہ بنو ذہل بن شیبان نے اسلام قبول کیا تھا؟

Marfat.com

جواب: نہیں، مگر انھوں نے صاف طور پر بتادیا تھا کہ وہ ایران کے بادشاہ کسریٰ سے معاہدہ کر چکے ہیں اور اپنے آباء کا دین نہیں چھوڑیں گے۔

سوال: 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ نے چودہ قبائل میں تبلیغِ اسلام کی تھی اس کے علاوہ آپؐ نے کن لوگوں میں تبلیغِ اسلام کی تھی؟

جواب: چند سرداروں اور نمایاں افراد میں۔

سوال: 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ نے چودہ قبائل، چند سرداروں اور نمایاں افراد میں تبلیغِ اسلام کی تھی اِن میں سے کتنے لوگوں نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: صرف ایک شخص نے۔

سوال: 10 نبوی میں حضرت محمد ﷺ نے چودہ قبائل، چند سرداروں اور نمایاں افراد میں تبلیغِ اسلام کی تھی اِن میں سے کس ایک شخص نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت ابوذر غفاریؓ نے۔

سوال: اسلام قبول کرنے کے بعد کس شخص نے خانہ کعبہ میں جا کر کفارِ مکہ کے سامنے کلمہ طیبہ پڑھا اور قرآن مجید کی تلاوت کی تھی؟

جواب: حضرت ابوذر غفاریؓ نے۔

سوال: حضرت ابوذر غفاریؓ حضرت محمد ﷺ کے بارے میں کن سے سُن کر مکہ مکرمہ آئے تھے؟

جواب: ایاسؓ بن معاذ اور سوید بن صامت سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی تبلیغِ اسلام سے کون شخص سب سے زیادہ متاثر ہوا تھا اور حج کے پر اُس نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: ایاس بن معاذ۔

سوال: سوید بن صامت کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: قبیلہ اوس سے۔

سوال: ''شاید آپ ﷺ کے پاس حکمتِ لقمان ہے،'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ سے کس نے کہے تھے؟

جواب: سوید بن صامت نے۔

Marfat.com

سوال: کن دو اصحاب نے حج کے موقع پر خانہ کعبہ کے اندر اسلام قبول کیا تھا؟
جواب: طفیلؓ بن عمرو دوسی اور ضماد ازدیؓ نے۔

﴿واقعۂ معراج﴾

سوال: واقعۂ معراج کب پیش آیا تھا؟
جواب: 27/رجب 10 نبوی میں۔
سوال: واقعۂ معراج کس عیسوی سن میں پیش آیا تھا؟
جواب: 621ء میں۔
سوال: واقعۂ معراج کس دن کی شب کو پیش آیا تھا؟
جواب: پیر کے دن۔
سوال: واقعۂ معراج کا دوسرا نام کیا ہے؟
جواب: اسراء (رات کو لے جانا)۔
سوال: واقعۂ معراجِ رسول ﷺ کیا تھا؟
جواب: حضرت محمد ﷺ کا آسمان کا سفر۔
س: حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک واقعۂ معراج کے وقت کتنی تھی؟
جواب: 51 سال 9 ماہ۔
سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کس کے گھر میں قیام پذیر تھے؟
جواب: اپنی چچازاد بہن حضرت اُم ہانیؓ کے گھر میں۔
سوال: حضرت اُمِ ہانیؓ حضرت محمد ﷺ کے کس چچا کی بیٹی تھیں؟
جواب: حضرت ابو طالب کی۔
سوال: واقعۂ معراج کتنی مرتبہ پیش آیا تھا؟
جواب: صرف ایک مرتبہ۔
سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے اس مبارک سفر کے لیے کون سی سواری استعمال کی تھی؟

Marfat.com

جواب: براق۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے اس مبارک سفر کے لیے براق کو سواری کے لیے استعمال کیا تھا، یہ براق کہاں کا جانور ہے؟

جواب: جنت کا۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے اس مبارک سفر کے لیے براق کو سواری کے لیے استعمال کیا تھا، براق کا رنگ کیا تھا؟

جواب: سفید۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے اس مبارک سفر کے لیے براق کو سواری کے لیے استعمال کیا تھا، یہ براق کیسا جانور تھا؟

سوال: خچر سے چھوٹا حمار (گدھا)۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب اس مبارک سفر میں کون حضرت محمد ﷺ کے ساتھ تھا؟

جواب: حضرت جبرائیلؑ اور حضرت میکائیلؑ۔

سوال: واقعۂ معراج کا ذکر قرآن مجید میں کتنی سورتوں میں آیا ہے؟

جواب: دو سورتوں میں۔

سوال: قرآن مجید کی وہ دو سورتیں کون سی ہیں جن میں واقعۂ معراج کا ذکر ہے؟

جواب: سورۂ نجم، سورۂ بنی اسرائیل۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی پہلی منزل کون سی تھی؟

جواب: مسجدِ اقصیٰ۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے مسجدِ حرام (خانہ کعبہ) سے مسجدِ اقصیٰ کا سفر ایک رات میں طے کیا تھا، ویسے یہ سفر کتنے عرصے کا تھا؟

جواب: دو ماہ کا۔

سوال: مسجدِ اقصیٰ میں انبیاءؑ کی نماز سے قبل کس نے اذان دی تھی؟

جواب: حضرت جبرائیلؑ نے۔

سوال: مسجدِ اقصیٰ میں انبیاءؑ کی نماز کی امامت کس نے کی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

Marfat.com

س: حضرت محمد ﷺ کی امامت میں انبیاءؑ نے کتنی رکعت نماز ادا کی تھی؟

جواب: دو رکعت نفل نماز۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی مسجدِ اقصیٰ کے بعد دوسری منزل کون سی تھی؟

جواب: طورِ سینا۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے کتنے پیغمبروںؑ سے ملاقات کی تھی؟

جواب: آٹھ پیغمبروںؑ سے۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات آٹھ پیغمبروںؑ سے ہوئی، ہر آسمان پر آپؐ کی ملاقات ایک پیغمبرؑ سے ہوئی تھی کس آسمان پر آپؐ کی ملاقات دو پیغمبروںؑ سے ہوئی تھی؟

جواب: دوسرے آسمان پر۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات پہلے آسمان پر کن پیغمبروںؑ سے ہوئی تھی؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات دوسرے آسمان پر کس پیغمبرؑ سے ہوئی تھی؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت یحییٰ علیہ السلام سے۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات تیسرے آسمان پر کس پیغمبرؑ سے ہوئی تھی؟

جواب: حضرت ہارون علیہ السلام سے۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات چوتھے آسمان پر کس پیغمبرؑ سے ہوئی تھی؟

جواب: حضرت ادریس علیہ السلام سے۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات پانچویں آسمان پر کس پیغمبرؑ

سے ہوئی تھی؟

جواب: حضرت زکریا علیہ السلام سے۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات چھٹے آسمان پر کس پیغمبرؑ سے ہوئی تھی؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام سے۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات ساتویں آسمان پر کس پیغمبرؑ سے ہوئی تھی؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام سے۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب سات آسمانوں پر حضرت محمد ﷺ کی ملاقات آٹھ پیغمبروںؑ سے ہوئی تو اُنھوں نے کیا کہہ کر آپؐ کا استقبال کیا تھا؟

جواب: اسلام علیک یا پیغمبرِ صالح۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے بیت المعمور کہاں دیکھا تھا؟

جواب: ساتویں آسمان پر۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے بیت المعمور دیکھا تھا، وہ کیا تھا؟

جواب: ایک عظیم الشان محل جس کا طواف فرشتے کرتے تھے۔

سوال: بیت المعمور کا طواف روزانہ کتنے فرشتے کرتے تھے؟

جواب: ستر ہزار فرشتے۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ساتویں آسمان پر کس جگہ دیکھا تھا؟

جواب: بیت المعمور کے پاس۔

سوال: آسمانوں پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: ابوالانبیاءؑ (انبیاءؑ کا باپ)۔

س: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کی ملاقات پیغمبروںؑ سے کرانے کے بعد آپؐ کو کس جگہ کی سیر کرائی گئی تھی؟

جواب: جنت کی۔

Marfat.com

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کو جنت کی سیر کرانے کے بعد حضرت جبرائیلؑ آپؐ کو کہاں لے کر گئے تھے؟

جواب: مقامِ سدرۃ المنتہیٰ پر۔

سوال: مقامِ سدرۃ المنتہیٰ کیا ہے؟

جواب: نور سے بنا ہوا بیری کا درخت۔

سوال: "یا رحمت اللعالمین ﷺ اس سے آگے جانے کی مجھے اجازت نہیں، اس سے آگے آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تنہا تشریف لے جائیں۔" یہ الفاظ حضرت جبرائیلؑ نے حضرت محمد ﷺ سے کس مقام پر پہنچ کر کہے تھے؟

جواب: مقامِ سدرۃ المنتہیٰ پر۔

سوال: مقامِ سدرۃ المنتہیٰ پر حضرت محمد ﷺ نے کتنی نہریں دیکھیں؟

جواب: چار نہریں۔

سوال: مقامِ سدرۃ المنتہیٰ پر حضرت محمد ﷺ نے جو چار نہریں دیکھیں وہ کس چیز کی تھیں؟

جواب: دودھ اور شہد کی۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کے ذریعے مومنین کے لیے کیا تحفہ بھیجا تھا؟

جواب: پانچ نمازوں کا۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ خلوت الٰہی میں پہنچے تو آپ کو اللہ تعالیٰ نے کتنے تحفے عطا فرمائے تھے؟

جواب: تین تحفے۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ خلوت الٰہی میں پہنچے تو آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے کون سے تین تحفے عطا فرمائے تھے؟

جواب: (1) سورہ بقرہ کی آخری دو آیات۔

(2) پانچ نمازیں۔

(3) یہ خوش خبری کہ امتِ نبویؐ کا ہر وہ شخص جو شرک نہیں کرے گا بخش

دیا جائے گا۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ابتداً کتنی نمازیں فرض کی تھیں؟

جواب: پچاس نمازیں۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ابتداً پچاس نمازیں فرض کیں تو آپؐ نے کس پیغمبرؑ کے کہنے پر نمازوں کی تعداد میں تخفیف کی درخواست کی تھی؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کہنے پر۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ابتداً پچاس نمازیں فرض کیں تو آپؐ نے حضرت موسیٰؑ کے کہنے پر نمازوں کی تعداد میں تخفیف کی درخواست بارگاہِ الٰہی میں کتنی مرتبہ کی تھی؟

جواب: نو مرتبہ۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ابتداً پچاس نمازیں فرض کیں تو آپؐ نے حضرت موسیٰؑ کے کہنے پر نمازوں کی تعداد میں تخفیف کی درخواست بارگاہِ الٰہی میں نو مرتبہ کی تھی ہر مرتبہ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوبؐ کی درخواست پر کتنی نمازوں کی تخفیف کی تھی؟

جواب: ہر مرتبہ پانچ نمازوں کی تخفیف کی تھی۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ابتداً پچاس نمازیں فرض کیں۔ آپؐ نے حضرت موسیٰؑ کے کہنے پر نمازوں کی تعداد میں تخفیف کی درخواست بارگاہِ الٰہی میں کی تو اللہ تعالیٰ نمازوں میں تخفیف کر دی مگر اُن نمازوں کا درجہ کتنی نمازوں کے برابر قرار دیا تھا؟

جواب: پچاس نمازوں کے برابر۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے سات آسمانوں اور سدرۃ المنتہیٰ کے بعد کن مقامات کی سیر کی تھی؟

جواب: مقامِ مستویٰ اور عرشِ اعظم کی۔

Marfat.com

سوال: مقامِ مستویٰ پر حضرت محمد ﷺ نے کس چیز کی آواز سنی تھی؟

جواب: قلم قدرت کے چلنے کی۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ واپسی پر براق کے ذریعے کس جگہ تشریف لائے تھے؟

جواب: مسجدِ اقصیٰ اور وہاں سے مکہ مکرمہ واپس تشریف لائے تھے۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے واپسی پر کن مقامات کے واقعات کا مشاہدہ کیا تھا؟

جواب: مسجدِ اقصیٰ سے مکہ مکرمہ تک کے تمام واقعات کا۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے واپسی پر سب سے پہلے کس کو معراج کے بارے میں بتایا تھا؟

جواب: حضرت اُم ہانیؓ کو۔

سوال: واقعۂ معراج کی شب حضرت محمد ﷺ نے واپسی پر سب سے پہلے معراج کے بارے حضرت اُم ہانیؓ کو بتایا تو انھوںؓ نے آپؐ سے کیا کہا تھا؟

جواب: حضرت اُم ہانیؓ نے حضرت محمد ﷺ کو منع کیا تھا کہ وہ معراج کے بارے میں کسی کو نہ بتائیں۔

سوال: حضرت اُم ہانیؓ نے حضرت محمد ﷺ کو منع کیا تھا کہ وہ معراج کے بارے میں کسی کو نہ بتائیں ورنہ انھیں مذاق اُڑانے کے لیے ایک اور شوشہ ہاتھ آجائے گا تو آپؐ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''میں یہ واقعہ ضرور بیان کروں گا۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ نے واقعۂ معراج کی مکمل تفصیل سب سے پہلے مردوں میں سے کس کو سنائی تھی؟

جواب: ابو جہل کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے واقعۂ معراج کی مکمل تفصیل سب سے پہلے مردوں میں سے: ابو جہل کو سنائی تھی، کیا اُس نے آپؐ کی بات پر یقین کر لیا تھا؟

جواب: نہیں۔ اس نے آپؐ کا مذاق اُڑایا تھا۔

Marfat.com

سوال: واقعۂ معراج کی تصدیق سب سے پہلے کس نے کی تھی؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ نے۔

سوال: واقعۂ معراج کی تصدیق کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکرؓ کو کون سا لقب عطا فرمایا تھا؟

جواب: صدیق۔

مدینہ منورہ

سوال: مدینہ منورہ کا قدیم نام کیا تھا؟

جواب: یثرب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آمد کے بعد یثرب کو کس نام سے پکارا جانے لگا؟

جواب: مدینۃ النبیؐ۔

سوال: مدینۃ النبیؐ کس زبان کا لفظ ہے؟

جواب: عربی زبان کا۔

سوال: مدینۃ النبیؐ کے کیا معنی ہیں؟

جواب: نبیؐ کا شہر جو بعد میں مختصر ہو کر صرف مدینہ کہلانے لگا۔

سوال: مدینہ منورہ مکہ مکرمہ سے کتنے فاصلے پر واقع ہے؟

جواب: اڑھائی سو میل۔

سوال: مدینہ منورہ عرب کے کس خطہ میں واقع ہے؟

جواب: حجاز میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ہجرتِ مدینہ کے وقت یہاں کون کون سے قبائل آباد تھے؟

جواب: یہود، مشرک، عیسائی۔

سوال: مدینہ منورہ میں یہود کے کتنے قبائل آباد تھے؟

جواب: تین قبائل۔

سوال: یہود کے کون کون سے تین قبائل مدینہ منورہ میں آباد تھے؟

جواب: بنو قریظہ، بنو نضیر، بنو قینقاع۔

سوال: مدینہ منورہ میں مشرکوں کے کتنے قبائل آباد تھے؟

جواب: بنو اوس، بنو خزرج۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی مدینہ منورہ آمد اور اسلام کی آمد کے بعد یہاں کتنے گروہ بن گئے تھے؟

جواب: مسلمان، یہود اور منافق۔

سوال: انصار کون تھے؟

جواب: انصار یمن کے رہنے والے تھے؟

سوال: انصار کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

جواب: قحطان۔

س: انصار مدینہ منورہ کب آئے تھے؟

جواب: یمن میں سیلاب آیا تو انصار ہجرت کر کے مدینہ منورہ آ گئے تھے۔

سوال: جس سیلاب کی وجہ سے انصار ہجرت کر کے یمن سے مدینہ منورہ آئے تھے اس سیلاب کا کیا نام تھا؟

جواب: سیلِ عرم۔

سوال: جب یمن میں سیلِ عرم آیا تو کون مدینہ منورہ ہجرت کر کے آیا تھا؟

جواب: دو بھائی۔

سوال: جب یمن میں سیلِ عرم آیا تو جو دو بھائی مدینہ منورہ ہجرت کر کے آئے تھے اُن کے نام کیا تھے؟

جواب: اوس اور خزرج، تمام انصار ان دونوں بھائیوں کی اولاد ہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے جب اعلانِ نبوت کیا تھا، اُس وقت مدینہ منورہ میں کون کون سے قبائل آباد تھے؟

جواب: اوس، خزرج اور کچھ یہودی آباد تھے۔

سوال: اوس و خزرج کا مذہب کیا تھا؟

Marfat.com

جواب: بت پرستی۔

سوال: ''نبی آخر الزماں کا ظہور ہونے والا ہے، ہم ان کے لشکر میں شامل ہو کر تمھیں نیست و نابود کر دیں گے۔'' یہ بات اوس و خزرج سے کون کہتا تھا؟

جواب: یہودی۔

سوال: اوس و خزرج کی کون سی مشہور آخری لڑائی تھی جس میں اُن کے تمام بہادر کٹ مرے تھے؟

جواب: جنگِ بعاث۔

س: جنگِ بعاث میں اوس و خزرج میں سے کس فریق کو شکست ہوئی تھی؟

جواب: قبیلہ اوس کو۔

سوال: قبیلہ خزرج کے مقابلے کے لیے مدینہ منورہ سے قبیلہ اوس سے کون مکہ مکرمہ قریش کو حلیف بنانے کے لیے آیا تھا؟

جواب: انس بن رافع اور ایاس بن معاذ۔

سوال: انس بن رافع کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: قبیلہ بنی عبداللہ سہل سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے انصار کو اسلام کی دعوت کب دی تھی؟

جواب: جنگِ بعاث میں قبیلہ اوس کو شکست ہوئی تو وہ قریش کو اپنا حلیف بنانے کے لیے مکہ آئے تب حضرت محمد ﷺ نے اُن کو قرآن مجید کی چند آیات سنا کر دعوتِ اسلام دی تھی۔

سوال: قبیلہ اوس کے سفیر قریش کو اپنا حلیف بنانے کے لیے آئے تو حضرت محمد ﷺ نے اُن کو دعوتِ اسلام دی، اُن میں سے کس نے آپؐ کی تائید کی تھی؟

جواب: ایاس بن معاذ نے۔

سوال: ''خدا کی قسم تم جس کام سے آئے ہو یہ اس کام سے بہتر ہے'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ کی دعوتِ اسلام کے جواب میں کس نے اپنے ساتھیوں سے کہے تھے؟

جواب: ایاس بن معاذ نے۔

Marfat.com

انصار میں ابتدائے اسلام

سوال: مدینہ منورہ میں اسلام کی ابتدا کس سن میں ہوئی تھی؟

جواب: 11 نبوی میں۔

سوال: 11 نبوی میں انصار کے کتنے اصحاب نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: چھ اصحاب نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے انصار کے اِن چھ اصحاب کو کس مقام پر تبلیغِ اسلام کی تھی؟

جواب: عقبہ کی گھاٹی میں۔

سوال: 11 نبوی میں مدینہ منورہ کے جن چھ اصحاب نے اسلام قبول کیا تھا اُن کے قبولِ اسلام کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: ابتدائے اسلامِ انصار۔

سوال: 11 نبوی میں مدینہ منورہ کے جن چھ اصحاب نے اسلام قبول کیا تھا اُن کے نام کیا تھے؟

جواب: (1) رافعؓ بن مالک بن عجلان (2) ابو امامہ اسعدؓ بن زرارہ (3) جابرؓ بن عبداللہ بن ریاب (4) قطبہؓ بن عامر بن حدیدہ (5) عوفؓ بن حارث (6) ابو الہیثم۔

سوال: 11 نبوی میں مدینہ منورہ کے جن چھ اصحاب نے اسلام قبول کیا تھا اُن کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: قبیلہ خزرج سے۔

سوال: 11 نبوی میں مدینہ منورہ کے جن چھ لوگوں نے اسلام قبول کیا تھا وہ کس مقصد سے مکہ مکرمہ آئے تھے؟

جواب: ادائیگیِ حج کے لیے۔

سوال: 11 نبوی میں مدینہ منورہ کے جن چھ لوگوں نے اسلام قبول کیا تھا، انھوں نے اسلام کی خدمت کس طرح سرانجام دی تھی؟

جواب: مدینہ منورہ میں گھر گھر جا کر تبلیغِ اسلام کی۔

Marfat.com

بیعتِ عقبہ اولیٰ

سوال: حضرت محمد ﷺ حج کے دنوں میں تبلیغِ اسلام کے لیے کہاں تشریف لے جاتے تھے؟

جواب: مکہ مکرمہ سے باہر۔

سوال:12 نبوی میں انصار کے کتنے اصحاب حضرت محمد ﷺ سے حج کے موقع پر عقبہ کے مقام پر ملے تھے؟

جواب: بارہ اصحاب۔

سوال:12 نبوی میں انصار کے بارہ اصحاب حضرت محمد ﷺ سے حج کے موقع پر عقبہ کے مقام پر ملے تھے اِن میں سے کتنے اصحاب نے اِس موقع پر اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: سات اصحاب نے۔

سوال:12 نبوی میں انصار کے بارہ اصحاب حضرت محمد ﷺ سے حج کے موقع پر عقبہ کے مقام پر ملے تھے اان میں سے جن سات اصحاب نے اِس موقع پر اسلام قبول کیا تھا اُن کے نام کیا تھے؟

جواب: (1) عباسؓ بن عبادؓ (2) معاذؓ بن الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ (3) ذکوانؓ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ (4) عبادہؓ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ (5) عویمؓ بن صادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (6) عقبہؓ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (7) یزیدؓ بن ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

سوال:12 نبوی میں انصار کے بارہ اصحاب حضرت محمد ﷺ سے حج کے موقع پر عقبہ کے مقام پر ملے تھے اِن میں سے سات اصحاب نے اِس موقع پر اسلام قبول کیا تھا باقی پانچ اصحاب کب اسلام قبول کر چکے تھے؟

جواب: 11 نبوی میں۔

سوال:12 نبوی میں انصار کے بارہ اصحاب حضرت محمد ﷺ سے حج کے موقع پر عقبہ کے مقام پر ملے تھے اور اسلام قبول کیا تھا اور بیعت کی تھی، اس بیعت کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: بیعتِ عقبہ اولیٰ۔

سوال: بیعتِ عقبہ اولیٰ میں جن اصحاب نے بیعت کی تھی ان میں سے کس صحابی کو حضرت محمد ﷺ نے اس وقت تک جتنا قرآن مجید نازل ہو چکا تھا بطور تحفہ عنایت کیا تھا؟

جواب: حضرت رافعؓ بن مالک عجلان کو۔

سوال: بیعتِ عقبہ اولیٰ میں اسلام قبول کرنے والے اصحاب نے حضرت محمد ﷺ سے کیا خواہش کی تھی؟

جواب: احکامِ اسلام سکھانے کے لیے معلم کو ساتھ بھیجنے کی خواہش کی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے انصارِ مدینہ منورہ کی خواہش پر کس صحابیؓ کو بطور معلم مدینہ منورہ بھیجا تھا؟

جواب: حضرت مصعبؓ بن عمیر کو۔

سوال: حضرت مصعبؓ بن عمیر کون تھے؟

جواب: ہاشم بن عبدالمناف کے پوتے اور سابقینِ اسلام تھے۔

سوال: حضرت مصعبؓ بن عمیر کو مدینہ منورہ میں کیا کہا جاتا تھا؟

جواب: قاری۔

سوال: حضرت مصعبؓ بن عمیر نے مدینہ منورہ میں کس کے گھر پر قیام کیا تھا؟

جواب: حضرت اسعدؓ بن زرارہ کے۔

سوال: حضرت اسعدؓ بن زرارہ کون تھے؟

جواب: مدینہ منورہ کے نہایت معزز رئیس تھے۔

سوال: حضرت مصعبؓ بن عمیر نے مدینہ منورہ میں کتنا عرصہ قیام کیا تھا؟

جواب: دس ماہ۔

سوال: حضرت مصعبؓ بن عمیر کا مدینہ منورہ میں قیام کے دوران کیا معمول تھا؟

جواب: انصار کے ایک ایک گھر کا دورہ کرتے اور تبلیغِ اسلام کرتے تھے۔

سوال: مدینہ منورہ میں حضرت مصعبؓ بن عمیر کی تبلیغِ اسلام کا نتیجہ نکلا تھا؟

جواب: مدینہ منورہ سے قبا تک گھر گھر اسلام کی روشنی پھیل گئی تھی۔

سوال: قبیلہ اوس کے سردار کا نام کیا تھا؟

جواب: سعد بن معاذ۔

Marfat.com

سوال: حضرت مصعبؓ بن عمیر نے قبیلہ اوس کے سردار سعد بن معاذ کو تبلیغِ اسلام کی، تو اس کا نتیجہ نکلا تھا؟

جواب: آیاتِ قرآنی سنتے ہی اس نے اسلام قبول کر لیا تھا۔

سوال: قبیلہ اوس کے سردار سعد بن معاذ کے اسلام لانے کا کیا اثر ہوا تھا؟

جواب: پورے قبیلہ اوس نے اسلام قبول کر لیا تھا۔

سوال: کن قبائل مدینہ منورہ نے حضرت مصعبؓ بن عمیر کی تبلیغِ اسلام کے باوجود اسلام قبول نہیں کیا تھا؟

جواب: جحمہ، واقف، ایل۔

سوال: نمازِ جمعہ کی ابتدا مدینہ منورہ میں کب ہوئی تھی؟

جواب: بارہ نبوی کے آخر میں۔

سوال: مدینہ منورہ میں نمازِ جمعہ کا قیام کس نے کیا تھا؟

جواب: حضرت اسعدؓ بن زرارہ۔

﴿بیعتِ عقبہ ثانیہ﴾

سوال: تیرہ نبوی میں حضرت مصعبؓ بن عمیر کی قیادت میں کتنے اہلِ مدینہ مکہ مکرمہ حج کے لیے آئے تھے؟

جواب: بہتر مرد اور دو عورتیں۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ کس سن میں ہوئی تھی؟

جواب: تیرہ نبوی میں۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ کس عیسوی سن میں ہوئی تھی؟

جواب: 622 عیسوی میں۔

سوال: تیرہ نبوی میں کتنے مرد اہلِ مدینہ نے حضرت محمد ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی؟

جواب: بہتر مردوں نے۔

Marfat.com

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ میں سب سے پہلے کس صحابی کو بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا تھا؟

جواب: حضرت براءؓ بن معرور۔

سوال: کس صحابیؓ نے بیعت عقبہ اولیٰ اور بیعت عقبہ ثانیہ دونوں میں بیعت کرنے کا شرف حاصل کیا تھا؟

جواب: حضرت اسعدؓ بن زرارہ۔

سوال: تیرہ نبوی میں کتنی خواتین اہلِ مدینہ نے حضرت محمد ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی؟

جواب: دو خواتین نے۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ میں بیعت کرنے والی خواتین کے نام کیا تھے؟

جواب: حضرت اُمِ عمارہؓ نسیبہ بنت کعب اور حضرت اسماءؓ بنت عمرو بن عدی۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ میں بیعت کرنے والی خواتین کا تعلق مدینہ منورہ کے کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: بنو سلمہ سے۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ میں بیعت کے وقت حضرت محمد ﷺ کے کون سے چچا آپؐ کے ساتھ تھے؟

جواب: حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب۔

سوال: جس وقت بیعتِ عقبہ ثانیہ ہوئی تھی کیا اس وقت تک حضرت عباسؓ اسلام قبول کر چکے تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ میں اسلام قبول کرنے اور بیعت کرنے والوں نے حضرت محمد ﷺ سے کیا عہد کیا تھا؟

جواب: ''ہم لوگ آپ ﷺ اور اسلام کی حفاظت کے لیے جان تک دے دیں۔''

سوال: ''اب تک ہم نے حضرت محمد ﷺ کی حفاظت کی ہے اگر تم ایسا کر سکو تو بے شک ان ﷺ کو ساتھ لے جاؤ اور اگر معذور ہو تو ابھی سے کنارہ کش ہو جاؤ۔'' یہ الفاظ

بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر کس نے اہلِ مدینہ منورہ سے کہے تھے؟

جواب: حضرت عباسؓ نے۔

سوال: ''ہم لوگ تلواروں کے سائے میں پلے بڑھے ہیں۔کوئی ہماری لاشوں پر سے گزر کر ہی حضرت محمد ﷺ تک پہنچے گا۔'' یہ الفاظ کس نے حضرت عباسؓ کے یہ کہنے پر کہ اگر حضرت محمد ﷺ کی حفاظت کی ذمہ داری لیتے ہو تو ابھی بتادو، کہے تھے؟

جواب: حضرت براءؓ بن معرور نے۔

سوال: ''یا رسول اللہ! یہود سے ہمارے تعلقات آپ ﷺ سے تعلقات کے بعد ختم ہو جائیں گے ایسا نہ ہو کہ جب آپ ﷺ کو قوت اور اقتدار ملے تو آپ ﷺ ہمیں چھوڑ کر اپنے وطن تشریف لے جائیں'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ سے کس نے کہے تھے؟

جواب: حضرت ابوالہیثمؓ نے۔

سوال: ''تم لوگ اطمینان رکھو۔تمھارا خون میرا خون ہے اور میرا مرنا جینا تمھارے ساتھ ہے، میں تمھارا اور تم میرے ہو۔'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے اہلِ مدینہ منورہ سے کب کہے تھے؟

جواب: بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس کے اشارے پر نقیبِ اسلام مقرر فرمائے تھے؟

جواب: حضرت جبرائیلؑ کے اشارے پر۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کتنے نقیبِ اسلام مقرر فرمائے تھے؟

جواب: بارہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کہنے پر نقیبِ اسلام کے لیے نام کس نے پیش کیے تھے؟

جواب: انصار نے خود پیش کیے تھے۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے جو نقیبِ اسلام مقرر فرمائے تھے اُن میں سے کتنے قبیلہ خزرج سے تھے؟

Marfat.com

جواب: نو اصحاب۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے جو نقیبِ اسلام مقرر فرمائے تھے اُن میں سے قبیلہ خزرج کے نو اصحاب کے کیا نام تھے؟

جواب: (1) حضرت ابو امامہ اسعدؓ بن زرارہ (2) حضرت سعدؓ بن ربیع (3) حضرت عبداللہؓ بن رواحہ (4) حضرت رافعؓ بن مالک (5) حضرت براءؓ بن معرور (6) حضرت عبداللہؓ بن عمرو۔ (7) حضرت سعدؓ بن عبادہ (8) حضرت منذرؓ بن عمر (9) حضرت عبادہؓ بن ثابت۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے جو نقیبِ اسلام مقرر فرمائے تھے اُن میں سے کتنے قبیلہ اوس سے تھے؟

جواب: تین اصحاب۔

سوال: بیعتِ عقبہ ثانیہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے جو نقیبِ اسلام مقرر فرمائے تھے اُن میں سے قبیلہ اوس کے تین اصحاب کے نام کیا تھے؟

جواب: حضرت اسیدؓ بن حضیر، حضرت سعدؓ بن خثیمہ، حضرت ابو الہیثمؓ بن تہیان۔

سوال: اہلِ قریش کو بیعتِ عقبہ ثانیہ کے متعلق علم ہوا تو انھوں نے کیا کیا تھا؟

جواب: اہلِ قریش نے بیعتِ عقبہ ثانیہ میں شامل اصحاب کا تعاقب کیا تھا۔

سوال: اہلِ قریش نے بیعتِ عقبہ ثانیہ کے متعلق علم ہونے کے بعد بیعت میں شامل اصحاب کا تعاقب کیا تو اُن کے ہاتھ کون لگا تھا؟

جواب: حضرت سعدؓ بن عبادہ۔

سوال: اہلِ قریش نے حضرت سعدؓ بن عبادہ کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: قید کر لیا تھا۔

سوال: ”حضرت سعدؓ کو چھوڑ دو ورنہ تمھاری ملک شام سے تجارت خطرے میں پڑ جائے گی“ کس کے ایسا سمجھانے پر اہلِ قریش نے حضرت سعدؓ کو رہا کر دیا تھا؟

جواب: حارث بن حرب اور جبیر بن مطعم کے۔

Marfat.com

ہجرتِ مدینہ

سوال: مدینہ منورہ کی صورت میں اسلام کو ایک پناہ گاہ حاصل ہوئی تو حضرت محمد ﷺ نے صحابہ کرام کو کس بات کی اجازت دے دی؟

جواب: مدینہ منورہ ہجرت کی۔

سوال: مدینہ منورہ کی طرف سب سے پہلے کس صحابیؓ نے ہجرت کی تھی؟

جواب: حضرت ابو سلمہؓ نے۔

سوال: حضرت ابو سلمہؓ نے کس سن میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کی تھی؟

جواب: تیرہ نبوی میں۔

سوال: حضرت ابو سلمہؓ کی زوجہ کو کس نے ہجرت کرنے سے روک دیا تھا؟

جواب: بنو مغیرہ نے۔

سوال: صحابہ کرامؓ میں سے کس صحابیؓ نے سب سے پہلے اپنی زوجہ کے ساتھ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تھی؟

جواب: حضرت عامرؓ بن ربیع نے۔

سوال: حضرت عباسؓ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کر کے چلے گئے مگر کون ان کو دھوکے سے واپس مکہ مکرمہ لے آیا تھا؟

جواب: ابو جہل۔

سوال: ابو جہل نے حضرت عباس کو دھوکے سے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ لا کر اُن کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: قید کر لیا تھا۔

سوال: کس بہادر صحابیؓ نے اپنے بیس ساتھیوں کے ساتھ علی الاعلان مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کی تھی؟

جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب۔

سوال: زیادہ تر صحابہ کرامؓ نے کس سن میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کی تھی؟

جواب: تیرہ نبوی میں۔

سوال: جب مسلمان چھپ کر اور علی الاعلان مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کرنے لگے تو کفارِ مکہ کو کیا خطرہ پیدا ہو گیا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ بھی مدینہ منورہ ہجرت نہ کر جائیں اور وہاں سے اپنے حامیوں کے ساتھ مل کر مکہ مکرمہ پر حملہ نہ کر دیں۔

سوال: مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کے لیے حکمِ الٰہی کے انتظار میں حضرت محمد ﷺ کے علاوہ آپؐ کے کون سے دو صحابہ مکہ مکرمہ میں رہ گئے تھے؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت علیؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ہجرت سے قبل کیا خواب دیکھا تھا؟

جواب: دار الہجرۃ ایک باغ و بہار مقام ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ہجرت سے قبل خواب میں دیکھا تھا کہ دار الہجرۃ ایک باغ و بہار مقام ہے اس سے آپؐ نے کون سے شہر خیال کیے تھے؟

جواب: یمامہ یا ہجر۔

سوال: نبوت کے کون سے سال وحیِ الٰہی کے ذریعے ہجرت کا حکم آیا تھا؟

جواب: تیرہ نبوی میں۔

سوال: ہجرتِ مدینہ منورہ کے وقت حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کس صحابیؓ نے ہجرت کی تھی؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

﴿حضرت محمد ﷺ کے قتل (نعوذ باللہ) کا منصوبہ﴾

سوال: کفارِ مکہ میں سے کس سردارِ قریش کو فکر لاحق ہوئی کہ مسلمان مدینہ منورہ ہجرت کر رہے ہیں حضرت محمد ﷺ بھی مدینہ منورہ ہجرت کر کے چلے جائیں گے اور وہاں اپنی قوت جمع کر کے مکہ مکرمہ پر حملہ کر دیں گے؟

جواب: ابو جہل کو۔

سوال: ابو جہل نے کفارِ مکہ کے سرداروں کا اجلاس حضرت محمد ﷺ کو ہجرت سے

Marfat.com

روکنے کے لیے کہاں پر بلایا تھا؟

جواب: دارالندوہ میں۔

سوال: ابو جہل نے حضرت محمد ﷺ کو ہجرت سے روکنے کے لیے کفارِ مکہ کے سرداروں کا جو اجلاس دارالندوہ میں بلایا تھا اس میں کون کون سے سردار شامل تھے؟

جواب: ابوسفیان، ابوجہل، ابولہب، جبیر بن مطعم، امیہ بن خلف، حکیم بن حزام، ابوالبختری زمعہ بن اسود، نضر بن حارث۔

سوال: ''یہ کاروائی میرے بھتیجے کی ہے اس نے ہماری جماعتوں میں تفرقہ ڈالا ہے اور ہمارے درمیان جدائی ڈالی ہے'' کفارِ مکہ نے حضرت محمد ﷺ کو ہجرت سے روکنے کے لیے جو اجلاس دارالندوہ میں بلایا تھا اس میں یہ بات کس نے کہی تھی؟

جواب: ابوجہل نے۔

سوال: ''انھیں جلا وطن کر دیا جائے یا زنجیریں پہنا کر قید کر لیا جائے'' کفارِ مکہ نے حضرت محمد ﷺ کو ہجرت سے روکنے کے لیے جو اجلاس دارالندوہ میں بلایا تھا اس میں یہ تجویز کس نے پیش کی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے چچا ابولہب نے۔

سوال: ''انھیں ایک کوٹھری میں قید کر دیں اور ایک سوراخ سے کھانا دے دیں'' کفارِ مکہ میں سے کس نے یہ الفاظ دارالندوہ میں کہے تھے؟

جواب: ابوالبختری نے۔

سوال: ''ہر قبیلہ سے ایک بہادر منتخب کیا جائے۔ یہ سب (نعوذ باللہ) حضرت محمد ﷺ کو قتل کر دیں۔ اس تدبیر سے کسی ایک قبیلہ پر خون کا الزام نہیں آئے گا اور تمام قبائل سے لڑنے کی ہمت بنو ہاشم نہیں کریں گے لہٰذا وہ خون بہا پر راضی ہو جائیں گے'' کفارِ مکہ نے حضرت محمد ﷺ کو ہجرت سے روکنے کے لیے جو اجلاس دارالندوہ میں بلایا تھا اس میں یہ تجویز کس نے پیش کی تھی؟

جواب: ابوجہل نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے قتل کا منصوبہ کس سنِ نبوی میں بنایا گیا تھا؟

جواب: چودہ نبوی میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے قتل کا منصوبہ کس تاریخ کو بنایا گیا تھا؟

جواب: 26/صفر 14 نبوی میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے قتل کا منصوبہ کس دن بنایا گیا تھا؟

جواب: جمعرات کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے قتل کا منصوبہ کس وقت بنایا گیا تھا؟

جواب: پہلے پہر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قتل کی سازش کے پروانہ پر کتنے سرداروں نے دستخط کیے تھے؟

جواب: چودہ سرداروں نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قتل کی سازش کے پروانہ پر قریش کے سرداروں کے علاوہ مکہ کے اور کن سرداروں نے دستخط کیے تھے؟

جواب: نضر بن حارث، حارث بن عامر، ابو البختری، زمعہ بن الاسود، شیبہ بن ربیعہ، طمعیہ بن عدی، نبیہ بن الحجاج، منیبہ بن الحجاج۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قتل کی سازش کے پروانہ پر جن سرداروں نے دستخط کیے تھے اُن کا کیا انجام ہوا تھا؟

جواب: اُن میں سے سات سردار غزوۂ بدر میں مارے گئے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قتل کی سازش کا ذکر قرآن مجید کی کس سورہ کی کون سی آیت نمبر میں ہے؟

جواب: سورہ انفال آیت نمبر 30 میں۔

سوال: ''اے محمد ﷺ وہ وقت یاد کر جب کافر تمھارے ساتھ مکر کرنے کی فکر میں تھے تاکہ تم کو قید کردیں یا جلا وطن کردیں وہ تو تدبیریں کر رہے تھے اور خدا بھی تدبیر کر رہا تھا اور خدا بہتر تدبیر کرنے والا ہے'' یہ الفاظ قرآن مجید کی کس سورہ کی کون سی آیت میں ہیں؟

جواب: سورہ بقرہ آیت نمبر 30۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو آپؐ کے قتل کی سازش کے بارے میں سب سے پہلے کس

Marfat.com

نے اطلاع دی تھی؟

جواب: حضرت جبرائیلؑ نے۔

سوال: ''اے نبی ﷺ! آج رات اپنے بستر پر نہ سوئیں اور مدینہ منورہ ہجرت فرما جائیں۔'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ سے کس نے کہے تھے؟

جواب: حضرت جبرائیلؑ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو حضرت جبرائیلؑ کے علاوہ کس نے آپؐ کے قتل کی سازش کے بارے میں اطلاع دی تھی؟

جواب: رقیقہ بن صیفی نے۔

سوال: رقیقہ بن صیفی کون تھیں؟

جواب: حضرت عبدالمطلب کی بھتیجی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ہجرت کی وحی کے متعلق سب سے پہلے کس کو بتایا تھا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو دن کے کس پہر ہجرت کی وحی کے متعلق بتایا تھا؟

جواب: دوپہر کے وقت۔

سوال: سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو ہجرت کی وحی کے متعلق بتایا تھا تو انھوں نے کیا درخواست کی تھی؟

جواب: ہمراہی کی درخواست کی تھی۔

سوال: جس وقت حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو ہجرت کی وحی کے متعلق بتایا تھا اُس وقت اس جگہ آپ دونوں کے علاوہ اور کون موجود تھا؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ۔

سوال: جس وقت حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو ہجرت کی وحی کے متعلق بتایا تھا اُس وقت اس جگہ آپ دونوں کے علاوہ حضرت عائشہ صدیقہؓ موجود تھیں کیا اس وقت وہ آپؐ کے نکاح میں تھیں؟

جواب: جی ہاں مگر رخصتی نہیں ہوئی تھی۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے حضرت محمد ﷺ سے ہجرت کے متعلق سُن کر کیا کہا تھا؟

جواب: ''یارسول اللہ! میں نے اس دن کے لیے دو اونٹنیاں تیار کر رکھی ہیں۔''

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے حضرت محمد ﷺ کو بتایا کہ انھوں نے اس دن کے لیے دو اونٹنیاں پال رکھی ہیں تو آپؐ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''اچھا، مگر بہ قیمت لوں گا۔''

سوال: ہجرتِ مدینہ کے سفر میں حضرت محمد ﷺ نے جس اونٹنی پر سفر کیا تھا اس کا نام کیا تھا؟

جواب: القصویٰ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ کے لیے سامانِ سفر کس نے تیار کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کی بڑی صاحب زادی حضرت اسماءؓ نے۔

سوال: حضرت اسماءؓ بنت ابو بکر صدیقؓ نے سفرِ ہجرتِ مدینہ منورہ کے لیے سامانِ سفر تیار کیا مگر رسی کی عدم دستیابی کی وجہ سے کس چیز سے توشہ دان اور مشکیزہ کا منہ باندھا تھا؟

جواب: نطاق سے۔

سوال: نطاق کس چیز کو کہتے ہیں؟

سوال: نطاق کپڑے کی پٹی کو کہتے ہیں جس کو خواتین کمر سے باندھتی ہیں۔

سوال: حضرت اسماءؓ بنت ابو بکر صدیقؓ نے ہجرتِ مدینہ منورہ کے لیے سامانِ سفر تیار کیا مگر رسی کی عدم دستیابی کی وجہ سے نطاق سے توشہ دان اور مشکیزہ کا منہ بلند ھا تھا اس وجہ سے ان کو کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: ذاتُ النّطاقین۔

محاصرۂ کاشانۂ نبوی ﷺ

سوال: جس شب حضرت محمد ﷺ کے گھر کا محاصرہ کفارِ مکہ کے منتخب جوانوں نے کیا تھا، اس شب آپؐ کے پاس کون موجود تھا؟

جواب: حضرت علیؓ۔

سوال: ''مجھے ہجرت کا حکم ملا ہے میں آج روانہ ہو جاؤں گا'' جس شب حضرت محمد ﷺ کے گھر کا محاصرہ کفارِ مکہ کے منتخب جوانوں نے کیا تھا، اس شب آپؐ نے یہ الفاظ کس سے کہے تھے؟

جواب: حضرت علیؓ سے۔

سوال: جس شب حضرت محمد ﷺ کے گھر کا محاصرہ کفارِ مکہ کے منتخب جوانوں نے کیا تھا، اس رات آپؐ نے حضرت علیؓ کے ذمہ کیا کام سونپا تھا؟

جواب: ''تم میرے بستر پر سو جاؤ اور صبح اہلِ مکہ کی امانتیں لوٹا کر مدینہ منورہ چلے آنا۔''

سوال: جس شب حضرت محمد ﷺ کے گھر کا محاصرہ کفارِ مکہ کے منتخب جوانوں نے کیا تھا، اس رات آپؐ نے حضرت علیؓ کے سپرد اہلِ مکہ کی امانتیں کی تھیں اور کہا تھا کہ تم میرے بستر پر سو جاؤ اور صبح یہ امانتیں لوٹا کر مدینہ منورہ چلے آنا۔ اس وقت حضرت علیؓ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: 20 سال۔

سوال: جس شب حضرت محمد ﷺ کے گھر کا محاصرہ کفارِ مکہ کے منتخب جوانوں نے کیا تھا، اس رات آپؐ نے حضرت علیؓ کے سپرد اہلِ مکہ کی امانتیں کی تھیں اور کہا تھا کہ تم میرے بستر پر سو جاؤ اور صبح یہ امانتیں لوٹا کر مدینہ منورہ چلے آنا۔ اتنے خطرے کے باوجود حضرت علیؓ بغیر کسی جھجک کے مکہ مکرمہ میں ٹھہرنے پر کیوں تیار ہو گئے تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت علیؓ کو امانتیں سپرد کرتے ہوئے کہا تھا کہ صبح امانتیں لوٹا کر مدینہ منورہ چلے آنا۔ اس لیے حضرت علیؓ کو یقین تھا کہ آپؐ نے مدینہ منورہ چلے آنے کا کہا ہے تو انھیں کوئی خطرہ نہیں۔

Marfat.com

سوال: جس شب حضرت محمد ﷺ کے گھر کا محاصرہ کفارِ مکہ کے منتخب جوانوں نے کیا تھا، اس رات آپ ﷺ اپنے گھر سے قرآن مجید کی کون سی سورہ کی تلاوت فرماتے ہوئے نکلے تھے؟

جواب: سورہ یٰسین آیت نمبر 9 کی۔

سوال: جس شب حضرت محمد ﷺ کے گھر کا محاصرہ کفارِ مکہ کے منتخب جوانوں نے کیا تھا، اس رات آپ ﷺ اپنے گھر سے قرآن مجید کی تلاوت فرماتے ہوئے نکلے اور کفارِ مکہ پر خاک ڈالتے ہوئے نکلے اس کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: کفار اندھے ہو گئے تھے۔

سوال: کفار کے اندھا ہونے کا ذکر قرآن مجید کی کس سورہ میں ہے؟

جواب: سورہ انفال میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ مکہ مکرمہ سے کس تاریخ کو روانہ ہوئے تھے؟

جواب: 26، 27 رصفر کی درمیانی شب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ مکہ مکرمہ سے کب روانہ ہوئے تھے؟

جواب: جمعرات کی شب کو۔

سوال: مکہ مکرمہ سے ہجرت کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 53 سال۔

سوال: نبوت کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کتنا عرصہ مکہ مکرمہ میں قیام فرمایا تھا؟

جواب: تیرہ سال۔

سوال: ''اے شہرِ مکہ! تو مجھے ساری دنیا سے عزیز ہے لیکن تیرے فرزند مجھے یہاں رہنے نہیں دیتے'' حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ کس مقام پر کھڑے ہو کر فرمائے تھے؟

جواب: مقامِ حزورہ پر۔

سوال: ''اے شہرِ مکہ! تو مجھے ساری دنیا سے عزیز ہے لیکن تیرے فرزند مجھے یہاں رہنے نہیں دیتے'' حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ کس مقام کی طرف دیکھتے ہوئے فرمائے تھے؟

جواب: خانہ کعبہ کی طرف دیکھتے ہوئے۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ مکہ مکرمہ کی کس سمت سے شہر سے باہر تشریف لائے تھے؟

جواب: جنوب کی۔

سوال: مکہ مکرمہ کی جنوب کی سمت کون سا علاقہ ہے؟

جواب: یمن کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ مکہ مکرمہ کی جنوب کی سمت سے شہر سے باہر تشریف لائے تھے اس راستے میں آپؐ نے کس جگہ قیام فرمایا تھا؟

جواب: غارِ ثور میں۔

سوال: غارِ ثور مکہ مکرمہ سے کتنی دور واقع ہے؟

جواب: تین میل دور۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ مکہ مکرمہ کی جنوب کی سمت سے شہر سے باہر غارِ ثور جانے کے لیے تشریف لائے تھے رات کے وقت اس راستے میں آپؐ کے پیر مبارک زخمی ہو گئے تو کس نے آپؐ کو اپنے کندھوں پر اُٹھا لیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ غارِ ثور پہنچے تو پہلے کون غار میں داخل ہوا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے غارِ ثور میں داخل ہو کر کیا کیا تھا؟

جواب: غارِ ثور کی صفائی کی اور غار میں موجود سوراخوں کو اپنی چادر پھاڑ کر بند کر دیا تھا۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اپنی چادر سے سوراخوں کو بند کیا تھا جو ایک سوراخ رہ گیا تھا اُس کو کس طرح بند کیا تھا؟

جواب: اپنے پاؤں کی ایڑی سے۔

سوال: غارِ ثور میں حضرت محمد ﷺ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی ران پر سر رکھے سو رہے تھے تو کس چیز نے اُنؓ کی ایڑی پر کاٹا تھا؟

Marfat.com

جواب: سانپ نے کاٹ لیا تھا۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ کی ایڑی پر سانپ نے کاٹ لیا تو کیا ہوا تھا؟

جواب: شدید تکلیف سے حضرت ابو بکر صدیقؓ کے آنسو نکلے جو حضرت محمد ﷺ کے رخسار پر گرے جن سے آپؐ بیدار ہو گئے تھے۔

سوال: شدید تکلیف سے حضرت ابو بکر صدیقؓ کے آنسو نکلے جو حضرت محمد ﷺ کے رخسار پر گرے، آپؐ بیدار ہو گئے اور آپؐ کے علم میں آیا کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کی ایڑی پر سانپ نے کاٹ لیا ہے تو آپؐ نے کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے اپنا لعابِ دہن ایڑی پر لگایا جس سے فوراً زہر اور درد ختم ہو گیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ نے غارِ ثور میں کتنے عرصہ قیام فرمایا تھا؟

جواب: تین دن اور چار راتیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ نے غارِ ثورؓ میں جتنا عرصہ قیام فرمایا تھا اس دوران کون شخص وہاں آجاتا تھا اور سارے دن کے حالات بتا جاتا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن ابو بکر صدیقؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ نے غارِ ثور میں جتنا عرصہ قیام فرمایا تھا اس دوران کون شخص رات آپ لوگوں کے ساتھ گزارتا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن ابو بکر صدیقؓ۔

سوال: غارِ ثور میں حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کو کھانا کون پہنچاتا تھا؟

جواب: حضرت اسماءؓ بنت ابو بکر صدیقؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ نے غارِ ثورؓ میں جتنا عرصہ قیام فرمایا تھا کون شخص بکریاں چراتا ہوا آتا تھا اور بکریوں کا دودھ دوہ کر حضرت محمد ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کی خدمت میں پیش کرتا تھا؟

جواب: حضرت عامرؓ بن فہیرہ۔

سوال: حضرت عامرؓ بن فہیرہ کون تھے؟

Marfat.com

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کے غلام تھے۔

سوال: ہجرت کی صبح کفارِ مکہ کو علم ہوا کہ حضرت محمد ﷺ اپنے گھر سے جا چکے ہیں تو انھوں نے حضرت علیؓ کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: کفارِ مکہ حضرت علیؓ کے ساتھ سختی کے ساتھ پیش آئے اور اُن کو خانہ کعبہ میں کچھ دیر کے لیے قید کر دیا تھا۔

سوال: ہجرت کی صبح کفارِ مکہ کو علم ہوا کہ حضرت محمد ﷺ اپنے گھر سے جا چکے ہیں تو انھوں نے سب سے پہلے کس کے گھر جا کر آپؐ کو تلاش کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کے۔

سوال: ہجرت کی صبح کفارِ مکہ کو علم ہوا کہ حضرت محمد ﷺ اپنے گھر سے جا چکے ہیں تو وہ لوگ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے گھر آپؐ کا پتا کرنے گئے۔ کس نے اُن کے استفسار کے جواب میں لاعلمی کا اظہار کیا تھا؟

جواب: حضرت اسماءؓ بنت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: ہجرت کی صبح کفارِ مکہ کو علم ہوا کہ حضرت محمد ﷺ اپنے گھر سے جا چکے ہیں تو وہ لوگ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے گھر آپؐ کا پتا کرنے گئے۔ حضرت اسماءؓ بنت ابو بکر صدیقؓ نے اُن کے استفسار کے جواب میں لاعلمی کا اظہار کیا تھا تو کس نے اُن کے منہ پر اس زور سے تھپڑ مارا کہ اُن کا آویزہ ٹوٹ گیا تھا؟

جواب: ابو جہل نے۔

سوال: ہجرت کی صبح کفارِ مکہ کو علم ہوا کہ حضرت محمد ﷺ اپنے گھر سے جا چکے ہیں تو انھوں نے غصہ میں کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے مکان پر قبضہ کر لیا تھا۔

سوال: ہجرت کی صبح کفارِ مکہ کو علم ہوا کہ حضرت محمد ﷺ اپنے گھر سے جا چکے ہیں تو انھوں نے آپ ﷺ کے مکان پر قبضہ کر لیا تھا، یہ مکان آپ ﷺ کو کس نے دیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی پہلی زوجہ مطہرہ حضرت خدیجہؓ نے۔

سوال: کفارِ مکہ کو غارِ ثور تک جو کھوجی لایا تھا اس کا نام کیا تھا؟

جواب: کرز بن علقمہ خزاعی۔

Marfat.com

سوال: ''گھبراؤ نہیں اللہ ہمارے ساتھ ہے'' کفارِ مکہ کے کھوجی کو دیکھ کر کس کو گھبرایا ہوا دیکھ کر حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ کہے تھے؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ کو۔

سوال: ''گھبراؤ نہیں اللہ ہمارے ساتھ ہے'' کفارِ مکہ کے کھوجی کو دیکھ کر حضرت ابوبکر صدیقؓ کو گھبرایا ہوا دیکھ کر حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ کہے تھے یہ الفاظ قرآن مجید کی کس سورہ کی کون سی آیت میں ہیں؟

جواب: سورہ توبہ آیت نمبر 40 میں۔

سوال: کفارِ مکہ کا کھوجی غارِ ثور تک پہنچ گیا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کا منہ کس نے بند کیا تھا؟

جواب: مکڑیوں نے جالا بُن کر بند کر دیا تھا۔

سوال: کفارِ مکہ کا کھوجی غارِ ثور تک پہنچ گیا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کے منہ کے آگے کس نے اُگ کر اس کا منہ بند کیا تھا؟

جواب: سرکنڈے اُگ آئے تھے۔

سوال: کفارِ مکہ کا کھوجی غارِ ثور تک پہنچ گیا تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کے منہ کے آگے کس پرندے نے گھونسلہ بنا کر انڈے دے دیئے۔ اس پرندے کی نسل آج بھی مکہ مکرمہ میں موجود ہے؟

جواب: کبوتر کے جوڑے نے۔

سوال: کفارِ مکہ نے حضرت محمد ﷺ کی تلاش کے لیے کتنا انعام رکھا تھا؟

جواب: 100 اونٹ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ غارِ ثور سے مدینہ منورہ کے لیے کب روانہ ہوئے تھے؟

جواب: پیر کی شب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ غارِ ثور سے مدینہ منورہ کے لیے کس تاریخ کو روانہ ہوئے تھے؟

جواب: 1 ربیع الاول کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ غارِ ثور سے مدینہ منورہ کے لیے کس عیسوی تاریخ کو روانہ

Marfat.com

ہوئے تھے؟

جواب: 16/ستمبر 622ء کو۔

حضرت محمد ﷺ کا سفرِ ہجرتِ مدینہ

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ میں آپؐ کے ساتھ کل کتنے اصحاب تھے؟

جواب: تین اصحاب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ میں آپؐ کے ساتھ تین اصحاب کون تھے؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عامرؓ بن فہیرہ، عبداللہ بن اریقط۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ میں آپؐ کے ساتھ تین اصحاب تھے اُن کی کیا قدرِ مشترک تھی؟

جواب: اُن تینوں کا نام اصل عبداللہ تھا۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ میں کوئی کافر بھی آپؐ کے ساتھ تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ میں آپؐ کے ساتھ جو کافر تھا، اس کو کس مقصد کے لیے ساتھ رکھا گیا تھا؟

جواب: راستوں کی رہنمائی کے لیے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ منورہ میں آپؐ کے ساتھ جو کافر تھا، اس کو بلا معاوضہ ساتھ رکھا گیا تھا یا اس کام کے لیے معاوضہ ادا کیا گیا تھا؟

جواب: معاوضہ دیا گیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ میں آپؐ کے ساتھ اونٹنی پر کون سوار تھا؟

Marfat.com

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ میں مدینہ منورہ جانے کے لیے کون سا راستہ اختیار کیا گیا تھا؟

جواب: غیر معروف راستہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ میں آپؐ نے کچھ دیر کہاں قیام فرمایا تھا؟

جواب: مقامِ قدید پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ میں آپؐ نے کچھ دیر مقام قدید پر کس کے گھر قیام فرمایا تھا؟

جواب: اُمِ معبد کے گھر پر۔

سوال: اُمِ معبد کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: عاتکہ بنت خالد خزاعیہ۔

سوال: اُمِ معبد عاتکہ بنت خالد خزاعیہ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: بنو خزاعہ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ منورہ میں آپؐ نے کچھ دیر مقام قدید پر اُمِ معبد عاتکہ بنت خالد خزاعیہ کے گھر قیام فرمایا تھا اور ان کی اجازت سے ان کی لاغر اور کمزور بکری کا دودھ دوہا تو کیا معجزہ رونما ہوا تھا؟

جواب: بکری کے سوکھے تھن دودھ سے بھر گئے تھے اور تمام لوگوں نے خوب سیر ہو کر دودھ پیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ منورہ میں آپؐ نے کچھ دیر مقام قدید پر اُمِ معبد عاتکہ بنت خالد خزاعیہ کے گھر قیام فرمایا تھا اور ان کی اجازت سے ان کی لاغر اور کمزور بکری کا دودھ دوہا تو بکری کے سوکھے تھن دودھ سے بھر گئے تھے اور تمام لوگوں نے خوب سیر ہو کر دودھ پیا تھا۔ یہ معجزہ دیکھ کر اُمِ معبد بنت خالد خزاعیہ اور ان کے شوہر پر کیا اثر ہوا تھا؟

جواب: اُمِ معبد عاتکہ بنت خالد خزاعیہ اور ان کے شوہر نے اسلام قبول کر لیا تھا۔

Marfat.com

سوال: اُم معبد عاتکہ بنت خالد خزاعیہ کے گھر سے روانہ ہونے پر کون شخص حضرت محمد ﷺ اور آپؐ کے ساتھیوں کا تعاقب کرتا ہوا وہاں پہنچ گیا تھا؟

جواب: سراقہ بن مالک بن جعشم۔

سوال: سراقہ بن مالک بن جعشم کون تھا جو کہ حضرت محمد ﷺ اور آپؐ کے ساتھیوں کا تعاقب کرتا ہوا مقامِ قدید پہنچا تھا؟

جواب: مقامِ قدید کا رئیس۔

سوال: سراقہ بن مالک بن جعشم کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: بنو مدلج سے۔

سوال: سراقہ بن مالک بن جعشم حضرت محمد ﷺ اور آپؐ کے ساتھیوں کا تعاقب کیوں کر رہا تھا؟

جواب: سو اونٹوں کے لالچ میں۔

سوال: سراقہ بن مالک بن جعشم نے کتنی مرتبہ حضرت محمد ﷺ پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی؟

جواب: تین مرتبہ۔

سوال: سراقہ بن مالک بن جعشم نے تین مرتبہ حضرت محمد ﷺ پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی ہر مرتبہ کیا ہوا تھا؟

جواب: ہر مرتبہ سراقہ بن مالک بن جعشم کے گھوڑے کے پاؤں زمین میں دھنس گئے تھے۔

سوال: سراقہ بن مالک بن جعشم نے تین مرتبہ حضرت محمد ﷺ پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی ہر مرتبہ اس کے گھوڑے کے پاؤں زمین میں دھنس گئے تھے اس پر اس نے کیا کہا تھا؟

جواب: سراقہ بن مالک بن جعشم نے حضرت محمد ﷺ سے تحریری طور پر امان مانگ لی تھی۔

سوال: سراقہ بن مالک بن جعشم نے کب اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: 2 ہجری میں۔

Marfat.com

سوال: سراقہ بن مالک بن جعشم فتحِ مکہ کے موقع پر اپنے قبیلہ سمیت پروانہ امان لے کر حاضر ہوا اور اس کے قبیلہ نے اسلام قبول کیا تو حضرت محمد ﷺ نے اس کو کیا خوش خبری دی تھی؟

جواب: ''اس کو ایران کے بادشاہ کسریٰ کے کنگن پہنائے جائیں گے۔''

سوال: سراقہ بن مالک بن جعشم کو فتحِ مکہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے خوش خبری دی تھی کہ اس کو ایران کے بادشاہ کسریٰ کے کنگن پہنائے جائیں گے یہ پیش گوئی کب پوری ہوئی تھی؟

جواب: حضرت عمر فاروقؓ بن خطاب کے دورِ خلافت میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ منورہ میں آپؐ کو کس شخص نے تازہ دم اونٹ پیش کیا تھا؟

سوال: اویس بن حجر نے۔

سوال: اویس بن حجر کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: قبیلہ بنو سلیم سے۔

سوال: اویس بن حجر نے حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ منورہ میں آپؐ کو تازہ دم اونٹ کے علاوہ کیا پیش کیا تھا؟

جواب: راستہ دکھانے کے لیے اپنا غلام پیش کیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ منورہ کے دوران مسافر حضرت ابوبکر صدیقؓ کے تاجر کی حیثیت سے پہچان کر ان سے حضرت محمد ﷺ کے متعلق دریافت کرتے تو وہؓ آپؐ کے بارے میں کیا کہتے تھے؟

جواب: ''یہ میرے رہبر و ہادی ہیں۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ منورہ میں آپؐ کو کون سے صحابیؓ اپنے تاجر ساتھیوں کے ساتھ ملے تھے؟

جواب: حضرت زبیرؓ بن العوام۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ منورہ میں آپؐ کو حضرت زبیرؓ بن العوامؓ اپنے تاجر ساتھیوں کے ساتھ ملے تھے، انھوں نے آپؐ کی خدمت میں کیا پیش کیا

Marfat.com

تھا؟

جواب: سفید، نفیس قیمتی کپڑے۔

سوال: مدینہ منورہ کے قریب کون شخص حضرت محمد ﷺ کو گرفتار کرنے کے لیے پہنچا تھا؟

جواب: بریدہ بن حصیب اسلمیؓ۔

سوال: بریدہ بن حصیب اسلمیؓ اپنے کتنے ساتھیوں کے ساتھ حضرت محمد ﷺ کو گرفتار کرنے کے لیے پہنچا تھا؟

جواب: 70 ساتھیوں کے ساتھ۔

سوال: بریدہ بن حصیب اسلمیؓ اپنے ساتھیوں کے ساتھ حضرت محمد ﷺ کو گرفتار کرنے کے لیے پہنچا تھا مگر پھر کیا ہوا تھا؟

جواب: بریدہ بن حصیب اسلمیؓ نے اپنے ساتھیوں سمیت اسلام قبول کر لیا تھا۔

سوال: کیا بریدہ بن حصیب اسلمیؓ اپنے ساتھیوں سمیت حضرت محمد ﷺ کے ساتھ مدینہ منورہ گیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: بریدہ بن حصیب اسلمیؓ نے اپنے ساتھیوں سمیت حضرت محمد ﷺ کے ساتھ مدینہ منورہ جاتے ہوئے کس چیز سے علم بنایا تھا؟

جواب: اپنے عمامہ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ میں آپ ﷺ نے قبا کے نزدیک کچھ دیر ستانے کے لیے قیام فرمایا تو دھوپ سے بچانے کے لیے کس نے سایہ کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سفرِ ہجرتِ مدینہ میں آپ ﷺ نے قبا کے نزدیک کچھ دیر ستانے کے لیے قیام فرمایا تو دھوپ سے بچانے کے لیے حضرت ابو بکر صدیقؓ نے کس چیز سے سایہ کیا تھا؟

جواب: کھجور کی شاخ سے۔

حضرت محمد ﷺ کی قبا میں آمد

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں آمد سے پہلے مدینہ منورہ کی کس قریبی بستی میں قیام فرمایا تھا؟

جواب: قبا میں۔

سوال: قبا مدینہ منورہ سے کتنی دور واقع ہے؟

جواب: تین میل دور۔

سوال: حضرت محمد ﷺ قبا کس تاریخ کو تشریف لائے تھے؟

جواب: 8/ربیع الاول کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ قبا کس دن تشریف لائے تھے؟

جواب: پیر کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ قبا کس عیسوی تاریخ کو تشریف لائے تھے؟

جواب: 23/ستمبر 622ء کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو قبا میں داخل ہوتے ہوئے کس نے دیکھا تھا؟

جواب: ایک یہودی نے۔

سوال: یہودی نے حضرت محمد ﷺ کو جس وقت قبا میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا اس وقت وہ کہاں کھڑا تھا؟

جواب: اپنے قلعہ میں مکان کی چھت پر۔

سوال: یہودی نے حضرت محمد ﷺ کو جس وقت قبا میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا تو اس نے اہلِ مدینہ کو کن الفاظ میں حضرت محمد ﷺ کی آمد کے بارے میں بتایا تھا؟

جواب: ''اے مدینہ والو! تم جس کا انتظار کرتے تھے وہ کاروانِ رحمت آ گیا ہے۔''

سوال: اہلِ مدینہ حضرت محمد ﷺ کا کس طرح انتظار کیا کرتے تھے؟

جواب: اہلِ مدینہ روزانہ شہر سے باہر آ کر آپؐ کا انتظار کرتے اور شام کو اداس لوٹ جاتے تھے۔

سوال: یہودی نے حضرت محمد ﷺ کی آمد کے بارے میں اہلِ مدینہ منورہ کو بتایا تو

Marfat.com

انھوں نے آپؐ کا استقبال کس طرح کیا تھا؟

جواب: اہلِ مدینہ نے ہتھیار سجا کر نعرۂ تکبیر لگاتے ہوئے حضرت محمد ﷺ کا استقبال کیا تھا۔

سوال: یہودی نے حضرت محمد ﷺ کی قبا میں آمد کے بارے میں اہلِ مدینہ کو بتایا تو کتنے اہلِ مدینہ منورہ نے آپؐ کا استقبال کیا تھا؟

جواب: تقریباً پانچ سو اہلِ مدینہ منورہ نے۔

سوال: یہودی نے حضرت محمد ﷺ کی قبا میں آمد کے بارے میں اہلِ مدینہ کو بتایا تو انھوں نے کس مقام پر آ کر آپ ﷺ کا استقبال کیا تھا؟

جواب: مقامِ ثنیۃ الوداع پر۔

سوال: مقامِ ثنیۃ الوداع قبا سے کتنی دور واقع ہے؟

جواب: ڈیڑھ فرلانگ دور۔

سوال: مقامِ ثنیۃ الوداع کس طرح کی جگہ ہے؟

جواب: ایک لمبی چوڑی ٹیکری ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قبا میں کس صحابی کے گھر قیام فرمایا تھا؟

جواب: حضرت کلثوم بن الھدمؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قبا میں حضرت کلثوم بن الھدمؓ کے گھر قیام فرمایا تھا مگر ملاقاتیوں کی سہولت کے لیے آپؐ کس صحابی کے گھر پر ملتے تھے؟

جواب: حضرت اسعدؓ بن خثمہ کے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قبا میں حضرت کلثوم بن الھدمؓ کے گھر قیام فرمایا تھا، اُن کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: بنو عمرو بن عوف سے۔

س: حضرت محمد ﷺ نے قبا میں حضرت کلثوم بن الھدمؓ کے گھر قیام فرمایا تھا، حضرت ابوبکر صدیقؓ نے کس کے گھر قیام فرمایا تھا؟

جواب: حضرت حبیبؓ بن اوصاف کے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قبا میں قیام فرمانے کے بعد سب سے پہلا کام کیا

کیا تھا؟

جواب: مسجدِ قبا تعمیر کی تھی۔

سوال: کیا مکی دور میں حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ میں کوئی مسجد تعمیر فرمائی تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: مسجد قبا کے بارے میں قرآن مجید میں کون سی سورہ کی کون سی آیت نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورہ الدہر آیت نمبر 108۔

سوال: مسجد قبا کا قرآن مجید میں کیا نام لیا گیا ہے؟

جواب: مسجدِ تقویٰ۔

سوال: مسجدِ قبا کی زمین کس کی ملکیت تھی؟

جواب: حضرت کلثومؓ بن الھدم کی۔

سوال: مسجدِ قبا کی زمین تعمیر سے قبل کس کام آتی تھی؟

جواب: کھجوریں سکھانے کے۔

سوال: اسلام کی پہلی مسجد کون سی ہے؟

جواب: مسجدِ قبا۔

سوال: مسجدِ قبا کی تعمیر کے دوران حضرت محمد ﷺ کس صحابیؓ کے شعر پڑھتے تھے؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن رواحہ کے۔

سوال: اسلام کی پہلی مسجد مسجدِ قبا کی تعمیر کتنے دن میں مکمل ہوئی تھی؟

جواب: چودہ یا چوبیس دن میں۔

سوال: ہجرتِ مدینہ منورہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے پہلی اعلانیہ باجماعت نماز صحابہ کرامؓ کے ساتھ کس جگہ ادا کی تھی؟

جواب: مسجدِ قبا میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن قبا میں قیام فرمایا تھا؟

جواب: چودہ دن۔

سوال: مسجدِ قبا کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

Marfat.com

جواب: ''جو اچھی طرح وضو کرے پھر مسجدِ قبا میں نماز ادا کرے، اس کو عمرہ کا ثواب ملے گا۔''

سوال: حضرت علیؓ حضرت محمد ﷺ کے مدینہ منورہ ہجرت کر جانے کے کتنے دن بعد مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوئے تھے؟

جواب: تین دن کے بعد۔

سوال: حضرت علیؓ حضرت محمد ﷺ کے مدینہ منورہ ہجرت کر جانے کے تین دن بعد مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوئے تھے، آپؓ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تک کا سفر کس چیز پر طے کیا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ تک کا سفر پیدل طے کیا تھا۔

سوال: حضرت علیؓ حضرت محمد ﷺ کے مدینہ منورہ ہجرت کر جانے کے تین دن بعد مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوئے تھے، آپؓ حضرت محمد ﷺ سے کس مقام پر ملے تھے؟

جواب: مقامِ قبا پر۔

سوال: حضرت علیؓ حضرت محمد ﷺ کے مدینہ منورہ ہجرت کر جانے کے تین دن بعد مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوئے تھے، آپؓ حضرت محمد ﷺ سے مقامِ قبا پر ملے تھے، آپؓ نے یہ سفر کتنے دن میں طے کیا تھا؟

جواب: پندرہ دن میں۔

Marfat.com

(ا ہجری)

﴿حضرت محمد ﷺ کی مدینہ منورہ میں آمد﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ قبا سے مدینہ منورہ کے لیے کس دن روانہ ہوئے تھے؟

جواب: جمعہ کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قبا سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہونے کے بعد کس جگہ قیام فرمایا تھا؟

جواب: محلہ بنی سالم میں۔

س: حضرت محمد ﷺ نے قبا سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہونے کے بعد محلہ بنی سالم میں قیام فرمایا تھا اس جگہ آپ ﷺ نے کون سی نماز پڑھائی تھی؟

جواب: نمازِ جمعہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قبا سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہونے کے بعد محلہ بنی سالم میں قیام فرمایا تھا اس جگہ آپ ﷺ نے نماز جمعہ پڑھائی تھی یہ نماز کتنے صحابہ کرامؓ نے حضرت محمد ﷺ کی امامت میں ادا کی تھی؟

جواب: 100 صحابہ کرامؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قبا سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہونے کے بعد محلہ بنی سالم میں قیام فرمایا تھا اس جگہ آپ ﷺ نے نمازِ جمعہ پڑھائی تھی۔ اس جگہ سے مدینہ منورہ تک کس قبیلہ کے افراد آپ ﷺ کے ساتھ دورویہ صفوں میں چلتے ہوئے گئے تھے؟

جواب: قبیلہ بنونجار کے افراد۔

سوال: قبیلہ بنونجار کا حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کیا رشتہ تھا؟

جواب: قبیلہ بنونجار حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب کا ننھیالی قبیلہ تھا۔

سوال: ”یارسول اللہ آپ ہمارے ہاں قیام فرمائیں ہم تعداد میں زیادہ ہیں اور ہمارے پاس جنگی ساز و سامان بھی بہت ہے اور ہم دفاع کی قوت بھی رکھتے ہیں“ حضرت

محمد ﷺ نے قبا سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہونے کے بعد محلہ بنی سالم میں نمازِ جمعہ پڑھائی تھی اس جگہ سے آپؐ مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہونے لگے تو کن صحابہؓ نے آپؐ سے یہ کہا تھا؟

جواب: حضرت عباسؓ بن عبادہ اور حضرت عتبانؓ بن مالک نے۔

سوال: حضرت عباسؓ بن عبادہ اور حضرت عتبانؓ بن مالک کون تھے جنھوں نے حضرت محمد ﷺ کو اپنے ہاں قیام کرنے کہا تھا؟

ج: قبیلہ بنو سالم کے رئیس۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی اونٹنی کی نکیل پکڑ کر بنو سالم کے رئیس حضرت عباسؓ بن عبادہ اور حضرت عتبانؓ بن مالک نے آپؐ کو اپنے ہاں قیام کرنے کے لیے کہا تو آپؐ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''میری اونٹنی کا راستہ چھوڑ دو یہ مامور من اللہ ہے۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ کس دن مدینہ منورہ میں تشریف لائے تھے؟

جواب: جمعہ کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس تاریخ کو مدینہ منورہ میں تشریف لائے تھے؟

جواب: 12/ربیع الاول کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس نبوی سن میں مدینہ منورہ میں تشریف لائے تھے؟

جواب: 14 نبوی میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی مدینہ منورہ میں آمد سے کس چیز کا آغاز ہوا تھا؟

جواب: اسلامی یعنی ہجری سال کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ہجرتِ مدینہ منورہ ماہِ صفر 14 نبوی میں کی تھی مگر آپؐ نے ہجری سال کا آغاز کس ماہ سے فرمایا تھا؟

جواب: ماہِ محرم 14 نبوی سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ہجری سن کے آغاز کا حکم کس جگہ سے جاری فرمایا تھا؟

جواب: مسجدِ نبوی سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو کس سواری پر سوار تھے؟

Marfat.com

جواب: اونٹنی پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو آپؐ جس اونٹنی پر سوار تھے اس کا نام کیا تھا؟

جواب: القصویٰ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آمد پر کتنے اہلِ مدینہ نے آپؐ کا استقبال کیا تھا؟

جواب: 500 اہلِ مدینہ نے۔

سوال: مدینہ منورہ آمد پر قبائل اوس و خزرج کے مردوں اور عورتوں کے علاوہ کس نے حضرت محمد ﷺ کا استقبال کیا تھا؟

جواب: چھوٹی بچیوں نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آمد پر چھوٹی بچیوں نے کس طرح آپؐ کا استقبال کیا تھا؟

جواب: دف بجا کر اور گیت گا کر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آمد پر چھوٹی بچیوں نے آپؐ کا استقبال دف بجا کر اور گیت گا کر کیا تھا آپؐ نے ان بچیوں سے کیا پوچھا تھا؟

جواب: ''کیا تم مجھے چاہتی ہو۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آمد پر چھوٹی بچیوں نے آپؐ کا استقبال دف بجا کر اور گیت گا کر کیا تھا آپؐ نے ان بچیوں سے پوچھا تھا کہ کیا تم مجھے چاہتی ہو، تو انھوں نے کہا تھا، ہاں۔ یہ بات سُن کر آپؐ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''میں بھی تمھیں چاہتا ہوں۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو ہر شخص کی کیا خواہش تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اس کے گھر قیام فرمائیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو ہر شخص کی خواہش تھی کہ آپ ﷺ اس کے گھر قیام فرمائیں، اس لیے آپ ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''میری اونٹنی جس جگہ بیٹھ جائے گی وہیں میرا قیام ہوگا۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو ہر شخص کی خواہش تھی کہ

Marfat.com

آپ ﷺ اس کے گھر قیام فرمائیں، اس لیے آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ میری اونٹنی جس جگہ بیٹھ جائے گی وہیں میرا قیام ہوگا، آپ ﷺ کی اونٹنی کس جگہ بیٹھی تھی؟

جواب: دو یتیم بچوں سہل اور سہیل کی زمین پر حضرت ابوایوب انصاریؓ کے مکان کے سامنے۔

سوال: حضرت ابوایوب انصاریؓ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: خالدؓ بن زید۔

سوال: حضرت ابوایوب انصاریؓ کا حضرت محمد ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: ننھیالی رشتہ دار تھے۔

سوال: حضرت ابوایوب انصاریؓ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا جو کہ حضرت محمد ﷺ کا ننھیالی قبیلہ تھا؟

جواب: بنو زہرہ۔

سوال: ہجرتِ مدینہ کے بعد حضرت ابوایوب انصاریؓ کا مکان جس کے آگے حضرت محمد ﷺ کی اونٹنی القصویٰ بیٹھی تھی کتنا منزلہ تھا؟

جواب: تین منزلہ۔

سوال: ہجرتِ مدینہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابوایوب انصاریؓ کے مکان کی کس منزل پر قیام کیا تھا؟

جواب: نچلی منزل پر۔

سوال: ہجرت مدینہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابوایوب انصاریؓ کے مکان پر قیام کیا تو سب سے پہلے آپؐ کو کھانے کی کیا چیز پیش کی گئی تھی؟

جواب: ثرید (روٹی، دودھ اور گھی سے بنایا گیا کھانا)۔

سوال: ہجرتِ مدینہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابوایوب انصاریؓ کے مکان پر قیام کیا تو سب سے پہلے آپؐ کو کھانے کے لیے ثرید کس نے پیش کیا تھا؟

جواب: حضرت زیدؓ بن ثابت کی والدہ نے اپنے بیٹے کے ہاتھ پیش کروایا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابوایوب انصاریؓ کے مکان پر قیام کیا تو سب سے پہلے آپؐ کو کھانے کے لیے ثرید حضرت زیدؓ بن ثابت کی والدہ نے اپنے بیٹے کے

Marfat.com

ہاتھ پیش کروایا تھا اُن کے فوراً بعد کس نے کھانا بھیجا تھا؟

جواب: حضرت سعدؓ بن عبادہ نے۔

سوال: ہجرتِ مدینہ منورہ کے کافی عرصہ بعد تک کون صحابیؓ حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں کھانا بھیجا کرتے تھے؟

جواب: حضرت سعدؓ بن عبادہ۔

سوال: ہجرتِ مدینہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو ایوب انصاریؓ کے مکان میں کتنا عرصہ قیام فرمایا تھا؟

جواب: سات ماہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو ایوب انصاریؓ کے مکان میں سات ماہ قیام فرمایا تھا اس کے بعد آپؐ کہاں منتقل ہو گئے تھے؟

ج: سات ماہ بعد حضرت محمد ﷺ مسجدِ نبوی میں منتقل ہو گئے تھے جہاں آپؐ اور آپؐ کے اہلِ خانہ کے لیے حجرے تعمیر ہو گئے تھے۔

﴿مدینہ منورہ میں مختلف اصحاب کا قبولِ اسلام﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ نے جیسے ہی حضرت ابو ایوب انصاریؓ کے مکان میں قیام فرمایا تو کس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو عبیدؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی مدینہ منورہ آمد کے بعد کس غیر عربی نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت سلمان فارسیؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ آمد کے بعد ایک یہودی سے غلام خریدا تو نقد رقم کے علاوہ آپؐ نے اُس کے باغ میں اپنے دستِ مبارک سے پودے بھی لگائے تھے آپؐ نے اس غلام کو خریدنے کے لیے کتنی نقد رقم ادا کی تھی؟

جواب: چالیس اوقیہ چاندی۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ آمد کے بعد ایک یہودی سے غلام خریدا تو نقد رقم کے علاوہ آپؐ نے اس کے باغ میں اپنے دستِ مبارک کتنے پودے لگائے تھے؟

جواب: تین سو پودے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہآمد کے بعد ایک یہودی سے غلام خریدا تو نقد رقم کے علاوہ آپؐ نے اس کے باغ میں اپنے دستِ مبارک سے پودے لگائے تھے۔ اُس غلام کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت سلمان فارسیؓ۔

جواب: حضرت سلمان فارسیؓ نے حضرت محمد ﷺ کی مدینہ منورہ آمد کے کتنے دن بعد اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: پانچ دن بعد۔

سوال: حضرت سلمان فارسیؓ اسلام قبول کرنے سے قبل کس مذہب کے ماننے والے تھے؟

جواب: حنفیت کے۔

سوال: حضرت سلمان فارسیؓ کا اصل نام کیا تھا؟

جواب: مابہ۔

سوال: حضرت سلمان فارسیؓ کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: بوذخشاں۔

سوال: ''اے لوگو! اسلام کا چرچا کرو، کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کرو اور راتوں کو جب لوگ سو رہے ہوں تو نماز پڑھا کرو'' حضرت محمد ﷺ کا یہ خطبہ سُن کر یہودیوں کے کس مشہور عالم نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن سلام نے۔

سوال: حضرت عبداللہؓ بن سلام کن الہامی کتب کے عالم تھے؟

جواب: توریت اور انجیل کے۔

Marfat.com

مسجدِ نبوی کی تعمیر

سوال: مسجدِ نبوی کی تعمیر کب شروع ہوئی؟

جواب: ربیع الاول ۱ ہجری میں۔

سوال: مسجدِ نبوی کی تعمیر کس جگہ پر کی گئی تھی؟

جواب: مدینہ منورہ میں حضرت محمد ﷺ کی آمد کے بعد آپؐ کی اونٹنی القصویٰ جس جگہ بیٹھی تھی اس جگہ پر مسجد تعمیر کی گئی تھی۔

سوال: مسجدِ نبوی کی زمین کس کی ملکیت تھی؟

جواب: دو یتیم بچوں کی۔

سوال: مسجدِ نبوی کی زمین جن دو یتیم بچوں کی ملکیت تھی اُن کے نام کیا تھے؟

ج: سہل اور سہیل۔

سوال: سہل اور سہیل دو یتیم بچے تھے، ان دونوں کا ولی کون تھا؟

جواب: حضرت اسعدؓ بن زرارہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مسجدِ نبوی کی زمین کو خریدنے کے لیے کس کو بات چیت کے لیے بلایا تھا؟

جواب: سہل اور سہیل کو۔

سوال: سہل اور سہیل نے حضرت محمد ﷺ کو زمین کتنی رقم میں بیچنے کی بات کی تھی؟

ج: بلا معاوضہ دینے کی بات کی تھی۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ نے مسجدِ نبوی کے لیے زمین بلا معاوضہ لی تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مسجدِ نبوی زمین کی قیمت کی ادائیگی کے لیے کس صحابیؓ کو کہا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کو۔

سوال: مسجدِ نبوی کی زمین کے لیے کتنی قیمت ادا کی گئی تھی؟

جواب: دس دینار۔

Marfat.com

سوال: مسجدِ نبوی کی زمین تعمیرِ مسجد سے قبل کس مقصد کے لیے استعمال ہوتی تھی؟

جواب: زمین کے کچھ حصہ پر کھجوریں خشک کی جاتی تھیں، کچھ حصہ پر کھجور کے درخت تھے اور مشرکین کی قبریں تھیں اور ایک کونہ میں حضرت اسعدؓ بن زرارہ نماز ادا کیا کرتے تھے۔

سوال: مسجدِ نبوی کی تعمیر کے لیے حضرت محمد ﷺ نے کیا کیا تھا؟

جواب: مشرکین کی قبریں ہموار کرادی گئیں اور کھجور کے درخت کٹوا کر قبلہ کی جانب لگائے گئے۔

سوال: پہلی مرتبہ مسجدِ نبوی کی تعمیر میں کیا تعمیری سامان استعمال ہوا تھا؟

جواب: کچی اینٹیں، کھجور کے تنے بطور ستون اور کھجور کے پتے اور شاخیں۔

سوال: پہلی مرتبہ تعمیر کی گئی مسجدِ نبوی کا رقبہ کتنا تھا؟

جواب: لمبائی 100 گز، چوڑائی 100 گز۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی زندگی میں مسجدِ نبوی کا رقبہ کتنا تھا؟

جواب: 2475 مربع میٹر۔

سوال: پہلی مرتبہ تعمیر کی گئی مسجدِ نبوی کس قسم کی تھی؟

جواب: دیواریں کچی اینٹوں کی، کھجور کے تنوں کے ستون، کھجور کے تنوں، پتوں اور شاخوں کی چھت، جس پر بعد میں گارے سے لیپ کیا گیا تھا تاکہ بارش کا پانی اندر نہ آئے۔

سوال: پہلی مرتبہ تعمیر کی گئی مسجدِ نبوی میں دیواروں کی اونچائی کتنی تھی؟

جواب: دیواروں کی اونچائی قدِ آدم تھی۔

سوال: پہلی مرتبہ تعمیر کی گئی مسجدِ نبوی میں کتنے دروازے تھے؟

جواب: تین۔

سوال: پہلی مرتبہ تعمیر کی گئی مسجدِ نبوی کے مغربی سمت کے دروازے کو اب کیا کہا جاتا ہے؟

سوال: بابِ رحمت۔

سوال: پہلی مرتبہ تعمیر کی گئی مسجدِ نبوی کے اس دروازے کو جس سے حضرت محمد ﷺ

آتے جاتے تھے، اب کیا کہا جاتا ہے؟

جواب: بابِ جبرائیل۔

سوال: پہلی مرتبہ تعمیر کی گئی مسجدِ نبوی میں دیوارِ قبلہ کس سمت رکھی گئی تھی؟

جواب: بیت المقدس کی سمت۔

سوال: ''میرے منبر اور حجرے کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر حوض (کوثر) پر ہے'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کب فرمائے تھے؟

جواب: مسجدِ نبوی کی تعمیر مکمل ہونے پر۔

سوال: مسجدِ نبوی کے صحن میں بارش کی وجہ سے پانی بھر جاتا تھا اس لیے حضرت محمد ﷺ نے صحن میں کیا چیز بچھوائی تھی؟

جواب: سنگ ریزے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے فرمان کے مطابق مسجدِ نبوی میں پڑھی جانے والی نماز کا ثواب دوسری مساجد میں پڑھی جانے والی کتنی نمازوں کے برابر ہے؟

جواب: پچاس ہزار نمازوں کے برابر۔

سوال: مسجدِ نبوی کے صحن میں ایک چبوترا بنایا گیا تھا، اس چبوترے کے بنانے کا کیا مقصد کیا تھا؟

جواب: صحابہ کرامؓ کی تعلیم کے لیے بنایا گیا تھا۔

سوال: مسجدِ نبوی میں اس چبوترے پر اسلام کی پہلی درس گاہ کی بنیاد رکھی گئی، اس کا نام کیا تھا؟

جواب: صفہ۔

حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ کیلئے حجروں کی تعمیر

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ کے لیے حجروں کی تعمیر کہاں کی گئی تھی؟

جواب: مسجدِ نبوی کے متصل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ کے لیے حجروں کی تعمیر کے لیے کس

Marfat.com

صحابیؓ نے اپنا مکان آپؐ کی نذر کیا تھا؟

جواب: حضرت حارثہؓ بن نعمان نے۔

سوال: مسجدِ نبوی سے متصل حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ کے لیے ابتدا میں کتنے حجرے تعمیر کیے گئے تھے؟

جواب: چار حجرے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی کن ازواجِ مطہراتؓ کے لیے حجروں کی تعمیر کی گئی تھی؟

جواب: حضرت سودہؓ اور حضرت عائشہ صدیقہؓ کے لیے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ کے لیے جو حجرے تعمیر کیے گئے تھے وہ کس چیز سے بنائے گئے تھے؟

جواب: کچی اینٹوں سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ کے لیے جو حجرے تعمیر کیے گئے تھے، ان کی اونچائی، لمبائی اور چوڑائی کیا تھی؟

جواب: اونچائی 7 فٹ، لمبائی 15 فٹ، چوڑائی 10 فٹ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی ازواجِ مطہراتؓ کے لیے جو حجرے تعمیر کیے گئے تھے ان میں دروازوں کی جگہ چھوڑی گئی تھی ان پر کیا لگایا گیا تھا؟

جواب: کمبل یا ٹاٹ کے پردے۔

﴿حضرت محمد ﷺ کے اہل وعیال کی مدینہ منورہ میں آمد﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ سے اہلِ بیت کی خواتین کو لانے کے لیے کن دو اصحاب کو مکہ مکرمہ بھیجا تھا؟

جواب: حضرت زیدؓ بن حارث اور حضرت ابو رافعؓ کو۔

سوال: حضرت ابو رافعؓ کون تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے غلام تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ سے اہلِ بیت کی خواتین کو لانے کے لیے

Marfat.com

حضرت زیدؓ بن حارث، حضرت ابو رافعؓ کو مکہ مکرمہ بھیجا تھا، حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اپنے اہلِ خانہ کو لانے کے لیے ان کے ساتھ کس کو بھیجا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن ابو بکر صدیقؓ کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ سے اہلِ بیت کی خواتین کو لانے کے لیے حضرت زیدؓ بن حارث، حضرت ابو رافعؓ اور حضرت عبداللہؓ بن ابو بکرؓ کو مکہ مکرمہ بھیجا تھا انھیں اس مقصد کے لیے کتنے اونٹ دیئے گئے تھے؟

جواب: تین اونٹ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ سے اہلِ بیت کی خواتین کو لانے کے لیے حضرت زیدؓ بن حارث، حضرت ابو رافعؓ اور حضرت عبداللہؓ بن ابو بکرؓ کو مکہ مکرمہ بھیجا تھا انھیں اس مقصد کے لیے کتنی رقم دی گئی تھی؟

جواب: 500 درہم۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ سے اہلِ بیت کی خواتین کو لانے کے لیے حضرت زیدؓ بن حارث، حضرت ابو رافعؓ اور حضرت عبداللہؓ بن ابو بکرؓ کو مکہ مکرمہ بھیجا تھا وہ لوگ ہجرتِ مدینہ کے کتنے عرصہ کے بعد مدینہ منورہ آئے تھے؟

جواب: ہجرتِ مدینہ منورہ کے سات ماہ بعد۔

سوال: ہجرتِ مدینہ منورہ کے سات ماہ بعد حضرت زیدؓ بن حارث، حضرت ابو رافعؓ اور حضرت عبداللہؓ بن ابو بکرؓ اہلِ بیت کی کتنی خواتین کو لے کر آئے تھے؟

جواب: چھ خواتین کو۔

سوال: ہجرتِ مدینہ منورہ کے سات ماہ بعد حضرت زیدؓ بن حارث، حضرت ابو رافعؓ اور حضرت عبداللہؓ بن ابو بکرؓ اہلِ بیت کی کن چھ خواتین کو مدینہ منورہ لے کر آئے تھے؟

جواب: حضرت سودہؓ زوجہ حضرت محمد ﷺ، حضرت فاطمہؓ بنت محمدؐ، حضرت اُمِ کلثوم ؓ بنت محمدؐ، حضرت اُمِ ایمنؓ، حضرت عائشہؓ زوجہ حضرت محمدؐ، حضرت اُمِ رمانؓ زوجہ ابو بکر صدیقؓ۔

سوال: ہجرتِ مدینہ منورہ کے سات ماہ بعد حضرت زیدؓ بن حارث، حضرت ابو رافعؓ اور حضرت عبداللہؓ بن ابو بکرؓ اہلِ بیت کی خواتین کو لے کر آئے تھے مگر حضرت محمد ﷺ کی

بیٹی حضرت زینبؓ کو کس نے مدینہ منورہ نہیں آنے دیا تھا؟

جواب: حضرت زینبؓ کے شوہر حضرت ابو العاص بن الربیع نے، انھوں نے اس وقت تک اسلام قبول نہیں کیا تھا۔

سوال: ہجرتِ مدینہ کے سات ماہ بعد حضرت زیدؓ بن حارث، حضرت ابو رافعؓ اور حضرت عبداللہؓ بن ابو بکرؓ اہلِ بیت کی خواتین کو لے کر آئے تھے مگر حضرت محمد ﷺ کی بیٹی حضرت رقیہؓ کیوں نہیں آئی تھیں؟

جواب: وہ اپنے شوہر حضرت عثمانؓ بن عفان کے ساتھ حبشہ میں تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے اہلِ خانہ ہجرتِ مدینہ کے بعد کہاں آ کر ٹھہرے تھے؟

جواب: حضرت نعمانؓ بن حارثہ کے مکان میں۔

﴿مؤاخاتِ مدینہ﴾

سوال: جو مسلمان مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آئے تھے انھیں کیا کہتے ہیں؟

جواب: مہاجرین۔

سوال: جو مسلمان مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آئے تھے انھیں مہاجرین کہتے ہیں وہ لوگ جب مدینہ منورہ آئے تو کس حال میں تھے؟

جواب: بے روزگاری اور مفلسی کی حالت میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مہاجرینِ مکہ کی آبادکاری کے لیے کیا تدبیر اختیار کی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے انصارِ مدینہ اور مہاجرینِ مکہ کے درمیان مؤاخات کا رشتہ قائم فرمایا تھا۔

سوال: مؤاخات سے کیا مراد ہے؟

جواب: بھائی چارہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے انصارِ مدینہ اور مہاجرینِ مکہ کے درمیان مؤاخات کا رشتہ قائم فرمایا تھا اس کو تاریخ میں کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

Marfat.com

جواب: مؤاخاتِ مدینہ۔

سوال: مؤاخاتِ مدینہ کے تحت انصار نے مہاجرین کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: انصار نے اپنی ملکیت کی ہر چیز کو مہاجرین میں آدھا آدھا تقسیم کر دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے انصارِ مدینہ اور مہاجرینِ مکہ کے درمیان مؤاخات کا رشتہ قائم کرنے کے لیے کس جگہ انصار اور مہاجرین کا اجتماع منعقد فرمایا تھا؟

جواب: حضرت انسؓ بن مالک کے مکان پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے انصار و مہاجرین کے درمیان مؤاخات کا رشتہ قائم کرنے کے لیے پہلا اجتماع کب بلایا تھا؟

جواب: ہجرتِ مدینہ کے پانچ ماہ بعد۔

سوال: مؤاخاتِ مدینہ کے موقع پر حضرت انسؓ بن مالک کے مکان پر کتنے انصار و مہاجرین جمع ہوئے تھے؟

جواب: 90 انصار و مہاجرین۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے جس وقت انصارِ مدینہ اور مہاجرینِ مکہ کے درمیان مؤاخات کا رشتہ قائم فرمایا تھا اس وقت مہاجرین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: 45 سے 50 مہاجرین۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مؤاخات کا رشتہ کتنے انصار و مہاجرین کے درمیان قائم فرمایا تھا؟

جواب: 45 انصار اور 45 مہاجرین کے درمیان۔

سوال: مؤاخاتِ مدینہ کے لیے اللہ تعالیٰ کی تائید قرآن مجید کی کس سورہ کی کس آیت میں ہے؟

جواب: سورہ انفال آیت نمبر 75 میں۔

سوال: قرآن مجید کی کس سورہ اور آیت میں رشتۂ مؤاخات میں ایک دوسرے کی جائیداد کی وراثت کا حق دار حقیقی وارثوں کو قرار دیا گیا ہے؟

جواب: سورہ انفال آیت نمبر 76 میں۔

سوال: مؤاخاتِ مدینہ کے تحت حضرت ابو بکر صدیقؓ کو کس انصاری کا بھائی بنایا

Marfat.com

گیا تھا؟

جواب: حضرت خارجہؓ بن زید کا۔

سوال: مؤاخاتِ مدینہ کے تحت حضرت عمرؓ بن خطاب کو کس انصاری کا بھائی بنایا گیا تھا؟

جواب: حضرت عتبانؓ بن مالک کا۔

سوال: مؤاخاتِ مدینہ منورہ کے تحت حضرت حمزہؓ کو کس انصاری کا بھائی بنایا گیا تھا؟

جواب: حضرت زیدؓ بن حارثہ کا۔

سوال: مؤاخاتِ مدینہ کے تحت حضرت جعفرؓ طیار بن ابو طالب کو کس انصاری کا بھائی بنایا گیا تھا؟

جواب: حضرت معاذؓ بن جبل کا۔

سوال: مؤاخاتِ مدینہ کے تحت حضرت سعیدؓ بن زید کو کس انصاری کا بھائی بنایا گیا تھا؟

جواب: حضرت عمروؓ بن ابی کعب کا۔

سوال: مؤاخاتِ مدینہ کے تحت حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف کو کس انصاری کا بھائی بنایا گیا تھا؟

ج: حضرت سعدؓ بن الربیع کا۔

سوال: کس انصاری صحابیؓ کی دو بیویاں تھیں اور انھوں نے اپنے مؤاخاتی بھائی سے کہا کہ میری جس بیوی کو آپؓ پسند کریں میں اس کو طلاق دے کر آپؓ کے نکاح میں دینے کے لیے تیار ہوں؟

جواب: حضرت سعدؓ بن الربیع کی۔

سوال:: مؤاخاتِ مدینہ کے موقع پر حضرت سعدؓ بن الربیع نے حضرت عبدالرمنؓ بن عوف سے کہا کہ میری جس بیوی سے آپ نکاح کرنا چاہیں میں اس کو طلاق دینے کو تیار ہوں اس پر حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف نے کیا کہا تھا؟

جواب: حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف نے شکریہ کے ساتھ انکار کر دیا تھا۔

Marfat.com

سوال: حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف نے حضرت سعدؓ بن الربیع سے بازار کا راستہ دریافت کیا اور وہاں جا کرانھوں نے کیا کاروبار شروع کیا تھا؟

جواب: دودھ کا۔

سوال: مؤاخاتِ مدینہ منورہ کے تحت کچھ مہاجرین کو بھی ایک دوسرے کا بھائی بنایا گیا تھا، کن مہاجرین کو ایک دوسرے کا بھائی بنایا گیا تھا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ کو حضرت عمرؓ کا، حضرت عثمانؓ کو حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف کا، حضرت طلحہؓ کو حضرت زبیرؓ کا۔

سوال: ''تم دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہو'' یہ الفاظ مؤاخاتِ مدینہ منورہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس سے فرمائے تھے؟

جواب: حضرت علیؓ سے۔

سوال: حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ہجرتِ مدینہ کے بعد مدینہ منورہ آ کر کیا کاروبار کیا تھا؟

سوال: کپڑے کا کاروبار۔

سوال: حضرت عمرؓ بن خطاب نے ہجرتِ مدینہ کے بعد مدینہ منورہ آ کر کیا کاروبار کیا تھا؟

جواب: تجارت۔

سوال: حضرت عثمانؓ بن عفان نے ہجرتِ مدینہ منورہ کے بعد مدینہ منورہ آ کر کیا کاروبار کیا تھا؟

جواب: کھجوروں کا کاروبار۔

س: حضرت محمد ﷺ کی دعا سے کس صحابیؓ کا کھجور کا باغ سال میں دو مرتبہ پھل دیتا تھا؟

جواب: حضرت انسؓ بن مالک کا۔

سوال: کس صحابیؓ کو حضرت محمد ﷺ سے پیار سے دو کانوں والا کہا کرتے تھے؟

جواب: حضرت انسؓ بن مالک کو۔

سوال: حضرت انسؓ بن مالک کی والدہ نے حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں کیا پیش

کیا تھا؟

جواب: اپنی جائیداد۔

سوال: حضرت انسؓ بن مالک کی والدہ نے حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں اپنی جائیداد پیش کی تھی آپؐ نے اسے قبول کرنے کے بعد کس صحابیہؓ کو دے دیا تھی؟

جواب: حضرت اُم ایمنؓ کو۔

سوال: ''اگر کوئی شخص جنت کی عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہے تو ان سے کرے'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کن صحابیہؓ کے بارے میں فرمائے تھے؟

جواب: حضرت اُم ایمنؓ کے۔

سوال: حضرت اُم ایمنؓ سے کس صحابیؓ نے نکاح کیا تھا؟

جواب: حضرت زیدؓ بن حارث نے۔

سوال: حضرت زیدؓ بن حارث کا حضرت اُم ایمنؓ کے بطن سے جو بیٹا تھا، اس کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت اسامہؓ بن زیدؓ۔

﴿اذان کی ابتدا﴾

سوال: مسجد کے قیام کے بعد مسلمانوں کو باجماعت نماز کے لیے اکٹھا کرنے کے لیے حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں کیا کیا تجاویز زیرِ بحث آئیں؟

جواب: نماز کے اوقات میں ناقوس بجایا جائے یا آگ جلائی جائے۔

سوال: ایک آدمی پوری آبادی میں نماز کے وقت اعلان کرے یعنی اذان دینے کی تجویز کس صحابیؓ نے حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں پیش کی تھی؟۔

جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو اذان دینے کی ذمہ داری سونپی تھی؟

جواب: حضرت بلالؓ بن رباح کو۔

سوال: حضرت بلالؓ بن رباح کون تھے؟

Marfat.com

جواب: ابو جہل کے غلام تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی خواہش پر کس نے حضرت بلالؓ بن رباح کو ابو جہل سے خرید کر آزاد کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: حضرت بلالؓ بن رباح کا وطن کون سا ملک تھا؟

جواب: حبشہ۔

سوال: ابتدا میں حضرت بلالؓ بن رباح کو کن الفاظ میں مسلمانوں کو نماز کے لیے بلانے کے لیے کہا گیا تھا؟

جواب: الصلوٰۃ جامعۃ۔

مدینہ منورہ کی آب و ہوا

سوال: حضرت محمد ﷺ اور صحابہ کرامؓ کی مدینہ منورہ آمد کے وقت مدینہ منورہ کی آب و ہوا کس طرح کی تھی؟

جواب: وبائی آب و ہوا تھی۔

سوال: مدینہ منورہ آمد کے بعد کون سے دو اصحاب شدید بیمار ہو گئے تھے؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت بلالؓ۔

سوال: ''اے اللہ! ہمارے دلوں میں مدینہ کی ایسی محبت ڈال دے جیسی ہمیں مکہ سے ہے بلکہ مکہ سے بھی زیادہ۔ مدینہ کی آب و ہوا کو صحت بخش بنا دے اور مدینہ کے ناپ تول کے پیمانوں میں برکت عطا فرما اور مدینہ کے بخار کو جحفہ منتقل کر دے'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کب فرمائے تھے؟

جواب: مدینہ منورہ آنے کے بعد صحابہ کرامؓ بیمار رہنے لگے تو حضرت محمد ﷺ نے یہ دعا فرمائی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے مدینہ منورہ کی آب و ہوا کے لیے مانگی گئی دعا کا کیا اثر ہوا؟

Marfat.com

جواب: مدینہ منورہ کی آب و ہوا آج تک خوش گوار، معتدل اور صحت بخش ہے۔

1 ہجری کے سرایا: سریۂ سیف البحر، سریۂ رابغ، سریۂ ضرار

سوال: حضرت محمد ﷺ نے 1 ہجری میں کل کتنے سرایا روانہ فرمائے تھے؟

جواب: تین: سریۂ سیف البحر، سریۂ رابغ، سریۂ ضرار۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے 1ہجری میں کل تین سرایا روانہ فرمائے تھے آپؐ نے پہلا سریہ کب روانہ فرمایا تھا؟

جواب: ماہِ شوال 1 ہجری (مارچ 622ء) میں۔

سوال: اسلام کے پہلے سریۂ سیف البحر یا سریۂ حمزہ کا سالار کون تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے پہلا سریہ حضرت حمزہؓ کی سربراہی میں 1 ہجری میں روانہ فرمایا تھا اس کے علم بردار کون صحابیؓ تھے؟

جواب: حضرت ابو الاثر کنانہؓ بن الحصین۔

سوال: سریۂ سیف البحر میں کفار کا سالار کون تھا؟

جواب: ابو جہل۔

سوال: کس شخص کی وجہ سے جنگ نہیں ہوئی تھی جو دونوں فریقوں کا حلیف تھا؟

سوال: مجدی بن عمرو جہنی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے 1 ہجری میں کل تین سرایا روانہ فرمائے تھے آپؐ نے دوسرا سریۂ رابغ یا سریہ عبیدہؓ بن الحارث کب روانہ فرمایا تھا؟

جواب: ماہِ رمضان المبارک (اپریل 622ء) میں۔

سوال: سریۂ رابغ میں لڑائی کس مقام پر ہوئی تھی؟

جواب: مقامِ ثنیۃ المرہ پر۔

سوال: سریۂ رابغ کے سالار کون تھے؟

Marfat.com

جواب: حضرت عبیدہؓ بن الحارثؓ۔

سوال: سریۂ رابغ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ساٹھ۔

سوال: سریۂ رابغ کے سالار حضرت عبیدہؓ بن الحارثؓ تھے۔ اس سریہ میں پہلا تیر کس صحابیؓ نے چلایا تھا؟

جواب: حضرت سعدؓ بن ابی وقاص نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے سریۂ رابغ کس کے خلاف روانہ فرمایا تھا؟

جواب: ابوسفیان کا راستہ روکنے کے لیے۔

سوال: سریۂ رابغ یا سریہ عبیدہؓ بن الحارث میں کفار کا سالار کون تھا؟

جواب: عکرمہ بن ابوجہل اور ابوسفیان۔

سوال: سریۂ رابغ یا سریہ عبیدہؓ بن الحارث میں کفار کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: دوسو۔

سوال: سریۂ رابغ میں کون سے دو مسلمان کفارِ مکہ کے لشکر میں شامل ہو کر آئے تھے مگر بھاگ کر اسلامی لشکر میں شامل ہو گئے تھے؟

جواب: حضرت عتبہؓ بن غزوان اور حضرت مقدادؓ بن عمرو۔

سریۂ ضرار

سوال: حضرت محمد ﷺ نے 1 ہجری میں کل تین سرایا روانہ فرمائے تھے آپؐ نے تیسرا سریہ کب روانہ فرمایا تھا؟

جواب: ماہِ ذیقعد 1 ہجری (622ء) میں۔

س؛ حضرت محمد ﷺ نے 1 ہجری میں کل تین سرایا روانہ فرمائے تھے، اسلام کے تیسرے سریۂ ضرار یا سریۂ سعدؓ بن ابی وقاص کا سالار کون تھا؟

جواب: حضرت سعدؓ بن ابی وقاص۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے جو سریہ حضرت سعدؓ بن ابی وقاصؓ کی سربراہی میں

Marfat.com

1ھ ہجری میں روانہ فرمایا تھا اس کا علم بردار کون صحابیؓ تھا؟

جواب: حضرت مقدادؓ بن اسود۔

سوال: سریہ ضرار کا کیا مقصد تھا؟

جواب: کفار کا راستہ روکنا۔

1 ہجری کے متفرق واقعات

سوال: 1 ہجری میں کون سے دو انصار صحابہ کرامؓ نے وفات پائی تھی جو حضرت محمد ﷺ کے مقربینِ خاص تھے؟

جواب: حضرت کلثومؓ بن الھدم، حضرت اسعدؓ بن زرارہ۔

سوال: حضرت اسعدؓ بن زرارہ بنونجار میں کیا خاص حیثیت رکھتے تھے؟

جواب: نقیب تھے۔

سوال: حضرت اسعدؓ بن زرارہ اپنے قبیلہ کے نقیب تھے قبیلہ بنونجار کی درخواست پر حضرت محمد ﷺ نے کس کو نقیب مقرر فرمایا تھا جن کا بنونجار سے ننھیالی تعلق تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ۔

سوال: اسی زمانہ میں کفارِ مکہ کے کون سے دو رئیسوں نے وفات پائی تھی؟

جواب: ولید بن المغیرہ، وائل بن عاص نے۔

سوال: ظہر، عصر اور عشاء کے نماز کی دو رکعتوں پر کتنی رکعتوں کا اضافہ ہو گیا؟

جواب: دو رکعتوں کا۔

Marfat.com

2 ہجری

تحویلِ قبلہ

سوال: تحویلِ قبلہ کا حکم کب آیا تھا؟

جواب: شعبان 2 ہجری میں۔

سوال: تحویلِ قبلہ کا حکم قرآن مجید کی کس سورہ کی کون سی آیت میں نازل ہوا تھا؟

جواب: سورہ بقرہ آیت نمبر 142 تا 144 میں۔

سوال: تحویلِ قبلہ کا حکم کس دن ہوا تھا؟

جواب: اتوار کے دن۔

سوال: مسلمانوں کا قبلۂ اول کون سا تھا؟

جواب: بیت المقدس (مسجدِ اقصیٰ)۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر وحی کی صورت میں تحویلِ قبلہ کا حکم آیا تو اس وقت آپؐ کس مسجد میں نمازِ ظہر کی امامت فرما رہے تھے؟

جواب: مسجدِ بنو سلمہ میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر وحی کی صورت میں تحویلِ کعبہ کا حکم آیا تو اس وقت آپؐ مسجدِ بنو سلمہ میں نمازِ ظہر کی کون سی رکعت کی امامت فرما رہے تھے؟

جواب: دوسری رکعت کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پر وحی کی صورت میں تحویلِ کعبہ کا حکم آیا تو اس وقت آپؐ مسجدِ بنو سلمہ میں نماز کی امامت فرما رہے تھے، بعد میں یہ مسجد کس نام سے مشہور ہوئی؟

جواب: مسجد ذو قبلتین۔

سوال: تحویلِ کعبہ کا حکم ہجرتِ مدینہ منورہ کے کتنے عرصہ کے بعد آیا تھا؟

جواب: 17 ماہ کے بعد۔

سوال: مکہ مکرمہ میں قبلہ اول بیت المقدس کی کیا سمت بنتی ہے؟

Marfat.com

جواب: خانہ کعبہ اور بیت المقدس سامنے کی سمت میں رہتا ہے۔

﴿غزوات وسرایا﴾

سوال: جس جنگ میں حضرت محمد ﷺ بذاتِ خود شریک ہوئے ہوں اس کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: غزوہ۔

سوال: جس جنگ میں حضرت محمد ﷺ بذاتِ خود شریک نہیں ہوئے ہوں بلکہ صحابہ کرامؓ کی سرکردگی میں دشمن کے خلاف جنگ لڑی گئی ہو اس کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: سریا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی پوری زندگی میں کل کتنے غزوات میں شرکت کی تھی؟

جواب: 27 غزوات۔

سوال: پہلا غزوہ کون سا تھا؟

جواب: غزوہ ابواء یا ودان۔

سوال: آخری غزوہ کون سا تھا؟

جواب: غزوۂ تبوک۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی پوری زندگی میں کل کتنے سرایہ بھیجے تھے؟

جواب: 55 سرایہ۔

سوال: کل کتنی جنگوں میں قتال ہوا تھا؟

جواب: 9 جنگوں میں۔

سوال: سب سے پہلا سریہ کون سا تھا؟

جواب: سریہ سیف البحر یا سریہ حمزہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے آخری سریہ کون سا بھیجا تھا؟

جواب: سریہ اسامہ۔

Marfat.com

سوال: جہاد و قتال کا حکم کب نازل ہوا تھا؟

جواب: 2 ہجری میں۔

سوال: حکمِ جہاد قرآن مجید کی کس سورۃ کی کون سی آیت میں ہے؟

جواب: سورۃ البقرۃ آیت نمبر 212 میں۔

سوال: 2 ہجری میں کل کتنے غزوات ہوئے تھے؟

جواب: آٹھ غزوات۔

سوال: 2 ہجری میں کون کون سے غزوات ہوئے تھے؟

جواب: (1) غزوہ ابواء یا دوان (2) غزوہ بواط (3) غزوہ اسفوان (4) غزوۂ ذی العشیرہ (5) غروۂ بدر (6) غزوۂ بنی قینقاع (7) غزوۂ سویق (8) غزوۂ بنو سلیم۔

غزوۂ ابواء یا دوان

سوال: تاریخِ اسلام کا پہلا غزوہ کب پیش آیا تھا؟

جواب: ماہِ صفر 2 ہجری (اگست 623ء) میں۔

سوال: تاریخِ اسلام کا پہلا غزوہ غزوۂ ابواء کس مقام پر ہوا تھا؟

جواب: ابواء کے مقام پر۔

سوال: ابواء مدینہ منورہ سے کتنے فاصلے پر واقع ہے؟

جواب: اسی میل دور۔

سوال: تاریخِ اسلام کے پہلے غزوہ غزوۂ ابواء میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کل کتنے صحابہ کرامؓ تھے؟

جواب: ساٹھ۔

سوال: تاریخِ اسلام کے پہلے غزوہ غزوۂ ابواء میں کتنے انصار نے شرکت کی تھی؟

جواب: کسی انصار نے شرکت نہیں کی تھی۔

سوال: تاریخِ اسلام کے پہلے غزوہ غزوۂ ابواء کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں اپنا نائب کس صحابیؓ کو مقرر فرمایا تھا؟

Marfat.com

جواب: حضرت سعدؓ بن عبادہ کو۔

سوال: تاریخِ اسلام کے پہلے غزوہ غزوۂ ابواء میں اسلامی لشکر کا علم بردار کون تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے پہلا اسلامی پرچم حضرت حمزہؓ کو عنایت فرمایا تھا، اس پرچم کا رنگ کیسا تھا؟

جواب: سفید۔

سوال: کیا تاریخِ اسلام کے پہلے غزوہ غزوۂ ابواء میں کفار سے لڑائی ہوئی تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: تاریخِ اسلام کے پہلے غزوہ غزوۂ ابواء کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس قبیلہ کے سردار سے امدادِ باہمی کا معاہدہ کیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنوضمرہ سے۔

سوال: قبیلہ بنوضمرہ کا سردار کون تھا؟

جواب: مخشی بن عمرو ضمری۔

سوال: تاریخِ اسلام کے پہلے غزوہ غزوۂ ابواء کے لیے حضرت محمد ﷺ اور صحابہ کرامؓ کتنے دن مدینہ منورہ سے باہر رہے تھے؟

جواب: پندرہ دن۔

غزوۂ بواط

سوال: غزوۂ بواط کب پیش آیا تھا؟

جواب: ربیع الاول 2 ہجری (ستمبر 623ء) میں۔

سوال: غزوۂ بواط میں حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو اسلامی پرچم عنایت فرمایا تھا؟

جواب: حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کو۔

سوال: غزوۂ بواط میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں اپنا نائب کس کو مقرر فرمایا تھا؟

Marfat.com

جواب: حضرت سعدؓ بن معاذ کو۔

سوال: غزوۂ بواط میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کل کتنے صحابہ کرامؓ تھے؟

جواب: 200 صحابہ کرامؓ۔

سوال: غزوۂ بواط میں کفار کی کیا تعداد تھی؟

جواب: 100۔

سوال: غزوۂ بواط میں کفار کا سردار کون تھا؟

جواب: امیہ بن خلف۔

سوال: غزوۂ بواط کا کیا نتیجہ نکلا تھا؟

جواب: کفار نے راستہ بدل لیا تھا۔

﴿غزوۂ اسفوان﴾

سوال: غزوۂ اسفوان کب پیش آیا تھا؟

جواب: ربیع الاول 2 ہجری (ستمبر 623ء) میں۔

سوال: غزوۂ اسفوان میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں کس کو اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت زیدؓ بن حارث کو۔

سوال: غزوۂ اسفوان میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی پرچم کس صحابیؓ کو عنایت فرمایا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ کو۔

سوال: غزوۂ اسفوان میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی پرچم حضرت علیؓ کو عنایت فرمایا تھا، اس پرچم کا رنگ کیسا تھا؟

جواب: سفید۔

سوال: غزوۂ اسفوان میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کل کتنے صحابہ کرامؓ تھے؟

جواب: 70 صحابہ کرامؓ۔

Marfat.com

سوال: کس کافر نے مدینہ منورہ کی چراگاہ پر حملہ کیا تھا اور مسلمانوں کے جانور لوٹ کر لے گیا تھا؟

جواب: کرز بن جابر فہری نے۔

سوال: کرز بن جابر فہری نے مدینہ منورہ کی چراگاہ پر حملہ کیا تھا اور مسلمانوں کے جانور لوٹ کر لے گیا تھا، جس کے نتیجہ میں حضرت محمد ﷺ اور صحابہ کرامؓ نے ان کا مقامِ اسفوان تک تعاقب کیا تھا۔ کیا وہ ہاتھ آیا تھا؟

جواب: نہیں۔

سوال: کرز بن جابر فہری نے کب اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: شوال 6 ہجری۔

سوال: غزوۂ اسفوان کا دوسرا نام کیا تھا؟

جواب: بدر اولیٰ۔

سوال: غزوۂ اسفوان کو بدر اولیٰ کیوں کہا جاتا تھا؟

سوال: مقامِ اسفوان بدر کے قریب واقع ہے اس لیے اس کو غزوۂ بدر اولیٰ کہا جاتا ہے۔

﴿غزوۂ ذی العشیرہ﴾

سوال: غزوۂ ذی العشیرہ کب پیش آیا تھا؟

جواب: جمادی الآخر 2 ہجری (اکتوبر 623ء) میں۔

سوال: مقامِ ذی العشیرہ کہاں واقع ہے؟

جواب ینبوع کی بندرگاہ کے قریب۔

سوال: غزوۂ ذی العشیرہ کا مقصد کیا تھا؟

جواب: کفارِ مکہ کے تجارتی قافلوں کی شام کی طرف تجارت کو روکنا۔

سوال: غزوۂ ذی العشیرہ میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں کس کو نائب مقرر فرمایا تھا؟

Marfat.com

جواب: حضرت ابو سلمہؓ بن الاسعد مخزومی کو۔

سوال: غزوہ ذی العشیرہ میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کل کتنے صحابہ کرامؓ تھے؟

جواب: 200 صحابہ کرامؓ۔

سوال: غزوہ ذی العشیرہ میں مسلمان کس چیز پر سوار ہو کر نکلے تھے؟

جواب: تیس اونٹوں پر۔

سوال: غزوہ ذی العشیرہ میں ابو سفیان نے قافلے پر حملے کی اطلاع کس کے ذریعے مکہ مکرمہ بھیجی تھی؟

جواب: ضمضم بن عمرو غفاری کے۔

سوال: غزوہ ذی العشیرہ میں حضرت محمد ﷺ نے حضرت علیؓ کو کس کنیت سے پکارا تھا؟

جواب: ابو تراب کی کنیت سے۔

سوال: غزوہ ذی العشیرہ کا کیا نتیجہ نکلا تھا؟

جواب: کفارِ مکہ کا قافلہ بہت آگے نکل چکا تھا، اس لیے جنگ نہ ہوئی۔

2 ہجری میں ہونے والے سرایا

سوال: 2 ہجری میں کل کتنے سرایہ ہوئے تھے؟

جواب: چار سرایا۔

سوال: 2 ہجری میں کون کون سے سرایا ہوئے تھے؟

جواب: سریہ نخلہ، سریہ سالم بن عمیر، سریہ عمیر بن العدی، سریہ بنو سلیم۔

س: حضرت محمد ﷺ نے سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہؓ بن جحش کب روانہ فرمایا تھا؟

جواب: رجب 2 ہجری (جنوری 624ء) میں۔

س: سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہؓ بن جحش کس مقصد کے لیے قریش کی طرف بھیجا گیا تھا؟

جواب: قریش کی نقل و حرکت کی تحقیق کے لیے۔

Marfat.com

س: سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہؓ بن جحش میں حضرت محمد ﷺ نے حضرت عبداللہؓ بن جحش کو کیا لقب عطا کیا تھا؟

جواب: امیر المومنین کا۔

س: سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہؓ بن جحش میں کتنے کفار کو قیدی بنایا گیا تھا؟

جواب: تین کفار کو۔

س: سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہؓ بن جحش میں قید کیے گئے تین کفار میں سے کس کافر کو قتل کیا گیا تھا؟

جواب: عمرو بن الحضر می کو۔

س: سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہؓ بن جحش میں قتل ہونے والا عمرو بن الحضر می کس سردارِ مکہ کا بیٹا تھا؟

جواب: حرب بن امیہ کا۔

س: سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہؓ بن جحش میں عمرو بن الحضر می کو کس نے قتل کیا تھا؟

جواب: حضرت واقدؓ بن عبداللہ تمیمی نے۔

س: سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہؓ بن جحش پہلا سریہ تھا جس میں مالِ غنیمت ہاتھ آیا تھا مگر حضرت محمد ﷺ نے کس مہینہ کی حرمت کی وجہ سے مالِ غنیمت میں سے خمس لینے سے انکار کیا تھا؟

جواب: ماہِ رجب کی حرمت کی وجہ سے۔

سوال: سریہ نخلہ یا سریہ عبداللہؓ بن جحش پہلا سریہ تھا جس میں مالِ غنیمت ہاتھ آیا تھا مگر حضرت محمد ﷺ نے ماہِ رجب کی حرمت کی وجہ سے مالِ غنیمت میں سے خمس لینے سے انکار کیا تھا۔ اس بات پر قرآن مجید کی کون سی سورۃ کی کون سی آیت نازل ہوئی تھی جس کی وجہ سے آپؐ نے خمس قبول فرمالیا تھا؟

جواب: سورۃ البقرۃ آیت نمبر 214۔

سوال: خمس کی تقسیم کس سورۃ کی کون سی آیت نمبر کے مطابق کی گئی تھی؟

جواب: سورۃ انفال آیت نمبر 42 کے۔

Marfat.com

غزوۂ بدر

سوال: بدر کے مقام پر تاریخِ اسلام کی کتنی جنگیں لڑی گئی تھیں؟

جواب: دو جنگیں۔

سوال: مقامِ بدر کہاں واقع ہے؟

جواب: مدینہ منورہ سے 80 میل دور۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے یومِ بدر کو کس نام سے پکارا؟

جواب: یومِ فرقان۔

سوال: کس غزوہ کو غزوۂ بدر اولیٰ کہا جاتا ہے؟

جواب: غزوۂ اسفوان کو۔

سوال: غزوۂ بدر کب پیش آیا تھا؟

جواب: 17/رمضان المبارک (624ء) میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ غزوۂ بدر کے لیے مدینہ منورہ سے کب روانہ ہوئے تھے؟

جواب: 12/رمضان المبارک ہفتہ کے دن۔

سوال: غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: 313۔

سوال: غزوۂ بدر میں کتنے انصار اور مہاجرین نے شرکت کی تھی؟

جواب: انصار 231، مہاجرین 82۔

سوال: غزوۂ بدر میں اسلامی لشکر کا سب سے بڑا پرچم کس کے پاس تھا؟

جواب: حضرت مصعبؓ بن عمیر کے پاس۔

سوال: غزوۂ بدر میں مہاجرین کا پرچم کس کے پاس تھا؟

جواب: حضرت علیؓ کے پاس۔

سوال: غزوۂ بدر میں انصار کا پرچم کس کے پاس تھا؟

جواب: حضرت سعدؓ بن معاذ کے پاس۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے روانہ ہونے سے قبل کس صحابیؓ کو

Marfat.com

مسجدِ نبوی کی امامت کے فرائض سونپے تھے؟

جواب: حضرت اُمِ مکتومؓ کے۔

سوال: غزوۂ بدر میں مقامِ روحا پر پہنچ کر منافقین اور یہودیوں کے خطرے پیش نظر حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرما کر مدینہ منورہ روانہ فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابولبابہؓ بن ابی منذر کو۔

س: غزوۂ بدر حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ کی چڑھائی والے گاؤں پر کس کو نگرانی کے لیے مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عاصمؓ بن عدی کو۔

سوال: غزوۂ بدر میں حضرت محمد ﷺ نے کن چار صحابہ کرامؓ کو ابوسفیان کے قافلے کی جاسوسی کے لیے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ، حضرت عدیؓ، حضرت سعیدؓ بن زید، حضرت بابسبسؓ کو۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو ابوسفیان کے قافلے کی جاسوسی کے لیے کس مقام سے روانہ فرمایا تھا؟

جواب: مقام صفرا سے۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر مقامِ صفرا پر مشاورت میں کن مہاجر صحابہ کرامؓ نے تقریریں کی تھیں؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ بن خطاب اور حضرت مقدادؓ بن عمرو نے۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر مقامِ صفرا پر مشاورت میں انصار کی طرف سے کس صحابیؓ نے تقریر کی تھی؟

جواب: حضرت سعدؓ بن معاذ نے۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر کس مقام پر حضرت محمد ﷺ کو اطلاع ملی تھی کہ سالارِ قافلہ یعنی ابوسفیان بچ کر بھاگ گیا ہے؟

Marfat.com

جواب: مقامِ جحفہ پر۔

سوال: ابوسفیان نے قافلے پر حملے کی اطلاع کس کے ذریعے مکہ مکرمہ بھیجی تھی؟

جواب: ضمضم بن عمرو غفاری کے۔

سوال:: غزوۂ بدر کے موقع پر ابوسفیان نے قافلے پر حملے کی اطلاع ضمضم بن عمرو غفاری کے ذریعے مکہ مکرمہ بھیجی تو کفارِ مکہ کے لشکر کی کتنی تعداد سامانِ حرب سے لیس ہو کر مسلمانوں سے مقابلے کے لیے روانہ ہوئی تھی؟

جواب: ایک ہزار۔

سوال:: غزوۂ بدر کے موقع پر کفارِ مکہ کے لشکر کا سالار کون تھا؟

جواب: عتبہ بن ربیعہ۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر کفارِ مکہ کے پاس کتنے اونٹ تھے؟

جواب: سات سو۔

سوال:: غزوۂ بدر کے موقع پر مسلمانوں کے پاس کتنے اونٹ تھے؟

جواب: ایک سو ستر۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر مسلمانوں کے پاس کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: دو۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر مسلمانوں کے پاس کتنی تلواریں تھیں؟

جواب: آٹھ۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر حضرت محمد ﷺ کفار کی کثرت اور مسلمانوں کی تعداد کی کمی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ سے کیا دعا مانگتے رہے تھے؟

جواب: ''اے اللہ! اگر آج مسلمانوں کی یہ جماعت ختم ہو گئی تو زمین پر تیرا کوئی نام لیوا نہ رہے گا۔''

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر کفارِ مکہ کو مقامِ جحفہ پر اطلاع ملی کہ ابوسفیان کا قافلہ صحیح سلامت بچ نکلا ہے تو کن دو قبائل نے کہا کہ اب لڑنا ضروری نہیں ہے؟

جواب: قبیلہ بنو زہرہ، قبیلہ بنو عدی نے۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر کفارِ مکہ کو مقامِ جحفہ پر اطلاع ملی کہ ابوسفیان کا قافلہ صحیح

Marfat.com

سلامت بچ نکلا ہے تو قبیلہ بنوزہرہ، قبیلہ بنوعدی کے سرداروں نے کہا کہ اب لڑنا ضروری نہیں ہے تو کس نے سب سے زیادہ اس بات کی مخالفت کی تھی؟

جواب: ابوجہل نے۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر کون سے دو صحابہ کرامؓ کفارِ مکہ کے دو مخبر غلاموں کو گرفتار کر کے لائے تھے؟

جواب: حضرت علیؓ اور حضرت سعدؓ بن ابی وقاص۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر پکڑے جانے والے غلاموں کی کس بات سے مسلمانوں نے اندازہ لگایا کہ کفارِ مکہ کی تعداد ہزار کے لگ بھگ ہے؟

جواب: کفارِ مکہ کے کھانے کے لیے روزانہ نو سے دس اونٹ ذبح کیے جاتے ہیں۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو سالارِ اعلیٰ مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ کو۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر ابتدائے جنگ میں کفار کی طرف سے مقتول عمرو بن الحضرمی کا بھائی عامر بن الحضرمی نکلا تھا۔ اس کے مقابلے میں مسلمانوں کی طرف سے کون آیا تھا، جو شہید ہوا تھا؟

جواب: حضرت عمر کا غلام حضرت مہجعؓ۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر کفارِ مکہ کی طرف سے سالارِ لشکر کے علاوہ کس کس نے دعوتِ مبارزت دی تھی؟

جواب: سالارِ لشکرِ کفار عتبہ، اس کا بھائی شیبہ اور اس کا بیٹا ولید۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر کفارِ مکہ کی طرف سے سالارِ لشکر نے دعوتِ مبارزت دی تھی اُن کے مقابلے میں مسلمانوں کی طرف سے انصار میں سے کون کون نکلا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن رواحہ، حضرت عوفؓ بن حارث، حضرت معوذؓ بن عفراء۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر انصار کفارِ مکہ کی دعوتِ مبارزت پر مقابلے پر نکلے تو سالارِ کفار نے کیا کہہ کر ان کے ساتھ لڑنے سے انکار کر دیا تھا؟

جواب: انصار سے کہا "ہم کو تم سے کوئی غرض نہیں" اور حضرت محمد ﷺ کو پکار کر کہا "اے محمد ﷺ! یہ لوگ ہمارے جوڑ کے نہیں۔"

سوال: کفارِ مکہ کی دعوتِ مبازرت پر انصار نکلے تو انھوں نے انصار سے لڑنے سے انکار کیا تب مسلمانوں کی طرف سے حضرت محمد ﷺ کے حکم سے کون کون نکلا تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ، حضرت علیؓ، حضرت عبیدہؓ بن حارث۔

سوال: حضرت علیؓ کا مقابلہ کس سے ہوا تھا جس کا انھوں نے کام تمام کر دیا تھا؟

جواب: ولید بن عتبہ سے۔

سوال: حضرت عبیدہؓ بن حارث کا مقابلہ کن سے ہوا تھا؟

جواب: عتبہ اور شیبہ سے۔

سوال: حضرت عبیدہؓ بن حارث کا مقابلہ عتبہ اور شیبہ سے ہوا تو انھیں کس نے زخمی کر دیا جس کا کام تمام حضرت علیؓ نے کیا تھا؟

جواب: شیبہ نے۔

سوال: حضرت حمزہؓ کا مقابلہ کس سے ہوا تھا جس کا انھوں نے کام تمام کر دیا تھا؟

جواب: عتبہ سے۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر کفارِ مکہ کی طرف سے عبید بن سعید العاص لوہے میں اس طرح غرق ہو کر نکلا تھا کہ اس کی صرف آنکھیں نظر آ رہی تھیں تو کس صحابیؓ نے اس کی آنکھ میں برچھی مار کر اسے قتل کیا تھا؟

جواب: حضرت زبیرؓ بن العوام نے۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر کفارِ مکہ کا کتنا نقصان ہوا تھا؟

جواب: ستر کفار ہلاک اور ستر کفار گرفتار ہوئے تھے۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر کس صحابیؓ کی تلوار ٹوٹ گئی تو حضرت محمد ﷺ نے ان کو لکڑی کی شاخ دی تو اس شاخ کو حرکت دیتے ہی وہ تلوار بن گئی تھی؟

جواب: حضرت عکاشہؓ۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر حضرت عکاشہؓ کی تلوار ٹوٹ گئی تو حضرت محمد ﷺ نے ان کو ایک شاخ دی جو حرکت دیتے ہی تلوار بن گئی تھی۔ آپؐ نے اس تلوار کا کیا نام رکھا

Marfat.com

تھا؟

جواب: عون۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر فرشتوں سے مدد کا ذکر قرآن مجید کی کن سورتوں میں ہے؟

جواب: سورۃ انفال اور سورۃ آلِ عمران میں۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر کس صحابی نے دشمنِ اسلام ابوجہل کا سر کاٹ کر حضرت محمد ﷺ کے قدموں میں لا ڈالا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن مسعود نے۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر دشمنِ اسلام ابوجہل کو کس نے قتل کیا تھا؟

جواب: معاذؓ اور معوذؓ نے۔

سوال: غزوۂ بدر کے سب سے کم عمر شہید کون تھے؟

جواب: حضرت عمیرؓ بن ابی وقاص۔

سوال: غزوۂ بدر میں کس کو فتح نصیب ہوئی تھی؟

جواب: مسلمانوں کو۔

سوال: غزوۂ بدر کی فتح کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کن صحابہ کرامؓ کو مدینہ منورہ فتح کی خبر دے کر بھیجا تھا؟

جواب: حضرت زیدؓ بن حارث اور حضرت عبداللہؓ بن رواحہ کو۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر کفارِ مکہ کی شکست کی خبر لے کر کون مکہ مکرمہ گیا تھا؟

جواب: حسیمان بن عبداللہ خزاعی۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر فتح کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن مقامِ بدر پر قیام فرمایا تھا؟

جواب: تین دن۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر کفارِ مکہ کے ان چودہ سرداران کا کیا بنا جنھوں نے ہجرتِ مدینہ منورہ سے قبل حضرت محمد ﷺ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تھا؟

جواب: تین گرفتار اور گیارہ ہلاک ہوئے تھے۔

Marfat.com

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر کفارِ مکہ کے ان چودہ سرداران میں سے تین گرفتار اور گیارہ ہلاک ہوئے تھے جنھوں نے ہجرتِ مدینہ منورہ سے قبل حضرت محمد ﷺ کو قتل (نعوذ باللہ) کرنے کا منصوبہ بنایا تھا کون سے تین سردار گرفتار ہوئے تھے؟

جواب: حکیم بن حزام، جبیر بن مطعم، ابوسفیان بن حرب۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر ہلاک ہونے والے کفارِ مکہ کے سرداروں کی لاشوں کو کہاں پھینکا گیا تھا؟

جواب: بدر کے ناپاک کنویں میں۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس گستاخِ رسول قیدی کے قتل کا حکم دیا تھا؟

جواب: نضر بن حارث۔

سوال: غزوۂ بدر سے قبل حضرت محمد ﷺ کی کس پھوپھی نے کفارِ مکہ کا بھیانک انجام خواب میں دیکھ لیا تھا؟

جواب: حضرت عاتکہؓ نے۔

سوال: غزوۂ بدر سے قبل حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی حضرت عاتکہؓ نے کفارِ مکہ کا بھیانک انجام خواب میں دیکھ لیا تھا انھوں نے اپنا خواب حضرت عباسؓ کو سنایا تھا انھوں نے ابوجہل کو حضرت عاتکہ کا خواب سنایا تو اس نے کیا کہا تھا؟

جواب: ''اب تو بن ہاشم کی عورتیں بھی نبوت کرنے لگی ہیں۔''

سوال: غزوۂ بدر میں کون سے صحابیؓ شریک نہیں ہوئے تھے مگر ان کو اصحابِ بدر میں شمار کیا جاتا ہے؟

جواب: حضرت عثمانؓ بن عفان جو اپنی زوجہ حضرت رقیہؓ بنت محمد ﷺ کی بیماری کی وجہ سے مدینہ منورہ میں ٹھہر گئے تھے۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر حاصل ہونے والے مالِ غنیمت کو مدینہ منورہ واپسی پر کس مقام پر تقسیم کیا گیا تھا؟

جواب: مقامِ صفراء پر۔

سوال: غزوۂ بدر کے موقع پر حضرت محمد ﷺ کے کون سے تین قریبی رشتہ دار گرفتار

Marfat.com

ہوئے تھے؟

جواب: عقیل (چچا)، عباس (چچا)، ابوالعاص (داماد)۔

سوال: غزوۂ بدر میں فتح کے بعد حضرت محمد ﷺ نے ابتدائی طور پر کفار قیدیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: غزوۂ بدر کے قیدیوں کو دو اور چار کی تعداد میں صحابہ کرامؓ میں تقسیم کر دیا تھا۔

سوال: غزوۂ بدر میں فتح کے بعد حضرت محمد ﷺ سے کن صحابہ کرامؓ نے قیدیوں کو قتل کرنے کی تجویز پیش کی تھی؟

جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب اور حضرت سعدؓ بن معاذ نے۔

سوال: غزوۂ بدر میں فتح کے بعد حضرت محمد ﷺ سے کس صحابیؓ نے قیدیوں کو جلا دینے کی تجویز پیش کی تھی؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن راوحہ نے۔

سوال: غزوۂ بدر میں فتح کے بعد حضرت محمد ﷺ سے کس صحابیؓ نے قیدیوں سے زرِ فدیہ لینے کی تجویز پیش کی تھی جسے آپؐ نے قبول کر لیا تھا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ نے۔

سوال: غزوۂ بدر میں قیدیوں سے فدیہ لینے کے بارے قرآن مجید کی کس سورہ کی کون سی آیت نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورۃ انفال کی آیت نمبر 68۔

سوال: غزوۂ بدر میں فتح کے بعد فی قیدی کتنا فدیہ لیا گیا تھا؟

جواب: ایک ہزار سے پانچ ہزار درہم۔

سوال: غزوۂ بدر میں فتح کے بعد مسلمانوں کو قیدیوں سے کل کتنا زرِ فدیہ جمع ہوا تھا؟

جواب: اڑھائی لاکھ درہم۔

سوال: غزوۂ بدر میں فتح کے بعد قیدیوں کو رہائی کے لیے فدیہ ادا کرنا تھا مگر جن قیدیوں کے پاس فدیہ کی ادائیگی کے لیے زرِ فدیہ نہیں تھا ان کی رہائی کے لیے کیا شرط رکھی گئی تھی؟

Marfat.com

جواب: فی قیدی مسلمانوں کے دس بچوں کو پڑھنا لکھنا سکھائے۔

سوال: غزوۂ بدر میں جن قیدیوں کے پاس ادائیگی کے لیے زرِ فدیہ نہیں تھا انھوں نے مسلمانوں کے بچوں کو پڑھنا لکھنا سکھا کر رہائی حاصل کی تھی، ان قیدیوں سے کس مشہور صحابیؓ نے پڑھنا لکھنا سیکھا تھا؟

جواب: حضرت زیدؓ بن ثابت۔

سوال: غزوۂ بدر میں فتح کے بعد کتنے قیدیوں کو زرِ فدیہ کے بغیر رہا کر دیا گیا تھا؟

جواب: تین قیدیوں کو۔

سوال: غزوۂ بدر میں فتح کے بعد کن تین قیدیوں کو زرِ فدیہ کے بغیر رہا کر دیا گیا تھا؟

جواب: مطلب بن حنطب، ابوعزہ، صیفی بن ابی رفاعہ۔

غزوۂ بنو سلیم

سوال: غزوۂ بدر کے فوراً بعد کون سا غزوہ پیش آیا تھا؟

جواب: غزوۂ بنو سلیم۔

سوال: غزوۂ بنو سلیم کب پیش آیا تھا؟

جواب: شوال 2 ہجری (20/مارچ 624ء) میں۔

سوال: غزوۂ بنو سلیم غزوۂ بدر کے کتنے دن بعد ہوا تھا؟

جواب: سات دن بعد۔

سوال: غزوۂ بنو سلیم کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت سباعؓ بن عرفطہ غفاری۔

سوال: غزوۂ بنو سلیم کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے مسجدِ نبوی میں نماز کے لیے کس کو مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت اُم مکتومؓ کو۔

سوال: غزوۂ بنو سلیم کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس کو اسلامی پرچم عنایت

فرمایا تھا؟

جواب: حضرت بلالؓ کو۔

سوال: غزوہٴ بنو سلیم کے موقع پر حضرت محمد ﷺ اور صحابہ کرامؓ نے قبیلہ بنو سلیم کے کس کنوئیں پر پہنچ کر تین دن قیام فرمایا تھا؟

جواب: کدار۔

سوال: غزوہٴ بنو سلیم کے سلسلے میں حضرت محمد ﷺ کتنے دن مدینہ منورہ سے باہر رہے تھے؟

جواب: پندرہ دن۔

سوال: غزوہٴ بنو سلیم کا کیا نتیجہ نکلا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو سلیم سے صلح ہو گئی تھی۔

سوال: غزوہٴ بنو سلیم میں کتنے اونٹ بطورِ مالِ غنیمت مسلمانوں کو ملے تھے؟

جواب: پانچ سو اونٹ۔

سوال: غزوہٴ بنو سلیم کے موقع پر مالِ غنیمت کے پانچ سو اونٹوں کے علاوہ ایک غلام بھی ملا تھا اس کا نام کیا تھا؟

جواب: یسار۔

﴿غزوہٴ بنو قینقاع﴾

سوال: غزوہٴ بنو قینقاع کب پیش آیا تھا؟

جواب: 15/شوال 2 ہجری (10/اپریل 624ء) میں۔

سوال: غزوہٴ بنو قینقاع میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی پرچم کس صحابیؓ کو عنایت فرمایا تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ کو۔

سوال: غزوہٴ بنو قینقاع میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں کس کو نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابولبابہؓ بن منذر کو۔

سوال: غزوہٴ بنوقینقاع میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن تک بنی قینقاع کا محاصرہ کیا تھا؟

جواب: پندرہ دن تک۔

سوال: غزوہٴ بنوقینقاع میں کفار کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: چارسو۔

سوال: غزوہٴ بنوقینقاع میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: دوسو۔

سوال: غزوہٴ بنوقینقاع کس وجہ سے پیش آیا تھا؟

جواب: ایک یہودی نے انصار کی ایک عورت کی بے حرمتی کی تھی اور اعلانِ جنگ کیا تھا۔

سوال: غزوہٴ بنوقینقاع کے نتیجہ میں کتنے یہودیوں کو مدینہ منورہ سے جلاوطن کیا گیا تھا؟

جواب: سات سو یہودیوں کو۔

سوال: غزوہٴ بنوقینقاع میں فتح یاب ہونے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو مالِ غنیمت سمیٹنے کے لیے مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت محمدؓ بن سلمہ کو۔

سوال: غزوہٴ بنوقینقاع میں فتح کے بعد جن یہودیوں کو جلاوطن کیا گیا تھا وہ کہاں جا کر آباد ہوئے تھے؟

جواب: شام کے علاقہ اذراعات میں۔

﴿غزوہٴ سویق﴾

سوال: غزوہٴ سویق کب پیش آیا تھا؟

جواب: ذوالحج 2 ہجری (624ء) میں۔

سوال: غزوہ سویق میں حضرت محمد ﷺ نے کس کو مدینہ منورہ میں نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابولبابہؓ بن منذر کو۔

سوال: ابوسفیان نے غزوۂ بدر کے مقتولین کا بدلہ لینے کے لیے کیا قسم کھائی تھی؟

جواب: جب تک مقتولینِ بدر کا بدلہ نہیں لوں گا غسل نہیں کروں گا۔

سوال: غزوہ سویق میں کفارِ مکہ کے لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: دوسو۔

سوال: غزوہ سویق میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: دوسو۔

سوال: غزوہ سویق کے موقع پر ابوسفیان نے مدینہ منورہ کے کس مقام پر حملہ کیا تھا اور درخت جلانے کے علاوہ ایک انصاری کو بھی قتل کیا تھا؟

جواب: مقامِ عریض پر۔

سوال: غزوہ سویق کے موقع پر یہودیوں میں سے کس نے ابوسفیان کا ساتھ دینے سے انکار کیا تھا؟

جواب: حیَی بن اخطب نے۔

سوال: غزوہ سویق میں کس یہودی قبیلہ کے سردار نے ابوسفیان کا ساتھ دیا تھا اور مدینہ منورہ کے دفاعی راز اس کو دیے تھے؟

جواب: قبیلہ بنونضیر کے سردار سلام بن مستکم نے۔

سوال: غزوہ سویق میں ابوسفیان کی کارروائی کی اطلاع ملنے پر حضرت محمد ﷺ نے ابوسفیان کا تعاقب کیا تو کیا ہوا تھا؟

جواب: ابوسفیان بدحواس ہوکر نکل بھاگا تھا اور بوجھ کم کرنے کے لیے ستوؤں کی بوریاں پھینکتا گیا تھا۔

Marfat.com

حضرت عبداللہؓ بن زبیرؓ کی پیدائش

سوال: حضرت محمد ﷺ اور مسلمانوں کی مدینہ منورہ آمد کے بعد کس صحابیؓ کے گھر بیٹا پیدا ہوا تھا؟

جواب: حضرت زبیرؓ کے گھر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اور مسلمانوں کی مدینہ منورہ آمد کے بعد حضرت زبیرؓ کے گھر حضرت عبداللہؓ بن زبیرؓ کب پیدا ہوئے تھے؟

جواب: ماہِ شوال 2 ہجری میں۔

سوال: حضرت زبیرؓ کا حضرت محمد ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: پھوپھی زاد بھائی (حضرت صفیہؓ کے بیٹے)۔

سوال: حضرت زبیرؓ کی زوجہ کا کیا نام تھا؟

جواب: حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیقؓ۔

سوال: حضرت زبیرؓ اور حضرت اسماءؓ کے بیٹے کی پیدائش سے قبل یہودیوں نے کیا مشہور کر رکھا تھا؟

جواب: ہم (یہودیوں) نے مسلمانوں پر جادو کر رکھا ہے تاکہ ان کے ہاں بچہ پیدا نہ ہو۔

2 ہجری کے متفرق واقعات

سوال: نمازِ عید الفطر کب فرض ہوئی تھی؟

جواب: 2 ہجری میں۔

سوال: 2 ہجری میں نمازِ عید الفطر سے کتنے دن قبل فطرانہ کا حکم نازل ہوا تھا؟

جواب: دو دن قبل۔

سوال: ماہِ رمضان کے روزے کب فرض ہوئے تھے؟

جواب: شعبان 2 ہجری میں۔

Marfat.com

سوال: ماہِ رمضان کے روزے ہجرتِ مدینہ منورہ کے کتنے عرصہ بعد فرض ہوئے تھے؟

جواب: سترہ ماہ بعد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ رمضان المبارک میں کتنے دن اعتکاف میں گزارتے تھے؟

جواب: دس دن۔

سوال: عیدالضحیٰ کی قربانی کب فرض ہوئی تھی؟

جواب: 2 ہجری میں۔

سوال: 2 ہجری میں حضرت محمدؐ کی کس صاحب زادی نے وفات پائی؟

جواب: حضرت رقیہؓ نے۔

سوال: 2 ہجری میں حضرت محمدؐ کی کس صاحب زادی کی شادی ہوئی تھی؟

جواب: حضرت فاطمہؓ کی۔

سوال: 2 ہجری میں اسلام کے کس بدترین دشمن نے وفات پائی تھی جو حضرت محمد ﷺ کے قریبی رشتہ دار بھی تھا؟

جواب: ابولہب نے۔

سوال: ابولہب نے کس مرض میں وفات پائی تھی؟

جواب: چیچک کے مرض میں۔

س: 2 ہجری میں کس منافق نے وفات پائی تھی جس کو حضرت محمد ﷺ نے اپنا کرتہ کفن میں پہنایا تھا کیونکہ اس نے آپؐ کے چچا حضرت حمزہؓ کے کفن میں اپنا کرتہ دیا تھا؟

جواب: عبداللہ بن ابی سلول۔

3 ہجری

سوال: 3 ہجری میں کل کتنے غزوات پیش آئے تھے؟

جواب: چار۔

سوال: 3 ہجری میں کون کون سے غزوات پیش آئے تھے؟

Marfat.com

جواب: غزوۂ احد، غزوۂ غطفان، غزوۂ نجران، غزوۂ حمراء الاسد۔

سوال: 3 ہجری میں کل کتنے سرایا بھیجے گئے تھے؟

جواب: دو۔

سوال: 3 ہجری میں کون کون سے سرایا بھیجے گئے تھے؟

جواب: سریہ محمدؓ بن مسلمہ، سریہ زیدؓ بن حارث۔

﴿سریہ زیدؓ بن حارث﴾

سوال: سریہ زیدؓ بن حارث کو حضرت محمد ﷺ نے کس لیے روانہ فرمایا تھا؟

جواب: قریش کے قافلے کو روکنے کے لیے۔

سوال: سریہ زیدؓ بن حارث کب پیش آیا تھا؟

جواب: جمادی الاول 3 ہجری میں۔

سوال: سریہ زیدؓ بن حارث میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ایک سو۔

سوال: سریہ زیدؓ بن حارث میں کتنی مالیت کا مالِ غنیمت مسلمانوں کے ہاتھ آیا تھا؟

جواب: ایک لاکھ درہم کا۔

سوال: سریہ زیدؓ بن حارث میں کتنے کفار گرفتار ہوئے تھے جو مسلمان ہو گئے تھے؟

جواب: صرف ایک کافر۔

سوال: سریہ زیدؓ بن حارث میں گرفتار ہونے والا کافر جو بعد میں مسلمان ہو گیا تھا اس کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت فراطؓ بن جہان۔

﴿سریہ محمدؓ بن مسلمہ﴾

سوال: مدینہ منورہ کے اس یہودی شاعر کا نام کیا تھا جس نے حضرت محمد ﷺ کی ہجو کہی تھی اور اپنی شاعری کے ذریعے کفار کو جنگ کے لیے ابھارتا تھا؟

Marfat.com

جواب: کعب بن اشرف۔

سوال: کعب بن اشرف کی سرکوبی کے لیے حضرت محمد ﷺ نے حضرت محمدؓ بن مسلمہ کی سرکردگی میں کن صحابہ کرامؓ کو بھیجا تھا؟

جواب: حضرت ابو نائلہؓ، حضرت عبادؓ بن بشر، حضرت حارثؓ بن اوس، حضرت ابو عبسؓ بن جبر۔

سوال: کعب بن اشرف اور ابو رافع کی سرکوبی کے لیے حضرت محمد ﷺ نے حضرت محمدؓ بن مسلمہ کی سرکردگی میں چار صحابہ کرامؓ کو بھیجا تھا ان پانچوں کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: قبیلہ بنو اوس سے۔

سوال: کعب بن اشرف کو کس صحابیؓ نے قتل کیا تھا؟

جواب: حضرت محمدؓ بن مسلمہ نے۔

سوال: سریہ محمدؓ بن مسلمہ میں حضرت محمدؓ بن مسلمہ نے کعب بن اشرف کو کب قتل کیا تھا؟

جواب: ربیع الاول 3 ہجری میں۔

سوال: سریہ محمدؓ بن مسلمہ میں کون سے صحابیؓ زخمی ہو گئے تھے جن کے زخموں پر حضرت محمد ﷺ نے اپنا لعابِ دہن لگایا تو ان کے زخم ٹھیک ہو گئے تھے؟

جواب: حضرت حارثؓ بن اوس۔

سوال: کعب بن اشرف کا معاون و مددگار کون تھا؟

جواب: ابو رافع۔

سوال: ابو رافع کے قتل کے لیے حضرت محمد ﷺ نے کن پانچ صحابہ کرامؓ کو بھیجا تھا؟

جواب: عبداللہؓ بن عتیک، حضرت ابو قتادہؓ، حضرت مسعودؓ بن سنان، حضرت عبداللہؓ بن انیس، حضرت خزاعیؓ بن اسود۔

سوال: ابو رافع کے قتل کے لیے حضرت محمد ﷺ نے جن پانچ صحابہ کرامؓ کو بھیجا تھا ان کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟

جواب: قبیلہ بنو خزرج سے۔

سوال: ابو رافع کے قتل کے لیے حضرت محمد ﷺ نے پانچ صحابہ کرامؓ کو بھیجا تھا ان

Marfat.com

میں سے کس کو ابو رافع کے قتل کا شرف حاصل ہوا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن عتیک کو۔

غزوۂ غطفان

سوال: غزوۂ غطفان کب پیش آیا تھا؟

جواب: محرم 3 ہجری (جون 624ء) میں۔

سوال: غزوۂ غطفان میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کتنے صحابہ کرامؓ نے شرکت کی تھی؟

جواب: چار سو صحابہ کرامؓ نے۔

سوال: غزوۂ غطفان میں حضرت محمد ﷺ نے کتنا عرصہ نجد کے مقام پر قیام فرمایا تھا؟

جواب: ایک ماہ۔

سوال: غزوۂ غطفان کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں کس صحابیؓ کو اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عثمانؓ بن عفان کو۔

سوال: غزوۂ غطفان میں کفار کے کن قبائل نے حصہ لیا تھا؟

جواب: بنی ثعلبہ، بنی محارب۔

سوال: غزوۂ غطفان میں کفار کے لشکر کا سالار کون تھا؟

جواب: دعثور بن حارث محاربی۔

سوال: غزوۂ غطفان میں کفار کے لشکر کے سالار کو لشکرِ اسلام کی اطلاع ملی تو اس نے کیا کیا تھا؟

جواب: بھاگ گیا تھا۔

سوال: غزوۂ غطفان کے موقع پر ایک دن حضرت محمد ﷺ کو تنہا پا کر کفار کے لشکر کے سالار دعثور بن حارث نے آپؐ سے کہا "تمھیں مجھ سے کون بچائے گا" آپؐ نے

Marfat.com

فرمایا ''میرا اللہ'' اس بات کا اس پر کیا اثر ہوا؟

جواب: وہ مسلمان ہو گیا۔

سوال: غزوۂ غطفان میں کفار کے کتنے افراد گرفتار ہوئے تھے جنھوں نے بعد میں اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: ایک شخص حبان۔

سوال: غزوۂ غطفان کا کیا نتیجہ نکلا تھا؟

جواب: دشمن لشکرِ اسلام کی اطلاع ملنے پر پہاڑوں میں چھپ گئے تھے۔

غزوۂ نجران

سوال: غزوۂ نجران کب پیش آیا تھا؟

جواب: ربیع الثانی 3 ہجری (624ء) میں۔

سوال: غزوۂ نجران میں کتنے صحابہ کرامؓ نے شرکت کی تھی؟

جواب: تین سو صحابہ کرامؓ نے۔

سوال: غزوۂ نجران میں حضرت محمد ﷺ نے کتنا عرصہ نجران کے مقام پر قیام فرمایا تھا؟

جواب: دو ماہ۔

سوال: غزوۂ نجران کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں کسے اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت اُمِ مکتومؓ کو۔

سوال: غزوۂ نجران کا کیا نتیجہ نکلا تھا؟

جواب: دشمن لشکرِ اسلام کی اطلاع ملنے پر منتشر ہو گئے تھے۔

Marfat.com

غزوۂ احد

سوال: غزوۂ احد کب پیش آیا تھا؟

جواب: 7/ربیع الاول 3 ہجری میں۔

سوال: احد ایک پہاڑ کا نام ہے، یہ مدینہ منورہ سے کتنی دور واقع ہے؟

جواب: تین میل۔

سوال: غزوۂ احد سے قبل حضرت محمد ﷺ کے کس قریبی رشتہ دار نے ایک قاصد کے ہاتھ ایک خط کے ذریعے آپؐ کو کفارِ مکہ کے حملہ کی اطلاع دی تھی؟

جواب: حضرت عباسؓ نے۔

سوال: غزوۂ احد سے قبل حضرت عباسؓ نے کفارِ مکہ کے حملہ کی اطلاع دی تھی۔ اس خط میں انھوں نے قریش کے اجلاس کے بارے میں بتایا تھا، یہ اجلاس کس نے بلایا تھا؟

جواب: ابوسفیان نے۔

سوال: غزوۂ احد کے لیے کن لوگوں نے ابوسفیان کو جنگ کے لیے جوش دلایا تھا؟

جواب: عکرمہ بن ابوجہل، صفوان بن امیہ اور دیگر ورثائے مقتولینِ بدر نے۔

سوال: غزوۂ احد سے قبل ابوسفیان نے مسلمانوں پر حملے کے لیے جو اجلاس بلایا تھا اس میں کن چھ سردار نے شرکت کی تھی؟

جواب: عکرمہ بن ابوجہل، صفوان بن امیہ، ابوسفیان بن حرب، عبداللہ بن ربیعہ، حارث بن ہشام، خویطب بن عبدالعزیٰ۔

سوال: غزوۂ احد کا سبب کیا تھا؟

جواب: کفارِ مکہ مقتولینِ بدر کا بدلہ لینا چاہتے تھے۔

سوال: غزوۂ احد کی جنگی تیاری کے لیے کفارِ مکہ نے اپنی کتنے عرصہ کی تجارت کا منافع لگانے کا منصوبہ بنایا تھا؟

جواب: ایک سال۔

سوال: غزوۂ احد سے قبل کفارِ مکہ نے کن شاعروں کو جذبۂ جنگ وانتقام ابھارنے کے کام پر مامور کیا تھا؟

Marfat.com

جواب: مسافع، عمرو مجمی۔

سوال: ابوسفیان کی بیوی ہندہ نے بدر میں اپنے باپ کے مارے جانے کا انتقام لینے کے لیے کس صحابیؓ کو شہید کرنے کی قسم کھائی تھی؟

جواب: حضرت حمزہؓ کو۔

سوال: غزوۂ احد میں مسلمانوں اور دیگر شریک قبائل کے افراد کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: ایک ہزار۔

سوال: غزوۂ احد میں منافق عبداللہ بن ابی سلول کے اپنی جماعت کے واپس لے جانے کے بعد مسلمانوں کے لشکر کی تعداد کتنی رہ گئی تھی؟

جواب: سات سو۔

سوال: غزوۂ احد میں کتنی مسلمان خواتین نے حصہ لیا تھا؟

جواب: چودہ۔

سوال: غزوۂ احد میں مسلمانوں کے لشکر میں کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: دو۔

سوال: غزوۂ احد میں کون یہودی مسلمانوں کے ساتھ جنگ میں شریک تھا؟

جواب: مخزیق۔

سوال: غزوۂ احد میں کفارِ مکہ کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: تین ہزار۔

سوال: غزوۂ احد میں کفارِ مکہ کے لشکر میں کتنے زرہ پوش تھے؟

جواب: سات سو۔

سوال: غزوۂ احد میں کفارِ مکہ کے لشکر میں کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: دو سو۔

سوال: غزوۂ احد میں کفارِ مکہ کے لشکر میں کتنے اونٹ تھے؟

جواب: تین ہزار۔

سوال: غزوۂ احد میں کفارِ مکہ کے لشکر میں کتنی خواتین شامل تھیں؟

جواب: پندرہ۔

Marfat.com

سوال: غزوۂ احد میں کفارِ مکہ کی درست تعداد کا اندازہ لگانے کے لیے حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو بھیجا تھا؟

جواب: حضرت خبابؓ کو۔

سوال: غزوۂ احد میں کفارِ مکہ کے لشکر کی جاسوسی کے لیے حضرت محمد ﷺ نے کن صحابہ کرامؓ کو بھیجا تھا؟

جواب: حضرت انسؓ اور حضرت مونسؓ کو۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے لیے کتنے پرچم تیار کرائے تھے؟

جواب: تین۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ نے سب سے بڑا اسلامی پرچم کس صحابیؓ کو عنایت فرمایا تھا؟

جواب: حضرت زبیرؓ بن العوام کو۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی پرچم انصار میں سے کن صحابہ کرامؓ کو عنایت فرمایا تھا؟

جواب: حضرت اسیدؓ بن حضیر اور حضرت حبابؓ بن منذر کو۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے صحابہ کرامؓ کو کم عمری کی وجہ سے واپس بھیج دیا تھا؟

جواب: سترہ صحابہ کرامؓ کو۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ نے سترہ صحابہ کرامؓ کو کم عمری کی وجہ سے واپس بھیج دیا تھا تو کون تھا جو انگوٹھوں کے بل کھڑا ہو گیا تھا اور اس کی جاں نثاری دیکھ کر حضرت محمد ﷺ نے اس کو اسلامی لشکر میں شامل فرما لیا تھا؟

جواب: حضرت رافعؓ بن خدیج۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ نے کم عمری کی وجہ سے بچوں کو واپس بھیج دیا تھا تو کس نے کہا تھا اگر میں کم سن مجاہد حضرت رافعؓ بن خدیج کو کشتی میں پچھاڑ دوں تو مجھے بھی جہاد کی اجازت دی جائے اور وہ حضرت رافعؓ کو کشتی میں پچھاڑ کر اسلامی لشکر

میں شامل ہو گئے تھے؟

جواب: حضرت سمرہؓ نے۔

سوال: غزوۂ احد میں کفارِ مکہ کا لشکر کس تاریخ کو احد پہاڑ کے قریب پڑاؤ ڈال چکا تھا؟

جواب: 12/شوال 3 ہجری میں۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ اور اسلامی لشکر کس تاریخ کو احد پہنچے تھے؟

جواب: 14/شوال 3 ہجری کو۔

سوال: غزوۂ احد میں رسالہ پر کس صحابیؓ کو مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت زبیرؓ بن العوام کو۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے میمنہ پر کس کو مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عکاشہؓ بن محصن اسدی کو۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے میسرہ پر کس کو مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابو سلمہؓ بن عبدالاسد مخزومی کو۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے مقدمہ پر کن کو مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابو عبیدہؓ بن الجراح اور حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کو۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے پچھلے حصہ پر کس کو مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت مقدادؓ بن عمرو کو۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے پیچھے پہاڑی درے پر پچاس تیر اندازوں کا دستہ مقرر فرمایا تھا، اس دستہ کا سردار کون تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن جبیر۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے پیچھے پہاڑی درے پر

Marfat.com

پچاس تیر اندازوں کا دستہ مقرر فرمایا تھا اور انھیں کیا خاص حکم دیا تھا؟

جواب: چاہے مسلمان غالب ہوں یا مغلوب، میرا حکم آنے تک درے سے نہ ہٹنا۔

سوال: غزوۂ احد میں لشکرِ کفار کے میمنہ پر کس کو مقرر کیا گیا تھا؟

جواب: خالد بن ولید (اس وقت تک اسلام قبول نہ کیا تھا)۔

سوال: غزوۂ احد میں لشکرِ کفار کے میسرہ پر کس کو مقرر کیا گیا تھا؟

جواب: عکرمہ بن ابو جہل (اس وقت تک اسلام قبول نہ کیا تھا)۔

سوال: غزوۂ احد میں لشکرِ کفار کے تیر اندازوں کی کمان داری پر کس کو مقرر کیا گیا تھا؟

جواب: عبداللہ بن ربیع۔

سوال: غزوۂ احد میں لشکرِ کفار کے سواروں کی کمان داری پر کس کو مقرر کیا گیا تھا؟

جواب: صفوان بن امیہ۔

سوال: غزوۂ احد میں لشکرِ کفار کا علم بردار کون تھا؟

جواب: قبیلہ بنی عبدالدار کا عبداللہ بن ربیعہ۔

سوال: غزوۂ احد میں کفارِ مکہ میں سے کس نے سب سے پہلے حملہ کیا تھا؟

جواب: ابو عامر نے۔

سوال: غزوۂ احد کا کفارِ مکہ میں سے سب سے پہلے کون قتل ہوا تھا؟

جواب: طلحہ بن حارث۔

سوال: غزوۂ احد میں کفارِ مکہ میں سے طلحہ بن حارث سب سے پہلے قتل ہوا تھا۔ اس کو کس نے قتل کیا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ نے۔

سوال: غزوۂ احد میں کون سی تین مسلم خواتین زخمیوں کو پانی پلاتی تھیں؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت اُمِ سلیطؓ، حضرت اُمِ سلیمؓ۔

سوال: غزوۂ احد میں کس صحابیؓ کی تلوار ٹوٹ گئی تو حضرت محمد ﷺ نے انھیں کھجور کی شاخ دی جو تلوار بن گئی تھی؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن زبیرؓ کی۔

Marfat.com

سوال: غزوۂ احد میں کون سے صحابیؓ سب سے کم عمر ہونے کے باوجود سب سے تیز تیرانداز تھے؟

جواب: حضرت رافعؓ بن خدیج۔

سوال: غزوۂ احد میں مسلمانوں کو فتح ہونے ہی والی تھی تو کن کی غلطی سے فتح شکست میں بدل گئی تھی؟

جواب: درے میں تعینات تیرانداز دستے کی غلطی کی وجہ سے۔

سوال: غزوۂ احد میں مسلمانوں کو فتح ہونے ہی والی تھی تو درے پر تعینات تیرانداز دستہ نے حضرت محمد ﷺ کی حکم عدولی کرتے ہوئے اپنی جگہ چھوڑ دی تھی ان کو کس نے منع کیا تھا؟

جواب: تیرانداز دستے کے سردار حضرت عبداللہؓ بن جبیر نے۔

سوال: غزوۂ احد میں درے پر تعینات تیرانداز دستے نے اپنی جگہ چھوڑ دی تھی ان میں سے دس تیراندازوں نے اپنی جگہ نہیں چھوڑی تھی ان میں سے کتنے زندہ بچے تھے؟

جواب: ایک۔

سوال: غزوۂ احد میں درے پر تعینات تیرانداز دستے نے اپنی جگہ چھوڑی تو کفار کے کس سالار نے اس غلطی کا فائدہ اُٹھاتے اپنے سو سواروں کے ساتھ حملہ کیا تھا جس سے مسلمانوں کی فتح شکست میں بدل گئی تھی؟

جواب: حضرت خالد بن ولید (اس وقت تک اسلام قبول نہ کیا تھا)۔

سوال: غزوۂ احد میں کون سے صحابیؓ مسلمانوں کی اپنی غلطی سے مسلمانوں کے ہاتھوں شہید ہوئے تھے؟

جواب: حضرت یمانؓ جو حضرت حذیفہؓ کے والد تھے۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ کے کس چچا کو وحشی بن حرب نے شہید کیا تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ کو۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کو وحشی بن حرب نے شہید کیا تھا ان کا مثلہ اس نے کس کے کہنے پر کیا تھا؟

جواب: ابوسفیان کی بیوی ہندہ کے کہنے پر۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس کافر کے اسلام قبول کر لینے کے باوجود اسے اپنے سامنے آنے سے منع فرمایا تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ کے قاتل وحشی بن حرب کو۔

سوال: حضرت حمزہؓ کے قاتل وحشی بن حرب نے کب اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: 9 ہجری میں۔

سوال: حضرت حمزہؓ کے قاتل وحشی بن حرب نے اس جرم کا کفارہ کس کو حضرت حمزہؓ کی طرح قتل کر کے ادا کیا تھا؟

جواب: نبوت کے جھوٹے دعوے دار مسیلمہ کذاب کو۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ سے مشابہ کون سے صحابیؓ شہید ہوئے تھے؟

جواب: حضرت مصعبؓ بن عمیر۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت مصعبؓ بن عمیر جو حضرت محمد ﷺ سے مشابہ تھے شہید ہو گئے تو میدانِ جنگ میں کیا افواہ پھیل گئی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ (نعوذ باللہ) شہید ہو گئے ہیں۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ کی (نعوذ باللہ) شہادت کی افواہ سے افراتفری پھیل گئی تو کتنے جاں نثار حضرت محمد ﷺ کے گرد ثابت قدمی سے ڈٹے رہے تھے؟

جواب: بارہ۔

سوال: ''کون مجھ پر جان دیتا ہے'' یہ الفاظ غزوۂ احد میں جب گھمسان کا رن پڑا تو حضرت محمد ﷺ نے کہے تب کون سے صحابیؓ اپنے پانچ انصار ساتھیوں کے ساتھ آپؐ کی طرف بڑھے اور سب شہید ہو گئے تھے؟

جواب: حضرت زیادؓ بن سکن اور ان کے ساتھی۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت زیادؓ بن سکن کو کس نے شہید کیا تھا؟

جواب: ابنِ قمیہ نے۔

سوال: غزوۂ احد میں جب حضرت محمد ﷺ پر عمرو بن قمیہ حملہ آور ہوا تھا تو کس بہادر خاتون نے آپؐ کا دفاع کرتے ہوئے ڈٹ کر دشمن کا مقابلہ کیا اور گہرا زخم کھایا تھا؟

Marfat.com

جواب: حضرت اُمِ عمارہؓ نے۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ کی پیشانی مبارک کس بد بخت کے پتھر مارنے سے زخمی ہوئی تھی؟

جواب: عبداللہ بن شہاب کے۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ کے دو دندان مبارک کس بد بخت کے پتھر مارنے سے شہید ہوئے تھے اور خود کی کڑیاں ٹوٹ کر آپؐ کے رخسار میں گھس گئی تھیں؟

جواب: عتبہ بن ابی وقاص کے۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ کے رخسارِ مبارک سے خود کی کڑیاں نکالتے ہوئے کس صحابیؓ کے دو دانت ٹوٹ گئے تھے؟

جواب: حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح کے۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ کے زخم دھونے کے لیے کون پانی لایا تھا اور کس نے زخم دھوئے تھے؟

جواب: حضرت علیؓ پانی لائے تھے اور حضرت فاطمہؓ نے زخم دھوئے تھے۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ کے زخموں کا خون کس چیز سے روکا گیا تھا؟

جواب: کھجور کی چٹائی جلا کر اس کی راکھ سے۔

سوال: ''میرے ماں باپ تم پر قربان'' یہ الفاظ غزوۂ احد کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو کہے تھے؟

جواب: حضرت سعدؓ بن ابی وقاص کو۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت سعدؓ بن ابی وقاص نے کتنے تیر دشمنوں پر پھینکے تھے؟

جواب: ایک ہزار۔

سوال: غزوۂ احد میں کون سے دو صحابہ کرامؓ حضرت محمد ﷺ کو کفارِ مکہ کے تیروں سے بچاتے ہوئے زخمی ہوئے تھے؟

جواب: حضرت ابو دجانہؓ، حضرت ابو طلحہؓ۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ نے کس کافر کے نیزہ مارا تھا جو آپؐ کو قتل کرنے کی نیت سے آپؐ کے قریب آ رہا تھا اور نیزے کے معمولی زخم سے آخر کار وہ مارا

Marfat.com

گیا تھا؟

جواب: ابی بن خلف۔

سوال: غزوۂ اُحد میں حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ سے نیزہ لے کر ابی بن خلف کو مارا تھا؟

جواب: حضرت حارثؓ بن صمہ سے۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ کی شہادت کی افواہ پھیلنے کے بعد سب سے پہلے کس صحابیؓ نے آپؐ کو خود میں ہونے کے باوجود پہچان لیا تھا؟

جواب: حضرت کعبؓ بن مالک نے۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت محمد ﷺ اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ ایک پہاڑ پر چڑھ گئے تو کس کافر نے آپؐ اور آپؐ کے ساتھیوں کا پیچھا کیا تو حضرت عمرؓ اور دیگر صحابہؓ نے اس کو پتھر مار مار کر بھگا دیا تھا؟

جواب: ابوسفیان۔

سوال: غزوۂ احد میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب: ستر۔

سوال: غزوۂ احد میں شہید ہونے والوں میں کتنے مہاجرین اور کتنے انصار تھے؟

جواب: 4 مہاجرین اور 66 انصار۔

سوال: غزوۂ احد میں کتنے کفار مارے گئے تھے؟

جواب: بائیس۔

سوال: غزوۂ اُحد میں حضرت محمد ﷺ کی کون سی زوجۂ مطہرہ کے بھائی شہید ہوئے تھے؟

جواب: حضرت زینبؓ بنت جحش کے بھائی حضرت عبداللہؓ بن جحش۔

سوال: غزوۂ احد کے شہداء کی تجہیز و تکفین بے سروسامانی کے عالم میں کس طرح کی گئی تھی؟

جواب: غسل کے بغیر ایک چادر میں دو شہداء یا تین شہداء کو کفنا کر دفن کیا گیا تھا۔

سوال: غزوۂ احد کے شہداء میں سے سب سے پہلے حضرت محمد ﷺ نے کس کی نمازِ

Marfat.com

جنازہ ادا کی تھی؟

جواب: حضرت حمزہؓ کی۔

سوال: غزوۂ احد میں شہید ہونے والے حضرت حمزہؓ پر کتنی مرتبہ نمازِ جنازہ پڑھی گئی تھی؟

جواب: ستر مرتبہ۔

سوال: غزوۂ احد میں حضرت حمزہؓ کے ساتھ کس کو دفنایا گیا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن جحش کو۔

سوال: غزوۂ احد کے بارے میں قرآن مجید کی کون سورہ کی کون سی آیت نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورہ آلِ عمران کی آیت نمبر 60۔

سوال: غزوۂ احد کے ختم ہونے کے بعد حضرت محمد ﷺ کب مدینہ منورہ پہنچے تھے؟

جواب: 7/شوال 3 ہجری کو۔

سوال: غزوۂ احد کے کس شہید کا غم حضرت محمد ﷺ کو ساری زندگی رہا تھا؟

جواب: حضرت حمزہؓ کا۔

غزوۂ حمراء الاسد

سوال: غزوۂ حمراء الاسد کب پیش آیا تھا؟

جواب: 8/شوال 3 ہجری کو۔

سوال: غزوۂ حمراء الاسد کے لیے کس کافر نے کفارِ مکہ کو حمراء الاسد کے مقام پر اکٹھا کیا تھا؟

ج: ابوسفیان نے۔

سوال: حمراء الاسد مدینہ منورہ سے کتنی دور واقع ہے؟

جواب: آٹھ میل۔

سوال: غزوۂ حمراء الاسد میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں کس کو اپنا نائب مقرر فرمایا

Marfat.com

تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن اُمِ مکتومؓ کو۔

سوال: غزوۂ حمراء الاسد میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی پرچم کس صحابیؓ کو عنایت فرمایا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ کو۔

سوال: غزوۂ حمراء الاسد سے قبل کس صحابیؓ نے حضرت محمد ﷺ کو کفارِ مکہ کے مقامِ حمراء الاسد میں موجودگی کے بارے میں بتایا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن عمرو نے۔

سوال: غزوۂ حمراء الاسد میں مسلمانوں نے رات کے وقت کتنی شمعیں روشن کی تھیں؟

جواب: 500 شمعیں۔

سوال: غزوۂ حمراء الاسد میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن مقامِ حمراء الاسد میں قیام فرمایا تھا؟

جواب: تین دن۔

سوال: غزوۂ اُحد سے واپسی پر کس مقام پر جا کر ابوسفیان کو یہ احساس ہوا کہ اسے واپس جا کر مدینہ منورہ پر حملہ کرنا چاہیے؟

جواب: مقامِ روحہ پر۔

سوال: مقامِ روحہ مدینہ منورہ سے کتنی دور واقع ہے؟

جواب: 26 میل۔

سوال: مقامِ روحہ پر ابوسفیان کی موجودگی اور اس کے ارادوں کے بارے میں حضرت محمد ﷺ کو کس نے بتایا تھا اور ابوسفیان کی حوصلہ شکنی کی تھی؟

جواب: قبیلہ بنوخزاعہ کے سردار معبد نے۔

Marfat.com

3 ہجری کے متفرق واقعات

سوال: 3 ہجری میں کون سے عائلی قاعدہ کے منسوخ ہونے کے احکام نازل ہوئے تھے؟

جواب: مشرک عورت کے ساتھ نکاح حرام قرار دیا گیا۔

سوال: 3 ہجری میں کون سے خاص حقوق کے بارے میں احکام نازل ہوئے تھے؟

جواب: وراثت کے حقوق۔

سوال: 3 ہجری میں کس چیز کے حرام قرار دیئے جانے کے احکام نازل ہوئے تھے؟

جواب: شراب کے۔

سوال: 3 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کا کون سا نواسہ پیدا ہوا تھا؟

جواب: حضرت امام حسنؓ۔

سوال: 3 ہجری میں نواسۂ رسول حضرت امام حسنؓ کس تاریخ کو پیدا ہوئے تھے؟

جواب: 15/ رمضان المبارک کو۔

4 ہجری

سوال: غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی فتح سے مدینہ منورہ کے اردگرد کے قبائل پر اُن کا رعب قائم ہو گیا تھا مگر کس غزوہ میں شکست کے بعد صورتِ حال بدل گئی اور وہ قبائل مدینہ منورہ پر حملہ آور ہونے پر آمادہ ہو گئے تھے؟

جواب: غزوہ اُحد کی شکست کے بعد۔

سوال: 4 ہجری میں کتنے غزوات پیش آئے تھے؟

جواب: دو غزوات۔

سوال: 4 ہجری میں کون سے دو غزوات پیش آئے تھے؟

جواب: غزوۂ بنی نضیر ، غزوۂ بدر ثانیہ۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے سرایا روانہ فرمائے تھے؟

Marfat.com

جواب: پانچ سرایا۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کون سے پانچ سرایا روانہ فرمائے تھے؟

جواب: سریہ ابو مسلمہؓ، سریہ عبداللہؓ بن انیس، سریہ رجیع، سریہ بیر معونہ، سریہ عمر بن امیہ ضمری۔

سریۂ ابوسلمہؓ

سوال: حضرت محمد ﷺ نے سریہ ابوسلمہؓ کب روانہ فرمایا تھا؟

جواب: یکم محرم 4 ہجری (13/ جون 625ء) کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے سریہ ابوسلمہؓ کیوں روانہ فرمایا تھا؟

جواب: خبر ملی تھی کہ طلحہ بن خویلد اور سلمہ بن خویلد کفار کا لشکر جمع کر کے مدینہ منورہ پر حملہ آور ہونے آ رہے ہیں۔

سوال: سریہ ابوسلمہؓ میں کتنے صحابہ کرامؓ نے حضرت ابوسلمہؓ کی سرکردگی میں شرکت کی تھی؟

جواب: 150 صحابہ کرامؓ نے۔

سوال: سریہ ابومسلمہؓ کا کیا نتیجہ نکلا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو اسد کے علاقہ پر قبضہ کیا گیا کیوں کہ دشمن بھاگ گیا تھا۔

سوال: سریہ ابوسلمہؓ میں کس صحابیؓ نے غزوۂ اُحد میں لگنے والے زخم کی وجہ سے وفات پائی تھی؟

جواب: حضرت سلمہؓ نے۔

سریۂ عبداللہؓ بن انیس

سوال: سریہ عبداللہؓ بن انیس حضرت محمد ﷺ نے کب روانہ فرمایا تھا؟

جواب: 5/محرم 4 ہجری (17/جون 625ء) کو۔

سوال: سریہ عبداللہؓ بن انیس کس مقام پر ہوا تھا؟

Marfat.com

جواب: مقامِ غرقہ پر۔

سوال: سریہ عبداللہؓ بن انیس حضرت محمد ﷺ نے کس قبیلہ کے خلاف روانہ فرمایا تھا جو کہ مدینہ منورہ پر حملہ کرنے آ رہا تھا؟

جواب: قبیلہ بنولحیان۔

سوال: سریہ عبداللہؓ بن انیس میں حضرت عبداللہؓ بن انیس نے قبیلہ بنولحیان کے سردار سفیان بن خالد کو قتل کر کے اس کا سر حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں کہاں پیش کیا تھا؟

جواب: مسجدِ نبوی میں۔

سوال: سریہ عبداللہؓ بن انیس میں کامیابی پر حضرت محمد ﷺ نے حضرت عبداللہؓ بن انیس کو کیا انعام عطا کیا تھا؟

جواب: اپنا عصا۔

سانحۂ یا سریۂ رجیع

سوال: سانحۂ رجیع یا سریۂ رجیع کب پیش آیا تھا؟

جواب: صفر 4 ہجری میں۔

سوال: صفر 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں کن قبائل کے چند افراد نے تبلیغِ اسلام کے لیے صحابہ کرامؓ کو اپنے ہاں بھیجنے کی درخواست کی تھی؟

جواب: قبیلہ عضل وقارہ کے افراد نے۔

سوال: قبیلہ عضل وقارہ کے افراد کی درخواست پر حضرت محمد ﷺ نے کتنے صحابہ کرامؓ کو حضوت عاصمؓ بن ثابت کی سرکردگی میں بھیجا تھا؟

جواب: دس صحابہ کرامؓ کو۔

سوال: مقامِ رجیع پر قبیلہ عضل وقارہ نے کیا بدعہدی کی تھی؟

جواب: صحابہ کرامؓ پر بنولحیان کے دو سو افراد نے حملہ کر دیا تھا۔

سوال: سریہ رجیع میں سوائے دو صحابہ کرامؓ کے تمام صحابہ کرامؓ شہید کر دیئے گئے

Marfat.com

تھے، کون سے صحابہ کرامؓ گرفتار ہوئے تھے جن کو مکہ مکرمہ لے جا کر بیچ دیا گیا تھا؟

جواب: حضرت خبیبؓ اور حضرت زیدؓ بن الدثنہ۔

سوال: حضرت خبیبؓ کو کس نے خریدا تھا؟

جواب: حارث بن عامر کے بیٹوں نے۔

سوال: حضرت خبیبؓ کو حارث بن عامر کے بیٹوں نے کیوں خریدا تھا؟

جواب: تا کہ اپنے باپ کے قتل کا بدلہ لے سکیں۔

سوال: حضرت خبیبؓ کو کس طرح شہید کیا گیا تھا؟

جواب: سولی دے کر۔

سوال: حضرت خبیبؓ کو سولی دے کر شہید کیا گیا تھا اس سے پہلے انھوں نے کیا عمل کیا تھا؟

جواب: دو نفل ادا کیے تھے۔

سوال: حضرت زیدؓ بن الدثنہ کو کس نے قتل کرنے کے ارادے سے خریدا تھا؟

جواب: صفوان بن امیہ نے۔

سوال: ''تم کو قسم ہے سچ سچ بتانا کہ کیا تم اس بات کو پسند کرتے ہو کہ آج تمھاری جگہ محمد ﷺ ہوتے'' یہ الفاظ حضرت زیدؓ بن الدثنہ سے ان کے شہید کیے جانے سے پہلے کس نے کہے تھے؟

جواب: ابوسفیان نے۔

سوال: حضرت زیدؓ بن الدثنہ کو کس نے شہید کیا تھا؟

جواب: صفوان بن امیہ کے غلام نسطاس نے۔

سوال: حضرت زیدؓ بن الدثنہ کو صفوان بن امیہ کے غلام نسطاس نے شہید کیا تھا نسطاس نے کب اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: فتحِ مکہ کے موقع پر۔

Marfat.com

﴿سریۂ بیر معونہ﴾

سوال: سریہ بیر معونہ کب پیش آیا تھا؟

جواب: ربیع الاول 4 ہجری میں۔

سوال: مقامِ بیر معونہ کہاں واقع ہے؟

جواب: عسفان اور مکہ مکرمہ کے وسط میں۔

سوال: مقامِ بیر معونہ کے گرد کون سے قبائل آباد تھے؟

جواب: قبیلہ بنو سلیم، قبیلہ ہزیل، قبیلہ بنی عامر۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں قبیلہ کُلاب کا کون سا رئیس آیا اور کہا کہ ہمارے قبیلہ میں تبلیغِ اسلام کے لیے چند صحابہ کرامؓ کو بھیج دیں؟

جواب: ابو براء عامر بن مالک۔

سوال: ابو براء عامر بن مالک کے کہنے پر حضرت محمد ﷺ نے کتنے صحابہ کرامؓ کو اس کے ساتھ روانہ فرمایا تھا؟

جواب: 70 صحابہ کرامؓ کو۔

سوال: ابو براء عامر بن مالک کے کہنے پر حضرت محمد ﷺ نے 70 صحابہ کرامؓ کو اس کے ساتھ روانہ فرمایا تھا اِن صحابہ کرامؓ کی کیا خاص صفت تھی؟

جواب: یہ سب اصحابِ صفہ اور حافظِ قرآن تھے۔

سوال: ابو براء عامر بن مالک کے کہنے پر حضرت محمد ﷺ نے 70 صحابہ کرامؓ کو اس کے ساتھ کہاں روانہ فرمایا تھا؟

جواب: نجد۔

سوال: ابو براء عامر بن مالک کے کہنے پر حضرت محمد ﷺ نے 70 صحابہ کرامؓ کو اس کے ساتھ نجد روانہ فرمایا تھا اس دستے کا سالار کون صحابیؓ تھے؟

جواب: حضرت منذرؓ بن عمرو انصاری۔

سوال: مقامِ بیر معونہ پر کون صحابیؓ حضرت محمد ﷺ کا خط لے کر بنو عامر کے رئیس عامر بن طفیل کے پاس گئے تھے جن کو اُس نے شہید کر دیا تھا؟

Marfat.com

جواب: حضرت حرامؓ بن ملحان۔

سوال: حضرت حرامؓ بن ملحان کو بنو عامر کے رئیس عامر بن طفیل کے کہنے پر کس نے شہید کیا تھا؟

جواب: جبار بن سلمہ نے۔

سوال: ''ربِ کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا'' یہ الفاظ حضرت حرامؓ بن ملحان نے بوقتِ شہادت کہے تھے ان الفاظ کا آپؓ کے قاتل پر کیا اثر ہوا تھا؟

جواب: اس نے حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کر لیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے بھیجے گئے 70 حافظِ قرآن اصحابِ صفہ کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا تھا؟

جواب: سوائے سالار حضرت منذرؓ بن عمرو انصاری کے سب کو شہید کر دیا گیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے بھیجے گئے 70 حافظِ قرآن اصحابِ صفہ کو کس مقام پر شہید کیا گیا تھا؟

جواب: مقامِ بیر معونہ پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے بھیجے گئے 70 حافظِ قرآن اصحابِ صفہ کو مقامِ بیر معونہ پر شہید کیا گیا تھا ان کو شہید کرنے میں کن کن قبائل کا ہاتھ تھا؟

جواب: ذکوان، رعل، عصیہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے بھیجے گئے 70 حافظِ قرآن اصحابِ صفہ کو مقامِ بیر معونہ پر شہید کیا گیا تھا تو آپؐ کتنے عرصہ تک بعد نمازِ فجر ان قبائل کے لیے بد دعا فرماتے رہے تھے؟

جواب: 30 دن تک۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے واقعۂ بیر معونہ میں شریک قبائل کے خلاف جو بد دعا کی تھی اس کو کیا نام دیا گیا تھا؟

جواب: قنوتِ نازلہ۔

Marfat.com

﴿غزوۂ بنونضیر﴾

سوال: مقام بیر معونہ سے واپسی پر حضرت منذرؓ بن امیہ نے دو کافروں کو قتل کیا تھا، حضرت محمد ﷺ نے اُن کا خون بہا ادا کرنے کا اعلان کیوں کیا تھا؟

جواب: کیوں کہ حضرت محمد ﷺ اُن کو امان دے چکے تھے۔

سوال: مقام بیر معونہ سے واپسی پر حضرت منذرؓ بن امیہ نے دو کافروں کو قتل کیا تھا، حضرت محمد ﷺ نے اُن کا خون بہا ادا کرنے کا اعلان کیا کیوں کہ آپؐ اُن کو امان دے چکے تھے۔ اس سلسلے میں آپؐ بنونضیر کے یہودیوں سے بات چیت کرنے کے لیے گئے تو آپؐ کے ساتھ کون کون گیا تھا؟

جواب: حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت علیؓ۔

سوال: مقامِ بیر معونہ سے واپسی پر حضرت منذرؓ بن عمرو انصاری نے دو کافروں کو قتل کیا تھا، حضرت محمد ﷺ اُن کا خون بہا ادا کرنے کے سلسلے میں بنونضیر کے یہودیوں سے بات چیت کرنے کے لیے گئے تو انھوں نے کیا سازش کی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ پر پتھر گرا کر قتل کرنے کی سازش کی تھی۔

سوال: 4 ہجری حضرت محمد ﷺ پر بنونضیر کے یہودیوں کی سازش کے مطابق کون آپؐ پر پتھر پھینکنے کے لیے چھت پر چڑھا تھا؟

جواب: عمرو بن حجاش۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کو بنونضیر کے یہودیوں نے قتل کرنے کی سازش کی تو اس کی اطلاع آپؐ کو کس نے دی تھی؟

جواب: حضرت جبرائیلؑ نے۔

سوال: حضرت جبرائیلؑ نے حضرت محمد ﷺ کو بنونضیر کے یہودیوں کی آپؐ کو قتل کرنے کی سازش کی اطلاع دی تو آپؐ نے کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اپنے ساتھیوں کے ساتھ فوراً لوٹ آئے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کے ذریعے بنونضیر کو مدینہ منورہ سے نکل جانے کا حکم دیا تھا؟

جواب: حضرت محمدؓ بن مسلمہ کے ذریعے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت محمدؓ بن مسلمہ کے ذریعے بنو نضیر کو مدینہ منورہ سے کتنے دن میں نکل جانے کا حکم دیا تھا؟

جواب: دس دن میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت محمدؓ بن مسلمہ کے ذریعے بنو نضیر کو مدینہ منورہ سے دس دن میں نکل جانے کا حکم دیا تھا تو کس نے انھیں روکنے کے لیے اپنی حمایت کا اعلان کیا تھا؟

جواب: رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی سلول۔

سوال: بنو نضیر کی جلاوطنی کے وقت رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی سلول نے کتنے آدمیوں کے ساتھ اُن کی حمایت کا اعلان کیا تھا؟

جواب: دو ہزار آدمیوں کے ساتھ۔

سوال: بنو نضیر کی جلاوطنی کے وقت رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی سلول کی حمایت کا اعلان کن قبائل نے کیا تھا؟

جواب: بنو قریظہ اور بنو غطفان نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت محمدؓ بن مسلمہ کے ذریعے بنو نضیر کو مدینہ منورہ سے نکل جانے کا حکم دیا تھا تو انھوں نے کیا کہا تھا؟

جواب: ''ہم مدینہ منورہ چھوڑ کر نہیں جائیں گے آپؐ جو کرنا چاہیں کر لیں۔''

سوال: غزوہ بنو نضیر کب پیش آیا تھا؟

جواب: ربیع الاول 4 ہجری میں۔

سوال: بنو نضیر کے تین سردار کون کون تھے؟

جواب: کنانہ بن الربیع، سلام بن الحقیق، حیَ بن اخطب۔

سوال: غزوہ بنو نضیر کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں اپنا نائب کس کو مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہ بن اُمِ مکتومؓ کو۔

سوال: غزوہ بنو نضیر میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن تک محاصرہ کیا تھا؟

Marfat.com

جواب: پندرہ دن تک۔

سوال: غزوہ بنونضیر کے موقع پر بنونضیر کی حمایت کرنے والوں یعنی عبداللہ بن ابی سئول، بنوقریظہ اور بنوغفطان میں سے کون اُن کی مدد کے لیے آیا تھا؟

جواب: کوئی بھی نہیں۔

سوال: غزوہ بنونضیر کے موقع پر بنونضیر نے کس شرط پر مدینہ منورہ کو چھوڑنے پر آمادگی ظاہر کی تھی؟

جواب: قبیلہ بنونضیر جس قدر مال واسباب اونٹوں پر لاد کر لے جانا چاہیں اُن کو لے جانے دیا جائے تو وہ مدینہ منورہ چھوڑ دیں گے۔

سوال: غزوہ بنونضیر کے موقع پر بنونضیر کو حضرت محمد ﷺ نے مال واسباب کے ساتھ مدینہ منورہ چھوڑ دینے کی اجازت دی تو وہ کتنے اونٹوں پر مال واسباب لاد کر لے گئے تھے؟

جواب: 600 اونٹوں پر۔

سوال: بنونضیر جلاوطنی کے بعد کہاں جا کر آباد ہو گئے تھے؟

جواب: خیبر میں اور ملک شام کے شہر اذرعات اور اریحا میں۔

سوال: غزوہ بنونضیر میں مسلمانوں کو کیا مالِ غنیمت ملا تھا؟

جواب: 50 زرہیں، 150 تلواریں، 3 گدھے۔

سوال: غزوہ بنونضیر میں قبیلہ بنونضیر کی شکست ہونے اور ان کی جلاوطنی کے بعد ان کی جائیداد کا حضرت محمد ﷺ نے کیا کیا تھا؟

جواب: جائیداد ضبط کر لی تھی۔

سوال: قبیلہ بنونضیر کی جلاوطنی کے بعد اُن کی جائیداد ضبط کر لی گئی تھی، وہ جائیداد کن کو دی گئی تھی؟

جواب: انصار کی رضامندی کے ساتھ مہاجرینِ اولیٰ کو دے دی گئی تھی۔

سوال: قبیلہ بنونضیر کی ضبط شدہ جائیداد میں سے حضرت محمد ﷺ نے اپنے لیے کیا رکھا تھا؟

جواب: ایک چھوٹا سا باغ۔

Marfat.com

سوال: قبیلہ بنونضیر کی ضبط شدہ جائیداد میں سے حضرت محمد ﷺ نے کن دو انصاریوں کو حصہ دیا تھا؟

جواب: حضرت ابو دجانہؓ اور حضرت سہیلؓ بن خلف کو۔

سوال: غزوہ بنونضیر کے موقع پر بنونضیر کے کن دو افراد نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت یامینؓ بن عمیر اور حضرت ابو سعیدؓ بن وہب نے۔

سوال: غزوہ بنونضیر کے موقع پر بنونضیر کے کس یہودی کی جائیداد ضبط نہیں کی گئی؟

جواب: حضرت ابو سعیدؓ بن وہب کی بوجہ قبولِ اسلام۔

سوال: غزوہ بنونضیر کے موقع پر کس چیز کی مکمل طور پر ممانعت ہو گئی تھی؟

جواب: شراب کی۔

غزوۂ بدر ثانیہ

سوال: غزوۂ بدر ثانیہ کب پیش آیا تھا؟

جواب: شعبان 4 ہجری (جنوری 625ء) میں۔

سوال: مقامِ بدر کس وجہ سے مشہور تھا؟

جواب: تجارتی بازار کی وجہ سے۔

سوال: غزوۂ بدر ثانیہ کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں کس صحابیؓ کو اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن رواحہ کو۔

سوال: غزوۂ بدر ثانیہ میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کتنے صحابہ کرامؓ نے شرکت فرمائی تھی؟

ج: 1500 صحابہ کرامؓ نے۔

سوال: غزوۂ بدر ثانیہ میں مسلمانوں کے پاس کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: 10۔

سوال: غزوۂ بدر ثانیہ میں کفار کی تعداد کتنی تھی؟

Marfat.com

ج: 2000۔

سوال: غزوہ بدر ثانیہ میں حضرت محمد ﷺ نے اسلامی پرچم کس صحابیؓ کو عنایت فرمایا تھا؟

ج: حضرت علیؓ کو۔

سوال: ''نہ آدمیوں کے لیے دانہ پانی ہے نہ جانوروں کے لیے گھاس، قحط کے عالم میں جنگ ممکن نہیں'' یہ الفاظ جنگِ بدر سے بچنے کے لیے بطورِ عذر کس نے کہے تھے؟

جواب: ابوسفیان نے۔

سوال: ابوسفیان اپنے لشکر کے ساتھ لڑے بغیر کس مقام تک آ کر واپس چلا گیا تھا؟

جواب: مقامِ مرالظہران تک۔

سوال: غزوہ بدر ثانیہ میں حضرت محمد ﷺ نے میدانِ بدر میں کتنا عرصہ قیام فرمایا تھا؟

جواب: 8 دن۔

سوال: غزوہ بدرِ ثانیہ میں شرکت کے لیے حضرت محمد ﷺ مدینہ منورہ سے کتنا عرصہ باہر تھے؟

جواب: 16 دن۔

سوال: غزوہ بدر ثانیہ میں لڑائی تو نہیں ہوئی مگر مسلمانوں کو کیا فائدہ ہوا تھا؟

جواب: مالِ تجارت کی خرید و فروخت سے کافی فائدہ ہوا تھا۔

سوال: غزوہ بدر ثانیہ کے بارے میں قرآن مجید کی کون سی سورہ کی کون سی آیات نازل ہوئی تھیں؟

جواب: سورہ آلِ عمران آیات نمبر 166 تا 169۔

Marfat.com

4 ہجری کے متفرق واقعات

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کے کون سے نواسے کی پیدائش ہوئی تھی؟

جواب: حضرت امام حسینؓ بن علیؓ نے۔

سوال: 4 ہجری میں نواسۂ رسول حضرت امام حسینؓ کی پیدائش کس ماہ میں ہوئی تھی؟

جواب: ماہِ شعبان میں۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کے کون سے نواسے نے وفات پائی تھی؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن عثمانؓ نے۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی کون سی چچی نے وفات پائی تھی؟

جواب: حضرت فاطمہؓ بنت اسد زوجہ حضرت ابو طالب۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں کون سا اہم مقدمہ پیش ہوا تھا؟

جواب: ایک یہودی مرد اور عورت کے زنا کا مقدمہ۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں ایک یہودی مرد اور عورت کے زنا کا اہم مقدمہ پیش ہوا تھا تو آپؐ نے کن دو الہامی کتابوں کی رو سے اس کا فیصلہ فرمایا تھا؟

جواب: توریت اور قرآن مجید کی رو سے۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں ایک یہودی مرد اور عورت کے زنا کا مقدمہ پیش ہوا تھا، تو آپؐ نے توریت اور قرآن مجید کی رو سے کیا فیصلہ فرمایا تھا؟

جواب: دونوں مجرموں کو سنگ سار کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں ایک مسلمان طمعہ بن ابیرق کے چوری کرنے کا مقدمہ پیش ہوا تھا، آپؐ نے کیا فیصلہ فرمایا تھا؟

جواب: اس کا ہاتھ کاٹ دینے کا فیصلہ فرمایا تھا۔

سوال: 4 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کے حکم سے کس صحابیؓ نے عبرانی زبان صرف پندرہ دن میں سیکھ لی تھی؟

Marfat.com

جواب: حضرت زیدؓ بن ثابت نے۔

سوال: 4 ہجری کے کس ماہ کی کس تاریخ کو پردے کا حکم نازل ہوا تھا؟

جواب: یکم ذیقعد۔

سوال: 4 ہجری میں کس قبیلہ کے دو افراد نے مدینہ منورہ آ کر اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: قبیلہ عرینہ کے۔

سوال: قبیلہ عرینہ کے جن دو افراد نے مدینہ منورہ آ کر اسلام قبول کیا تھا انھوں نے حضرت محمد ﷺ کے چرواہے کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے اور آنکھوں اور زبان میں کانٹے چبھوئے تھے۔

سوال: قبیلہ عرینہ کے دو افراد نے حضرت محمد ﷺ کے چرواہے سے برا سلوک کیا تھا اس واقعہ کا ذکر قرآن مجید کی کس سورہ کی کس آیت میں ہے؟

جواب: سورہ مائدہ آیت نمبر 37 میں۔

سوال: جوئے کی ممانعت قرآن مجید کی کس سورہ کی کس آیت میں نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورہ مائدہ آیت نمبر 92 میں۔

5 ہجری

سوال: 5 ہجری میں کتنے غزوات پیش آئے تھے؟

جواب: پانچ غزوات۔

سوال: 5 ہجری میں کون سے پانچ غزوات پیش آئے تھے؟

جواب: غزوۂ نجد، غزوۂ دومۃ الجندل، غزوۂ بنو قریظہ، غزوۂ خندق، غزوۂ بنی مصطلق۔

سوال: 5 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے سرایا روانہ فرمائے تھے؟

جواب: ایک سریہ۔

سوال: 5 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کون سا سریہ روانہ فرمایا تھا؟

جواب: سریہ عبداللہ بن عتیک۔

Marfat.com

غزوۂ نجد

سوال: غزوۂ نجد کب پیش آیا تھا؟

جواب: محرم 4 ہجری میں۔

سوال: غزوہ نجد کو اور کن ناموں سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: غزوۂ ذات الرقاع، غزوۂ بنی ثعلبہ اور غزوۂ بنی انمار کے ناموں سے۔

سوال: غزوۂ نجد کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں کس صحابیؓ کو اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابو ذر غفاریؓ کو۔

سوال: غزوہ نجد کے موقع پر کون سی نماز پڑھی گئی تھی؟

جواب: صلوٰۃ الخوف۔

سوال: غزوہ نجد کن قبائل کی سرکوبی کے روانہ ہوا تھا؟

جواب: بنی ثعلبہ اور بنی محارب کی۔

سوال: ''آپؐ کو اب کون بچائے گا'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ کی تلوار قبضہ میں لے کر کس نے کہے تھے؟

جواب: غورث بن حارث نے۔

سوال: ''آپؐ کو اب کون بچائے گا'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ کی تلوار قبضہ میں لے کر غورث بن حارث نے کہے تھے تو آپؐ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''میرا اللہ۔''

سوال: غورث بن حارث پر حضرت محمد ﷺ کی بے خوفی کا کیا اثر ہوا تھا؟

جواب: اس نے اسلام قبول نہیں کیا تھا البتہ یہ معاہدہ کر لیا تھا کہ وہ حضرت محمد ﷺ سے کبھی جنگ نہیں کرے گا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی تلوار کو غورث بن حارث کے قبضہ میں لینے کے واقعہ کا ذکر قرآن مجید کی کس سورہ کی کس آیت میں آیا ہے؟

جواب: سورہ مائدہ آیت نمبر 14 میں۔

Marfat.com

سوال: غزوہ نجد سے واپسی میں حضرت محمد ﷺ نے کن دو صحابہ کرامؓ کو حفاظت پر مامور فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عبادؓ بن بشر اور حضرت عمارؓ بن یاسر کو۔

سوال: کس صحابیؓ کے حالتِ نماز میں تین تیر لگے تھے مگر انھوں نے نیت نہیں توڑی تھی؟

جواب: حضرت عبادؓ بن بشر کو۔

﴿غزوۂ دومۃ الجندل﴾

سوال: غزوۂ دومۃ الجندل کب پیش آیا تھا؟

جواب: 25 ربیع الاول 5 ہجری (اگست 626ء) میں۔

سوال: غزوۂ دومۃ الجندل کے پیش آنے کی کیا وجہ تھی؟

ج: مدینہ منورہ پر قبائل کے جمع ہو کر حملہ آور ہونے کی وجہ سے پیش آیا تھا۔

سوال: مقامِ دومۃ الجندل کہاں واقع ہے؟

جواب: دومۃ الجندل ایک قلعہ ہے جو دمشق اور مدینہ منورہ کے درمیان واقع ہے۔

سوال: دومۃ الجندل مدینہ منورہ سے کتنے فاصلے پر تھا؟

جواب: پندرہ رات کا فاصلہ تھا۔

سوال: غزوۂ دومۃ الجندل کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت سباعؓ بن عرفطہ غفاری کو۔

سوال: غزوہ دومۃ الجندل میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے صحابہ کرامؓ کے ساتھ شرکت فرمائی تھی؟

جواب: 1000 صحابہ کرامؓ کے ساتھ۔

سوال: غزوہ دومۃ الجندل کا کیا نتیجہ نکلا تھا؟

جواب: کفار اپنا سامان، خیمے اور مال مویشی چھوڑ کر بھاگ گئے۔

سوال: غزوہ دومۃ الجندل میں کفار اپنا مال و اسباب چھوڑ کر بھاگ گئے تھے، اس سامان کا کیا گیا تھا؟

جواب: مالِ غنیمت بنالیا گیا تھا۔

سوال: غزوہ دومۃ الجندل میں لڑائی تو نہیں ہوئی مگر حضرت محمد ﷺ اس غزوہ کے سلسلے میں کتنا عرصہ مدینہ منورہ سے باہر رہے تھے؟

جواب: تقریباً ایک ماہ سے زیادہ۔

﴿غزوۂ بنی مصطلق﴾

سوال: غزوۂ بنی مصطلق یا غزوۂ مریسیع کب پیش آیا تھا؟

جواب: 5/رجب 5 ہجری (27/دسمبر 626ء) میں۔

سوال: غزوۂ بنی مصطلق میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کتنے صحابہ کرامؓ نے شرکت کی تھی؟

جواب: 600 صحابہ کرامؓ نے۔

سوال: غزوۂ بنی مصطلق کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں کس صحابیؓ کو اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابوذر غفاریؓ کو۔

سوال: غزوۂ بنی مصطلق کس قبیلہ کے خلاف لڑا گیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنوخزاعہ کے خلاف۔

سوال: قبیلہ بنوخزاعہ کے سردار کا نام کیا تھا؟

جواب: حارث بن ضرار۔

سوال: غزوۂ بنی مصطلق کی کیا وجہ تھی؟

جواب: بنی مصطلق کے خاندان کے مسلمانوں کے خلاف جمع ہونے کی اطلاع پر حضرت محمد ﷺ اُن کی سرکوبی کے لیے روانہ ہوئے تھے۔

سوال: بنی مصطلق کے خاندان کے مسلمانوں کے خلاف جمع ہونے کی اطلاع

Marfat.com

پر حضرت محمد ﷺ نے اُن کی جاسوسی کے لیے کس صحابیؓ کو بھیجا تھا؟

جواب: حضرت بریدہؓ بن حصیب اسلمی کو۔

سوال: غزوۂ بنی مصطلق میں حضرت محمد ﷺ کی آمد کا سُن کر قبیلہ بنی مصطلق کے سردار حارث بن ضرار نے کیا کیا تھا؟

جواب: حارث بن ضرار خوف زدہ ہو کر اپنی فوج سمیت بھاگ گیا تھا۔

سوال: غزوۂ بنی مصطلق میں حارث بن ضرار خوف زدہ ہو کر اپنی فوج سمیت بھاگ گیا تو کس نے حضرت محمد ﷺ اور صحابہ کرامؓ کا مقابلہ کیا تھا؟

جواب: خاندان بنی مصطلق کے دیگر افراد نے۔

سوال: غزوۂ بنی مصطلق میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب: ایک۔

سوال: غزوۂ بنی مصطلق میں کتنے کفار ہلاک ہوئے تھے؟

جواب: دس۔

سوال: غزوۂ بنی مصطلق میں کتنے کفار گرفتار ہوئے تھے؟

جواب: 600 سے زائد۔

سوال: غزوۂ بنی مصطلق میں مسلمانوں کو کتنا مالِ غنیمت ملا تھا؟

جواب: 2000 اونٹ، 5000 بکریاں۔

سوال: غزوۂ بنی مصطلق میں ایک انصاری اور ایک مہاجر کے درمیان پانی لینے کے معاملے پر جھگڑا ہوا تو کس نے اس جھگڑے کو ہوا دی تھی؟

جواب: عبداللہ بن ابی سئول نے۔

سوال: غزوۂ بنی مصطلق میں ایک انصاری اور ایک مہاجر کے جھگڑے کو عبداللہ بن ابی سئول نے ہوا دی تھی تو کس صحابیؓ نے اس کو قتل کرنے کی تجویز دی تھی؟

جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب نے۔

سوال: غزوۂ بنی مصطلق میں ایک انصاری اور ایک مہاجر کے جھگڑے کو عبداللہ بن ابی سئول نے ہوا دی تھی اس پر حضرت محمد ﷺ نے اُس کو کیا خطاب دیا تھا؟

جواب: رئیس المنافقین۔

Marfat.com

سوال: عبداللہ ابی سئول کے قتل کی تجویز پر اس کے کس رشتہ دار نے حضرت محمد ﷺ کو کہا تھا کہ اگر آپؐ حکم دیں تو میں اُسے خود قتل کر دوں؟

جواب: اُس کے بیٹے عبداللہؓ بن عبداللہ ابی سئول نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی سئول کے قتل کی تجویز پر کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''میں ہرگز اجازت نہیں دوں گا ورنہ کفار کہیں گے کہ محمد ﷺ اپنے ساتھیوں کو قتل کرتے ہیں۔''

﴿غزوۂ خندق﴾

س: 5 ہجری کا سب سے اہم غزوہ کون سا تھا؟

جواب: غزوۂ خندق۔

سوال: غزوۂ خندق کی وجہِ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: اس غزوہ میں مسلمانوں نے خندق میں رہ کر جنگ لڑی تھی، جو اہلِ عرب کے لیے نیا طریقہ تھا۔

سوال: غزوۂ خندق کا دوسرا نام غزوۂ احزاب ہے، اس نام کی وجہِ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: اس غزوہ میں مدینہ منورہ کے مختلف قبائل نے مل کر کفار کا مقابلہ کیا تھا۔

سوال: احزاب کا لغوی مطلب کیا ہے؟

جواب: جماعتیں۔

سوال: غزوۂ خندق کب ہوا تھا؟

جواب: ذی القعد 5 ہجری (فروری 627ء) میں۔

سوال: قبیلہ بنو نضیر کے کتنے یہودی رئیسوں نے اہلِ مکہ کو جنگ کے لیے اُکسایا تھا؟

جواب: چار رئیسوں نے۔

سوال: قبیلہ بنو نضیر کے کن چار یہودی رئیسوں نے اہلِ مکہ کو جنگ کے لیے

Marfat.com

اُکسایا تھا؟

جواب: سلام بن مستکم، حیَ بن اخطب، کنانہ بن الربیع، سلام بن ابی الحقیق۔

سوال: غزوۂ خندق میں کفار کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: دس ہزار۔

سوال: غزوۂ خندق میں کفار کے لشکر کا سپہ سالار کون تھا؟

جواب: ابوسفیان۔

سوال: غزوۂ خندق میں کفار کے پاس کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: 300۔

سوال: غزوۂ خندق میں کفار کے پاس کتنے اونٹ تھے؟

جواب: 1400۔

سوال: غزوۂ خندق میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: 3000۔

سوال: غزوۂ خندق میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ سے باہر تشریف لانے کے بعد کس صحابیؓ کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت اُمِ مکتومؓ کو۔

سوال: غزوۂ خندق میں حضرت محمد ﷺ کو خندق کھودنے کا مشورہ کس صحابیؓ نے دیا تھا؟

جواب: حضرت سلمان فارسیؓ نے۔

سوال: غزوۂ خندق کے لیے مدینہ منورہ کے گرد خندق کس نے کھودی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اور صحابہ کرامؓ نے۔

سوال: غزوۂ خندق کے لیے خندق کتنے دن میں کھودی گئی تھی؟

جواب: 18 دن میں۔

سوال: غزوۂ خندق میں خندق کس سمت میں کھودی گئی تھی؟

جواب: شمال سے جنوب کی سمت۔

سوال: غزوۂ خندق میں کھودی گئی خندق کی لمبائی، چوڑائی اور گہرائی کتنی تھی؟

جواب: ساڑھے تین میل لمبائی، 20 فٹ چوڑائی اور 15 فٹ گہرائی۔

سوال: غزوۂ خندق میں مدینہ منورہ کے کس یہودی قبیلہ نے مسلمانوں سے کیا گیا معاہدہ توڑ دیا تھا؟

جواب: بنو قریظہ نے۔

سوال: غزوۂ خندق میں بنو قریظہ کی بدعہدی کے بارے میں تحقیق کے لیے حضرت محمد ﷺ نے کن صحابہ کرامؓ کو روانہ فرمایا تھا؟

جواب: حضرت سعدؓ بن معاذ، حضرت سعدؓ بن عبادہ، حضرت عبداللہؓ بن رواحہ، حضرت خواتؓ بن خبیر۔

سوال: غزوۂ خندق میں کفار نے کتنے دن تک محاصرہ کئے رکھا تھا؟

جواب: 30 دن تک۔

سوال: ''کون ہے جو محاصرین کی خبر لائے'' یہ الفاظ غزوۂ خندق کے موقع پر کفار کے محاصرے کے شدید اور پُر خطر ہونے پر حضرت محمد ﷺ نے فرمائے تھے تو اس کے جواب میں کس نے کہا تھا ''میں''؟

جواب: حضرت زبیرؓ بن العوام نے۔

سوال: غزوۂ خندق کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے حضرت زبیرؓ بن العوام کو کیا لقب عطا فرمایا تھا؟

جواب: حواریِ رسول۔

سوال: غزوۂ خندق میں کفار نے کتنی اطراف سے مسلمانوں پر حملہ کیا تھا؟

جواب: تین اطراف سے۔

سوال: غزوۂ خندق میں کفار کی طرف سے کس نے خندق کو ایک ہی چھلانگ میں عبور کر کے مبارزت کی دعوت دی تھی؟

جواب: عمرو بن عبدود نے۔

سوال: غزوۂ خندق میں کفار کی طرف سے عمرو بن عبدود نے لڑائی کی دعوت دی تو اس کے مقابلے پر کون آیا جس نے اس کو ایک وار میں ختم کر دیا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ نے۔

سوال: غزوہ خندق میں حضرت علیؓ نے عمرو بن عبدود کو قتل کر دیا تو کفار کی طرف سے مقابلے کے لیے کون آیا تھا؟

جواب: نوفل بن عقبہ۔

سوال: غزوہ خندق میں نوفل بن عقبہ کے مقابلے کے لیے کون نکلا تھا جس نے تلوار کے ایک ہی وار سے اُس کو قتل کر دیا تھا؟

جواب: حضرت زبیرؓ بن العوام۔

سوال: غزوہ خندق میں حضرت زبیرؓ بن العوام نے نوفل بن عقبہ کو قتل کر دیا تو اس کی لاش خندق میں پڑی تھی، کفار نے اس کی لاش کے عوض کتنی رقم دینے کی پیش کش کی تھی؟

جواب: دس ہزار درہم۔

سوال: غزوہ خندق میں کفار نے نوفل بن عقبہ کی لاش کے عوض دس ہزار درہم کی پیش کش کی تو حضرت محمد ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''لاش کفار کو دے دو، ہمیں اس کے عوض رقم نہیں لینی۔''

سوال: غزوہ خندق میں خالد بن ولید نے اپنے دستے کے ساتھ خندق پار کر لی تھی، ان کا مقابلہ کس نے کیا تھا؟

جواب: حضرت اسیدؓ بن حضیر نے اپنے دو سو ساتھیوں کے ساتھ مقابلہ کیا تھا۔

سوال: غزوہ خندق میں حضرت محمد ﷺ کی کتنی نمازیں قضا ہوئی تھیں؟

جواب: چار۔

سوال: غزوہ خندق میں حضرت محمد ﷺ کی کون کون سی نمازیں قضا ہوئی تھیں؟

جواب: نمازِ ظہر، نمازِ عصر، نمازِ مغرب اور نمازِ عشاء۔

سوال: غزوہ خندق میں حضرت محمد ﷺ کی لگاتار چار نمازیں کس وجہ سے قضا ہوئی تھیں؟

جواب: کفار کی مسلسل تیر اندازی اور سنگ باری کی وجہ سے۔

سوال: غزوہ خندق میں بچوں، بوڑھوں، عورتوں اور قیمتی گھریلو سامان کو کہاں منتقل کر دیا گیا تھا؟

Marfat.com

جواب: آطام یعنی بلند قلعہ نما مناروں میں۔

سوال: غزوہٴ خندق میں بچوں، بوڑھوں، عورتوں اور قیمتی گھریلو سامان کو قلعوں میں منتقل کر دیا گیا تھا، اُن کی حفاظت پر کس صحابیؓ کو متعین کیا گیا تھا؟

جواب: حضرت حسانؓ بن ثابت کو۔

سوال: غزوہٴ خندق میں محاصرہ کے دوران بنو قریظہ کا ایک یہودی اُس قلعہ تک پہنچ گیا جس میں خواتینِ اسلام موجود تھیں۔ اس یہودی کو کس صحابیہؓ نے قتل کیا تھا جس سے یہودیوں نے یہ خیال کیا کہ قلعہ میں مسلمانوں کی جماعت موجود ہے؟

جواب: حضرت صفیہؓ نے جو حضرت محمد ﷺ کی پھوپھی تھیں۔

سوال: غزوہٴ خندق میں کس صحابیؓ نے حضرت محمد ﷺ کی اجازت سے یہودیوں اور قریش میں پھوٹ ڈلوادی تھی کیوں کہ کفار کے خیال کے مطابق وہ اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے؟

جواب: حضرت نعیمؓ بن مسعود نے۔

سوال: غزوہٴ خندق میں کون سے صحابیؓ ایک کافر کا تیر لگنے سے زخمی ہو گئے تھے تو حضرت محمد ﷺ روزانہ اُن کی عیادت کے لیے جاتے تھے؟

جواب: حضرت سعدؓ بن معاذ۔

سوال: غزوہٴ خندق میں حضرت سعدؓ بن معاذ کس کافر کا تیر لگنے سے زخمی ہوئے اور کچھ عرصہ بعد اسی زخم سے وفات پا گئے تھے؟

جواب: ابن حبان بن عرقہ کا۔

سوال: غزوہٴ خندق میں زخمی ہونے والے صحابیؓ حضرت سعدؓ بن معاذ نے غزوہٴ خندق کے کتنا عرصہ بعد وفات پائی تھی؟

جواب: 25 دن بعد۔

سوال: غزوہٴ خندق میں کن صحابیہؓ کے پاس ادویات اور علاج معالجہ کی ذمہ داری تھی؟

جواب: حضرت رفیدہؓ کے پاس۔

سوال: غزوہٴ خندق کے اختتام کے آخری دنوں میں حضرت محمد ﷺ کتنے دن تک

Marfat.com

مسلمانوں کی فتح اور کفار کی شکست کی دعا کرتے رہے تھے؟

جواب: تین دن تک۔

سوال: غزوہٴ خندق میں کفار کی شکست کے لیے اللہ تعالیٰ نے کیا تدبیر اختیار کی تھی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے آندھی کا طوفان بھیجا جس سے کفار کے خیموں کی طنابیں ٹوٹ گئیں اور چولھوں سے دیگچیاں اُلٹ گئیں۔

سوال: غزوہٴ خندق میں آندھی اور طوفان کے بارے میں قرآن مجید کی کون سی سورہ کی کون سی آیت میں ذکر آیا ہے؟

جواب: سورہ احزاب آیت نمبر 9۔

سوال: غزوہٴ خندق میں کون سردار سب سے پہلے اپنے ساتھیوں کے ساتھ میدانِ جنگ سے بھاگ گیا تھا جس کی دیکھا دیکھی دوسرے سرداروں نے بھی ایسا ہی کیا تھا؟

جواب: کفار کے لشکر کا سپہ سالار ابوسفیان۔

سوال: ''اب ہم ان پر حملہ کریں گے وہ ہم پر حملہ نہیں کر سکیں گے'' یہ الفاظ غزوہٴ خندق میں کفارِ عرب کی شکست کے بعد کس نے کہے تھے؟

ج: حضرت محمد ﷺ نے۔

سوال: غزوہٴ خندق کے دوران اور بعد میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب: آٹھ۔

سوال: غزوہ خندق میں کتنے کفار مارے گئے تھے؟

جواب: تین۔

غزوہٴ بنو قریظہ

سوال: غزوہٴ بنو قریظہ کب ہوا تھا؟

جواب: ذی قعد 5 ہجری میں۔

سوال: غزوہٴ بنو قریظہ میں کتنے صحابہ کرامؓ نے شرکت کی تھی؟

جواب: ایک ہزار۔

سوال: غزوۂ بنو قریظہ میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں کس کو نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن اُمِ مکتومؓ کو۔

سوال: غزوۂ بنو قریظہ میں حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو اسلامی پرچم عنایت فرمایا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ کو۔

سوال: غزوۂ بنو قریظہ میں بنو قریظہ نے کس کو گالیاں دی تھیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کو۔ (نعوذ باللہ)

سوال: غزوۂ بنو قریظہ میں مسلمانوں نے کتنے عرصہ تک بنو قریظہ کے قلعوں کا محاصرہ کیے رکھا تھا؟

جواب: تقریباً ایک ماہ تک۔

سوال: غزوۂ بنو قریظہ میں کس انصاری صحابیؓ کو بنو قریظہ نے صلح کے لیے اپنا ثالث بنایا تھا؟

جواب: حضرت سعدؓ بن معاذ کو۔

سوال: غزوۂ بنو قریظہ میں بنو قریظہ نے صلح کے لیے اپنا ثالث حضرت سعدؓ بن معاذ کو بنایا تھا۔ انھوں نے کیا فیصلہ کیا تھا؟

جواب: مرد قتل کر دیئے جائیں، عورتیں اور بچے غلام بنا لیے جائیں اور مال و اسباب کو مالِ غنیمت بنا لیا جائے۔

سوال: غزوۂ بنو قریظہ میں بنو قریظہ کے کتنے افراد مارے گئے تھے؟

جواب: 400 افراد۔

سوال: غزوۂ بنو قریظہ میں یہودیوں کا کون سا بڑا سردار مارا گیا تھا؟

جواب: حیَ بن اخطب۔

سوال: غزوۂ بنو قریظہ میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب: تین۔

سوال: غزوۂ بنو قریظہ میں ایک عورت کو بھی قتل کیا گیا تھا، اس کو قتل کرنے کی کیا وجہ

Marfat.com

تھی؟

جواب: اس نے چکی کا پاٹ چھت سے گرا کر ایک صحابیؓ کو شہید کیا تھا۔

سوال: غزوۂ بنو قریظہ میں ایک عورت نے کس صحابیؓ کو چکی کا پاٹ گرا کر شہید کیا تھا؟

جواب: حضرت خُلدؓ بن سوید کو۔

سوال: غزوۂ بنو قریظہ میں کس عورت نے حضرت خُلدؓ بن سوید کو شہید کیا تھا؟

جواب: بنا بہ زوجہ حکم قرضی۔

سوال: بنو قریظہ کی جاگیر اور مال و اسباب کو مسلمانوں کی میراث قرار دینے کا حکم قرآن مجید کی کس سورہ کی کس آیت میں نازل ہوا تھا؟

جواب: سورہ احزاب آیت نمبر 26 میں۔

5 ہجری کے متفرق واقعات

سوال: زنا کی سزا کا حکم کب آیا تھا؟

جواب: 5 ہجری میں۔

سوال: 5 ہجری میں کس غزوہ کے دوران تیمم کا حکم آیا تھا؟

جواب: غزوۂ بنی مصطلق کے دوران۔

سوال: تیمم کے بارے میں حکم قرآن مجید کی کس سورہ میں نازل ہوا تھا؟

جواب: سورہ مائدہ میں۔

سوال: 5 ہجری میں چاند گرہن ہونے پر حضرت محمد ﷺ نے کون سی نماز ادا کی تھی؟

جواب: نمازِ خسوف۔

سوال: 5 ہجری میں حدِ قذف کا حکم قرآن مجید کی کس سورہ کی کن آیات میں ہے؟

جواب: سورہ احزاب آیات نمبر 54,53۔

سوال: 5 ہجری میں کس قبیلہ کے چار سو افراد خدمتِ نبوی میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کیا تھا؟

Marfat.com

جواب: بنو مزینہ کے۔

سوال: قبیلہ بنو مزینہ کے سب سے پہلے مسلمان ہونے والے جوان کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت بلالؓ بن حارث۔

سوال: 5 ہجری میں اسلام لانے والے حضرت بلالؓ بن حارث کو حضرت محمد ﷺ نے کون سی جاگیر عطا فرمائی تھی؟

جواب: وادیِ عتیق کی جاگیر۔

﴿6 ہجری﴾

سوال: 6 ہجری میں کل کتنے غزوات ہوئے تھے؟

جواب: تین۔

سوال: 6 ہجری میں کون سے تین غزوات ہوئے تھے؟

جواب: غزوۂ حُدیبیہ/صُلح حُدیبیہ، غزوۂ ذات القرد، غزوۂ بنی لحیان۔

﴿صُلحِ حُدیبیہ اور بیعتِ رضوان﴾

سوال: 6 ہجری میں ہونے والا مسلمانوں اور قریش کا معاہدہ کس مقام پر ہوا تھا؟

جواب: حدیبیہ کے مقام پر۔

سوال: 6 ہجری میں ہونے والا صُلح کا معاہدہ تاریخ میں کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: صلح حدیبیہ۔

سوال: صلح حدیبیہ کا معاہدہ کب ہوا تھا؟

جواب: ذوالحج 6 ہجری (فروری 628ء)۔

سوال: شوال 6 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کیا خواب دیکھا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اپنے ساتھیوں کے ساتھ عمرہ ادا فرما رہے ہیں۔

سوال: شوال 6 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے خواب دیکھا تھا کہ آپؐ اپنے صحابہ کرامؓ کے ساتھ عمرہ ادا فرما رہے ہیں آپؐ نے یہ خواب صحابہ کرامؓ کو سُنایا تو انھوں نے

Marfat.com

کیا ردِ عمل ظاہر کیا تھا؟

جواب: صحابہ کرامؓ بہت خوش ہوئے تھے اور ساتھ چلنے پر اصرار کیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اپنے صحابہ کرامؓ کے ساتھ عمرہ ادا فرمانے کے لیے کب مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تھے؟

جواب: 1/ذی الحج 6 ہجری۔

سوال: 1/ذی الحج 6 ہجری کو حضرت محمد ﷺ عمرہ ادا فرمانے کے لیے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوئے تو آپؐ کے ساتھ کتنے صحابہ کرامؓ تھے؟

جواب: 1400۔

سوال: 1/ذی الحج 6 ہجری کو حضرت محمد ﷺ نے عمرہ کے لیے مدینہ منورہ روانہ ہوتے ہوئے کس صحابیؓ کو اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابو رہمؓ۔

سوال: ذیقعد 6 ہجری کو حضرت محمد ﷺ عمرہ کے لیے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے لیے کس اونٹنی پر سوار ہو کر روانہ ہوئے تھے؟

جواب: القصویٰ پر۔

سوال: ذیقعد 6 ہجری کو حضرت محمد ﷺ عمرہ کے لیے مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تو آپؐ کی اونٹنی نے کس مقام پر پہنچ کر آگے بڑھنے سے انکار کر دیا تھا؟

جواب: مقامِ ثنیۃ المرار۔

سوال: ذیقعد 6 ہجری کو حضرت محمد ﷺ عمرہ کے لیے مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تو کس مقام پر آپؐ کو اطلاع ملی کہ قریش نے حملہ کرنے کی تیاری کر لی ہے؟

جواب: مقامِ عسفان پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ سے عمرہ کے لیے روانہ ہوتے ہوئے کس صحابیؓ کو سفیر بنا کر اپنے عمرہ کے لیے آنے کی اطلاع کے ساتھ مکہ مکرمہ روانہ فرمایا تھا؟

جواب: حضرت خراشؓ بن امیہ کو۔

سوال: قریش نے حضرت خراشؓ بن امیہ کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: حضرت خراشؓ بن امیہ کی سواری کے اونٹ کو مار دیا اور اُن کو زخمی کر دیا تھا۔

Marfat.com

سوال: حضرت خراشؓ بن امیہ کو قریش سے کس نے بچایا تھا؟
جواب: جلیس بن علقمہ نے۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کا راستہ روکنے کے لیے قریش نے کس کو بھیجا تھا؟
جواب: حضرت خالدؓ بن ولید کو (اس وقت تک انہوں نے اسلام قبول نہیں کیا تھا)۔
سوال: حضرت محمد ﷺ اور آپؐ کے ساتھیوں کا راستہ روکنے کے لیے قریش نے حضرت خالدؓ بن ولید کو بھیجا تھا اس موقع پر آپؐ نے کیا تدبیر اختیار کی تھی؟
جواب: عام راستہ چھوڑ کر دوسرے راستے سے قریش کے سر پر جا پہنچے۔
سوال: حضرت محمد ﷺ اور ان کے ساتھیوں کو روکنے کے لیے قریش نے حضرت خالدؓ بن ولید کو بھیجا تھا، آپؐ دوسرے راستے سے اُن کے سر پر پہنچے تو انھوں نے کیا کیا تھا؟
جواب: ڈر کر فرار کی راہ اختیار کی۔
س؛ حضرت محمد ﷺ نے حضرت خراشؓ بن امیہ کو اپنا سفیر بنا کر عمرہ کے لیے آنے کی اطلاع کے ساتھ مکہ مکرمہ بھیجا، اس کے بعد آپؐ نے کن صحابیؓ کو کفار کی مخبری کے لیے بھیجا تھا؟
جواب: حضرت بشیرؓ بن سفیان الکعبی کو۔
سوال: حضرت محمد ﷺ نے مقامِ حدیبیہ پر پانی کی کمی دور کرنے کے لیے خشک کنویں میں ڈالنے کے لیے کیا چیز دی تھی؟
جواب: ایک عدد تیر۔
سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت بشیرؓ بن سفیان الکعبی کے بعد اپنی آمد کی اطلاع دے کر مقامِ حدیبیہ سے کس صحابیؓ کو مکہ مکرمہ بھیجا تھا؟
جواب: حضرت عثمانؓ بن عفان کو۔
سوال: حضرت عثمانؓ بن عفان اپنے کس رشتہ دار کی پناہ میں مکہ مکرمہ آئے تھے؟
جواب: اپنے ماموں زاد بھائی ابان بن سعید کی پناہ میں۔
سوال: قریش نے حضرت عثمانؓ بن عفان کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟
جواب: حضرت عثمانؓ بن عفان کو قید کر لیا تھا۔
سوال: حضرت عثمانؓ بن عفان کو قید کرنے کے بعد قریش نے کیا افواہ پھیلائی تھی؟

Marfat.com

جواب: حضرت عثمانؓ بن عفان کو شہید کر دیا گیا ہے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت عثمانؓ بن عفان کو مکہ مکرمہ بھیجا اور کفار نے اُن کو قید کر کے افواہ پھیلائی کہ اُن کو شہید کر دیا گیا ہے تو آپؐ نے اس موقع پر کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے بیعت لی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت عثمانؓ بن عفان کے لیے بیعت لی جس میں آپؐ نے اپنے بائیں ہاتھ کو حضرت عثمانؓ کا ہاتھ قرار دیا تھا، اس بیعت کو تاریخ میں کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: بیعتِ رضوان۔

سوال: بیعتِ رضوان کا ذکر قرآن مجید کی کس سورہ کی کون سی آیت میں آیا ہے؟

جواب: سورہ فتح آیت نمبر 18 میں۔

سوال: بیعتِ رضوان میں سب سے پہلے کس صحابیؓ نے بیعت کی تھی؟

جواب: حضرت ابو سنانؓ رسدی نے۔

سوال: بیعتِ رضوان میں کس صحابیؓ نے تین مرتبہ بیعت کی تھی؟

جواب: حضرت سلمہؓ بن اکوع نے۔

سوال: مقامِ حدیبیہ میں قیام کے دوران قریش نے حضرت محمد ﷺ کے پاس کتنے وفود بھیجے تھے؟

جواب: چار۔

سوال: مقامِ حدیبیہ میں قیام کے دوران قریش نے اپنا وفد حضرت محمد ﷺ کے پاس کس کی رہنمائی میں بھیجا تھا؟

جواب: بدیل بن ورقہ کی رہنمائی میں۔

سوال: مقامِ حدیبیہ میں قیام کے دوران قریش نے حضرت محمد ﷺ کے پاس اپنا وفد بدیل بن ورقہ کی رہنمائی میں بھیجا تھا۔ اُن کے بعد کس کو بھیجا تھا؟

جواب: عروہ بن مسعود ثقفی کو۔

سوال: قریش نے حضرت محمد ﷺ کی طرف چند تیر انداز بھیجے آپؐ نے اُن کو گرفتار کرنے کے بعد چھوڑ دیا تھا، اس کا ذکر قرآن مجید کی کس سورہ کی کون سی آیت میں ہے؟

جواب: سورہ بقرہ آیت نمبر 24 میں۔

سوال: مقامِ حدیبیہ میں قیام کے دوران قریش کی طرف سے حضرت محمد ﷺ کے پاس بدیل بن ورقہ اور عروہ بن مسعود ثقفی کے بعد کون آیا تھا؟

جواب: جلیس بن علقمہ۔

سوال: قریش کی طرف سے بھیجے گئے بدیل بن ورقہ، عروہ بن مسعود ثقفی اور جلیس بن علقمہ نے قریش کو کیا رپورٹ دی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ عمرہ کرنے آئے ہیں۔

سوال: قریش کی طرف سے آخرِ کار کس شخص کی سربراہی میں وفد بھیجا گیا تھا؟

جواب: سہیل بن عمرو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے صُلح کا معاہدہ تحریر کرنے کے لیے کس صحابیؓ کو کہا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ کو۔

سوال: صلح حدیبیہ کے معاہدے میں حضرت محمد ﷺ نے سب سے پہلے کیا تحریر کرنے کے لیے کہا تھا؟

جواب: تسمیہ (بسم اللہ الرحمن الرحیم)۔

سوال: قریش کے وفد کے سربراہ نے تسمیہ کی بجائے کیا لکھوایا تھا؟

جواب: باسمک اللھم۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے محمدؐ رسول اللہ لکھوایا تو قریش کے وفد کے سربراہ سہیل بن عمرو نے اس کی بجائے کیا لکھوایا تھا؟

جواب: محمدؐ بن عبداللہ۔

سوال: صلح حدیبیہ کے معاہدے پر مسلمانوں کی طرف سے کتنے صحابہ کرامؓ نے دستخط کیے تھے؟

جواب: چھ صحابہ کرامؓ نے۔

سوال: صلح حدیبیہ کی شرائط کے مطابق کتنے عرصہ کے لیے جنگ بندی ہوئی تھی؟

جواب: دس سال تک کے لیے۔

سوال: صلح حدیبیہ کی شرائط کے مطابق مسلمانوں اور کفار کے تبادلے کی کیا شرط

Marfat.com

طے ہوئی تھی؟

جواب: جو شخص مسلمان ہوکر مدینہ منورہ آئے گا اس کو واپس کر دیا جائے گا اور جو بھی مسلمان مدینہ منورہ کے نواح سے مکہ مکرمہ آئے گا اس کو واپس نہیں کیا جائے گا۔

سوال: جس وقت صلح حدیبیہ کی شرائط لکھی جارہی تھیں عین اس وقت کون مسلمان مکہ مکرمہ سے بھاگ کر حضرت محمد ﷺ کے پاس پہنچ گیا تھا اور کفار کے مطالبے پر آپؐ نے اسے واپس مکہ مکرمہ بھیج دیا تھا؟

جواب: حضرت ابو جندلؓ۔

سوال: حضرت ابو جندلؓ کس کے بیٹے تھے؟

جواب: صلحِ حدیبیہ کی شرائط طے کرانے والے سربراہ سہیل بن عمرو کے بیٹے تھے۔

سوال: صلح حدیبیہ کی بظاہر ایسی شرائط پر، جن میں مسلمانوں کی شکست نظر آتی تھی، مسلمانوں میں سے کن صحابیؓ نے حضرت محمد ﷺ سے تعرض کیا تھا، جس کا کفارہ وہ تا زندگی ادا کرتے رہے تھے؟

جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب نے۔

سوال: کن صحابیؓ سے حضرت عمرؓ بن خطاب نے صلح حدیبیہ کی شرائط کے بارے میں بات کی تو انھوں نے کہا کہ اللہ کا رسول جو کچھ کرتا ہے اللہ کی رضا سے کرتا ہے؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: صلح حدیبیہ کی شرائط پر ناراضی کے باعث صحابہ کرامؓ نے حضرت محمد ﷺ کے کہنے کے باوجود قربانی نہیں کی تو آپؐ نے اپنی کس زوجۂ مطہرہؓ کے کہنے پر باہر نکل کر سر منڈوایا اور قربانی کی تھی؟

جواب: حضرت اُم سلمیٰؓ کے کہنے پر۔

سوال: صلح حدیبیہ کی شرائط طے پاجانے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کتنا عرصہ حدیبیہ کے مقام پر قیام فرمایا تھا؟

جواب: تین دن۔

سوال: صلح حدیبیہ کو اللہ تعالیٰ نے کیا قرار دیا تھا؟

جواب: فتح مبین۔

سوال: صلح حدیبیہ کا معاہدہ طے جانے کے بعد مدینہ منورہ واپسی پر اس معاہدے کے بارے میں کون سی سورہ نازل ہوئی تھی؟

جواب: سورہ فتح۔

سوال: صلح حدیبیہ کا معاہدہ طے جانے کے بعد حضرت محمد ﷺ کے مدینہ منورہ پہنچنے پر کون مسلمان سب سے پہلے مکہ مکرمہ سے فرار ہو کر مدینہ منورہ پہنچا تھا؟

جواب: حضرت ابو بصیرؓ۔

سوال: صلح حدیبیہ کے معاہدے کے مطابق حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو بصیرؓ کو قریش کے وفد کے حوالے کر دیا تھا۔ اُنھوںؓ نے قریش کے وفد کے ساتھ کیا کیا تھا؟

جواب: قریش کے وفد کے ایک رکن کو مار دیا اور دوسرا ڈر کر بھاگ گیا تھا۔

سوال: صلح حدیبیہ کے معاہدے کے مطابق حضرت محمد ﷺ نے حضرت ابو بصیرؓ کو قریش کے وفد کے حوالے کر دیا تھا اُنھوںؓ نے بھاگ کر کہاں پناہ لی تھی؟

جواب: سمندر کے کنارے مقامِ عیص پر۔

سوال: مقامِ عیص پر ابو بصیرؓ نے مزید آنے والے نو مسلموں کے ساتھ مل کر کیا کرنا شروع کر دیا تھا جس کی وجہ سے کفار صلح حدیبیہ کی وہ شرط واپس لینے پر مجبور ہو گئے تھے کہ مکہ مکرمہ سے آنے والے مسلمانوں کو مکہ واپس بھیج دیا جائے؟

جواب: ابو بصیرؓ نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ قریش کے شام جانے والے قافلوں کو لوٹنا شروع کر دیا تھا۔

سوال: قریش کے وفد سے چھوٹ کر حضرت ابو بصیرؓ سمندر کنارے چلے گئے تھے معاہدۂ صلح حُدیبیہ کے منسوخ ہونے تک اُن کے پاس کتنے نو مسلم جمع ہو گئے تھے؟

جواب: ستر۔

سوال: صلح حدیبیہ کے بعد دو سال میں مسلمانوں کی تعداد میں کتنا اضافہ ہوا تھا؟

جواب: دو گنا۔

سوال: صلح حدیبیہ کے بعد کس قبیلہ نے اپنے آپ کو مسلمانوں کا حلیف قرار دیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو خزاعہ نے۔

سوال: صلح حدیبیہ کے بعد قریش نے کس قبیلہ کو اپنا حلیف قرار دیا تھا؟

Marfat.com

جواب: قبیلہ بنو بکر کو۔

سوال: صلح حدیبیہ کے بعد کون مسلمان خاتون مدینہ منورہ آئیں تو حضرت محمد ﷺ نے قریشِ مکہ کے اصرار کے باوجود انھیں واپس نہیں کیا تھا کیوں کہ معاہدہ صلح حدیبیہ کے مطابق مردوں کو واپس کرنا تھا خواتین کو نہیں؟

جواب: حضرت اُمِ کلثومؓ بنت عقبہ بن ابی محیط۔

غزوۂ ذات القرد

سوال: غزوۂ ذات القرد کب پیش آیا تھا؟

جواب: ذوالحج 6 ہجری میں۔

سوال: غزوۂ ذات القرد، غزوۂ خیبر سے کتنے دن قبل ہوا تھا؟

جواب: تین دن قبل۔

سوال: غزوۂ ذات القرد میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں کس کو نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن اُمِ مکتومؓ کو۔

سوال: غزوۂ ذات القرد میں حضرت محمد ﷺ نے کس کو اسلامی پرچم عنایت کیا تھا؟

جواب: حضرت مقدادؓ بن عمرو کو۔

سوال: مقامِ ذات القرد کیا ہے؟

جواب: مدینہ منورہ کے قریب ایک چراگاہ جہاں حضرت محمد ﷺ کی اونٹنیاں چرتی تھیں۔

سوال: مقامِ ذات القرد یعنی حضرت محمد ﷺ کی اونٹنیوں کی چراگاہ پر کس شخص نے حملہ کیا تھا اور آپؐ کی بیس اونٹنیاں لے کر اور اونٹنیوں کی حفاظت پر مامور محافظ کو شہید کر کے فرار ہو گیا تھا؟

جواب: عبدالرحمن بن عینیہ فرازی۔

سوال: مقامِ ذات القرد سے اونٹنیوں کے چوری ہونے کی خبر سب سے پہلے کس کو

Marfat.com

ہوئی تھی؟

جواب: مشہور تیر انداز حضرت سلمہؓ بن اکوع کو۔

سوال: مقامِ ذات القرد سے اونٹنیوں کے چوری ہونے کے بارے میں سب سے پہلے حضرت سلمہؓ بن اکوع کو علم ہوا تو انھوںؓ نے کیا کیا تھا؟

جواب: حضرت سلمہؓ بن اکوع نے خطرے کا نعرہ لگایا اور اکیلے ہی دشمنوں کے تعاقب میں دوڑ پڑے تھے۔

سوال: حضرت سلمہؓ بن اکوع نے اونٹنیوں کے چوروں کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: تیر چلا چلا کر اُن کو بھگا دیا اور وہ اونٹنیاں اور چادریں چھوڑ کر بھاگ گئے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ لشکر لے کر پہنچے تو حضرت سلمہؓ بن اکوع نے کیا کہا تھا؟

جواب: ''میں دشمنوں کو پیاسا چھوڑ آیا ہوں، اگر آپؐ سو آدمی دے دیں تو میں ایک ایک کو پکڑ کر لے آؤں گا۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ کے علم میں آیا کہ حضرت سلمہؓ اونٹنیاں چھڑا لائے ہیں تو آپؐ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: درگزر کرنے کے لیے فرمایا تھا۔

غزوۂ بنولحیان

سوال: غزوۂ بنولحیان کب ہوا تھا؟

جواب: ذی الحج 6 ہجری (جولائی 627ء) میں۔

سوال: غزوۂ بنولحیان کس قبیلہ کے خلاف لڑا گیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنولحیان کے خلاف۔

سوال: غزوۂ بنولحیان میں حضرت محمد ﷺ نے مدینہ میں کس کو نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت اُمِ مکتومؓ کو۔

سوال: غزوۂ بنولحیان میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کتنے صحابہ کرامؓ تھے؟

Marfat.com

جواب:200۔

سوال:غزوۂ بنولحیان میں مسلمانوں کے پاس کتنے گھوڑے تھے؟

جواب:20۔

سوال:غزوۂ بنولحیان کا نتیجہ کیا نکلا تھا؟

جواب: کفار بھاگ گئے تھے۔

شاہانِ عرب وعجم سے خط کتابت

سوال: صلحِ حدیبیہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے سب سے اہم کیا کام کیا تھا؟

جواب: شاہانِ عرب وعجم سے خط کتابت کے ذریعے تبلیغِ اسلام کی تھی۔

سوال:6 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے بادشاہوں کو خطوط بھیجے تھے؟

جواب: چھ بادشاہوں کو۔

سوال: صحابہ کرامؓ نے حضرت محمد ﷺ کو خطوط پر کس چیز کو بطور مہر استعمال کرنے کا مشورہ دیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی انگوٹھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی انگوٹھی کس نے تیار کی تھی؟

جواب: یعلیٰؓ بن امیہ۔

سوال:6 ہجری میں حدیبیہ سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے کس بادشاہ کو خط بھیجا تھا؟

جواب: قیصرِ روم ہرقل۔

جواب:6 ہجری میں قیصرِ روم ہرقل کے پاس حضرت محمد ﷺ کا خط لے کر کون صحابیؓ گیا تھا؟

جواب: حضرت دحیہ کلبیؓ۔

سوال: قیصرِ روم ہرقل کو حضرت محمد ﷺ کا خط ملا تو اس وقت وہ کہاں موجود تھا؟

جواب: بیت المقدس میں۔

Marfat.com

سوال: قیصرِ رُوم ہرقل کے حضرت محمد ﷺ کے بارے میں بات کرنے کے لیے قریش کا کون سا سردار اُس کے دربار میں گیا تھا؟

جواب: ابوسفیان بن حرب۔

سوال: قیصرِ روم ہرقل کے درباریوں پر حضرت محمد ﷺ کے بارے میں کی جانے والی گفت گو اور آپؐ کے خط کا کیا اثر ہوا تھا؟

جواب: قیصرِ روم ہرقل اور درباری برہم ہو گئے تھے۔

سوال: کیا قیصرِ روم ہرقل نے اسلام قبول کر لیا تھا؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے دمشق کے حاکم حارث بن ابی شمر غسانی کو تبلیغِ اسلام کے لیے خط کس صحابیؓ کے ذریعے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت شجاعؓ بن وہب اسدی۔

سوال: دمشق کے حاکم حارث بن ابی شمر غسانی نے حضرت محمد ﷺ کا خط ملنے پر کیا ردِعمل ظاہر کیا تھا؟

جواب: حارث غسانی بے حد مغرور آدمی تھا۔ وہ آپؐ کا خط پڑھ کر بہت برہم ہوا اور اس نے اپنی فوج کو مدینہ منورہ پر حملہ کی تیاری کا حکم دے دیا تھا۔

سوال: دمشق کے حاکم حارث بن ابی شمر غسانی کی جنگی تیاری کی وجہ سے کون سے دو غزوات پیش آئے تھے؟

جواب: غزوۂ موتہ اور غزوہ تبوک۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے عزیز مصر کو تبلیغِ اسلام کے لیے خط کس صحابیؓ کے ذریعے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ۔

سوال: عزیزِ مصر کا نام جریج بن مطیع تھا۔ اس کا لقب کیا تھا؟

جواب: مقوقس۔

سوال: عزیزِ مصر نے حضرت محمد ﷺ کا خط پا کر کیا کیا تھا؟

جواب: اسلام قبول نہیں کیا تھا مگر حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں تحائف بھیجے تھے۔

Marfat.com

سوال: عزیزِ مصر نے حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں کیا کیا تحائف بھیجے تھے؟

جواب: دو لونڈیاں، ایک سفید خر یعفور، ایک سفید خچر دُلدل، ایک ہزار مثقال سونا، ایک غلام، شہد اور پارچہ جات۔

س؛ عزیزِ مصر نے جو دو لونڈیاں بھیجی تھیں اُن کے نام کیا تھے؟

جواب: حضرت ماریہؓ قبطیہ اور حضرت سیرینؓ۔

سوال: حضرت ماریہؓ کو حضرت محمد ﷺ نے اپنے حرم میں داخل فرمایا تھا، حضرت سیرین کن صحابیؓ کو عطا کی گئی تھیں؟

جواب: حضرت حسانؓ بن ثابت۔

سوال: حضرت سیرینؓ کے بطن سے کون سے جلیل القدر صحابیؓ پیدا ہوئے تھے؟

جواب: حضرت عبدالرحمٰنؓ بن حسانؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حبشہ کے بادشاہ نجاشی کو تبلیغِ اسلام کے لیے خط کس صحابیؓ کے ذریعے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت عمرؓ بن امیہ ضمری۔

سوال: حبشہ کے بادشاہ نجاشی نے کس کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت جعفرؓ بن طیار۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ایران کے بادشاہ خسرو پرویز کو تبلیغِ اسلام کے لیے خط کس صحابیؓ کے ذریعے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن حزافہ سہمی۔

سوال: ایران کے بادشاہ خسرو پرویز نے حضرت محمد ﷺ کے خط کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: خسرو پرویز نے حضرت محمد ﷺ کے خط کو پھاڑ دیا تھا۔

سوال: جب حضرت محمد ﷺ کو اس بات کا علم ہوا کہ خسرو پرویز نے آپؐ کے خط کے ٹکڑے کیے ہیں تو آپؐ نے کیا کہا تھا؟

جواب: اس نے میرے خط کے نہیں اپنی سلطنت کے ٹکڑے کیے ہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے شاہِ یمامہ منذر بن ساوی کو تبلیغِ اسلام کے لیے خط کس

Marfat.com

صحابیؓ کے ذریعے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت سلیطؓ بن عمرو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے شاہِ عمان جیفر کو تبلیغِ اسلام کے لیے خط کس صحابیؓ کے ذریعے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت عمروؓ بن العاص۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے شاہِ یمن کو تبلیغِ اسلام کے لیے خط کس صحابیؓ کے ذریعے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت عمروؓ بن العاص۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے بحرین کے حاکم منذر بن ساوی کو تبلیغِ اسلام کے لیے خط کس صحابیؓ کے ذریعے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت علاءؓ بن الحضرمی۔

6 ہجری کے سرایا

سوال: 6 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کل کتنے سرایا روانہ فرمائے تھے؟

جواب: 15۔

سوال: 6 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کون کون سے سرایا روانہ فرمائے تھے؟

جواب: سریۂ قریظہ، سریۂ عکاشہؓ بن محض الاسدی، سریۂ عبداللہؓ بن رواحہ، سریۂ ذی القصہ، سریۂ عمروؓ بن الضمری امیہ، سریۂ عرسینین، سریۂ فدک، سریۂ اُمِ قرفہ، سریۂ جموم، سریۂ طرق، سریۂ وادیِ القریٰ، سریۂ دومۃ الجندل، سریۂ بنو ثلعبہ، سریۂ خبط، سریۂ عیص۔

سوال: سریۂ عکاشہؓ بن محض الاسدی کب ہوا تھا؟

جواب: ربیع الاول 6 ہجری۔

سوال: سریۂ عکاشہؓ بن محض الاسدی کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو سعد۔

سوال: سریۂ قریظہ کب ہوا تھا؟

Marfat.com

جواب: محرم 6 ہجری۔

سوال: سریہ قریظہ کن قبائل کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: بنو ثعلبہ اور بنی عوال۔

سوال: سریہ بنو ثعلبہ کب ہوا تھا؟

جواب: جمادی الآخر 6 ہجری۔

سوال: سریہ جموم کب ہوا تھا؟

جواب: ربیع الآخر 6 ہجری۔

سوال: سریہ جموم کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنی مسلم۔

سوال: سریہ طرق کب ہوا تھا؟

جواب: جمادی الآخر 6 ہجری۔

سوال: سریہ مسلمی کب ہوا تھا؟

جواب: جمادی الآخر 6 ہجری۔

سوال: سریہ مسلمی کس قبیلے کے خلاف بھیجا گیا تھا جس نے صحابہ کرامؓ کے قافلے کو لوٹ لیا تھا؟

جواب: بنو جزام۔

سوال: سریہ اُمِ قرفہ کب ہوا تھا؟

جواب: رمضان المبارک 6 ہجری میں۔

سوال: سریہ اُمِ قرفہ کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا جس نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کا مالِ تجارت لے جانے والا قافلہ لوٹ لیا تھا؟

جواب: بنی فرازہ۔

سوال: سریہ عبداللہؓ بن عتیک کب ہوا تھا؟

جواب: رمضان المبارک 6 ہجری۔

سوال: سریہ عبداللہؓ بن عتیک کس یہودی سردار کے خلاف بھیجا گیا تھا جو مدینہ منورہ پر حملے کی تیاری کر رہا تھا؟

جواب: ابو رافع بن سلام۔

سوال: سریۂ عبداللہؓ بن رواحہ کب ہوا تھا؟

جواب: رمضان المبارک 6 ہجری۔

سوال: سریۂ عبداللہؓ بن رواحہ کس سردار کے خلاف بھیجا گیا تھا جو مدینہ منورہ پر حملے کے لیے قبائل کو جمع کر رہا تھا؟

جواب: بنو غطفان کا سردار اسیر بن حزم۔

سوال: سریۂ دومۃ الجندل کب ہوا تھا؟

جواب: شعبان 6 ہجری میں۔

سوال: سریۂ دومۃ الجندل کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنی کعب۔

سوال: سریۂ فدک کب ہوا تھا؟

جواب: شعبان 6 ہجری۔

سوال: سریۂ فدک کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنی سعد۔

سوال: سریۂ کرز بن جابر کب ہوا تھا؟

جواب: شوال 6 ہجری۔

سوال: سریۂ کرز بن جابر کن دو لوگوں کے خلاف بھیجا گیا جو مسلمانوں کی چراگاہ میں شتر بان کو قتل کر کے اونٹ لے کر بھاگ گئے تھے؟

جواب: عکل اور عرینہ۔

سوال: سریۂ عمرو بن الضمری کب ہوا تھا؟

جواب: شوال 6 ہجری۔

سوال: سریۂ عمرو بن الضمری کس کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: ایک شخص کے خلاف جو حضرت محمد ﷺ کو (نعوذ باللہ) قتل کرنے کے ارادہ سے مدینہ منورہ آیا تھا۔

Marfat.com

7 ہجری

سوال: 7 ہجری میں کل کتنے غزوات ہوئے تھے؟

جواب: دو۔

سوال: 7 ہجری میں کون سے دو غزوات ہوئے تھے؟

جواب: غزوۂ خیبر، غزوۂ وادی القراء۔

غزوۂ خیبر

سوال: غزوۂ خیبر کب ہوا تھا؟

جواب: محرم 7 ہجری (اگست 628ء) میں۔

سوال: غزوۂ خیبر میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے صحابہ کرامؓ کے ساتھ شرکت کی تھی؟

جواب: 1600۔

سوال: غزوۂ خیبر میں مسلمان سواروں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: 200۔

سوال: غزوۂ خیبر میں کتنی خواتین نے شرکت کی تھی؟

جواب: 20۔

سوال: غزوۂ خیبر میں حضرت محمد ﷺ نے کن صحابہ کرامؓ کو اسلامی پرچم عنایت فرمائے تھے؟

جواب: حضرت علیؓ، حضرت حبابؓ بن منذر اور حضرت سعدؓ بن عبادہ۔

سوال: غزوۂ خیبر کے لیے روانہ ہوتے ہوئے آپؐ نے کس صحابیؓ کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت سباعؓ بن عرفطہ انصاری کو۔

سوال: مقامِ خیبر کہاں واقع ہے؟

جواب: مدینہ منورہ سے آٹھ میل کی دوری پر۔

Marfat.com

سوال: خیبر میں یہودیوں کے کتنے قلعے تھے جن کے کچھ آثار اب بھی ہیں؟
جواب: آٹھ قلعے۔
سوال: خیبر میں یہودیوں کے کون سے آٹھ قلعے تھے؟
جواب: کتیبہ، ناعم، قموص، شق، نطاۃ، صعب، وطیح، سلالم۔
سوال: خیبر کے آٹھ قلعوں میں سے سب سے مضبوط قلعہ کون سا تھا؟
جواب: قلعہ قموص۔
سوال: قلعہ قموص کا سردار کون تھا؟
جواب: مرحب جس کو ایک ہزار سواروں کے برابر سمجھا جاتا تھا۔
سوال: غزوۂ خیبر میں یہودیوں نے کس قبیلہ کو اپنے ساتھ شامل کیا تھا؟
جواب: بنو غطفان۔
سوال: غزوۂ خیبر میں یہودیوں کی فوج کی تعداد کتنی تھی؟
جواب: 20,000۔
سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس مقام کو اپنی فوج کا مرکز بنایا تھا؟
جواب: خیبر اور غطفان کے درمیان مقامِ رجیع کو۔
سوال: غزوۂ خیبر میں سب سے پہلے کس قلعہ پر لڑائی ہوئی تھی؟
جواب: ناعم۔
سوال: غزوۂ خیبر میں قلعہ ناعم کی لڑائی کے پہلے شہید کون صحابیؓ تھے؟
جواب: حضرت محمودؓ بن سلمہ۔
سوال: قلعہ ناعم کی فتح کے لیے کتنے دن تک لڑائی ہوتی رہی تھی؟
جواب: تین دن تک۔
سوال: غزوۂ خیبر میں قلعہ ناغم تو فتح ہو گیا تھا مگر کتنے مسلمان زخمی ہوئے تھے؟
جواب: 50۔
سوال: غزوۂ خیبر میں سب سے مضبوط قلعے یعنی قلعہ قموص پر پہلے کن صحابہ کرامؓ نے حملہ کیا تھا؟
جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ نے۔

سوال: غزوۂ خیبر میں ابتدا میں قلعہ قموص فتح نہیں ہوا تو حضرت محمد ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟

جواب: ''کل میں علم اس شخص کے ہاتھ میں دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح دے گا۔''

سوال: غزوۂ خیبر میں قلعہ قموص کی فتح کے لیے علم کس صحابیؓ کو عنایت کیا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ کو۔

سوال: غزوۂ خیبر میں حضرت علیؓ نے قلعہ قموص کو فتح کرنے سے قبل کیا کیا تھا؟

جواب: یہودیوں کو اسلام کی دعوت دی تھی۔

سوال: غزوۂ خیبر میں قلعہ قموص سے حضرت علیؓ سے مقابلہ کرنے کے لیے کون نکلا تھا؟

جواب: قلعہ قموص کا رئیس مرحب۔

سوال: قلعہ قموص کا رئیس مرحب حضرت علیؓ سے مقابلے کے لیے نکلا تو وہ کیا رجز پڑھ رہا تھا؟

جواب: ''سارا خیبر جانتا ہے میں مرحب ہوں، بہادر اور تجربہ کار ہوں۔''

سوال: قلعہ قموص کا رئیس مرحب حضرت علیؓ سے مقابلے کے لیے نکلا تو وہ رجز پڑھ رہا تھا اس کے رجز کے جواب میں حضرت علیؓ نے کیا رجز پڑھی تھی؟

جواب: ''میری ماں نے میرا نام حیدر رکھا ہے میں شیر کی طرح ہیبت ناک ہوں۔''

سوال: قلعہ قموص کا رئیس مرحب حضرت علیؓ سے مقابلے کے لیے نکلا تو پہلے کس نے حملہ کیا تھا؟

جواب: مرحب نے۔

سوال: قلعہ قموص کے رئیس مرحب نے حضرت علیؓ پر حملہ کیا تو اس کے جواب میں حضرت علیؓ کے وار نے اس کا کیا حال کیا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ کی تلوار کے ایک ہی وار نے مرحب کے خود کو کاٹا، مغفر کو کاٹا اور تلوار سر کو کاٹ کر ٹھوڑی تک اُتر گئی تھی۔

سوال: فتحِ خیبر کے بعد حضرت محمد ﷺ نے حضرت علیؓ کو کیا خطاب عطا کیا تھا؟

Marfat.com

جواب: فاتحِ خیبر۔

سوال: غزوہ خیبر میں کتنے یہودی مارے گئے تھے؟

جواب: 93۔

سوال: غزوہ خیبر میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب: 15۔

س: فتحِ خیبر کے بعد کس یہودی کو حضرت محمودؓ بن سلمہ کے قصاص میں قتل کیا گیا تھا جس نے اُن کو قلعہ کی دیوار پر سے پتھر گرا کر شہید کیا تھا؟

جواب: کنانہ بن ابی الحقیق کو۔

سوال: فتحِ خیبر کے بعد یہودیوں کو کس شرط پر خیبر میں رہنے کی اجازت دی گئی تھی؟

جواب: یہودی اپنی پیداوار کا آدھا حصہ مسلمانوں کو ادا کریں گے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس صحابیؓ کو پیداوار کی وصولی اور تقسیم کے لیے بھیجتے تھے؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن رواحہ کو۔

سوال: حضرت عبداللہؓ بن رواحہ کس طرح پیداوار کو تقسیم کیا کرتے تھے؟

جواب: پیداوار کو آدھا آدھا کر کے یہودیوں سے کہتے، "اے یہود تم جو حصہ پسند کرو لے لو۔"

سوال: فتحِ خیبر کے بعد حضرت محمد ﷺ کی شادی حضرت صفیہؓ سے ہوئی تھی، اس شادی کی خوشی میں مسلمانوں نے کتنے یہودیوں کو آزاد کیا تھا؟

جواب: 700 سے زائد۔

سوال: فتحِ خیبر کے بعد کس یہودی کی بیوی نے حضرت محمد ﷺ کی دعوت کی تھی؟

جواب: سلام بن مستکم کی بیوی زینب نے۔

سوال: فتحِ خیبر کے سلام بن مستکم کی بیوی زینب نے حضرت محمد ﷺ کی دعوت کی تھی اور آپؐ کے کھانے میں زہر ملا دیا تھا، زہر آلود کھانا کھانے سے کون صحابیؓ وفات پا گئے تھے؟

جواب: حضرت بشرؓ بن براء بن معرور۔

سوال: حضرت بشرؓ بن براء بن معرور زینب زوجہ سلام بن مستکم کا پیش کیا گیا زہر

Marfat.com

آلود کھانا کھانے سے وفات پا گئے تو اس جرم میں اس کو کیا سزا دی گئی تھی؟
ج: زینب حضرت بشرؓ کے قصاص میں قتل کی گئی تھی۔

غزوۂ وادی القراء

سوال: غزوۂ وادی القراء کب ہوا تھا؟
جواب: محرم 7 ہجری میں۔
سوال: غزوۂ وادی القراء میں حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کتنے صحابہ کرامؓ نے شرکت کی تھی؟
جواب: 382 صحابہ کرامؓ نے۔
سوال: غزوۂ وادی القراء میں حضرت محمد ﷺ نے تین اسلامی پرچم کن صحابہ کرامؓ کو عنایت فرمائے تھے؟
جواب: حضرت حبابؓ بن منذر، حضرت عبادہؓ بن بشر اور حضرت سعدؓ بن عبادہ کو۔
سوال: غزوۂ وادی القراء میں کتنے یہودی مارے گئے تھے؟
جواب: 11۔
سوال: غزوۂ وادی القراء میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟
جواب: ایک۔
سوال: غزوۂ وادی القراء میں کون مسلمان شہید ہوئے تھے؟
جواب: حضرت مدعمؓ۔
سوال: غزوۂ وادی القراء کے لیے حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن وادی القراء میں قیام فرمایا تھا؟
جواب: چار دن۔

Marfat.com

7 ہجری میں ہونے والے سرایا

سوال: 7 ہجری میں کل کتنے سرایا ہوئے تھے؟

جواب: پندرہ۔

سوال: 7 ہجری میں کون سے پندرہ سرایا ہوئے تھے؟

جواب: سریۂ قدیر، سریۂ نیض، سریۂ فدک، سریۂ حسمی، سریۂ بنو کلاب، سریۂ تربہ، سریۂ ابان بن سعید، سریۂ یمن وجبار، سریۂ اخرم ابن ابی العوجاء، سریۂ غابہ، سریۂ ہیفصمہ، سریۂ ضربہ، سریۂ بنی مرہ، سریۂ بشیر بن سعد، سریۂ خیبر۔

سوال: سریۂ تربہ کب ہوا تھا؟

جواب: شعبان 7 ہجری میں۔

سوال: سریۂ تربہ کس صحابیؓ کی قیادت میں بھیجا گیا تھا؟

جواب: حضرت عمر فاروقؓ کی۔

سوال: سریۂ تربہ کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: بنو ہوازن کے خلاف۔

سوال: سریۂ بنو کلاب کب ہوا تھا؟

جواب: شعبان 7 ہجری میں۔

سوال: سریۂ بنو کلاب کس صحابیؓ کی قیادت میں بھیجا گیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کی۔

سوال: سریۂ بشیرؓ بن سعد کب ہوا تھا؟

جواب: شعبان 7 ہجری میں۔

سوال: سریۂ بشیرؓ بن سعد کس صحابیؓ کی قیادت میں بھیجا گیا تھا؟

جواب: حضرت بشیرؓ بن سعد کی۔

سوال: سریۂ بشیرؓ بن سعد کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: بنو مرہ کے خلاف۔

سوال: سریۂ ہیفصمہ کب ہوا تھا؟

جواب: رمضان المبارک 7 ہجری میں۔

سوال: سریۂ ہیفصمہ کس صحابیؓ کی قیادت میں بھیجا گیا تھا؟

جواب: حضرت غالبؓ بن عبداللہ کی۔

سوال: سریۂ ہیفصمہ کن قبائل کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: بنو عدال اور بنو ثعلبہ کے خلاف۔

سوال: سریۂ الجناب کب ہوا تھا؟

جواب: شوال 7 ہجری میں۔

سوال: سریۂ الجناب کس صحابیؓ کی قیادت میں بھیجا گیا تھا؟

جواب: حضرت بشیرؓ سعد کی۔

سوال: سریۂ الجناب کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: بنو غطفان کے خلاف۔

سوال: سریۂ اخرم بن ابی العوجاء کب ہوا تھا؟

جواب: ذوالحج 7 ہجری میں۔

سوال: سریۂ اخرم بن ابی العوجاء کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: بنی سلیم کے خلاف۔

عمرۃ القضاء

سوال: حضرت محمد ﷺ صلحِ حدیبیہ کے مطابق عمرہ ادا فرمانے کے لیے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے لیے کب روانہ ہوئے تھے؟

جواب: ذی القعدہ 7 ہجری (جون 629ء) میں۔

سوال: 7 ہجری میں حضرت محمد ﷺ عمرہ ادا فرمانے کے لیے مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تو آپؐ نے کس صحابیؓ کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابو رہم غفاریؓ کو۔

سوال: 7 ہجری میں حضرت محمد ﷺ عمرہ ادا فرمانے کے لیے مدینہ منورہ سے روانہ

Marfat.com

ہوئے تو آپ کے ساتھ کتنے صحابہ کرامؓ تھے؟

جواب: 2000۔

سوال: 7ہجری میں حضرت محمد ﷺ عمرہ ادا فرمانے کے لیے مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے تو آپؐ کے ساتھ قربانی کے لیے کتنے اونٹ تھے؟

جواب: 60۔

سوال: حضرت محمد ﷺ صلحِ حدیبیہ کی شرائط کے مطابق عمرہ ادا فرمانے کے لیے مکہ مکرمہ آئے تو آپؐ نے اسلحہ اور قربانی کے جانور کہاں چھوڑے تھے؟

جواب: مقامِ بطن میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ صلحِ حدیبیہ کی شرائط کے مطابق عمرہ ادا فرمانے کے لیے مکہ مکرمہ آئے تو آپؐ نے اسلحہ اور قربانی کے جانور مقامِ بطن میں چھوڑے تھے تو کس صحابیؓ کو نگرانی کے لیے چھوڑا تھا؟

جواب: حضرت اوسؓ بن خولی انصاری کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ صلحِ حدیبیہ کی شرائط کے مطابق عمرہ ادا فرمانے کے لیے مکہ مکرمہ آئے تو آپؐ نے اسلحہ اور قربانی کے جانور مقامِ بطن میں چھوڑے تھے تو حضرت اوسؓ بن خولی انصاری کے ساتھ کتنے صحابہ کرام کو نگرانی کے لیے چھوڑا تھا؟

جواب: 100 صحابہ کرامؓ کو۔

سوال: بیت اللہ پر نظر پڑتے ہی حضرت محمد ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو کیا حکم دیا تھا؟

ج؛ اپنے کندھے برہنہ کرلو اور دوڑتے ہوئے گرم جوشی سے بیت اللہ کا طواف کرو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے صلحِ حدیبیہ کی شرائط کے مطابق عمرہ کی ادائیگی کے لیے کتنے دن مکہ مکرمہ میں قیام فرمایا تھا؟

جواب: تین۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے صلحِ حدیبیہ کی شرائط کے مطابق عمرہ کی ادائیگی کے دوران کس صحابیؓ کو بیت اللہ میں اذان دینے کا حکم دیا تھا؟

جواب: حضرت بلالؓ کو۔

﴿مسجدِ نبوی کی ازسرِ نو تعمیر وتوسیع﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کی زندگی میں مسجدِ نبوی کی تعمیر وتوسیع کب ہوئی تھی؟

جواب: ۷ ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی زندگی میں مسجدِ نبوی کی تعمیر وتوسیع کی ضرورت کیوں پیش آئی تھی؟

جواب: فتحِ خیبر کے بعد مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ کی وجہ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی زندگی میں مسجدِ نبوی کی ازسرِ نو تعمیر وتوسیع کے لیے کس کی زمین لی گئی تھی؟

جواب: ایک انصاری کے مکان کی۔

سوال: ''یہ زمین جنت میں ایک محل کے عوض ہمارے ہاتھ فروخت کر دو'' حضرت محمد ﷺ نے یہ الفاظ کس زمین کے لیے فرمائے تھے؟

جواب: مسجدِ نبوی کی ازسرِ نو تعمیر وتوسیع کے لیے انصاری کے مکان کی زمین کے لیے۔

سوال: مسجدِ نبوی کی ازسرِ نو تعمیر وتوسیع کے لیے مکان کس صحابیؓ نے خریدا تھا؟

جواب: حضرت عثمانؓ بن عفان نے۔

سوال: مسجدِ نبوی کی ازسرِ نو تعمیر وتوسیع کے لیے انصاری کا مکان حضرت عثمانؓ بن عفان نے کتنی قیمت میں خریدا تھا؟

جواب: دس ہزار درہم میں۔

سوال: مسجدِ نبوی کی ازسرِ نو تعمیر وتوسیع کے لیے انصاری کا مکان حضرت عثمانؓ بن عفان نے دس ہزار درہم میں خرید کر حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کیا کہا تھا؟

جواب: ''یا رسول اللہ! جو قطعہ آپؐ انصاری سے جنت کے محل کے عوض خریدنا چاہتے تھے وہ اس ناچیز سے خرید فرمالیں۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت عثمانؓ بن عفان سے مسجدِ نبوی کی تعمیر وتوسیع کے لیے قطعہ کس کے عوض خرید فرمایا تھا؟

Marfat.com

جواب: بعوض جنت۔

سوال: مسجدِ نبوی کی توسیع میں پہلی اینٹ کس نے رکھی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے۔

7 ہجری کے متفرق واقعات

سوال: 7 ہجری میں فتحِ خیبر کے فوراً بعد حضرت محمد ﷺ کے کون سے قریبی عزیز حبشہ سے آئے تھے جن کو دیکھ کر آپؐ نے فرمایا تھا کہ مجھے فتحِ خیبر سے زیادہ ان کے آنے کی خوشی ہے؟

جواب: حضرت جعفرؓ طیار۔

سوال: 7 ہجری میں فتحِ خیبر کے فوراً حضرت جعفرؓ طیار اور دیگر مسلمانوں کی حبشہ سے آمد پر حضرت محمد ﷺ نے ان لوگوں کو کیا خطاب عطا کیا تھا؟

جواب: صاحب البحرتین۔

سوال: 7 ہجری میں فتحِ خیبر کے فوراً حضرت جعفرؓ طیار اور دیگر مسلمانوں کی حبشہ سے آمد پر حضرت محمد ﷺ نے ان کے ساتھ کیا خاص سلوک کیا تھا؟

جواب: صاحب البحرتین غزوۂ خیبر میں شریک نہیں تھے مگر اُن کو مالِ غنیمت میں سے حصہ دیا گیا تھا۔

سوال: 7 ہجری میں فتحِ خیبر کے موقع پر کن چوپایوں کو حرام قرار دیا گیا تھا؟

جواب: تمام درندوں کو۔

سوال: 7 ہجری میں لونڈیوں کے بارے میں کیا خاص حکم نافذ کیا گیا تھا؟

جواب: استبراء کا حکم نافذ کیا گیا تھا۔

سوال: 7 ہجری میں لونڈیوں کے بارے نافذ کیے گئے حکمِ استبراء سے کیا مراد تھی؟

جواب: لونڈی کے حاملہ ہونے کی صورت میں وضع حمل تک ورنہ تین ماہ تک نزدیک جانے کی ممانعت کے حکم کو حکمِ استبراء کہتے تھے۔

سوال: 7 ہجری میں کن چوپایوں کو حرام قرار دیا گیا تھا؟

Marfat.com

جواب: تمام درندوں کو۔
س:7 ہجری میں فتحِ خیبر کے موقع پر کن سواری کے جانوروں کو حرام قرار دیا گیا تھا؟
جواب: گدھے اور خچر کو۔
سوال:7 ہجری میں فتحِ خیبر کے موقع پر کن پرندوں کو حرام قرار دیا گیا تھا؟
جواب: پنجے سے کھانے والے پرندوں کو۔

﴿8 ہجری﴾

سوال:8 ہجری میں کتنے غزوات ہوئے تھے؟
جواب: چار۔
سوال:8 ہجری میں کون سے چار غزوات ہوئے تھے؟
جواب: غزوۂ موتہ، غزوۂ حنین، غزوۂ مکہ یا فتحِ مکہ، غزوۂ طائف۔
سوال:8 ہجری میں کتنے سرایا ہوئے تھے؟
جواب: گیارہ۔
سوال:8 ہجری میں کون کون سے گیارہ سرایا ہوئے تھے؟
جواب: سریۂ غالبؓ بن عبداللہ، سریۂ ذات اطلح، سریۂ ذات عرق، سریۂ موتہ، سریۂ سیف البحر، سریۂ محارب، سریۂ ذات السلاسل، سریۂ عمرو بن العاص، سریۂ خالد اول، سریۂ خالد دوم، سریۂ سعد اشبلی۔

﴿غزوۂ موتہ﴾

سوال: غزوۂ موتہ کب ہوا تھا؟
جواب: جمادی الاول 8 ہجری (اکتوبر 629ء) میں۔
سوال: حضرت محمد ﷺ نے تبلیغِ اسلام کے لیے خط کس صحابیؓ کے ذریعے حاکم بصرہ کے پاس بھیجا تھا؟
جواب: حضرت حارثؓ بن عمیر کے ذریعے۔

سوال: موتہ کے حاکم کا نام کیا تھا؟

جواب: شرجیل بن عمرو غسانی۔

سوال: موتہ کے حاکم شرجیل بن عمرو غسانی نے حضرت محمد ﷺ کے نامہ بر حضرت حارثؓ بن عمیر کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: حضرت حارثؓ بن عمیر کو شہید کر دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو حضرت حارثؓ بن عمیر کی شہادت کی خبر ہوئی تو آپؐ نے کیا کیا تھا؟

جواب: فوج کشی کا حکم دے دیا تھا۔

سوال: غزوۂ موتہ میں مسلمانوں کا مقابلہ کس سے ہوا تھا؟

جواب: رومی فوج سے۔

سوال: غزوۂ موتہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: 3000۔

سوال: غزوۂ موتہ کس مقام پر لڑا گیا تھا؟

جواب: موتہ کے مقام پر۔

سوال: غزوۂ موتہ میں حضرت محمد ﷺ خود کہاں تک گئے تھے؟

جواب: ثنیۃ الودع تک۔

سوال: غزوۂ موتہ میں حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو سپہ سالار مقرر کیا تھا؟

جواب: حضرت زیدؓ بن حارث کو۔

سوال: غزوۂ موتہ میں شہادت کے پیشِ نظر یکے بعد دیگرے کن صحابہ کرامؓ کو سپہ سالار مقرر کیا گیا تھا؟

جواب: حضرت زیدؓ بن حارث، حضرت جعفرؓ طیار، حضرت عبداللہؓ بن رواحہ کو۔

سوال: غزوۂ موتہ میں حاکمِ موتہ کتنی فوج کے ساتھ لڑنے کے لیے آیا تھا؟

جواب: ایک لاکھ فوج کے ساتھ۔

سوال: غزوۂ موتہ میں کفار کی فوج مسلمانوں کی تعداد سے کتنے گنا زیادہ تھی؟

جواب: 93 گنا۔

Marfat.com

سوال: غزوۂ موتہ میں شرجیل بن عمرو غسانی کی مدد کے لیے کون بادشاہ ایک لاکھ فوج لے کر آیا تھا؟

جواب: روم کا بادشاہ ہرقل۔

دال: غزوۂ موتہ میں سب سے پہلے کس صحابیؓ نے شہادت پائی تھی؟

جواب: اسلامی لشکر کے سپہ سالار حضرت زیدؓ بن حارث نے۔

سوال: غزوۂ موتہ میں حضرت زیدؓ بن حارث کی شہادت کے بعد حضرت محمد ﷺ کے حکم کے مطابق کون صحابیؓ سپہ سالار بنے تھے؟

جواب: حضرتِ جعفرؓ بن طیار۔

سوال: غزوۂ موتہ میں حضرت جعفرؓ بن طیار شہادت کے بعد حضرت محمد ﷺ کے حکم کے مطابق کون صحابیؓ سپہ سالار بنے تھے؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن رواحہ۔

سوال: غزوۂ موتہ میں حضرت عبداللہؓ بن رواحہ کی شہادت کے بعد کن صحابیؓ کو اسلامی فوج کی سالاری دی گئی تھی؟

جواب: حضرت ثابتؓ بن ارقم کو۔

سوال: غزوۂ موتہ میں حضرت عبداللہؓ بن رواحہ کی شہادت کے بعد حضرت ثابتؓ بن ارقم کو اسلامی فوج کی سالاری دی گئی تو انھوں نے یہ ذمہ داری کس صحابیؓ کو دے دی تھی؟

جواب: حضرت خالدؓ بن ولید کو۔

سوال: غزوۂ موتہ میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب: 12 مسلمان۔

سوال: غزوۂ موتہ میں کتنے دن تک لڑائی ہوتی رہی تھی؟

جواب: 7 دن۔

سوال: غزوۂ موتہ سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ نے کن صحابیؓ کو سیف اللہ کا خطاب عطا کیا تھا؟

جواب: حضرت خالدؓ بن ولید کو۔

Marfat.com

سوال: غزوۂ موتہ میں حضرت خالدؓ بن ولید کے ہاتھ سے کتنی تلواریں ٹوٹیں؟

جواب: 9۔

فتحِ مکہ

سوال: فتحِ مکہ کا واقعہ کب ہوا تھا؟

جواب: 10 رمضان المبارک 8 ہجری (جنوری 630ء) میں۔

سوال: فتحِ مکہ کا واقعہ کس دن ہوا تھا؟

جواب: جمعہ کے دن۔

سوال: فتحِ مکہ کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں نماز کے لیے کسے مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابن مکتومؓ کو۔

سوال: صُلحِ حدیبیہ کی شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے قریش کے کس حلیف قبیلہ نے مسلمانوں کے کس حلیف قبیلہ پر حملہ کیا تھا؟

جواب: قریش کے حلیف قبیلہ بنو بکر نے مسلمانوں کے حلیف قبیلہ بنو خزاعہ پر حملہ کیا تھا۔

سوال: قریش کے حلیف قبیلہ بنو بکر نے مسلمانوں کے حلیف قبیلہ بنو خزاعہ پر حملہ کیا تو انھوں نے کہاں پناہ لی تھی؟

جواب: خانہ کعبہ میں۔

س؛ بنو خزاعہ کے کتنے افراد حضرت محمد ﷺ کے پاس اس واقعہ کی خبر لے کر آئے تھے؟۔

جواب: چالیس۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے قریش کی معاہدۂ حدیبیہ کی خلاف ورزی پر قریش کے لیے کون سی تین شرائط تجویز کی تھیں جن میں سے ایک تجویز انھوں نے قبول کرنا تھی؟

جواب: (1) بنو خزاعہ کو خون بہا ادا کریں۔

(2) بنو بکر کو صلح حدیبیہ کی خلاف ورزی پر سزا دیں۔
(3) معاہدۂ صلحِ حدیبیہ منسوخ کر دیں۔

سوال: قریش نے حضرت محمد ﷺ کی تجویز کردہ تین شرائط میں سے کون سی شرط قبول کی تھی؟

جواب: معاہدۂ صلحِ حدیبیہ منسوخ کر دیا تھا۔

سوال: معاہدۂ صلحِ حدیبیہ منسوخ کر دینے کے بعد قریش کو اپنی غلطی کا اندازہ ہوا تو انھوں نے کس کو معاہدۂ صلحِ حدیبیہ کی تجدید کے لیے مدینہ منورہ بھیجا تھا؟

جواب: ابوسفیان کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے معاہدۂ صلحِ حدیبیہ کی تجدید کے بارے میں کیا فرمایا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے معاہدۂ صلح حدیبیہ کی تجدید سے انکار کر دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ابوسفیان کو معاہدۂ صلحِ حدیبیہ کی تجدید سے انکار کر دیا تو وہ کن صحابہ کرامؓ کے پاس گیا تا کہ وہ حضرت محمد ﷺ سے تجدیدِ معاہدہ کرنے کے لیے کہیں؟

جواب: وہ حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ کے پاس گیا تھا۔

سوال: ابوسفیان نے حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ کے پاس جا کر تجدیدِ معاہدہ کے لیے کہا تو انھوں نے کیا جواب دیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ سے بات کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے تجدیدِ معاہدۂ صلح حدیبیہ سے انکار کرنے کے بعد کیا فرمایا تھا؟

جواب: جنگ کی تیاری خاموشی سے کی جائے۔

سوال: کس صحابیؓ نے اہلِ مکہ کو بذریعہ خط جنگ کی تیاری کے بارے میں بتایا تھا؟

جواب: حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ نے۔

سوال: حضرت حاطبؓ بن ابی بلتعہ نے اہلِ مکہ کو بذریعہ خط جنگ کی خاموش تیاری کے بارے میں اطلاع کس کے ذریعہ بھیجی تھی؟

جواب: ایک عورت سارہ کے ذریعے۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کو اس بات کا کیسے علم ہوا تھا کہ حضرت حاطبؓ نے اہلِ مکہ کو بذریعہ خط جنگ کی تیاری کی اطلاع دی ہے؟

جواب: حضرت جبرائیلؑ کے ذریعے۔

سوال: حضرت حاطبؓ نے اہلِ مکہ کو بذریعہ خط جنگ کی تیاری کی اطلاع سارہ نامی عورت کے ذریعے دی تھی۔ اس عورت کو پکڑنے کے لیے حضرت محمد ﷺ نے کن صحابہ کرامؓ کو بھیجا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ، حضرت زبیرؓ، حضرت مقدادؓ اور حضرت ابو مرثدؓ کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے بھیجے گئے صحابہ کرامؓ نے سارہ نامی عورت کو، جو اہلِ مکہ کو جنگ کی تیاری کی اطلاع دینے جا رہی تھی، کس مقام سے گرفتار کیا تھا؟

جواب: وادیِ روضۂ خاخ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت حاطبؓ کا خط اُن کے سامنے رکھ کر ان سے اس حرکت کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے کیا بتایا تھا؟

جواب: ''یا رسول اللہ ﷺ! نہ تو میں مرتد ہوں، نہ میں نے دین بدلہ ہے، مکہ مکرمہ میں میرے بیوی بچے ہیں، میں نے اہلِ مکہ کو یہ خط اس لیے لکھا تھا تاکہ وہ میرے بیوی بچوں پر کوئی سختی نہ کریں اور مجھے اس بات کا یقین تھا کہ میرے اس خط سے کفار کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا اور شکست ان کا مقدر ہے۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حضرت حاطبؓ کا جواب سُن کر ان کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت حاطبؓ کو معاف کر دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ صحابہ کرامؓ کے ساتھ فتحِ مکہ کے لیے روانہ ہوئے تو آپؐ نے سفر اور جہاد میں ہونے کی وجہ سے کس مقام پر روزہ توڑا تھا؟

جواب: مقامِ کدید۔

سوال: فتحِ مکہ کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ کے قریب کس مقام پر قیام فرمایا تھا؟

جواب: مقامِ مرالظہران پر۔

Marfat.com

سوال: مقامِ مرالظہران میں قیام کی رات کون سردارِ قریش چھپ کر آیا تھا؟

جواب: ابوسفیان۔

سوال: مقامِ مرالظہران میں قیام کی رات ابوسفیان آیا تھا۔ اس کو کس نے پناہ دی تھی؟

جواب: حضرت عباسؓ نے۔

سوال: ابوسفیان نے کس کے کہنے پر اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت عباسؓ کے کہنے پر۔

سوال: مقامِ مرالظہران سے حضرت محمد ﷺ مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے تھے؟

جواب: 17 رمضان المبارک کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے قبل اسلامی لشکر کو کس مقام پر ترتیب دیا تھا؟

جواب: مقامِ ذی الطوی پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے میمنہ کا سالار کس صحابیؓ کو مقرر کیا تھا؟

جواب: حضرت خالدؓ بن ولید کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اسلامی لشکر کے میسرہ کا سالار کس صحابیؓ کو مقرر کیا تھا؟

جواب: حضرت زبیرؓ بن العوامؓ کو۔

سوال: اسلامی لشکر کے میمنہ کے سالار حضرت خالدؓ بن ولید کا کفار کے جس لشکر سے ٹکراؤ ہوا تھا اس کے سالار کون تھے؟

جواب: عکرمہ بن ابوجہل اور صفوان بن سہیل۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے کیا اعلان کیا تھا؟

جواب: عام معافی کا اعلان۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے کس کے گھر کو دارالامن قرار دیا تھا؟

جواب: ابوسفیان کے گھر کو۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے عام معافی کے باوجود کتنے افراد کو ان کے ناقابلِ معافی جرائم کی پاداش میں قتل کرنے کا حکم دیا تھا؟

Marfat.com

جواب: دس افراد کے قتل کا حکم دیا تھا۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے عام معافی کے باوجود جن دس افراد کو ان کے ناقابلِ معافی جرائم کی پاداش میں قتل کرنے کا حکم دیا تھا۔ اُن میں سے عورتیں کتنی تھیں؟

جواب: چار۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے عام معافی کے باوجود کن دس افراد کو ان کے ناقابلِ معافی جرائم کی پاداش میں قتل کرنے کا حکم دیا تھا؟

جواب: عبداللہ بن سعد ابی سرح، حویرث بن نفیل، مقیس بن صبابہ، عکرمہ بن ابو جہل، عبدالعزیٰ بن خطل، بہار بن الاسود، ہندہ زوجہ ابوسفیان، فرتنی، قریبہ اور سارہ۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے عام معافی کے باوجود چار عورتوں کو ان کے ناقابلِ معافی جرائم کی پاداش میں قتل کرنے کا حکم دیا تھا۔ اُن میں سے کتنی عورتوں نے معافی مانگ کر اسلام قبول کر لیا تھا؟

جواب: تین عورتوں نے۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے عام معافی کے باوجود دس افراد کے ناقابلِ معافی جرائم کی پاداش میں ان کے قتل کا حکم دیا تھا۔ اُن میں سے کتنے افراد کو آپؐ نے معاف کر دیا تھا؟

جواب: آٹھ کو۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ فتح کے بعد مکہ مکرمہ میں داخلے کے وقت آپؐ کے ساتھ کون تھا؟

جواب: حضرت بلالؓ اور حضرت اسامہؓ بن زیدؓ۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ میں داخلے کے وقت اپنا پرچم کس مقام پر نصب کرنے کے لیے کہا تھا؟

جواب: مقامِ حجون پر۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے اپنا پرچم مقامِ حجون پر نصب کرنے کے لیے کہا تو کس صحابیؓ نے یہ پرچم نصب کیا تھا؟

Marfat.com

جواب: حضرت زبیرؓ بن العوام نے۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے بیت اللہ میں داخلے کے وقت کس سے بیت اللہ کی چابی لی تھی؟

جواب: بیت اللہ کے کلید بردار حضرت عثمانؓ بن طلحہ سے۔

سوال: ''حق آ گیا اور باطل مٹ گیا اور باطل مٹنے کے لیے ہی ہے'' یہ الفاظ فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے کس موقع پر فرمائے تھے؟

جواب: بیت اللہ میں بتوں کو گراتے ہوئے۔

سوال: ''حق آ گیا اور باطل مٹ گیا اور باطل مٹنے کے لیے ہی ہے'' یہ الفاظ فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے بیت اللہ میں بتوں کو گراتے ہوئے فرمائے تھے یہ کس سورہ کے الفاظ ہیں؟

جواب: سورۂ فتح کے۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے بیت االلہ میں سے بتوں کو گرایا تھا۔ کس صحابیؓ نے بیت اللہ کی دیواروں پر سے تصویریں صاف کی تھیں؟

جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب نے۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے بیت اللہ کے بتوں کو گرانے کے بعد کس صحابیؓ کو بیت اللہ کی چھت پر چڑھ کر ظہر کی نماز کے لیے اذان دینے کا حکم دیا تھا؟

جواب: حضرت بلالؓ کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے بیت اللہ کو بتوں اور تصویروں سے پاک کرنے کے بعد پہلا طواف کب کیا تھا؟

جواب: 20 رمضان المبارک کو۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن تقریباً تمام قریش نے اسلام قبول کر لیا تھا۔ سب سے آخر میں کس صحابیؓ کے والد نے اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کے والد ابو قحافہؓ نے۔

سوال: فتحِ مکہ کے دن حضرت محمد ﷺ نے خطبہ کس مقام پر دیا تھا؟

جواب: مقامِ کوہِ صفا پر۔

Marfat.com

سوال: فتحِ مکہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو مکہ کا گورنر مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عتابؓ بن اسید کو۔

سوال: فتحِ مکہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو مکہ مکرمہ میں معلم مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت معاذؓ بن جبل کو۔

سوال: فتحِ مکہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے مردوں سے کس مقام پر بیعت لی تھی؟

جواب: مقامِ صف پر۔

سوال: فتحِ مکہ کے بعد حضرت محمد ﷺ کے حکم سے عورتوں سے بیعت کس صحابیؓ نے لی تھی؟

جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب نے۔

سوال: "میری زندگی بھی تمھارے ساتھ ہے اور موت بھی تمھارے ساتھ ہے" یہ الفاظ فتحِ مکہ کے حضرت محمد ﷺ نے کن سے کہی تھی؟

جواب: انصارِ مدینہ سے۔

سوال: فتحِ مکہ کے بعد حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن مکہ مکرمہ میں قیام فرمایا تھا؟

جواب: 19 دن۔

سوال: فتحِ مکہ کے بعد کس صحابیؓ نے حضرت محمد ﷺ سے صفوان بن امیہ کے لیے امان مانگی تھی؟

جواب: حضرت عمیرؓ بن وہب نے۔

سوال: فتحِ مکہ کے بعد کس نے اسلام قبول کرنے کے بعد عکرمہ بن ابو جہل کے لیے معافی نامہ پیش کیا تھا اور آپؐ نے اس کو معاف کر دیا تھا؟

جواب: عکرمہ بن ابو جہل کی بیوی اُمِ حکیمؓ نے۔

سوال: عکرمہ بن ابو جہل اور صفوان بن امیہ نے کب اسلام قبول کیا تھا؟

جواب: غزوۂ حنین میں فتح کے بعد۔

Marfat.com

غزوۂ حنین

سوال: غزوۂ حنین کب ہوا تھا؟

جواب: شوال 8 ہجری میں۔

سوال: فتحِ مکہ کے بعد حضرت محمد ﷺ کو کس قبیلہ کی جنگی تیاریوں کے بارے اطلاع ملی تھی؟

جواب: بنو ہوازن۔

سوال: غزوۂ حنین سے قبل حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو بنو ہوازن کی جنگی تیاریوں کے بارے میں مصدقہ معلومات لینے کے لیے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن ابی مدود کو۔

سوال: غزوۂ حنین کن قبائل کے خلاف ہوا تھا؟

جواب: بنو ہوازن اور بنو ثقیف کے خلاف۔

سوال: غزوۂ حنین میں قبیلہ ہوازن اور ثقیف نے کیا تدبیر کی تھی تا کہ لوگ میدانِ جنگ سے بھاگ نہ جائیں؟

جواب: عورتوں اور بچوں کو بھی میدانِ جنگ میں لے آئے تھے تا کہ اُن کی حفاظت کے خیال سے مرد میدانِ جنگ سے بھاگ نہ جائیں۔

سوال: غزوۂ حنین میں کفار کی فوج کا سپہ سالار کون تھا؟

جواب: قبیلہ ہوازن کا رئیس مالک بن عوف۔

سوال: غزوۂ حنین میں کفار کی فوج کے سپہ سالار کا مشیر کون تھا؟

جواب: عرب کا مشہور شاعر اور سو رما سو سالہ درید بن الصمہ۔

سوال: غزوۂ حنین میں اسلامی لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: بارہ ہزار افراد۔

سوال: غزوۂ حنین میں اسلامی لشکر کی تعداد بارہ ہزار تھی ان میں کتنے مسلمان، کتنے نو مسلم اور کتنے کفار شامل تھے؟

جواب: 10 ہزار مسلم، 2 ہزار نو مسلم اور 80 کفار۔

Marfat.com

سوال: غزوۂ حنین کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے مکہ مکرمہ میں کسے اپنا نائب مقرر کیا تھا؟

جواب: حضرت عتابؓ بن اسید۔

سوال: غزوۂ حنین کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے اسلامی پرچم کن تین صحابہ کرامؓ کو عنایت کیے تھے؟

جواب: حضرت سعدؓ بن ابی وقاص، حضرت عمرؓ بن خطاب اور حضرت علیؓ کو۔

سوال: غزوۂ حنین کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے بنو خزرج کا پرچم کس کو عنایت کیا تھا؟

جواب: حضرت حبابؓ بن منذر کو۔

سوال: غزوۂ حنین کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے بنو اوس کا پرچم کس کو عنایت کیا تھا؟

جواب: حضرت اسیدؓ بن حضیر کو۔

سوال: غزوۂ حنین کے موقع پر اسلامی لشکر کے ہراول دستے کا سردار کون تھا؟

جواب: حضرت خالدؓ بن ولید۔

سوال: غزوۂ حنین کے موقع پر ابتدا میں نو مسلموں کی وجہ سے اسلامی لشکر منتشر ہونے لگا تو حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو حکم دیا تھا کہ وہ مسلمانوں کو واپس بلائیں؟

جواب: حضرت عباسؓ کو۔

سوال: غزوۂ حنین کے موقع پر بنو ہوازن کے شدید حملے کی وجہ سے اسلامی فوج پیچھے ہٹ گئی تو کون کون سے صحابہ کرامؓ حضرت محمد ﷺ کے گرد موجود تھے؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عمرؓ بن خطاب، حضرت علیؓ، حضرت عباسؓ، حضرت ابو سفیان بن حرب، حضرت فضلؓ بن عباس، حضرت ربیعہؓ بن حارث، حضرت اسامہؓ بن زید، حضرت ایمنؓ بن ایمن۔

سوال: غزوۂ حنین کے موقع پر بنو ہوازن کے شدید حملے کی وجہ سے اسلامی فوج پیچھے ہٹ گئی تو حضرت محمد ﷺ کون سے رجزیہ اشعار پڑھ رہے تھے؟

جواب: ''میں نبی ہوں اس میں کوئی جھوٹ نہیں، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔''

Marfat.com

سوال: غزوۂ حنین کے موقع پر بنو ہوازن کے شدید حملے کی وجہ سے اسلامی فوج پیچھے ہٹ گئی تو حضرت محمد ﷺ نے کیا چیز کفار پر پھینکی تھی؟

جواب: ایک مٹھی مٹی۔

سوال: غزوۂ حنین کے موقع پر بنو ہوازن کے شدید حملے کی وجہ سے اسلامی فوج پیچھے ہٹ گئی تو حضرت محمد ﷺ نے کفار پر ایک مٹھی مٹی پھینکی اس کا کفار پر کیا اثر ہوا تھا؟

جواب: کفار اندھے ہو کر بھاگ گئے تھے۔

سوال: غزوۂ حنین میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب: 6۔

سوال: غزوۂ حنین میں کس صحابیؓ نے تن تنہا بیس کفار کو ہلاک کیا تھا؟

جواب: حضرت ابو طلحہؓ نے۔

سوال: غزوۂ حنین میں مسلمانوں کو فتح ہوئی تو بنو ہوازن کے کتنے افراد گرفتار ہوئے تھے؟

جواب: 6000۔

سوال: غزوۂ حنین میں مسلمانوں کو کتنا مالِ غنیمت ملا تھا؟

جواب: 24,000 اونٹ، 40,000 بکریاں، 14,000 اوقیہ چاندی۔

سوال: غزوۂ حنین میں شکست کے بعد کفار کی افواج کس طرف بھاگ گئی تھی؟

جواب: کچھ طائف میں اور کچھ اوطاس میں پناہ گزیں ہو گئے تھے۔

سوال: غزوۂ حنین میں قبیلہ بنو ہوازن کو شکست دینے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے اسلامی فوج کو کتنے گروہوں میں تقسیم کیا تھا؟

جواب: تین گروہوں میں۔

سوال: غزوۂ حنین میں قبیلہ بنو ہوازن کو شکست دینے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے اسلامی فوج کو تین گروہوں میں تقسیم کیا تھا، پہلا گروہ آپؐ نے کس طرف بھیجا تھا؟

جواب: طائف کی طرف۔

سوال: غزوۂ حنین میں قبیلہ بنو ہوازن کو شکست دینے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے اسلامی فوج کو تین گروہوں میں تقسیم کیا تھا، دوسرا گروہ آپؐ نے کس طرف بھیجا تھا؟

Marfat.com

جواب: نخلہ کی طرف۔

سوال: غزوۂ حنین میں قبیلہ بنو ہوازن کو شکست دینے کے بعد حضرت محمد ﷺ نے اسلامی فوج کو تین گروہوں میں تقسیم کیا تھا، تیسرا گروہ آپؐ نے کس طرف بھیجا تھا؟

جواب: اوطاس کی طرف۔

سوال: غزوۂ حنین کا مالِ غنیمت حضرت محمد ﷺ نے کس مقام پر بھیج دیا تھا؟

جواب: مقامِ جعرانہ پر۔

سوال: غزوۂ حنین میں ملنے والا مالِ غنیمت حضرت محمد ﷺ نے کس کی نگرانی میں رکھا تھا؟

جواب: حضرت مسعودؓ بن غفاری کی نگرانی میں۔

جنگِ اوطاس

سوال: جنگِ اوطاس میں حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو سالار مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابو عامرؓ اشعری کو۔

سوال: جنگِ اوطاس میں کفار کی طرف سے کون سالار تھا؟

جواب: درید بن الصمہ۔

سوال: جنگِ اوطاس میں حضرت ابو عامرؓ اشعری نے اپنے کتنے بھائیوں کو قتل کیا تھا؟

جواب: نو بھائیوں کو۔

سوال: جنگِ اوطاس میں حضرت ابو عامرؓ اشعری کس کا زہر آلود تیر گھٹنے میں لگنے سے شہید ہوئے تھے؟

جواب: درید بن الصمہ کے بیٹے کا۔

سوال: جنگِ اوطاس میں حضرت ابو عامرؓ اشعری درید بن الصمہ کے بیٹے کا زہر آلود تیر گھٹنے میں لگنے سے شہید ہوئے تھے۔ انؓ کے قاتل کو کس نے مارا تھا؟

جواب: حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ نے۔

Marfat.com

سوال: جنگِ اوطاس میں حضرت ابو عامرؓ اشعری کے شہید ہو جانے کے بعد کس صحابیؓ نے لشکر کی قیادت سنبھال لی تھی؟

جواب: حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ نے۔

سوال: جنگِ اوطاس میں کفار کے سالار درید بن الصمہ کو کس صحابیؓ نے قتل کیا تھا؟

جواب: حضرت ربیعہؓ بن رفیع نے۔

سوال: جنگِ اوطاس میں کفار کے سالار درید بن الصمہ کے قتل کے بعد کفار کا کیا حال ہوا تھا؟

جواب: کفار نے ہتھیار ڈال دیئے تھے اور انہیں گرفتار کر لیا گیا تھا۔

سوال: جنگِ اوطاس میں گرفتار ہونے والے کفار میں کون سی ایک خاص خاتون تھیں؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی رضاعی بہن شیما بنت حلیمہؓ سعدیہ۔

سوال: جنگِ اوطاس میں گرفتار ہونے والے کفار میں حضرت محمد ﷺ کی رضاعی بہن شیما بھی شامل تھیں۔ اُن کے ساتھ آپؐ نے کیسا سلوک کیا تھا؟

جواب: چادر بچھا کر بٹھایا اور کچھ اونٹ اور بکریاں دے کر فرمایا "تم آزاد ہو۔"

سوال: غزوۂ طائف کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو لشکر کے ساتھ ذوالکفین کی طرف روانہ کیا تھا؟

جواب: حضرت طفیلؓ بن عمرو دوسی کو۔

سوال: ذوالکفین کس وجہ سے مشہور تھا؟

جواب: ایک بڑے بت خانے کی وجہ سے۔

سوال: ذوالکفین کی مہم میں حضرت طفیلؓ بن عمرو دوسی کو کتنے دن لگے تھے؟

جواب: چار دن۔

سوال: ذوالکفین کی مہم سے واپسی حضرت طفیلؓ بن عمرو دوسی کون سا آلۂ حرب لے کر آئے تھے جس کو محاصرۂ طائف کے دوران استعمال کیا گیا تھا؟

جواب: منجنیق۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے طائف کے گرد بنو ثقیف کے متعدد بت خانوں کو مسمار

Marfat.com

کرنے کے لیے کس صحابیؓ کو روانہ کیا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ کو۔

غزوۂ طائف

سوال: غزوۂ طائف میں طائف کا محاصرہ کرنے کے لیے حضرت محمد ﷺ کس راستے سے طائف پہنچے تھے؟

جواب: بحیرۃ الرغاء کے راستے۔

سوال: غزوۂ طائف میں طائف کا محاصرہ کرنے کے لیے جاتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے بحیرۃ الرغاء کے مقام پر کس قلعہ کو مسمار کرنے کا حکم دیا تھا؟

جواب: قلعہ مالک بن عوف کو۔

سوال: غزوۂ طائف میں حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن تک طائف کا محاصرہ کیا تھا؟

جواب: 20 دن۔

سوال: غزوۂ طائف میں طائف کے محاصرے کے دوران کون دو اصحاب اہلِ طائف کے پاس مذاکرات کے لیے گئے تھے؟

جواب: حضرت ابوسفیانؓ بن حرب اور حضرت مغیرہؓ بن شعبہ۔

سوال: ''لومڑی اپنے بھٹ میں گھس گئی ہے۔کوشش کرنے پر پکڑی جائے گی۔ تاہم اگر چھوڑ دی جائے تو بھی اس سے کوئی اندیشہ نہیں'' یہ الفاظ محاصرۂ طائف کے دوران حضرت محمد ﷺ سے کس نے کہے جس کی وجہ سے آپؐ نے محاصرہ ختم کر دیا تھا؟

جواب: حضرت نوفلؓ بن معاویہ نے۔

سوال: غزوۂ طائف میں کتنے مسلمان شہید ہوئے تھے؟

جواب: 12۔

سوال: غزوۂ طائف میں کتنی خواتین گرفتار ہوئی تھیں؟

جواب: 6000۔

سوال: غزوۂ طائف میں کتنے غلام قلعہ طائف سے فرار ہو کر مسلمانوں کے پاس

آ گئے تھے اور مسلمان ہو گئے تھے؟

جواب:10۔

﴿مسجدِ طائف﴾

سوال: مسجدِ طائف کس نے تعمیر کی تھی؟

جواب: حضرت عمروؓ بن امیہ نے۔

سوال: مسجدِ طائف کس جگہ تعمیر کی گئی تھی؟

جواب: جس جگہ محاصرۂ طائف کے دوران حضرت محمد ﷺ نماز ادا کیا کرتے تھے۔

﴿8 ہجری کے متفرق واقعات﴾

سوال: طائف سے واپسی پر حضرت محمد ﷺ کہاں تشریف لے گئے تھے؟

جواب: مقامِ جعرانہ پر۔

سوال: مقامِ جعرانہ پر حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن تک بنو ہوازن کے وفد کا انتظار کیا تھا؟

جواب: دس دن تک۔

سوال: مقامِ جعرانہ پر حضرت محمد ﷺ نے بنو ہوازن کے وفد کا انتظار کرنے کے بعد مالِ غنیمت صحابہ کرامؓ کے درمیان تقسیم کر دیا تھا، اس کے بعد بنو ہوازن کا کتنے ارکان پر مشتمل وفد قیدیوں کی رہائی کے لیے آیا تھا؟

جواب: 9 ارکان پر مشتمل وفد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے بنو ہوازن کے قیدیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟

جواب: قیدیوں کو رہا کر دیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کتنے دن مقامِ جعرانہ پر قیام کیا تھا؟

جواب: 13 دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نقامِ جعرانہ پر مالِ غنیمت کی تقسیم کے بعد کہاں گئے تھے؟

Marfat.com

جواب: مکہ مکرمہ عمرہ ادا کرنے کے لیے۔

سوال: رمضان کے عمرے کو حج کے برابر کب قرار دیا گیا تھا؟

جواب: 8 ہجری میں۔

سوال: 8 ہجری میں پورا جزیرۃ العرب اسلام کے زیر نگیں آ گیا تھا اس لیے حضرت محمد ﷺ نے انتظامی امور کے لیے کیا اقدام کیے تھے؟

جواب: صوبے بنا کر ہر صوبے کے گورنر مقرر کیے تھے۔

سوال: 8 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی کون سی صاحب زادی کا انتقال ہوا تھا؟

جواب: حضرت زینبؓ کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس سال لوگوں کو حکم دیا تھا کہ گھروں میں رکھے ہوئے بتوں کو توڑ دیں؟

جواب: 8 ہجری میں۔

9 ہجری

سوال: 9 ہجری میں کتنے غزوات ہوئے تھے؟

جواب: ایک غزوۂ تبوک۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی زندگی کا آخری غزوہ کون سا تھا؟

جواب: غزوۂ تبوک۔

سوال: 9 ہجری میں کتنے سرایا ہوئے تھے؟

جواب: 6۔

سوال: 9 ہجری میں کون کون سے چھ سرایا ہوئے تھے؟

جواب: سریۂ بنو طے، سریۂ دومۃ الجندل، سریۂ قطبہ بن عامر، سریۂ ضحاک بن سفیان کلابی، سریۂ عبداللہ بن حذافہ، سریۂ عینیہ بن حصین۔

Marfat.com

غزوۂ تبوک

سوال: غزوۂ تبوک کب ہوا تھا؟

جواب: رجب 9 ہجری (نومبر 630ء) میں۔

سوال: تبوک کہاں واقع ہے؟

جواب: مدینہ منورہ اور دمشق کے درمیان واقع ہے۔

سوال: غزوۂ تبوک کو غزوۂ عسرت کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: سخت قحط کی وجہ سے صحابہ کرامؓ سے چندہ لیا گیا تھا۔

سوال: غزوۂ تبوک کس وجہ سے پیش آیا تھا؟

جواب: رومی لشکر کے اجتماع اور حملے کی تیاری کی وجہ سے۔

سوال: روم کے بادشاہ ہرقل نے کتنی فوج کے ساتھ حملے کی تیاری کی تھی؟

جواب: 40,000 فوج کے ساتھ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو رومی لشکر کے بارے میں کس نے خبر دی تھی؟

جواب: شامی سوداگر نے۔

سوال: غزوۂ تبوک میں اسلامی لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: 30,000۔

سوال: غزوۂ تبوک میں اسلامی لشکر کا سپہ سالار کون تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ۔

سوال: غزوۂ تبوک میں اسلامی لشکر کے پاس کتنے گھوڑے تھے؟

جواب: دس ہزار۔

سوال: غزوۂ تبوک میں اسلامی لشکر کے پاس کتنے اونٹ تھے؟

جواب: بارہ ہزار۔

سوال: غزوۂ تبوک میں کس منافق نے اپنا الگ لشکر بنایا تھا؟

جواب: عبداللہ بن ابی سلول نے۔

سوال: غزوۂ تبوک کے دوران موسم کیسا تھا؟

Marfat.com

جواب: شدید گرمی کا موسم تھا۔

سوال: غزوۂ تبوک کے لیے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت محمد بن مسلمہؓ کو۔

سوال: غزوۂ تبوک میں اسلامی لشکر کا خلیفہ کس صحابیؓ کو مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کو۔

سوال: غزوۂ تبوک کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں اپنے اہل و عیال کی حفاظت اور مدینہ منورہ کے نظم و نسق کے لیے کسے چھوڑا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ کو۔

سوال: غزوۂ تبوک کے لیے جاتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے کس بستی پر سے گزرتے ہوئے استغفار پڑھنے اور جلد گزرنے کا حکم دیا تھا؟

جواب: قومِ ثمود کی بستی پر سے۔

سوال: غزوۂ تبوک میں کس صحابیؓ کو حضرت محمد ﷺ نے منافقین کے پاس منافقانہ باتوں کے بارے میں معلوم کرنے کے لیے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت عمارؓ بن یاسر کو۔

سوال: غزوۂ تبوک کے سفر کے دوران آنے جانے میں کتنے دن لگے تھے؟

جواب: تیس۔

سوال: غزوۂ تبوک میں حضرت محمد ﷺ اور اسلامی لشکر نے کتنے دن تک رومی فوج کا انتظار کیا تھا؟

جواب: بیس دن تک۔

سوال: کیا غزوۂ تبوک میں دشمن سے لڑائی ہوئی تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: غزوۂ تبوک میں کون سے تین صحابہ کرامؓ اپنی سستی کی وجہ پیچھے رہ گئے تھے؟

جواب: حضرت کعبؓ بن مالک، حضرت مرارہؓ بن ربیع، حضرت بلالؓ بن امیہ۔

سوال: غزوۂ تبوک سے واپسی پر راستے میں کتنے منافقین نے حضرت محمد ﷺ کو

Marfat.com

قتل (نعوذباللہ) کرنے کی کوشش کی تھی؟

جواب: بارہ منافقین نے۔

سوال: غزوۂ تبوک سے واپسی پر بارہ منافقین نے حضرت محمد ﷺ کو قتل (نعوذباللہ) کرنے کی کوشش کی تھی تو اس وقت کس صحابیؓ نے آپؐ کی حفاظت کرتے ہوئے اُن کا مقابلہ کیا تھا؟

جواب: حضرت حذیفہؓ نے۔

سوال: غزوۂ تبوک حضرت محمد ﷺ کی زندگی کا آخری غزوہ تھا۔ اس وقت اسلامی مملکت کا رقبہ کتنا تھا؟

جواب: گیارہ لاکھ مربع میل۔

﴿9 ہجری میں ہونے والے سرایا﴾

سوال: سریۂ دومۃ الجندل میں حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو دومۃ الجندل کے سردار اکیدر کی گرفتاری کے لیے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت خالدؓ بن ولید کو۔

سوال: دومۃ الجندل کے سردار اکیدر نے جان بخشی کے لیے کیا دینے کا وعدہ کیا تھا؟

جواب: 800 غلام، 400 نیزے، 400 زرہیں اور جزیہ دینے کا وعدہ کیا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے سریۂ عینیہؓ بن حصین کب روانہ فرمایا تھا؟

جواب: محرم 9 ہجری میں۔

سوال: سریۂ عینیہؓ بن حصن کس قبیلے کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: بنو تمیم کے خلاف۔

سوال: سریۂ ضحاک بن سفیان کس قبیلے کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: بنو کلاب کے خلاف۔

سوال: سریۂ ضحاک بن سفیان میں کس صحابیؓ نے اپنے والد کو قتل کیا تھا کیوں کہ وہ

مسلمانوں کو گالیاں دیتے تھے؟

جواب: حضرت امیدؓ بن سلمہ۔

سوال: سریۂ قطبہ بن عامر کو حضرت محمد ﷺ نے کب روانہ فرمایا تھا؟

جواب: صفر 9 ہجری میں۔

سوال: سریۂ قطبہ بن عامر کس قبیلے کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو خشم کے خلاف۔

سوال: سریۂ علقمہ بن مجرز کب ہوا تھا؟

جواب: ربیع الاول 9 ہجری میں۔

سوال: سریۂ علقمہ بن مجرز کہاں بھیجا گیا تھا؟

جواب: حبشہ کی طرف۔

سوال: سریۂ بنو طے کس قبیلہ کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: قبیلہ بنو طے کے خلاف۔

﴿9 ہجری کے متفرق واقعات﴾

سوال: 9 ہجری حضرت محمد ﷺ کی زندگی کا کون سا سال کہلاتا ہے؟

جواب: وفود کا سال۔

سوال: 9 ہجری میں کل کتنے وفود حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے؟

جواب: 36 وفود۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مختلف قبائل سے زکوٰۃ کی وصولی کے لیے کب افراد مقرر فرمائے تھے؟

جواب: یکم محرم 9 ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے مختلف قبائل سے زکوٰۃ کی وصولی کے لیے کتنے افراد مقرر فرمائے تھے؟

جواب: 8 افراد۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ نے بحکمِ خداوندی دو سو درہم چاندی اور بیس مثقال سونے پر زکوٰۃ کی کیا شرح مقرر فرمائی تھی؟

جواب: اڑھائی فی صد۔

سوال: 9 ہجری میں کس جھوٹے نبی نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب: مسیلمہ بن کذاب نے۔

سوال: 9 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کی کس صاحب زادی نے وفات پائی تھی؟

جواب: حضرت اُمِ کلثومؓ نے۔

سوال: 9 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو مدینہ منورہ میں زکوٰۃ اور صدقات وصول کرنے کے لیے مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت عمرؓ بن خطاب۔

سوال: 9 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کن صحابہ کرامؓ کو بنو ثقیف کے بت لات کو توڑنے کے بھیجا تھا؟

جواب: حضرت ابو سفیانؓ اور حضرت مغیرہؓ بن شعبہ کو۔

سوال: سود کو حرام قرار دینے کا حکم کب نازل ہوا تھا؟

جواب: ذی القعد 9 ہجری میں۔

سوال: ذی القعد 9 ہجری میں حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو امیرِ حج بنایا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کو۔

سوال: ذی القعد 9 ہجری میں حج کے لیے کتنے مسلمان گئے تھے؟

جواب: 300۔

سوال: ذی القعد 9 ہجری میں حج کے لیے نقیبِ اسلام کن صحابیؓ کو مقرر کیا گیا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ کو۔

سوال: ذی القعد 9 ہجری میں حج کے لیے کن صحابہ کرامؓ کو معلمین مقرر کیا گیا تھا؟

جواب: حضرت سعدؓ بن ابی وقاص، حضرت جابرؓ بن عبداللہ اور حضرت ابو ہریرہؓ کو۔

سوال: 9 ہجری میں حج کے موقع پر حضرت ابو بکر صدیقؓ نے کن مقامات پر خطبہ

Marfat.com

پڑھا تھا؟

جواب: مقامِ عرفات، منیٰ اور حرمِ کعبہ میں۔

سوال: 9 ہجری میں حج کے موقع پر کس صحابیؓ نے سورہ برأۃ کی چالیس آیات پڑھ کر سنائی تھیں؟

جواب: حضرت علیؓ۔

سوال: حضرت علیؓ نے سورہ برأۃ کی چالیس آیات پڑھنے کے بعد کیا اعلان کیا تھا؟

جواب: اب کوئی مشرک بیت اللہ میں داخل نہ ہو سکے گا اور برہنہ بدن ہو کر طوافِ بیت اللہ کی ممانعت ہو گی۔

سوال: 9 ہجری میں حج کے موقع پر کفار و مشرکین کی امان کے ختم ہونے کے لیے کیا حد مقرر کی گئی تھی؟

جواب: چار ماہ۔

سوال: 9 ہجری میں حج کے موقع پر کفار و مشرکین کی امان کے ختم ہونے کے لیے چار ماہ کی حد مقرر کی گئی تھی اس اعلان کا کفار پر کیا اثر ہوا تھا؟

جواب: کفار جوق در جوق مسلمان ہونے لگے تھے۔

10 ہجری

سوال: 10 ہجری میں کتنے غزوات ہوئے تھے؟

جواب: ایک بھی نہیں۔

سوال: 10 ہجری میں کتنے سرایا ہوئے تھے؟

جواب: تین۔

سوال: 10 ہجری میں کون سے تین سرایا ہوئے تھے؟

Marfat.com

10 ہجری میں ہونے والے سرایا

جواب: سریہ جریرؓ بن عبداللہ، سریہ خالدؓ بن ولید، سریہ علیؓ۔

سوال: سریہ جریرؓ بن عبداللہ کہاں بھیجا گیا تھا؟

جواب: مقامِ ذی الکلاع کی طرف۔

سوال: سریہ خالدؓ بن ولید کہاں بھیجا گیا تھا؟

جواب: نجران کی طرف۔

سوال: سریہ علیؓ کہاں بھیجا گیا تھا؟

جواب: یمن کی طرف۔

حضرت محمد ﷺ کا آخری حج

سوال: حضرت محمد ﷺ نے آخری حج کب کیا تھا؟

جواب: 10 ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ہجرت کے بعد کتنے حج ادا کیے تھے؟

جواب: ایک حج۔

سوال: 10 ہجری میں ادا کیے گئے حضرت محمد ﷺ کے آخری حج کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب: حجۃ الوداع کے۔

سوال: 10 ہجری میں حضرت محمد ﷺ کے اعلانِ حج کے بعد کتنے صحابہ کرامؓ نے اس سال آپؐ کے ساتھ حج کیا تھا؟

جواب: ایک لاکھ۔

سوال: 10 ہجری میں حضرت محمد ﷺ اپنے ایک لاکھ صحابہ کرامؓ کے ساتھ حجۃ الوداع کے لیے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے لیے کب روانہ ہوئے تھے؟

جواب: 25 ذی القعد 10 ہجری کو۔

Marfat.com

سوال: 10 ہجری میں حج کے لیے مدینہ منورہ سے روانہ ہوتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے کس صحابیؓ کو مدینہ منورہ میں اپنا نائب مقرر فرمایا تھا؟

جواب: حضرت سباحؓ بن عرفطہ کو۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: 62 سال، 8 ماہ، 17 دن۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ کے ساتھ آپؐ کی کتنی ازواج مطہراتؓ تھیں؟

جواب: نو ازواجِ مطہراتؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجۃ الوداع کی ادائیگی کے لیے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ تک کا سفر کتنے دن میں طے کیا تھا؟

جواب: 9 دن میں۔

سوال: حجۃ الوداع کے لیے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ جاتے ہوئے حضرت محمد ﷺ نے کس مقام پر قیام کیا تھا اور دو رکعت نماز ادا کی تھی؟

جواب: مقامِ ذوالحلیفہ پر۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے کس مقام پر احرام باندھا تھا؟

جواب: مقامِ البیدہ پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجۃ الوداع کی ادائیگی کے دوران قربانی کے لیے کتنے اونٹ ساتھ لیے تھے؟

جواب: 100۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے پہلی قربانی کس جانور کی دی تھی؟

جواب: دو مینڈھوں کی۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے پہلے دو مینڈھوں کی قربانی کس تاریخ کو دی تھی؟

جواب: 8/ذوالحجہ کو۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے احرام کھولنے کے بعد کتنے اونٹ

اپنے ہاتھ سے ذبح کیے تھے؟

جواب:63اونٹ۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے احرام کھولنے کے بعد 63اونٹ اپنے ہاتھ سے ذبح کیے تھے بقیہ 37اونٹ کس صحابیؓ نے ذبح کیے تھے؟

جواب: حضرت علیؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر کتنے خطبات دیئے تھے؟

جواب: تین خطبات۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنا آخری خطبہ کس اونٹنی پر بیٹھ کر دیا تھا؟

جواب: القصویٰ۔

سوال: ''اے لوگو! میرا کلام سنو تا کہ میں تمھارے لیے ضروری امور بیان کر دوں کیا معلوم آئندہ سال میں تم سے مل سکوں یا نہیں'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کس مقام پر فرمائے تھے؟

جواب: مقامِ عرفات پر۔

سوال: خطبہ حجۃ الوداع حضرت محمد ﷺ نے کس تاریخ کو دیا تھا؟

جواب: 9/ذوالحجہ 10 ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر کس صحابیؓ سے اپنے سر کے بال منڈوائے تھے؟

جواب: حضرت معمرؓ بن عبداللہ سے۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ کے سر کے بال کس صحابیؓ نے تبرکاً اپنے پاس رکھ لیے تھے؟

جواب: حضرت ابوطلحہؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر کس صحابیؓ نے چاہِ زم زم سے پانی نکال کر پلایا تھا؟

جواب: حضرت عباسؓ نے۔

Marfat.com

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر دیئے گئے خطبہ سے کس صحابیؓ نے اندازہ لگایا تھا کہ اگلے سال حضرت محمد ﷺ حج کے موقع پر ہم میں موجود نہیں ہوں گے؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: حجۃ الوداع کے موقع پر حضرت محمد ﷺ نے آخری طوافِ کعبہ کس تاریخ کو کیا تھا؟

جواب 12/ ذوالحج کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے حجۃ الوداع سے واپسی پر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان کس مقام پر خطبہ دیا تھا؟

جواب: مقامِ غدیر پر۔

10 ہجری کے متفرق واقعات

سوال: ''اگر قاصدوں کے قتل کا حکم اللہ کی طرف سے ہوتا تو میں تم دونوں کو قتل کرادیتا'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کس جھوٹے نبی کے قاصدوں سے کہے تھے؟

جواب: جھوٹے نبی مسیلمہ بن کذاب کے بھیجے گئے قاصدوں کو۔

سوال: بحرین کے علاقے میں کس جھوٹے نبی نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب: اسود عنسی نے۔

سوال: 10 ہجری تک حضرت محمد ﷺ نے کل کتنے عمرے ادا فرمائے تھے؟

جواب: چار عمرے۔

11 ہجری

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی زندگی کا آخری سریہ کون سا بھیجا تھا؟

جواب: سریۂ اسامہ بن زید۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی زندگی کا آخری سریہ کو کب جہاد کی تیاری کا حکم دیا تھا؟

Marfat.com

جواب: 26/صفر 11 ہجری میں۔

سوال: سریۂ اسامہؓ کن کے خلاف بھیجا گیا تھا؟

جواب: اہلِ روم کے خلاف۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے جب اپنی زندگی کے آخری سریہ کو جہاد کی تیاری کا حکم دیا تھا، اس وقت آپؐ کی طبیعت کیسی تھی؟

جواب: بے حد ناساز تھی۔

سوال: سریۂ اسامہؓ بن زید کے علم بردار کون صحابیؓ تھے؟

جواب: حضرت بریدہؓ بن الخصیب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس کس کو اس سریہ میں شامل ہونے کا حکم دیا تھا؟

جواب: تمام معززینِ مہاجرین و انصار کو۔

سوال: سریۂ اسامہؓ کے لیے جانے والے معززین حضرت محمد ﷺ سے ملنے کے لیے کس تاریخ کو آپؐ سے رخصت لینے کے لیے آئے تھے؟

جواب: 10/ربیع الاول 11 ہجری کو۔

سوال: 11/ربیع الاول 11 ہجری کو حضرت اسامہؓ، حضرت محمد ﷺ سے ملنے کے لیے آئے تو آپؐ کی کیا حالت تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ ضعف کے باعث بول نہیں سکتے تھے۔

سوال: 12/ربیع الاول 11 ہجری کو حضرت اسامہؓ جہاد کے لیے روانہ ہونے لگے تو کس نے انھیں حضرت محمد ﷺ کے عالمِ نزع میں ہونے کی اطلاع دی تھی؟

جواب: حضرت اسامہؓ کی والدہ امِ ایمنؓ کے ایک قاصد نے۔

سوال: 12/ربیع الاول 11 ہجری کو حضرت اسامہؓ کو جہاد پر روانگی سے قبل حضرت محمد ﷺ کے عالمِ نزع میں ہونے کی خبر ملی تو وہ کن صحابہ کرامؓ کے ساتھ مدینہ منورہ لوٹ آئے تھے؟

جواب: حضرت عمرؓ اور حضرت ابوعبیدہؓ کے ساتھ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد حضرت اسامہؓ کا لشکر کب اہلِ روم سے جہاد کے لیے روانہ ہوا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دورِ خلافت میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد حضرت اسامہؓ کا لشکر حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دورِ خلافت میں اہلِ روم سے جہاد کے لیے گیا تھا۔اس کا کیا نتیجہ نکلا تھا؟

جواب: مسلمانوں کو فتح ہوئی تھی۔

سوال: حضرت اسامہؓ کا لشکر کب مدینہ منورہ واپس آیا تھا؟

جواب: 40 دن بعد۔

حضرت محمد ﷺ کی علالت

سوال: 11 ہجری میں علالت میں مبتلا ہونے سے قبل حضرت محمد ﷺ کتنی مرتبہ بیمار ہوئے تھے؟

جواب: دو مرتبہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی علالت کی ابتدا کب ہوئی تھی؟

جواب: 20 یا 22 / صفر 11 ہجری کو رات کے دوسرے پہر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی علالت کی ابتدا یعنی 20 یا 22 / صفر 11 ہجری کو رات کے دوسرے پہر آپؐ کہاں سے تشریف لائے تھے؟

جواب: جنت البقیع سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی علالت کی ابتدا 20 یا 22 / صفر 11 ہجری کو رات کے دوسرے پہر ہوئی تھی یہ آپؐ کی کس زوجۂ مطہرہؓ کی باری کا دن تھا؟

جواب: حضرت میمونہؓ کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی علالت کے دوران آپؐ کی خواہش محسوس کرتے ہوئے تمام ازواجِ مطہراتؓ نے آپؐ کو کس بات کی اجازت دی تھی؟

جواب: حضرت عائشہؓ کے حجرے میں قیام کی اجازت دی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی علالت کے دوران کون آپؐ کو سہارا دے کر حضرت عائشہؓ کے حجرے میں لے کر گئے تھے؟

Marfat.com

جواب: حضرت عباسؓ اور حضرت علیؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ علالت کی حالت میں کس دن حضرت عائشہؓ کے حجرے میں تشریف لے گئے تھے؟

جواب: پیر کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ وفات سے قبل کتنے عرصہ علیل رہے تھے؟

جواب: 13 دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی علالت کے کتنے دن حضرت عائشہؓ کے علاوہ دوسری ازواجِ مطہراتؓ کے ہاں گزارے تھے؟

جواب: علالت کے پہلے پانچ دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنی علالت کے کتنے دن حضرت عائشہؓ کے حجرے میں گزارے تھے؟

جواب: آخری آٹھ دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے علالت کی حالت میں کتنے کنوؤں سے پانی لانے کا حکم دیا تھا؟

جواب: سات کنوؤں سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے علالت کی حالت میں کتنی مشک پانی سے غسل فرمایا تھا؟

جواب: سات۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے وفات سے کتنے دن قبل غسل فرمایا تھا؟

جواب: پانچ دن قبل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے علالت کی حالت میں جمعہ کا خطبہ کس تاریخ کو دیا تھا؟

جواب: 8/ربیع الاول کو۔

سوال: وفات سے قبل حضرت محمد ﷺ کی ذاتی ملکیت میں کتنے دینار تھے؟

جواب: سات۔

سوال: وفات سے قبل حضرت محمد ﷺ کی ذاتی ملکیت میں سات دینار تھے۔ آپؐ نے ان کو صدقہ کرنے کا حکم کس کو دیا تھا؟

Marfat.com

جواب: حضرت عائشہؓ کو۔

سوال: وفات سے قبل حضرت محمد ﷺ نے علالت کی حالت میں کتنے غلام آزاد کیے تھے؟

جواب: چالیس۔

سوال: وفات سے قبل حضرت محمد ﷺ نے علالت کی حالت میں آخری نماز کون سی پڑھائی تھی؟

جواب: مغرب کی نماز۔

سوال: وفات سے قبل حضرت محمد ﷺ نے علالت کی حالت میں آخری نماز مغرب کی پڑھائی تھی یہ نماز آپؐ نے کس دن پڑھائی تھی؟

جواب: جمعرات کے دن۔

سوال: وفات سے قبل حضرت محمد ﷺ نے علالت کی حالت میں کس صحابیؓ کو نماز کی امامت کرانے کے لیے کہا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کو۔

سوال: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے حضرت محمد ﷺ کی زندگی میں کتنی نمازوں کی امامت کی تھی؟

جواب: سترہ نمازوں کی۔

سوال: وفات سے قبل علالت کے دوران حضرت محمد ﷺ نے کس کے کان میں کوئی بات کی تھی جس کو سُن کر پہلے وہ روئیں اور بعد میں ہنسنے لگیں؟

جواب: حضرت فاطمہ الزہرہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی وفات سے قبل کون صحابیؓ تازہ مسواک لے کر آئے تھے؟

جواب: حضرت عائشہؓ کے بھائی حضرت عبدالرحمنؓ بن ابو بکرؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی وفات سے قبل حضرت عبدالرحمنؓ بن ابو بکرؓ تازہ مسواک لے کر آئے تھے، آپؐ کی خواہش محسوس کر کے کس نے آپؐ کو مسواک نرم کر کے دی تھی؟

جواب: حضرت عائشہؓ نے۔

سوال: وفات کے دن حضرت محمد ﷺ کی طبیعت کیسی تھی؟

Marfat.com

جواب: خاصی بہتر تھی۔

سوال: وفات کے دن حضرت محمد ﷺ کی طبیعت خاصی بہتر تھی۔ اس دن آپؐ نے کس نماز کے وقت حجرے کا پردہ اُٹھا کر مسلمانوں کو نماز پڑھتے دیکھا تھا؟

جواب: نمازِ فجر کے وقت۔

سوال: ''ہائے میرے والد کی بے چینی'' یہ الفاظ وفات کے دن حضرت محمد ﷺ کی طبیعت میں بے چینی پیدا ہوئی تو کس کی زبان سے شدتِ غم سے نکلے تھے؟

جواب: حضرت فاطمہؓ کی زبان سے۔

سوال: وفات کے دن حضرت محمد ﷺ کی طبیعت میں بے چینی پیدا ہوئی تو آپؐ کی زبان سے بار بار کیا کلام جاری ہوتا تھا؟

جواب: ''اللہ بہترین رفیق ہے۔''

سوال: وفات کے دن حضرت محمد ﷺ کی طبیعت میں بے چینی پیدا ہوئی تو آپؐ کس طرح بے چینی کا اظہار فرماتے تھے؟

جواب: پانی میں ہاتھ ڈال کر بار بار چہرۂ مبارک پر ملتے اور کلمہ پڑھتے تھے۔ کبھی چادرِ مبارک کو منہ پر ڈالتے اور کبھی ہٹا لیتے تھے۔

سوال: وفات کے دن حضرت محمد ﷺ نے آخری وصیت کیا فرمائی تھی؟

جواب: ''نماز اور لونڈی اور غلاموں کا خیال رکھو۔''

سوال: وصال کے وقت حضرت محمد ﷺ کا سرِ مبارک کس کی گود میں تھا؟

جواب: حضرت عائشہؓ کی۔

سوال: وصال کے وقت حضرت محمد ﷺ نے آخری الفاظ کیا فرمائے تھے؟

جواب: ''بس اب وہ بہترین رفیق چاہیے۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ کا وصال کب ہوا تھا؟

جواب: 12/ربیع الاول 11 ہجری میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا وصال کس عیسوی سال میں ہوا تھا؟

جواب: 9/جون 632ء میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا وصال کس دن ہوا تھا؟

جواب: پیر کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا وصال کس زوجہ مطہرہ کے حجرے میں ہوا تھا؟

جواب: حضرت عائشہؓ کے۔

سوال: وصال کے وقت حضرت محمد ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: تریسٹھ سال چار دن۔

سوال: ''اگر میں خلقِ خدا میں سے کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ان کو بناتا'' یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کن صحابیؓ کی طرف اشارہ کر کے فرمائے تھے؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کی طرف۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کی خبر سُن کر کون صحابیؓ حرکتِ قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے تھے؟

جواب: حضرت عبداللہؓ بن انیس۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کی خبر سُن کر کس صحابیؓ پر سکتہ طاری ہو گیا تھا؟

جواب: حضرت عثمانؓ بن عفان پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کی خبر سُن کر کس صحابیؓ کے اندر حرکت کرنے کی سکت نہیں رہی تھی؟

جواب: حضرت علیؓ کے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کی خبر سُن کر کس صحابیؓ نے غم اور دلی صدمے کے باوجود اپنے آپؓ کو سنبھالے رکھا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو آخری غسل کس دن دیا گیا تھا؟

جواب: منگل کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو غسل کیسے دیا گیا تھا کپڑے اتار کر یا کپڑوں سمیت؟

جواب: کپڑوں سمیت۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو آخری غسل کتنے صحابہ کرامؓ نے دیا تھا؟

جواب: سات صحابہ کرامؓ نے۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کو آخری غسل کن سات صحابہ کرامؓ نے دیا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ، حضرت عباسؓ، حضرت شقرانؓ، حضرت اوسؓ بن خولی، حضرت فضلؓ بن عباس، حضرت قثمؓ بن عباس، حضرت اسامہؓ بن زیدؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو آخری غسل دیتے وقت کون دو صحابہ کرامؓ پانی لا رہے تھے؟

جواب: حضرت اوسؓ بن خولی اور حضرت شقرانؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے آخری غسل کے لیے پانی کس کنوئیں سے لیا گیا تھا؟

جواب: غرس کے کنوئیں سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو آخری غسل دیتے وقت کن دو صحابہ کرامؓ نے پردہ تان رکھا تھا؟

جواب: حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا کفن کتنے کپڑوں پر مشتمل تھا؟

جواب: تین سوتی کپڑوں پر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے کفن کا کپڑا کس جگہ کا بنا ہوا تھا؟

جواب: سحول کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی نمازِ جنازہ کی امامت کس نے کرائی تھی؟

جواب: کسی نے نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی نمازِ جنازہ کس دن ادا کی گئی تھی؟

جواب: پیر کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی نمازِ جنازہ کتنے افراد نے ادا کی تھی؟

جواب: تقریباً 30,000 افراد نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قبر مبارک کس صحابیؓ نے کھودی تھی؟

جواب: حضرت ابو طلحہؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قبر کس قسم کی کھودی گئی تھی؟

جواب: لحدی۔

Marfat.com

سوال: ''نبی وہیں دفن ہوتا ہے جہاں وفات پاتا ہے'' مدفنِ نبوی کے سلسلے میں ہونے والے اختلاف کی صورت میں یہ بات کس صحابیؓ نے کہی تھی؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی تدفین کس دن ہوئی تھی؟

جواب: بدھ کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی تدفین کس تاریخ کو ہوئی تھی؟

جواب: 14/ربیع الاول کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے جسدِ مبارک کو کن صحابہ کرامؓ نے قبرِ مبارک میں اُتارا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ، حضرت فضلؓ بن عباس، حضرت اوسؓ بن خولی، حضرت اسامہؓ بن زیدؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قبرِ مبارک میں کن صحابیؓ نے چادر بچھائی تھی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے غلام حضرت شقرانؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قبر مبارک سے سب سے آخر پر کون باہر آیا تھا؟

جواب: حضرت علیؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قبر مبارک کتنی خام اینٹوں سے بنائی اور بند کی گئی تھی؟

جواب: 9 اینٹوں سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی تدفین کے بعد کون صحابیؓ پانی کا مشکیزہ بھر کر لایا تھا اور چھڑکاؤ کیا تھا؟

جواب: حضرت بلالؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے اپنا جبۂ مبارک وصال سے قبل کن صحابیؓ تک پہنچانے کی وصیت کی تھی؟

جواب: حضرت اویس قرنیؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی تلوار ذوالفقار کس صحابیؓ نے تبرکاً اپنے پاس رکھ لی تھی؟

جواب: حضرت علیؓ نے۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کا روضۂ مبارک مکمل طور پر کب بند کر دیا گیا؟

جواب: 17 رمضان المبارک 58 ہجری کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے روضہ مبارک میں کون سے صحابہ کرامؓ مدفون ہیں؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ بن خطاب۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے وقت آپؐ کی کون سی اولاد زندہ تھی؟

جواب: حضرت فاطمہؓ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے کتنے عرصے بعد حضرت فاطمہؓ نے وفات پائی تھی؟

جواب: چھ ماہ بعد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے وصال کے بعد کس صحابیؓ کو مسلمانوں کا خلیفہ بنایا گیا تھا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیقؓ کو۔

﴿اطورِ طیبہ﴾

سوال: حضرت محمد ﷺ کس پیغمبر سے شکل و شباہت میں سب سے زیادہ مشابہت رکھتے تھے؟

جواب: حضرت آدمؑ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس پیغمبر سے عادات و اطوار میں سب سے زیادہ مشابہت رکھتے تھے؟

جواب: حضرت ابراہیمؑ سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سر کے بال کیسے تھے؟

جواب: قدرے گھنگریالے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سر اور ریش مبارک کے کل کتنے بال سفید تھے؟

جواب: سینتالیس۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس قسم کی کنگھی استعمال کیا کرتے تھے؟

جواب: مدری لوہے یا لکڑی کے دندانے والی۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ سر میں تیل لگایا کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ بالوں میں مانگ نکالا کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ اپنی ریشِ مبارک میں خضاب لگایا کرتے تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ اپنے سر کے بالوں کو رنگتے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ اپنے بالوں کو کس چیز سے رنگتے تھے؟

جواب: درس وزعفران سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا قد کیسا تھا؟

جواب: میانہ قد تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی رنگت کیسی تھی؟

جواب: سرخ وسفید۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی پیشانی مبارک اور ابرو مبارک کیسے تھے؟

جواب: پیشانی مبارک فراخ اور ابرو مبارک پیوستہ تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی بینی (ناک)، دہانہ اور دندان مبارک کیسے تھے؟

جواب: بینی مبارک درازی مائل، دہانہ مبارک کشادہ اور دندان مبارک زیادہ پیوستہ نہیں تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دندان مبارک کیسے تھے؟

جواب: نہایت شفاف اور چمک دار۔

سوال: حضرت محمد ﷺ دن میں کتنی مرتبہ مسواک کرتے تھے؟

جواب: دن میں کم از کم تین مرتبہ۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کی آنکھیں کیسی تھیں؟
جواب: آنکھیں سیاہ اور پلکیں بڑی بڑی تھیں۔
سوال: کیا حضرت محمد ﷺ آنکھوں میں سرمہ ڈالتے تھے؟
جواب: جی ہاں۔
سوال: حضرت محمد ﷺ آنکھوں میں کتنی سلائیاں سرمہ ڈالتے تھے؟
جواب: دائیں آنکھ میں تین سلائیاں اور بائیں آنکھ میں دو سلائیاں۔
سوال: حضرت محمد ﷺ دن میں کتنی مرتبہ سرمہ ڈالتے تھے؟
جواب: صبح اور رات کے وقت۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کون سا سرمہ استعمال کیا کرتے تھے؟
جواب: اثمد۔
سوال: حضرت محمد ﷺ نے اثمد سرمہ کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟
جواب: ''اثمد کا سرمہ لگایا کرو۔ یہ نگاہ کو روشن کرتا ہے اور پلکوں کو اُگاتا ہے۔''
سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کے شانوں اور کلائیوں پر بال تھے؟
جواب: جی ہاں۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کی کلائیاں کیسی تھیں؟
جواب: آپؐ کی کلائیاں لمبی تھیں۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کے ناخن مبارک کیسے تھے؟
جواب: ناخن مبارک گلابی تھے، جیسے خون چھلک رہا ہو۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کا ناخن مبارک کی صفائی وکٹائی کا کیا معمول تھا؟
جواب: ہر پندرہ دن بعد۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کے پیر مبارک کیسے تھے؟
جواب: پاؤں کی ایڑی نازک اور ہلکی اور پاؤں کے تلوے درمیان سے ذرا خالی تھے، جن کے نیچے سے پانی گزر جاتا تھا۔
سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کو پسینہ آتا تھا؟
جواب: جی ہاں۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کا پسینہ مبارک کیسا تھا؟

جواب: پسینہ مبارک میں خاص قسم کی خوشبو تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے شانوں کے درمیان نبوت کی کیا خاص نشانی تھی؟

جواب: مُہرِ نبوت تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے شانوں کے درمیان جو مُہرِ نبوت تھی وہ کتنی بڑی تھی؟

جواب: مُہرِ نبوت کبوتر کے انڈے کے برابر تھی۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کا سایہ تھا؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاس ہر وقت کیا چیز موجود رہتی تھی؟

جواب: ایک تھیلا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاس ہر وقت ایک تھیلا موجود رہتا تھا۔ اس میں کیا کیا موجود ہوتا تھا؟

جواب: مسواک، کنگھی، آئینہ، قینچی، سوئی اور دھاگا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قینچی کا کیا نام تھا؟

جواب: الجامع۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا بستر کس قسم کا تھا؟

جواب: چمڑے کا گدا تھا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے چمڑے کے گدے میں کیا بھرا ہوا تھا؟

جواب: کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے سونے کا کیا معمول تھا؟

جواب: آپؐ بعد از نمازِ عشاء استراحت فرماتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس جگہ سویا کرتے تھے؟

جواب: جہاں چراغ جلایا گیا ہو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس کروٹ سوتے تھے؟

جواب: دائیں کروٹ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ رات کو کس وقت بیدار ہو جاتے تھے؟

جواب: آدھی رات کو یا آدھی رات کے فوراً بعد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ آدھی رات کو بیدار ہونے کے بعد سب سے پہلے کیا کیا کرتے تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ سب سے پہلے مسواک کیا کرتے تھے اور اس کے بعد وضو کرتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ آدھی رات کو بیدار ہونے کے بعد کن عبادات میں مشغول ہو جایا کرتے تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کا آدھی رات کو بیدار ہونے کے بعد معمول تھا:

☆ تلاوتِ قرآن مجید فرماتے تھے۔

☆ دعاؤں کا وظیفہ فرماتے تھے۔

☆ تہجد کی نماز ادا فرماتے تھے۔

☆ وتر ادا فرماتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ تہجد کی نماز کو کس طرح ادا فرماتے تھے؟

جواب: کبھی طویل اور کبھی چھوٹی سورتوں کے ساتھ ادا فرماتے تھے اور کبھی کبھار چند رکعتیں بیٹھ کر ادا فرماتے تھے۔

سوال: ادائیگیِ نوافل کی کثرت سے حضرت محمد ﷺ کے جسمِ اطہر کا کون سا حصہ سب سے زیادہ متاثر ہوتا تھا؟

جواب: پاؤں مبارک۔

سوال: ادائیگیِ نوافل کی کثرت سے حضرت محمد ﷺ کے پاؤں سب سے زیادہ متاثر ہوتے تھے تو آپؐ کے پاؤں مبارک کا کیا حال ہوتا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے پاؤں ورم آلود ہو جاتے تھے، گوشت پھٹ جاتا تھا اور خون رِسنے لگتا تھا۔

سوال: نمازِ تہجد، وتر اور نوافل کی ادائیگی کے بعد کیا کیا کرتے تھے؟

جواب: صبحِ صادق کے وقت نمازِ فجر کی ادائیگی کے لیے مسجد چلے جاتے تھے۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ سفر کے لیے کون سا دن پسند فرماتے تھے؟

جواب: جمعرات کا دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سفر سے تشریف لاتے تو سب سے پہلے کہاں تشریف لے جاتے تھے؟

جواب: مسجد میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کون سا مال قبول فرماتے تھے؟

جواب: ہدیہ (تحفہ) قبول فرماتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ ہدیہ (تحفہ) میں کس چیز کو رد نہیں فرماتے تھے؟

جواب: خوشبو کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کون سی خوشبو سب سے زیادہ پسند تھی؟

جواب: کستوری اور سکہ۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ صدقہ قبول کیا کرتے تھے؟

جواب: جی نہیں۔

حضرت محمد ﷺ کا لباس، پاپوش (جوتے) اور انگوٹھی وغیرہ

سوال: حضرت محمد ﷺ نیا لباس زیبِ تن فرماتے تو کیا کیا کرتے تھے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور دو رکعت نفل ادا کرتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نیا لباس کس دن زیبِ تن فرماتے تھے؟

جواب: جمعۃ المبارک کے دن۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا لباس کتنے کپڑوں پر مشتمل ہوتا تھا؟

جواب: چار کپڑوں پر یعنی کرتا یا قمیض، تہمد، چادر (کملی) اور عمامہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے لباس کی قیمت عموماً کتنی ہوتی تھی؟

جواب: دس درہم۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کا لباس میں سب سے پسندیدہ رنگ کون سا تھا؟

جواب: سفید۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو لباس میں سفید کے علاوہ کون سا پسند تھا؟

جواب: سبز۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو مردوں کے لباس میں کون سا رنگ ناپسند تھا؟

جواب: سرخ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے ایک مرتبہ کس صحابیؓ کو سرخ رنگ کے لباس میں دیکھ کر ناپسندیدگی کا اظہار کیا تھا؟

ج: حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ کو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس رنگ کی ٹوپی پہنتے تھے؟

جواب: سفید رنگ کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کون سی چادر (کملی) سب سے زیادہ پسند تھی؟

جواب: یمن کی دھاری دار چادر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو یمن کی دھاری دار کملی سب سے زیادہ پسند تھی۔ ان چادروں کو کیا کہا جاتا تھا؟

جواب: بردِ یمانی یا جرہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ زیادہ تر یمن کی دھاری دار چادر یعنی بردِ یمانی یا جرہ استعمال فرماتے تھے ان کے علاوہ آپؐ نے کس رنگ کی کملی استعمال کی تھی؟

جواب: سفید رنگ کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کملی کا استعمال زیادہ کرتے تھے یا کم؟

جواب: زیادہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی وفات کے وقت جو کملی آپؐ نے اوڑھی ہوئی تھی وہ کس زوجۂ مطہرہؓ نے اپنے پاس بطورِ تبرک رکھی تھی؟

جواب: حضرت عائشہ صدیقہؓ نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ قمیض پہنتے وقت پہلے کون سے ہاتھ میں آستین پہنتے تھے؟

Marfat.com

جواب: دائیں ہاتھ میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ عموماً کیسا لباس زیب تن کرنا پسند فرماتے تھے؟

جواب: ہلکا پھلکا اور جس سے پورا جسم ڈھانپا ہوا ہو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس قسم کی کملی اور لنگی استعمال کرنا پسند فرماتے تھے؟

جواب: سخت اور موٹی چادر اور لنگی پسند فرماتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا تہہ کس حد تک لٹکا ہوا ہوتا تھا؟

جواب: عموماً گٹوں کے اوپر اور بعض اوقات پنڈلیاں بھی ننگی ہوتی تھیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قمیض کتنی لمبی ہوتی تھی؟

جواب: گھٹنوں تک لمبی ہوتی تھی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی قمیض کی آستین کتنی لمبی ہوتی تھی؟

جواب: اکثر انگلیوں تک لمبی ہوتی تھیں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ ریشمی لباس پہنتے تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ نے ریشمی اور سوتی ملا جلا لباس زیب تن فرمایا تھا؟

جواب: اگر کبھی ریشمی اور سوتی ملا جلا لباس زیب تن فرمایا تو ریشمی تاریں الگ کر دیتے تھے۔

س: کیا حضرت محمد ﷺ نے کبھی سرخ رنگ کا لباس زیب تن فرمایا تھا؟

جواب: مکمل سرخ تو نہیں مگر سرخی مائل لباس ایک مرتبہ زیب تن فرمایا تھا۔

س: حضرت محمد ﷺ عید پر عموماً کیسی چادر استعمال فرماتے تھے؟

جواب: سرخ دھاری دار۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے عمامہ کا کیا نام تھا؟

جواب: سحاب۔

سوال: جنگ میں حضرت محمد ﷺ کس قسم کی ٹوپی پہنتے تھے؟

جواب: کانوں والی ٹوپی۔

سوال: فتحِ مکہ کے وقت حضرت محمد ﷺ نے کس رنگ کا عمامہ پہنا ہوا تھا؟

Marfat.com

جواب: سیاہ رنگ کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس قسم کا کمبل پسند فرماتے تھے؟

جواب: سیاہ بالوں والا کمبل۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاپوش مبارک (جوتے) کا نام کیا تھا؟

جواب: النا سومہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاپوش مبارک (جوتے) کس قسم کے ہوتے تھے؟

جواب: چمڑے کی ایک چپٹی سلی ہوئی جس پر دو تسمے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاپوش (جوتا) مبارک میں کتنے تسمے ہوتے تھے؟

جواب: دو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پاپوش مبارک (جوتا) پہنتے وقت پہلے کس پاؤں میں پہنتے تھے؟

جواب: دائیں پاؤں میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ پاپوش مبارک (جوتا) اتارتے وقت پہلے کس پاؤں کا اُتارتے تھے؟

جواب: بائیں پاؤں کا۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاس کتنے موزے تھے؟

جواب: دو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاس جو دو موزے تھے وہ کس رنگ کے تھے؟

جواب: سیاہ رنگ کے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاس جو موزے تھے وہ کس نے آپؐ کے پاس ہدیۃً بھیجے تھے؟

جواب: حبشہ کے بادشاہ نجاشی نے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے پاس جو موزے تھے، ان میں سے ایک میں ایک مرتبہ سانپ گھس گیا تھا، اُس سانپ کو کس نے نکالا تھا؟

جواب: ایک سبز رنگ کے پرندے نے۔

Marfat.com

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ انگوٹھی پہنتے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی انگوٹھی کس دھات کی تھی؟

جواب: چاندی کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ انگوٹھی کس ہاتھ میں پہنتے تھے؟

جواب: دائیں ہاتھ میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی انگوٹھی کا وزن کتنا تھا؟

جواب: ایک مثقال۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی انگوٹھی پر کندہ الفاظ کیا تھے؟

جواب: اللہ رسول محمد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کی انگوٹھی پر کندہ الفاظ کتنی سطروں میں تھے؟

جواب: تین سطروں میں۔

حضرت محمد ﷺ کی پسندیدہ غذائیں اور خوردونوش کی عادات

سوال: حضرت محمد ﷺ کیا پڑھ کر کھایا پیا کرتے تھے؟

جواب: تسمیہ (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس انداز میں کھانا کھانے کی سختی سے ممانعت فرمائی ہے؟

جواب: لیٹ کر کھانا کھانے کی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کتنا کھانا کھانے کی تلقین فرمائی ہے؟

جواب: پیٹ کا ایک تہائی حصہ۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کھانے کو گرم گرم کھانا پسند فرماتے تھے یا کھانے کو ٹھنڈا کر کے کھانا پسند فرماتے تھے؟

Marfat.com

جواب: جب تک کھانے سے بھاپ اُٹھنا ختم نہیں ہوتی آپؐ کھانا نہیں کھاتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس طریقے سے کھانے کو ٹھنڈا کرنے کی ممانعت فرمائی ہے؟

جواب: پھونک مار کر۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کبھی گرم کھانے کو ٹھنڈا کرنے کے لیے پھونک مارتے تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کتنی انگلیوں سے کھانا کھاتے تھے؟

جواب: عموماً تین انگلیوں سے اور کبھی کبھی چار انگلیوں سے بھی کھاتے تھے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کھانے کے برتن کو کس طرح صاف فرماتے تھے؟

جواب: دائیں ہاتھ کی انگلی سے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھو کر کیا کرتے تھے؟

سوال: ہاتھ چہرۂ مبارک پر پھیرتے تھے۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کھانا کھانے کے بعد پانی پیتے تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کھانا کھانے کے بعد پانی پینے سے کیوں منع فرمایا؟

جواب: تاکہ پیٹ میں فساد پیدا نہ ہو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کوئی من پسند چیز ملتی تھی تو کیا فرماتے تھے؟

جواب: ''الحمد اللہ رب العالمین۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ کون سا کھانا بہت شوق سے تناول فرماتے تھے؟

جواب: عیس۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کھانے میں عیس بہت شوق سے تناول فرماتے تھے، عیس کن چیزوں کو ملا کر بنایا جاتا تھا؟

جواب: گھی، پنیر اور کھجور کو۔

Marfat.com

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کس اناج کی روٹی پسند تھی؟

جواب: جو کی موٹی روٹی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کس طرح کے آٹے کی روٹی تناول فرماتے تھے؟

جواب: بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ نے اپنی بعثت سے وصال تک کبھی چھلنی خود استعمال کی یا اپنے گھر میں استعمال کروائی تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کے زمانے میں چھلنی استعمال ہوتی تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: کیا حضرت محمد ﷺ نے کبھی میدہ کی روٹی کھائی تھی؟

جواب: نہیں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کون سی سبزی پسند تھی؟

جواب: کدو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ سالن میں سے کیا چیز خوب ڈھونڈ ڈھونڈ کر کھاتے تھے؟

جواب: کدو کے قتلے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کدو کے علاوہ کون سی سبزی پسند تھی؟

جواب: چقندر۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کس طرح کا سالن پسند تھا؟

جواب: ایسا سالن جو اچھی طرح پکا ہوا ہو اور جس میں سے بو نہ آتی ہو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کون سی اشیا بطور سالن پسند تھیں؟

جواب: گوشت، سرکہ، شہد، روغنِ زیتون، کدو۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کھانے میں کون کون سی چیزیں پسند تھیں؟

جواب: ثرید، ستو، حرفہ کا ساگ، رجلہ، ریحان، کانسی، خزیرہ، اقسط۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو کون سے پھل پسند تھے؟

جواب: کھجور، انار، انگور، تربوز اور ککڑی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کون کون سا گوشت تناول فرمایا تھا؟
جواب: اونٹ، بھیڑ، دنبہ، بکری، خرگوش، مرغ اور مچھلی کا گوشت۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کو گوشت میں سے کون سے حصے کا گوشت پسند تھا؟
جواب: بونگ کا گوشت۔
سوال: "یہ قوتِ سامعہ میں اضافہ کرتا ہے اور دنیا وآخرت میں سید الطعام (کھانوں کا سردار) ہے" یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کس کھانے کے بارے میں فرمائے تھے؟
جواب: گوشت کے بارے۔
سوال: حضرت محمد ﷺ گوشت کے علاوہ جانور کی کون سی چیز شوق سے کھاتے تھے؟
جواب: بھنی ہوئی کلیجی۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کو جانور کے کون سے حصے کھانا ناپسند تھے؟
جواب: اوجھڑی، گردے، کپورے، تلی، غدہ، پتا۔
سوال: "اسے سالن میں ڈال کر یا روٹی پر لگا کر کھایا کرو کیوں کہ یہ ایک پاکیزہ درخت سے پیدا ہوتا ہے" یہ الفاظ حضرت محمد ﷺ نے کس چیز کے بارے میں فرمائے تھے؟
جواب: روغنِ زیتون کے بارے میں۔
سوال: حضرت محمد ﷺ کو کیسا پانی پسند تھا؟
جواب: سرد پانی۔
سوال: حضرت محمد ﷺ پانی کو کیسے نوش فرماتے تھے؟
جواب: پانی نوش فرماتے ہوئے تین سانس لیتے تھے۔
سوال: حضرت محمد ﷺ احباب کو کچھ پلاتے وقت کیا کرتے تھے؟
جواب: پہلے تمام احباب کو پلاتے آخر میں خود نوش فرماتے تھے۔
سوال: حضرت محمد ﷺ سرد پانی میں کیا چیز ملا کر نوش فرماتے تھے؟
جواب: دودھ، کھجور اور کشمش۔
سوال: کیا حضرت محمد ﷺ کو دودھ پینا پسند تھا؟

Marfat.com

جواب: جی ہاں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو پینے کی چیزوں میں کون سی چیزیں زیادہ پسند تھیں؟

جواب: دودھ اور شہد۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے دودھ کے متعلق کیا فرمایا ہے؟

جواب: ''سوائے دودھ کے کوئی چیز ایسی نہیں جو کھانے اور پینے دونوں کے کام آئے۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کھانے پینے کی کس چیز کے بارے میں فرمایا ہے کہ کوئی پیش کرے تو قبول کر لینی چاہیئے؟

جواب: دودھ کے بارے میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کا کھانا عموماً کیا ہوتا تھا؟

جواب: کھجور اور پانی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کھجور میں کون سی چیزیں ملا کر تناول فرمائیں تھیں؟

جواب: کھجور اور ستو، کھجور اور تربوز، کھجور اور ککڑی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کھجور کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

جواب: ''جس گھر میں کھجور نہیں اس گھر والے بھوکے ہیں۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ نے عجوہ کھجور کی کیا فضیلت بیان فرمائی ہے؟

جواب: ''جو شخص صبح کے وقت سات عدد عجوہ کھجوریں کھالے اس دن اس پر کسی قسم کا زہر اور جادو اثر نہیں کرے گا۔''

سوال: حضرت محمد ﷺ نے کس چیز کے بارے میں فرمایا ہے کہ اس میں موت کے سوا ہر بیماری کی شفا ہے؟

جواب: کلونجی کے بارے میں۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو دودھ کی بنی ہوئی کون سی چیز پسند تھی؟

جواب: پنیر۔

Marfat.com

سیرت کوئز

سیرت محمدؐ کے حوالے سے علمی مقابلہ جات
میں شمولیت کے لئے ایک مکمل اور جامع کتاب

ترتیب و تالیف: صائمہ بٹ، سمیرا بٹ

Marfat.com